سنن نسائی شریف مترجم

تالیف

امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی

مترجم مولانا خورشید حسن قاسمی

جلد اول

مکتبۃ العلم

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

اللہ کے رسول ﷺ جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس ﷺ سے منع فرمائیں اس ﷺ سے باز آجاؤ

سُنن نسائی شریف مترجم

جلد اوّل

تالیف: امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِ ثانی: حافظ محبوب احمد خان
مولانا حکیم محمد عبد الرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)



ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7231788-7211788

نام کتاب: ——— سُنن نسائی شریف مترجم

تالیف: ——— امام ابُوعبدُالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی

مترجم: ——— مولانا خورشید حسن قاسمی

نظرِثانی: ——— [حافظ محبوب احمد خان
[مولانا حکیم محمد عبدالرحمٰن جامی (ایم اے علوم اسلامیہ)

طابع: ——— خالد مقبول

مطبع: ——— لطل سٹار پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

عرضِ ناشر

اللہ عزوجل نے امت محمدیہ علی صاحبہا الف الف تحیۃ کو جو مبارک دین عطا فرمایا ہے اس کا منبع و ماخذ اور اس کی اساس و بنیاد دو چیزیں ہیں ایک قرآن اور دوسری حدیث: کما ورد فی الحدیث ((ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بهما کتاب اللہ و سنة رسوله)) میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک انہیں مضبوط تھامے رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے اور وہ دو چیزیں ہیں کتاب اللہ اور سنت رسول اور یہ دونوں چیزیں آپس میں مضبوط تعلق رکھتی ہیں بایں معنی کہ قرآن متن ہے اور حدیث اس کی شرح ہے یا قرآن اجمال ہے اور حدیث اس کی تفصیل ہے۔ پھر ان میں قرآن کی حفاظت تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہے: کما قال فی کلامه المجید : ﴿انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون﴾ ''ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں''۔ جبکہ حدیث کی حفاظت وصیانت اور اس کی بیش از بیش کا فریضہ باحسن وجوہ سرانجام دیتے چلے آئے ہیں۔

زیر نظر تالیف سنن نسائی شریف (جو امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن علی بن شعیب النسائی رحمہ اللہ کی بہترین کاوشوں کا ثمرہ ہے) بھی اس خدمت حدیث کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ امام نسائی رحمہ اللہ نے اس کتاب میں صحیح احادیث کے ذخیرہ کو بہت خوبصورت انداز میں جمع کیا ہے۔

ماضی قریب میں خصوصاً پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد عربی کتب کے اردو تراجم کا ایک مفید سلسلہ شروع ہوا اور اس کے ساتھ ہی کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی آمد بھی اس سلسلہ میں مددگار ثابت ہوئی جس کی وجہ سے ناشران حضرات نے اس سلسلۂ تراجم میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اکثر پرانے تراجم ہی کو کمپیوٹر پر بعینہٖ نقل کر لیا گیا اور ان کے معیار کو مزید سے مزید تر بہتر انداز میں شائع کرنے کی کوشش نہیں کی۔ **مکتبۃ العلم**، لاہور (جو عرصہ دراز سے علومِ دینیہ کی اشاعت وترویج کی خدمت سرانجام دے رہا ہے اور دینی کتب کو بہترین معیار کے ساتھ شائع کرنے میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قارئین میں ایک منفرد مقام کا حامل ہے) نے اس کمی کو شدت کے ساتھ محسوس کیا اور اس کمی کے ازالہ کرنے کے لئے برصغیر کے نامور عالم دین حضرت مولانا خورشید حسن قاسمی حفظہ اللہ (استاذ دارالعلوم، دیوبند) سے درخواست کی کہ سنن نسائی شریف کا ایسا ترجمہ کر دیجئے جو دورِ حاضر کے تقاضوں سے بھی ہم آہنگ ہو اور احناف کا نقطہ نظر بھی انتہائی احسن طریقے سے پیش کرتا ہو۔ موصوف نے ہماری اس درخواست کو خلعت قبولیت سے نوازتے ہوئے نہ صرف یہ کہ اس کتاب کا ترجمہ کیا بلکہ اکثر مقامات پر احادیث کے مفاہیم کو فقہاء کے اقوال کی روشنی میں تشریحات کے ذریعے واضح بھی

کیا۔ ہم (ارباب مکتبۃ العلم، لاہور) نے سنن نسائی شریف کی تیاری میں پہلے سے بہت زیادہ جانفشانی اور احتیاط سے کام لیا ہے اور اب یہ کتاب مندرجہ ذیل خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ ہو کر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے۔

① پرانے تراجم پر اعتماد و اکتفا کرنے کی بجائے از سر نو ترجمہ کروایا گیا۔

② پرانے نسخوں میں جو کابت کی اغلاط تھیں' ان کا ازالہ کیا گیا۔

③ جن مقامات پر احادیث غلطی سے لکھنے سے رہ گئی تھیں یا ان کے نمبر درست نہیں تھے ان کو عربی نسخہ سے تلاش کر کے کتاب میں شامل کیا گیا۔

④ کتاب کو مارکیٹ میں موجود سب سے بہتر اردو پروگرام پر شائع کرنے کی کوشش کی گئی۔

⑤ کمپیوٹرائزڈ کتابت کروانے سے قبل نامور عالم دین (مولانا' جامی ﷾) سے نظر ثانی کروائی گئی تاکہ اگر کوئی کمی کوتاہی رہ گئی ہو تو اس کا ازالہ کیا جا سکے۔

⑥ پروف ریڈنگ کے سلسلہ میں حتی المقدور انتہائی احتیاط سے کام لیا گیا۔

⑦ کتابت کی کمپوزنگ سے لے کر طباعت تک کے مرحلے میں معیار پہ بالکل کمپرومائز (Compromise) نہیں کیا گیا۔

بندہ پُر حقیر احادیث کی اتنی ضخیم کتابوں کا ترجمہ شائع کرنے پر اللہ عزوجل کا شکر گزار ہے اور اپنی اِس بے بضاعتی کا بھی کما حقہ اعتراف ہے کہ اگر مجھے میرے والدین کی پُر خلوص دُعائیں اور قدم قدم پر راہنمائی میسر نہ آئے تو شاید احادیث کی اتنی ضخیم کتابوں کا شائع کرنا ممکن نہ ہو۔

اِس لیے جہاں اِس کتاب کے مطالعہ کے بعد ناشر اور دیگر معاونین کے لیے دُعا کی درخواست ہے وہاں میرے والد محترم ﷾ کی صحت و عافیت کی اور میری والدہ مرحومہ (اللہ عزّ وجل ان کو جنت الفردوس میں بلندیٔ درجات سے نوازے) کیلئے بھی دعا کی استدعاءِ خاص ہے۔

طالبِ دُعا: خالد مقبول

تذکرہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ولدیت اور نام ونسب

امام موصوف رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلۂ نسب اِس طرح ہے: نام احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار النسائی الخراسانی' ابوعبدالرحمٰن کنیت ہے' لقب حافظ الحدیث ہے۔ سن ولادت ۲۱۴ھ (اور کچھ کی رائے میں ۲۱۵ھ) مذکور ہے۔ امام رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت نسآء شہر میں ہوئی' اِسی وجہ سے نسائی مشہور ہیں۔

زبردست قوتِ حافظہ

امام نسآئی رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ عزوجل نے غیر معمولی قوتِ حافظہ سے مالا مال کیا تھا۔ حضرت امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے شیخ سے دریافت کیا کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ میں سے حدیث کا زیادہ حافظ کون ہے؟ تو فرمایا: امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ۔

اساتذہ اور اشتیاق طلبِ حدیث

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے طلب حدیث کے لیے حجاز' عراق' شام' مصر وغیرہ کا سفر کیا اور اپنے دَور کے مشائخ عظام سے استفادہ فرمایا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی میں لکھا ہے کہ آپ نے ۱۵ برس کی عمر ہی سے تحصیل علم کے لیے دُور دراز علاقوں کا سفر کرنا شروع کر دیا تھا۔ آپ کے نامور اساتذہ کرام رحمہم اللہ میں سے امام بخاری' امام ابوداؤد' امام احمد' امام قتیبہ بن سعید رحمہم اللہ وغیرہ معروف ہیں۔

اِس کے علاوہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے توسط سے آپ کے اساتذہ کا سلسلہ سراج الائمہ' امامِ اعظم' سرتاج الاولیاء ابوحنیفہ بن نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے بھی جا ملتا ہے' جس کا تذکرہ یہاں باعثِ طوالت ہوگا۔

تصانیف

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے مجاہدہ وریاضت اور زہد وورع کے ساتھ ساتھ جہاد ایسی مصروفیات کے باوجود متعدد کتب تصنیف کیں' جن کا اجمالی ذکر یوں ہے: السنن الکبریٰ' المجتبیٰ' خصائص علیؓ' مسند علیؓ' مسند مالک' کتاب التمیز' کتاب المدلسین'

کتاب الضعفاء' کتاب الاخوۃ' مسند منصور' مشیخۃ النسائی' اسماء الرواۃ' مناسک حج۔

اہمیت وخصوصیت ''سنن نسائی''

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ذخیرۂ احادیث میں یہ بہترین تصنیف ہے۔ اس سے قبل ایسی کتاب موجود نہ تھی۔
علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض علماء سنن نسائی کو روایت ودرایت کے اعتبار سے صحیح بخاری سے افضل گردانتے ہیں۔
ابن رشید تحریر کرتے ہیں: جس قدر کتب حدیث سنن کے انداز پر مرتب کی گئی ہیں' ان میں سے سنن نسائی صفات کے اعتبار سے جامع تر تصنیف ہے کیونکہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے انداز کو مجتمع کر دیا ہے۔

وفات حسرتِ آیات

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرتِ آیات کا واقعہ یہ ہے کہ جس وقت امام رحمۃ اللہ علیہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور دیگر حضرات اہلِ بیت رضی اللہ عنہم کے فضائل ومناقب تحریر فرما کر فارغ ہو گئے تو امام رحمۃ اللہ علیہ نے چاہا کہ میں یہ فضائل ومناقب (دمشق کی جامع مسجد میں) پڑھ کر سناؤں تا کہ لوگ فضائل اہلِ بیت سے واقف ہوں۔ چنانچہ ابھی اپنی تحریر کا کچھ حصہ ہی پڑھا تھا کہ مجمع میں سے ایک شخص نے دریافت کیا: آپ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق بھی کچھ تحریر فرمایا ہے؟ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً فرمایا: وہ اگر برابر ہی چھوٹ جائیں جب بھی غنیمت ہے۔ (یعنی امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مناقب کی ضرورت نہیں)۔ یہ بات سنتے ہی لوگ اُن پر ٹوٹ پڑے اور ان کو شیعہ' شیعہ کہہ کر مارنا شروع کر دیا اور اس قدر مارا کہ بے ہوش ہو گئے۔ لوگ اُن کو گھر لے آئے' جب ہوش آیا تو فرمایا: مجھ کو تم لوگ مکہ مکرمہ پہنچا دو چنانچہ مکہ معظمہ پہنچا دیا گیا اور وہیں امام موصوف رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ہوئی اور صفا اور مروہ کے درمیان تدفین ہوئی۔ سنہ وفات ماہِ صفر ۳۰۳ھ ہے۔

بہرحال امام موصوف رحمۃ اللہ علیہ کی یہ عظیم تصنیف آج عالم اسلام کی ہر ایک دینی درسگاہ میں دورۂ حدیث میں داخل شامل نصاب ہے اور اپنی انفرادی اور امتیازی خصوصیت اور طرزِ نگارش کے اعتبار سے بلاشبہ بخاری ومسلم کی طرح اہمیت سے پڑھائی جانے کے درجہ میں ہے۔

اگر قارئین امام موصوف رحمۃ اللہ علیہ کے مزید حالات جاننے کے مشتاق ہوں تو ''بستان المحدثین' نزہۃ الخواطر' مبادیاتِ حدیث' کشف الظنون'' وغیرہ کتب کا مطالعہ بے حد نافع رہے گا۔

سنن نسائی شریف جلد ﴿۱﴾

قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ الرُّحْلَةُ الْحَافِظُ الْحُجَّةُ الصَّمَدَانِيُّ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ النَّسَائِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى

شیخ امام، خدارسیدہ عالم، امام ومقتداء، حافظ حجۃ اللہ ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب بن علی بن بحر نسائی (رحمہ اللہ) اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

(۱)

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

پاکی کا بیان

طہارت سے کتاب شروع کرنے کی وجہ یہ ہے کہ طہارت کو اسلامی تعلیمات میں "الطھور نصف الایمان" کی حیثیت حاصل ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تَنَظَّفُوْا فَاِنَّ الْاِسْلَامَ تَنْظِيْف "نظافت اختیار کرو کیونکہ اسلام نظافت والا دین ہے" (ابن حبان) اور "نظافت ایمان کی داعی ہے اور ایمان اپنے ساتھی کو جنت میں لے کر جائے گا"۔ اہل عرب دیہات اور صحرا میں رہتے تھے جس کے زیر اثر اکثر لوگ صفائی اور زیبائش کے معاملہ میں بے اعتنائی برتتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس طرح تربیت کی کہ وہ ترقی کر کے متمدن قوم بن گئے اور انہوں نے طہارت و پاکیزگی کی تعلیم کو زندگی کے تمام شعبوں میں اپنا لیا۔ اس لئے اکثر محدثین رحمہم اللہ کی طرح امام نسائی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب کا آغاز طہارت سے متعلق احادیث سے کیا ہے۔

تَاْوِيْلُ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

باب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد: "اے لوگو! جب تم نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو تو اپنا چہرہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھوؤ" کی تفسیر

ا: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِيْ وَضُوْئِهٖ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ۔

ا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم لوگوں میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ وضو کے پانی (برتن) میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو تین مرتبہ نہ دھو لے اس لئے کہ اس کو معلوم نہیں کہ تمہارا ہاتھ کس کس جگہ پڑا۔

بَابُ: السِّوَاكُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

۲: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

باب: رات کو بیدار ہونے کے بعد مسواک کرنا

۲: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم رات میں جب بیدار ہوتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے۔

بَابُ: كَيْفَ يَسْتَاكُ

۳: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَسْتَاكُ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلٰى لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَأْعَأْ۔

باب: طریقہ مسواک

۳: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ مسواک کر رہے تھے مسواک کا کونہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر تھا۔ اس وقت ''عا' عا'' کی آواز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حلق سے نکل رہی تھی۔

نماز سے پہلے وضو کا حکم:

مندرجہ بالا احادیث میں پہلی حدیث کے سلسلہ میں یہ بات پیش نظر رہنا ضروری ہے کہ نماز کے لئے کھڑے ہوتو پہلے وضو کرو چاہے پہلے سے وضو ہو یا نہ ہو حالانکہ حکم خداوندی یہ نہیں ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جب نماز پڑھنے لگو تو تمہارا وضو ہونا چاہئے اگر پہلے سے وضو ہے تو اس وضو سے دوسری نماز پڑھ سکتے ہو دوبارہ وضو کی ضرورت نہیں ہے۔

بَابُ: ۴بَابُ هَلْ يَسْتَاكُ الْإِمَامُ بِحَضْرَةِ رَعِيَّتِهٖ

۴: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوبُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا يَسْأَلُ الْعَمَلَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَطْلَعَانِي عَلٰى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى سِوَاكِهٖ تَحْتَ شَفَتِهٖ قَلَصَتْ فَقَالَ إِنَّا لَا أَوْلَنْ نَسْتَعِينَ عَلٰى

باب: کیا حاکم اپنی رعایا کی موجودگی میں مسواک کر سکتا ہے؟

۴: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اُس وقت میرے ساتھ قبیلہ اشعر کے دو حضرات بھی تھے۔ اُن میں سے ایک میرے دائیں جانب جبکہ دوسرا شخص بائیں جانب تھا۔ آپؐ مسواک کر رہے تھے۔ دونوں نے آپ ﷺ سے اپنے لئے نوکری دیے جانے کی خواہش ظاہر کی۔ میں نے کہا اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ ﷺ کو نبی بنا کر بھیجا ہے۔ مجھ سے ان میں سے کسی نے اپنے ارادہ کا اظہار نہیں کیا اور نہ ہی مجھ کو اس بات کا کوئی علم تھا کہ یہ لوگ آپ ﷺ سے نوکری مانگنا چاہتے ہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نوکری کا خواہش مند ہو ہم اس کو نوکری نہیں دیتے۔ لیکن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

الْعَمَلِ مَنْ اَرَادَهٗ وَلٰكِنِ اذْهَبْ اَنْتَ فَبَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اَرْدَفَهُ مُعَاذَ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا۔

تم جاؤ ہم تم کو نوکری دیتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوموسیٰ کو ملک یمن کا حاکم بنا کر بھیجا اور ان کو معاذ رضی اللہ عنہ کا مددگار مقرر فرمایا۔

حاکم کا رعایا کے سامنے مسواک کرنا:

مذکورہ بالا حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قبیلہ اشعر کے حضرات اور دوسرے حضرات (رضی اللہ عنہم) کے سامنے مسواک کرنے کا تذکرہ ہے جس سے یہ بات واضح طور سے ثابت ہوتی ہے کہ امام اور حاکم اپنی رعیت کے سامنے مسواک کر سکتا ہے۔ حدیث میں دوسری تعلیم ہمیں یہ ملتی ہے کہ عہدوں کی طلب سخت ناپسندیدہ ہے۔ چنانچہ کتاب صبح الاعشیٰ میں بیان ہے:

حضرت ابوبکر صدیق سے ماثور ہے کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے امارت کے بارے میں دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اے ابوبکر! وہ اس کے لئے ہے جو اس سے بے رغبت ہو نہ کہ اس کے لئے جو اس پر ٹوٹا پڑتا ہو۔ وہ اس کے لئے ہے جو اس سے بچنے کی کوشش کرے نہ کہ اس کے لئے جو اس پر جھپٹے۔ وہ اس کے لئے ہے جس کے لئے کہا جائے کہ یہ تیرا حق ہے نہ کہ اس کے لئے جو خود کہے کہ یہ میرا حق ہے۔

حضرت ابوبکرؓ کا ہی قول ہے کہ جو شخص حکمران ہوا اس کو سب سے زیادہ بھاری حساب دینا ہوگا اور جو حکمران نہ ہوا اس کو ہلکا حساب دینا ہوگا اور اس کے لئے ہلکے عذاب کا خطرہ ہے۔ کیونکہ حکام کے لئے سب سے بڑھ کر اس بات کے مواقع ہیں کہ ان کے ہاتھوں مسلمانوں پر ظلم ہو اور جو مسلمانوں پر ظلم کرے وہ خدا سے غداری کرتا ہے۔ (کنز العمال ج ۶ ص ۳۴۶)

اس سے معلوم ہوا کہ یہ بہت بھاری ذمہ داری ہے جو انسان اللہ کی مدد کے بغیر ادا نہیں کر سکتا۔ یہ حدیث موجودہ دور کے مسلمانوں کے لئے خاص رہنمائی کا سامان رکھتی ہے۔ اگر انسان کا دل سمجھنے والا، آنکھ بصیرت والی ہو تو وہ اس ذمہ داری کو کبھی بھی طلب نہ کرے۔

بَابُ:۵ التَّرْغِيْبُ فِي السِّوَاكِ

۵: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَتِيْقٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ۔

باب: فضیلت مسواک

۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسواک (کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ) منہ کو پاک صاف کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی رہتا ہے۔

بَابُ:۶ بَابُ الْاِكْثَارِ فِي السِّوَاكِ

۶: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ اَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ۔

باب: کثرتِ مسواک کی ہدایت

۶: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے مسواک سے متعلق تم لوگوں کے سامنے کافی باتیں بیان کر دی ہیں (یعنی فضیلت بیان کر دی ہے)۔

بَابُ:۷ بَابُ الرُّخْصَةِ فِي السِّوَاكِ بِالْعَشِيِّ لِلصَّائِمِ

۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

باب: روزہ دار کے لئے تیسرے پہر تک مسواک

۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اُمت کے لئے دشواری نہ سمجھتا تو میں اُن کو ہر ایک نماز کے لئے مسواک کرنے کا حکم (لازم قرار) دیتا۔

مسواک کا ثواب:

واضح رہے کہ اب بھی مسنون یہ ہے کہ ہر ایک وضو کے لئے مسواک کرے اور مسواک کرنے سے معلوم ہوا کہ نماز ادا کرنے کے لئے بھی مسواک کرنا سنت ہے اور ہر ایک نماز میں ظہر اور عصر بھی شامل ہے۔ اس لئے روزہ دار کو تیسرے پہر تک بھی مسواک کرنا مسنون ہوا۔

اُمت کے لئے آسانی:

نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی یہ شان سورۃ التوبہ، آیت ۱۲۸ میں بیان ہوئی ہے۔ ''بے شک تشریف لاتے ہیں تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے گراں گزرتا ہے ان پر تمہارے مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہش مند ہیں تمہاری بھلائی کے مؤمنوں کے ساتھ بڑی مہربانی فرمانے والے بہت رحم فرمانے والے ہیں''۔ ان بہت سی مشقتوں میں سے ایک مشقت کا ذکر اس حدیث مبارکہ میں موجود ہے۔ بے شک آپ رحمۃ العالمین ہیں اور آپ کی ذات انسانوں پر رحمت ہی رحمت ہے۔

بَابُ:۸ السِّوَاكِ فِي كُلِّ حِيْنٍ

۸: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ۔

باب: ہر وقت مسواک کرنا

۸: حضرت شریح بن حبان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا کہ جب رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مکان میں تشریف لے جاتے تو گھر میں سب سے پہلے کس کام سے شروع فرماتے؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا: آپ مسواک سے شروعات فرماتے۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی مسواک کی بابت تین اقوال:

سنت مسواک میں تین اقوال ہیں: ۱) مسواک سنت ہے۔ ۲) مسواک سنت نماز ہے۔ ۳) مسواک سنت دین ہے یہ قول اقوی ہے اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے بھی منقول ہے۔

بَابُ:۹ بَابُ ذِكْرِ الْفِطْرَةِ الْاِخْتِتَانِ

۹: اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْاِخْتِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ۔

باب: فطری سنتوں کا بیان

۹: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ اشیاء فطری سنتیں ہیں: (۱) ختنہ کرانا' (۲) ناف کے نیچے کے بال کاٹنا' (۳) مونچھوں کے بال کاٹنا' (۴) ناخن کاٹنا' (۵) بغلوں کے بال کاٹنا' (ان سنتوں کو سنت ابراہیمی بھی کہا جاتا ہے)۔

بَابُ:۱۰ بَابُ تَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ

۱۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَ الْخِتَانُ۔

باب: ناخن کاٹنے کا بیان

۱۰: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ چیزیں فطری سنتیں ہیں: (۱) مونچھوں کا کترنا' (۲) بغل کے بال صاف کرنا' (۳) ناخن کاٹنا' (۴) ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا' (۵) ختنہ کرنا۔

بَابُ:۱۱ بَابُ نَتْفِ الْاِبِطِ

۱۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَاَخْذُ الشَّارِبِ۔

باب: بغل کے بال اُکھاڑنے کا بیان

۱۱: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (۱) ختنہ کرنا' (۲) ناف کے نیچے کے بال مونڈنا' (۳) بغل کے بال اُکھاڑنا' (۴) ناخن تراشنا اور' (۵) مونچھ کے بال کترنا فطری سنتیں ہیں۔

مونچھوں کے بال کترنا:

مذکورہ بالا سنتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف نسبت کرتے ہوئے سنت ابراہیمی کہلاتی ہیں اور ان سنتوں میں مونچھ کے بالوں کے بارے میں بھی مذکور ہے تو اس سلسلہ میں یہ بات پیش نظر رہنی چاہئے کہ مونچھ کے بال کترنا بہتر ہے اگرچہ ان کا منڈوانا بھی جائز ہے۔

بَابُ:۱۲ بَابُ حَلْقِ الْعَانَةِ

۱۲: اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْفِطْرَةُ قَصُّ الْاَظْفَارِ وَاَخْذُ الشَّارِبِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ۔

باب: زیر ناف بال کاٹنے کا بیان

۱۲: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ناخن کاٹنا' مونچھ کترنا اور ناف کے نیچے کے بال کاٹنا (اُن کا مونڈنا) فطری سنت ہے۔

داڑھی اور مونچھ کے متعلق مفصل حکم: مذکورہ بالا حدیث میں مونچھوں کو کم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مونچھیں بالکل صاف کر دو اکثر حضرات کی یہی رائے ہے اور بعض علماء کرام نے یہ فرمایا ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ لب سے جس قدر زیادہ مونچھوں کے بال ہو جائیں ان کو کتر دینا چاہئے۔

① ایک دوسری روایت میں توفیر وَفِّرُوْا کا لفظ استعمال ہوا ہے دونوں کا معنی ایک ہے یعنی داڑھی کو چھوڑ دینا اور باقی رہنے دینا۔ اس کی علت بھی بعض احادیث میں واضح کر دی گئی ہے یعنی مشرکین کی مخالفت۔ مشرکین سے مراد آتش پرست مجوسی ہیں۔ یہ لوگ داڑھی کترواتے تھے البتہ کچھ لوگ منڈواتے بھی تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مخالفت کا حکم دے کر مسلمانوں کی تربیت اس طرح کرنا چاہی ہے کہ وہ اپنا تشخص قائم رکھ سکیں اور صوری، معنوی، ظاہری اور باطنی ہر لحاظ سے دوسروں کے مقابلہ میں ممتاز ہوں۔ علاوہ ازیں اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ داڑھی منڈانا ایک ایسا فعل ہے جو فطرت کے خلاف ہے اور اس میں عورتوں سے مشابہت کا پہلو بھی ہے۔ دراصل داڑھی رجولیت (مردانگی) کی تکمیل ہے اور اس سے مرد کا امتیاز قائم رہتا ہے۔ داڑھی کو چھوڑ دینے کا مطلب یہ نہیں کہ سرے سے بال کم نہ کئے جائیں۔ ایسی صورت میں داڑھی اس قدر لمبی ہو جائے گی کہ بے ڈھنگا پن ظاہر ہونے لگے گا۔ اس لئے یہ مطلب لینا درست نہیں بلکہ اس کے طول وعرض سے کچھ بال کم کئے جا سکتے ہیں جیسا کہ ترمذی (ابواب الآداب) کی حدیث میں ہے ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کے طول وعرض سے بال کتر لیا کرتے تھے''۔

② جیسے کتان روئی وغیرہ کا ٹکڑا یا ایسی پاک چیز جسے گندگی کے ازالہ میں استعمال کرنا' اس کے احترام کے خلاف ہے' جیسے کھانے کی اشیاء وغیرہ اس لئے کہ منافع ضائع کرنا اور مصالح کو خراب کرنا شرعاً حرام ہے۔

③ مؤمن جب وضو کرتا ہے اور چہرہ دھوتا ہے تو آخری قطرۂ پانی کے ساتھ اس کے چہرے سے سارے گناہ ساقط ہو جاتے ہیں' جن کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور جب ہاتھ دھوتا ہے تو آخری قطرۂ پانی کے ساتھ اس کے ہاتھوں کے گناہ گر جاتے ہیں' جن کو اس کے ہاتھوں نے پکڑا تھا' حتیٰ کہ (وضو کے بعد) وہ گناہوں سے صاف ہو کر نکلتا ہے۔

④ اسلام دین فطرت ہے۔ لہٰذا انسان کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اس نے ایک فطری تعلیم اپنے پیروکاروں کو سکھائی ہے۔ موسموں کے تغیر وتبدل میں یہ تعلیم کس قدر مؤثر ہے اس کا اندازہ ہر وہ شخص جو ملکوں ملکوں گھومتا ہے اس کی غرض خواہ تجارتی ہو یا سیر وسیاحت یا اللہ کی راہ میں جہاد۔

⑤ یہودی اپنی عورتوں کو حائضہ ہونے کی حالت میں معاشرتی زندگی سے علیحدہ کر دیا کرتے تھے مگر اسلام نے اس معاملے میں اپنی تمام تعلیمات کی طرح ایک معتدل تصور پیش کیا ہے۔ حائضہ ساتھ کھانا بھی کھا سکتی ہے۔ سوائے ہم بستری کے شوہر کے ساتھ مباشرت بھی کر سکتی ہے۔ غرض یہ اسلام کا بہت بڑا احسان ہے عورتوں پر اگر وہ احسان کی خواہاں ہیں۔

⑥ حالت جنابت میں تلاوت قرآن کی ممانعت ہے۔ حدیث بالا سے معلوم ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوائے جنابت کے کثرت سے تلاوت فرماتے۔ اے کاش! آج امت مسلمہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اسوہ کو بھی سامنے رکھے شاید کہ اللہ قرآن سے درست تعلق قائم رکھنے پر ہی ان آزمائشوں سے نکال دے جن میں امت مسلمہ اس وقت گھر چکی ہے جس کی بڑی وجہ اعراض عن القرآن ہے۔

⑦ اور مد نظر عمل تو یہ ہونا چاہئے کہ مسلمان ایسی حالت میں عورت سے مباشرت سے گریز کریں۔ (جامی)

بَابُ: ۱۳ قَصِّ الشَّارِبِ

۱۳: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَیْدَةُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنْ یُوْسُفَ بْنِ صُهَیْبٍ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لَّمْ یَاْخُذْ شَارِبَهٗ فَلَیْسَ مِنَّا۔

باب: مونچھ کترنا

۱۳: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جوشخص مونچھ کے بال نہ کاٹے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بَابُ: ۱۴ التَّوْقِیْتِ فِیْ ذٰلِكَ

۱۴: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیْمِ الْاَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ اَنْ لَّانَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً۔

باب: مذکورہ اشیاء کی مدت سے متعلق

۱۴: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کے لئے حد مقرر فرمادی ہے یہ کہ مونچھ کے کترنے اور ناخن کاٹنے اور ناف کے نیچے کے بال اور بغل کے بال صاف کرنے میں کہ ہم نہ چھوڑیں ان کو چالیس دن سے زیادہ۔ ایک مرتبہ فرمایا چالیس راتوں سے زیادہ۔

بَابُ: ۱۵ اِحْفَاءِ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءِ اللِّحٰی

۱۵: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی هُوَ ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِاللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰی۔

باب: مونچھ کے بال کترنے اور داڑھی کے چھوڑنے کا بیان

۱۵: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مونچھوں کو کم کرو اور داڑھیوں کو چھوڑو (یعنی بڑھاؤ)۔

بَابُ: ۱۶ الْاِبْعَادِ عِنْدَ اِرَادَةِ الْحَاجَةِ

۱۶: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِیُّ عُمَیْرُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنِی الْحٰرِثُ بْنُ فُضَیْلٍ وَ عُمَارَةُ بْنُ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَی الْخَلَاءِ وَكَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ۔

باب: پیشاب' پاخانہ کے لئے دُور جانا

۱۶: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قضائے حاجت کے لئے گیا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو دور چلے جاتے (اس کی وجہ یہ ہے کہ ستر پر لوگوں کی نگاہ نہ پڑے)۔

۱۷: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِیْلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِیَّ كَانَ اِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ اَبْعَدَ قَالَ فَذَهَبَ

۱۷: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو دور تشریف لے جاتے' کسی سفر میں ایک دن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے

لِحَاجَتِهٖ وَهُوَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَقَالَ ائْتِنِيْ بِوَضُوْءٍ فَاَتَيْتُهٗ بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ الشَّيْخُ اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ الْقَارِئُ۔

لئے تشریف لے گئے تو مجھ سے فرمایا تم میرے لئے وضو کا پانی لے کر آؤ' چنانچہ میں وضو کا پانی لے کر حاضر ہوا' آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی وجہ:

آنحضرت ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا' اس کے بارے میں محدثین اور علماء محققین کے مختلف اقوال ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب اس وجہ سے کیا کہ آپ ﷺ کی کمر مبارک میں درد تھا لیکن ان اقوال میں بظاہر راجح قول یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے گھٹنوں میں کسی مرض کا اثر تھا' جس کے باعث بیٹھنا مشکل تھا جیسا کہ بعض امراض میں اس طرح کا عذر ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ تیسرا قول اس سلسلہ میں یہ ہے کہ اس جگہ بیٹھنے کی جگہ نہ تھی اس مجبوری میں آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا کیونکہ کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ سامنے سے اونچی ہو گی اس جگہ بیٹھ کر پیشاب کرنے کی صورت میں پیشاب کے قطرات واپس آپ ﷺ کی طرف آتے اور بعض حضرات نے یہ فرمایا ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا عمل منسوخ ہے۔ تفصیل کے لئے ''فتح الملہم شرح مسلم شریف' بذل المجهود' اوجز المسالک شرح مؤطا امام مالک'' ملاحظہ فرمائیں۔

بَابُ:۱۷ الرُّخْصَةِ فِيْ تَرْكِ ذٰلِكَ

باب: قضائے حاجت کے لئے دُور نہ جانا

۱۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَدَعَانِيْ فَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ۔

۱۸: حضرت حذیفہ ؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا' یہاں تک کہ آپ ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ پر پہنچے۔ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا' میں آپ ﷺ کے پاس سے ہٹ گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے پیچھے کھڑا تھا یہاں تک کہ آپ پیشاب سے فارغ ہو گئے پھر آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

بَابُ:۱۸ الْقَوْلِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْخَلَاءِ

باب: پاخانہ کے لئے جاتے وقت کی دُعا

۱۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

۱۹: حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو فرماتے: یا اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں' بھوتوں اور چڑیلوں (اقسام شیطان) سے۔

بَابُ۱۹ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

باب: قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ کرنے کی ممانعت

۲۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ رَّافِعِ بْنِ اِسْحٰقَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ كَيْفَ اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَايِيْسِ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ اَوِ الْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا۔

۲۰: حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ ملک مصر میں رہتے تھے تو اس طرح سے فرماتے خدا کی قسم میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں ان بیت الخلاؤں کے ساتھ کیا کروں؟ (ان کا رخ بیت اللہ کی جانب تھا) حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب' پاخانہ کرنے کیلئے جائے تو قبلہ کی جانب نہ تو چہرہ کرے اور نہ پشت کرے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب رُخ کیا کرو۔

قضائے حاجت کے وقت چہرے کا رخ کس طرف کرنا چاہئے؟

پیشاب پاخانہ کرنے کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا رخ (پشت) کرنا جائز نہیں ہے۔ حضرت امام ابوحنیفہؒ اور بہت سے علماءِ کرام کی یہی رائے ہے۔ شروحاتِ حدیث میں اس مسئلہ کی تفصیل ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔

بَابُ:۲۰ النَّهْيِ عَنِ اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

باب: پیشاب' پاخانہ کرنے کے وقت بیت اللہ کی جانب پشت کرنے کی ممانعت

۲۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ وَّلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا۔

۲۱: حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے جائے تو چہرہ قبلہ کی جانب کر کے نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کر کے بیٹھے

مدینہ منور کا قبلہ:

واضح رہے کہ مدینہ منورہ کا قبلہ مذکورہ بالا سمت کی جانب نہیں ہے' اس وجہ سے یہ حکم ہے اور جس جگہ کا قبلہ مغرب کی جانب ہو اس جگہ شمال' جنوب کی جانب قضائے حاجت کے وقت بیٹھنا چاہئے۔ جیسا کہ پاک و ہند وغیرہ میں قبلہ مغرب کی جانب ہے۔ اس وجہ سے ہمارے جہاں کے لئے حکم یہ ہے کہ بیت الخلاء کا رخ شمال' جنوب کی جانب ہونا چاہئے۔

بَابُ: ۲۱ الْاَمْرِ بِاسْتِقْبَالِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

باب: پیشاب' پاخانہ کے وقت مشرق یا مغرب کی جانب چہرہ کرنے کا حکم

۲۲: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا غُنْدَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتٰی اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلٰكِنْ لِيُشَرِّقْ اَوْ لِيُغَرِّبْ۔

۲۲: حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب' پاخانہ کرنے کے لئے جائے تو بیت اللہ کی جانب چہرہ کر کے نہ بیٹھے بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب رخ کر کے بیٹھے۔

ایسی جگہوں کا بیان جہاں قبلہ مغرب کی جانب نہیں:

مذکورہ بالا حدیث میں مشرق یا مغرب کی طرف قضائے حاجت کا جو حکم ہے وہ اس جگہ کے بارے میں ہے کہ جہاں پر قبلہ مغرب کی جانب نہیں ہے جیسے کہ مدینہ منورہ وغیرہ میں کہ وہاں کا قبلہ جنوب کی جانب ہے۔ باقی ہمارے اطراف میں مغرب کی جانب قبلہ ہے اس لئے ہمارے ہاں اس حکم کا اطلاق نہیں ہوتا۔

بَابُ: ۲۲ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ فِي الْبُيُوْتِ

باب: مکانات میں پیشاب' پاخانہ کے وقت بیت اللہ کی جانب چہرہ یا پشت کرنا

۲۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهٖ۔

۲۳: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ (ایک روز) میں اپنے مکان کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو اینٹوں پر قضائے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے تھے اور اس وقت آپ کا چہرہ بیت المقدس کی جانب تھا۔

قضائے حاجت کے وقت بیت المقدس کی جانب رخ کرنا:

مذکورہ بالا حدیث میں آپ ﷺ کے بوقت قضائے حاجت چہرۂ مبارک بیت المقدس کی جانب ہونا مذکور ہے تو ظاہر ہے کہ اس وقت آپ ﷺ کی پشت کعبہ کی جانب ہوگی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مدینہ منورہ سے بیت المقدس شمال کی جانب ہے اور قبلہ جنوب کی جانب ہے اور ہمارے یہاں ایسا نہیں ہے اس وجہ سے ہمارے یہاں بیت المقدس یا قبلہ کی جانب قضائے حاجت کے وقت رخ کرنا جائز نہیں چاہے مکان ہو یا جنگل ہو دونوں جگہ کے لئے یہی حکم ہے اور اس مسئلہ میں اختلاف ائمہ اور تفصیل بحث ''اوجزء المسالک شرح مؤطا امام مالک'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

بَابُ: ۲۳ النَّهْيِ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِيْنِ

باب: قضائے حاجت کے وقت شرم گاہ کو دائیں ہاتھ

عِنْدَ الْحَاجَةِ

سے چھونے کی ممانعت

۲۴: اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا بَالَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَاْخُذْ ذَکَرَهٗ بِیَمِیْنِهٖ۔

۲۴: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اس کو چاہئے کہ عضو مخصوص کو دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے (یہ حکم دائیں ہاتھ کے احترام کی وجہ سے ہے)۔

۲۵: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ وَکِیْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ یَحْیٰی وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْخَلَآءَ فَلَا یَمَسَّ ذَکَرَهٗ بِیَمِیْنِهٖ۔

۲۵: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنا عضو مخصوص دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

<u>شرم گاہ کو دائیں ہاتھ سے چھونا:</u> مذکورہ مضمون کی روایت دوسری جگہ ان الفاظ سے مذکور ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص بیت الخلاء جائے تو اپنا عضو مخصوص دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

بَابُ: ۲۴ الرُّخْصَةِ فِی الْبَوْلِ فِی الصَّحْرَآءِ قَآئِمًا

باب: صحرا میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا بیان

۲۶: اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِیْلُ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ عَنْ حُذَیْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتٰی سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَآئِمًا۔

۲۶: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک قوم کے کوڑا (پھینکنے کی جگہ) پر تشریف لائے تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت:

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ناجائز اور منع ہے۔ آپ ﷺ نے جو کھڑے ہو کر پیشاب کیا اس کی تفصیل سابق میں گزر چکی ہے۔ اس حدیث میں اگرچہ آپؐ کے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا تذکرہ ہے لیکن حدیث قولی میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت ہے اور مذکورہ بالا حدیث ۲۷ میں آپ ﷺ کے فعل کا تذکرہ ہے جو کہ کسی مرض یا عذر کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے اور قاعدہ ہے کہ جب حدیث قولی اور فعلی میں تعارض ہو تو حدیث قولی کو ترجیح ہوتی ہے اس وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت ہے جیسا کہ دیگر احادیث سے ثابت ہے اور پیشاب کی ممانعت میں شدت سے بھی یہی قریب ہے۔

۲۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَآئِلٍ اَنَّ حُذَیْفَةَ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتٰی سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَآئِمًا۔

۲۷: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک قوم کے کوڑے دان پر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں پر کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

۲۸: اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا بَهْزٌ

۲۸: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک قوم کے

قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُوْرٌ عَنْ اَبِيْ وَآئِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَشٰى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ سُلَيْمَانُ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَمَسَحَ عَلٰى خُضَّيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْصُوْرٌ الْمَسْحَ۔

کوڑے پر تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ سلیمان نے اس قدر اضافہ کیا کہ آپ ﷺ نے اپنے موزوں پر مسح کیا۔ لیکن منصور نے اپنی روایت میں مسح کرنے کے بارے میں تذکرہ نہیں کیا۔

بَابُ: ۲۵ الْبَوْلُ فِي الْبَيْتِ جَالِسًا

باب: مکان میں بیٹھ کر پیشاب کرنا

۲۹: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا جَالِسًا۔

۲۹: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے متعلق جو شخص تم لوگوں سے یہ بیان کرے کہ آپ ﷺ کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے تو تم اس کے اس قول کو سچا نہ ماننا کیونکہ آپ ﷺ بیٹھے بغیر پیشاب نہیں کیا کرتے تھے۔

نبی کریم ﷺ کا اس بابت مستقل عمل:

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا ناجائز ہے لیکن رسول کریم ﷺ کا اصل (مستقل) عمل مبارک یہی ہے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر پیشاب کیا کرتے تھے جیسا کہ مذکورہ بالا روایت میں مذکور ہے یہی وجہ ہے کہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے یہ فرمایا کہ اس سلسلہ میں سب سے بہتر اور صحیح روایت یہی ہے۔

بَابُ: ۲۶ الْبَوْلُ اِلٰى سُتْرَةٍ يَسْتَتِرُهَا

باب: کسی شے کی آڑ میں پیشاب کرنا

۳۰: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهٖ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا فَبَالَ اِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ انْظُرُوْا يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ فَسَمِعَهٗ فَقَالَ اَوَ مَا عَلِمْتَ مَا اَصَابَ صَاحِبَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانُوْا اِذَا اَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِّنَ الْبَوْلِ قَرَضُوْهُ بِالْمَقَارِيْضِ فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ فَعُذِّبَ فِيْ قَبْرِهٖ۔

۳۰: حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ تم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور اس وقت آپ کے ہاتھ مبارک میں ڈھال جیسی ایک شے تھی تو آپ نے اس کو اپنے سامنے رکھا اور اس کی آڑ میں بیٹھ کر اس کی طرف پیشاب کیا۔ تو قوم کے بعض مشرکین (ایک روایت کے مطابق یہود) نے کہا کہ ان کو دیکھو کہ یہ نبی کس طریقہ سے خواتین کی طرح سے پیشاب کرتے ہیں۔ جناب رسول کریم ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات سے واقف نہیں ہو جو کہ قوم بنی اسرائیل کے ایک شخص کو پہنچی اور قوم بنی اسرائیل کے لئے یہ ہدایت تھی کہ جب ان کے کپڑے پر ناپاکی لگ جاتی تھی تو ان کو وہ کپڑا ناپاکی کی جگہ سے کاٹ ڈالنے کا حکم ہوتا۔ پس ایک شخص نے ان کو ایسا کرنے اور کپڑا کاٹ ڈالنے سے منع کیا تو اس وجہ سے وہ شخص عذابِ قبر میں مبتلا ہوا۔

عذاب میں مبتلا اسرائیلی شخص:

مذکورہ بالا حدیث میں قوم بنی اسرائیل کے ایک شخص کے متعلق جو فرمایا گیا ہے اس کا حاصل یہ ہے کہ اس قوم کے ایک شخص نے دوسرے شخص کو اپنی شریعت کے حکم پر عمل کرنے اور ناپاکی کی جگہ سے کپڑا کاٹ ڈالنے سے منع فرمایا تو اس حرکت کی وجہ سے وہ شخص مستحق عذاب ہوا۔ واضح رہے کہ قوم بنی اسرائیل میں یہ حکم تھا کہ اگر جسم کے کسی حصہ میں ناپاکی لگ جاتی تو اس جگہ سے گوشت چھیل ڈالتے اور اگر کپڑے میں ناپاکی لگ جاتی تو اس جگہ سے اسی قدر کپڑا کتر ڈالتے اگرچہ یہ حکم ان کی شریعت میں پسندیدہ تھا لیکن بظاہر یہ حکم خلافِ عقل معلوم ہوتا تھا اس وجہ سے کہ اس حکم پر عمل کرنے میں جان اور مال دونوں کا نقصان تھا پس جب ایسے حکم پر عمل کرنے سے روکنے پر بنی اسرائیل کے اس شخص کو عذاب دیا گیا تو یہ لوگ جب جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی درخت وغیرہ کی آڑ میں پیشاب کرنے کو خواتین کی طرح سے پیشاب کرنے سے تشبیہ دے رہے ہیں تو یہ لوگ اور زیادہ لائق عذاب ہیں۔

بَابُ: ۲۷ التَّنَزُّهِ عَنِ الْبَوْلِ

۳۱: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى قَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا هٰذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهٖ وَاَمَّا هٰذَا فَاِنَّهٗ كَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيْبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهٗ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا وَّ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهٗ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا خَالَفَهٗ مَنْصُوْرٌ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ طَاوُسًا۔

باب: پیشاب سے بچنے کا بیان

۳۱: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم ایک مرتبہ دو قبروں کے پاس سے گزرے اور آپ نے فرمایا ان دونوں قبروں کے مردے عذاب دیئے جا رہے ہیں اور یہ لوگ کسی بڑی وجہ کے سبب عذاب نہیں دیئے جا رہے ہیں بلکہ ان میں سے ایک شخص پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص چغل خوری میں مبتلا رہتا تھا۔ اس کے بعد آپ نے کھجور کی تازہ شاخ منگائی اور اس کو درمیان سے دو ٹکڑے کئے اور ہر ایک مردہ کی قبر پر ایک ایک شاخ گاڑ دی اور فرمایا کہ ہوسکتا ہے کہ جب تک یہ دونوں شاخیں خشک نہ ہوں اس وقت تک ان دونوں شخصوں کے عذاب میں تخفیف ہو جائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خصوصیت:

اس حدیث کی تشریح میں علماء کرام نے فرمایا ہے کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت تھی اور ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعۂ وحی اس کا علم ہو گیا ہو اور بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ جس وقت تک کوئی درخت ہرا بھرا رہتا ہے تو اس وقت تک وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہتا ہے تو اس کے تسبیح کرنے کی وجہ سے عذابِ قبر میں کمی واقع ہو جائے گی۔ باقی مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں شروحاتِ حدیث۔

بَابُ :۲۸ الْبَوْلُ فِي الْاِنَاءِ

باب : برتن میں پیشاب کرنا

۳۲: اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَتْنِيْ حُكَيْمَةُ بِنْتُ اُمَيْمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِّنْ عِيْدَانٍ يَبُوْلُ فِيْهِ وَيَضَعُهُ تَحْتَ السَّرِيْرِ۔

۳۲: حضرت اُمیمہ بنت حضرت رقیقہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لکڑی کا ایک پیالہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پیالہ میں پیشاب کیا کرتے اور اس کو اپنے تخت کے نیچے رکھ لیتے۔

برتن میں پیشاب کرنا:

مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ مکان میں کسی برتن کے اندر پیشاب کرنا درست ہے لیکن پیشاب کو زیادہ دیر تک برتن میں نہ رکھا جائے بلکہ بہتر یہ ہے کہ اس کو جلدی پھینک دیا جائے۔

نوٹ : اب تو مکانوں کے اندر ہی بیت الخلاء بن چکے ہیں اس لئے ایسی صورتحال کم ہی درپیش آتی ہے اور اگر آتی بھی ہے تو وہ فقط بیمار یا معذور حضرات کو پیش آ سکتی ہے اس کے لئے بھی مخصوص برتن ملتے ہیں جو کہ پاکی کے لئے بہترین ہوتے ہیں۔ (جاحی)

بَابُ:۲۹ الْبَوْلُ فِي الطَّسْتِ

باب: طشت میں پیشاب کرنا

۳۳: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَزْهَرُ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصٰى اِلٰى عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُوْلَ فِيْهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ وَمَا اَشْعُرُ فَاِلٰى مَنْ اَوْصٰى قَالَ الشَّيْخُ اَزْهَرُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ۔

۳۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائی حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طشت پیشاب کرنے کے لئے طلب فرمایا تو آپ کا جسم مبارک دوہرا ہو گیا اور آپ کو احساس نہ ہوا پھر معلوم نہیں کہ آپ نے کس کو وصیت فرمائی۔

آپ ﷺ کے وصی بنانے کے متعلق:

حاصل حدیث یہ ہے کہ جناب رسول کریم ﷺ نے مرض الموت میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا وصی بنایا اور مرض الموت میں بیماری کی سختی کی وجہ سے وصیت کرنے کا ہوش نہ رہا اور آپ ﷺ وصیت نہیں فرما سکے۔

بَابُ:۳۰ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ

باب : سوراخ میں پیشاب کی ممانعت

۳۴: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ

۳۴: حضرت عبداللہؓ بن سرجس سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کسی سوراخ میں

ابْنِ سَرْجِسَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ قَالُوْا لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ اِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ۔

پیشاب نہ کرے' لوگوں نے کہا کہ سوراخ کے اندر پیشاب کرنا کس وجہ سے مکروہ ہوا۔ فرمایا لوگ کہتے ہیں کہ سوراخوں میں جنات رہتے ہیں۔

بَابُ:۳۱ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

باب: ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ۔

۳۵: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے رکے ہوئے پانی (جو ایک جگہ پر ٹھہر جائے) میں پیشاب کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

ایک کبیرہ گناہ:

مطلب یہ ہے کہ ایسا پانی جو کہ بہتا ہوا نہ ہو اس میں پیشاب کرنا منع ہے۔ اس حدیث کے فوائد معلوم کرنے کے لئے کوئی بڑی لمبی چوڑی تفصیل یا عقلی دلائل کی ضرورت نہیں۔ ایک سطحی سی عقل وفکر والا شخص بھی سمجھ سکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے اس فرمانِ مبارک میں ہمارے لئے کتنے فوائد پنہاں ہیں۔ اسی وجہ سے فرمایا گیا کہ یہ عمل (کھڑے پانی میں پیشاب کرنا) گناہِ کبیرہ ہے۔

بَابُ:۳۲ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُسْتَحَمِّ

باب: غسل خانہ میں پیشاب کی ممانعت

۳۶: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مُسْتَحَمِّهٖ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ۔

۳۶: حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (کسی) غسل خانہ میں (ہرگز) پیشاب نہ کرے کیونکہ اس عمل سے اکثر وساوس پیدا ہوتے ہیں۔

غسل خانہ اور بیت الخلاء علیحدہ بنایا جانا زیادہ بہتر ہے:

غسل خانہ میں پیشاب' پاخانہ کرنا منع ہے۔ ایک حدیث مبارکہ میں ((ست تورث النسیان)) میں ایک عمل غسل خانہ میں پیشاب کرنے کو بھی بیان فرمایا ہے یعنی غسل خانہ میں پیشاب کرنا' دماغ میں بھول پیدا کرتا ہے اور اس حرکت سے یہ وسوسہ ہوتا ہے کہ ہم نے اسی جگہ پیشاب کیا ہے۔ اب غسل کرنے میں جسم پر چھینٹ آئے گی وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح ایک اور حدیث میں پھل دار درختوں کے نیچے' سایہ کی جگہوں' پانی کے گھاٹ پر پیشاب کی ممانعت فرمائی۔

بَابُ: ۳۳ السَّلَامِ عَلٰی مَنْ یَبُوْلُ

۳۷: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَقَبِیْصَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَهُوَ یَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ۔

باب: پیشاب کرنے والے شخص کو سلام کرنا

۳۷: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سے ایک شخص کا گزر ہوا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے' اُس شخص نے آپ کو اسی حالت میں سلام کیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا (فراغت کے بعد جواب دیا)۔

بَابُ: ۳۴ رَدِّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

۳۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَیْنٍ اَبِیْ سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ اَنَّهٗ سَلَّمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَبُوْلُ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ حَتّٰی تَوَضَّاَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ رَدَّ عَلَیْهِ۔

باب: وضو کے بعد سلام کا جواب دینا

۳۸: حضرت مہاجر بن قنفذ ؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پہلے) وضو کیا جب وضو سے فراغت ہوگئی تو ان کے سلام کا جواب دیا۔

بَابُ: ۳۵ رَدِّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

۳۹: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِیِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰی اَنْ یَسْتَطِیْبَ اَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثٍ۔

باب: ہڈی سے استنجا کی ممانعت

۳۹: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی اور لید سے استنجا کی ممانعت ارشاد فرمائی ہے۔

ہڈی سے استنجا:

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ گوبر اور ہڈی سے استنجا نہ کرو کیونکہ وہ جنات کی خوراک ہے یعنی ہڈی جنات کی خوراک اور گوبر جنات کے جانوروں کی غذا ہے۔ اور ایسی چیز بھی استعمال نہ کرے جو دوسروں کے کام آ سکتی ہو جیسے روٹی وغیرہ۔

بَابُ: ۳۶ النَّهْیِ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ بِالرَّوْثِ

۴۰: اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِیْ ابْنَ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِی الْقَعْقَاعُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ

باب: لید سے استنجا کرنے کی ممانعت

۴۰: حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں تم سب کیلئے باپ کے درجہ میں ہوں (تعلیم و تربیت اور خیر خواہی کے اعتبار سے) اس وجہ سے میں تم کو یہ بات سکھاتا ہوں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهٖ وَكَانَ يَاْمُرُ...... بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ۔

کہ جب تم میں سے کوئی شخص قضاءِ حاجت کیلئے جائے تو بیت اللہ کی طرف چہرہ نہ کرے اور نہ اس طرف پشت کرے اور نہ وہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور آپ نے ہم کو تین پتھروں سے استنجا کرنے کا حکم فرمایا نیز پرانی ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنے سے منع فرمایا۔

بَابُ: ۳۷ النَّهْيِ عَنْ الْاِكْتِفَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

باب: استنجا میں تین سے کم ڈھیلے استعمال کرنے سے متعلق

۴۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةِ قَالَ اَجَلْ نَهَانَا اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا اَوْنَكْتَفِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ۔

۴۱: حضرت سلیمانؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان سے کہا کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو تمام چیزوں کی تعلیم دی یہاں تک کہ پاخانہ کرنا بھی سکھلایا۔ حضرت سلیمانؓ نے جواب دیا کہ بلاشبہ ہم کو پاخانہ کرنا بھی سکھلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگوں کو پاخانہ پیشاب کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ کرنے اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت فرمائی۔

یہود کا اعتراض:

واضح رہے کہ ایک کافر نے اور بعض روایات کے مطابق کسی یہودی نے بطور اعتراض بلکہ حقارت آمیز طرز سے کہا تھا کہ تمہارے صاحب یعنی نبی نے تم کو معمولی معمولی بات پیشاب' پاخانہ تک کی ہدایت دی گویا اس طرح اس کافر نے اسلام کا مذاق اڑایا تھا جس کا حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے حکیمانہ جواب دے دیا۔

بَابُ: ۳۸ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرَيْنِ

باب: دو ڈھیلوں سے استنجا کرنے کی رخصت

۴۲: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ لَيْسَ اَبُوْعُبَيْدَةَ ذَكَرَهٗ وَلٰكِنْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ الْغَائِطَ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَهٗ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَوَجَدْتُّ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ اَجِدْهُ فَاَخَذْتُ رَوْثَةً فَاَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ قَالَ هٰذِهٖ رِكْسٌ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ۔

۴۲: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ کے لئے تشریف لے گئے اور آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تم تین پتھر لے آؤ۔ (باوجود تلاش کے) مجھ کو صرف دو پتھر ہی مل سکے تو میں گوبر کا ایک ٹکڑا اُن دو پتھروں کے ساتھ لے آیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں پتھر تو لے لئے جبکہ گوبر کا ٹکڑا پھینک دیا اور فرمایا: یہ تو ''رِکس'' ہے (پہلے تو پاک تھا' اب یہ ناپاک ہوگیا) کیونکہ پہلے یہ (گوبر) کھانا تھا لیکن اب یہ گوبر ہوگیا۔ امام نسائیؒ فرماتے ہیں کہ ''رِکس'' سے مراد جنات کی غذا ہے۔

بَابُ:۳۹ الرُّخْصَةِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِحَجَرٍ وَّاحِدٍ

باب: پتھر سے استنجا کرنے کی رخصت واجازت کا بیان

۴۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ۔

۴۳: حضرت سلمہ بن قیسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب کوئی شخص استنجا کرے تو اس کو چاہئے کہ طاق ڈھیلے لے۔

طاق ڈھیلے سے مراد:

یہ ہے کہ استنجا طاق عدد یعنی ایک' تین' یا پانچ عدد سے کرے اگر چہ ایک ڈھیلا بھی استنجا کے لئے کفایت کرتا ہے۔

بَابُ:۴۰ الْاِجْتِزَاءِ فِي الْاِسْتِطَابَةِ بِالْحِجَارَةِ دُوْنَ غَيْرِهَا

باب: اگر صرف مٹی یا ڈھیلوں سے استنجا کرلیا جائے؟

۴۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَآئِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهٗ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا فَاِنَّهَا تَجْزِيْ عَنْهُ۔

۴۴: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب' پاخانہ کے لئے جائے تو چاہئے کہ وہ استنجا کے لئے اپنے ساتھ تین پتھر (یا مٹی کے ڈھیلے) لے جائے اس لئے کہ پہلے تین پتھر اس کو استنجا کے لئے کافی ہیں۔

بَابُ: ۴۱ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْمَآءِ

باب: پانی سے استنجا کا حکم

۴۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ اَحْمِلُ اَنَا وَ غُلَامٌ مَعِيَ نَحْوِيْ اِدَاوَةً مِنْ مَّآءٍ فَيَسْتَنْجِيْ بِالْمَآءِ۔

۴۵: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کرنے جاتے تو میں اور میرا ایک ساتھی لڑکا' پانی کا ڈول اٹھا کر (ساتھ) چلتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے استنجا کرتے۔

۴۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُّعَاذَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَت مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ اَنْ يَّسْتَطِيْبُوْا بِالْمَآءِ فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْهِمْ مِنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهٗ۔

۴۶: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے خواتین سے کہا کہ تم اپنے اپنے خاوندوں کو پانی سے استنجا کرنے کا حکم دو کیونکہ مجھے اس طرح کی بات بتلانے میں شرم وحیا محسوس ہوتی ہے اور رسول کریم ﷺ پانی سے استنجا کیا کرتے تھے۔

استنجا کے لئے عمل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب پاخانہ سے فارغ ہوتے تو پہلے مٹی کے ڈھیلے (یا پتھر) لیتے اس کے بعد پانی سے استنجا کرتے کہ یہ عمل افضل ہے۔ اگرچہ استنجا میں صرف ڈھیلے یا پانی پر قناعت کافی ہے۔

بَابُ: ۴۲ النَّهْيِ عَنْ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ

۴۷: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَانَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِىْ اِنَائِهٖ وَاِذَا اَتَى الْخَلَاءِ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِيْنِهٖ۔

باب: دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت

۴۷: حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پانی پیئے تو اس کو چاہیے کہ وہ پانی کے برتن میں سانس نہ لے اور جب کوئی شخص پاخانہ کرنے جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنے عضو مخصوص کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے اس کو صاف کرے یا سونتے (جھاڑے)۔

مسائلِ استنجا:

مذکور بالا حدیث ۴۴ سے معلوم ہوا کہ ڈھیلے سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا اور نجاست نکلنے کی جگہ پانی بہانا بہتر ہے لیکن اگر پانی نہ لے سکے تو یہ بھی کافی ہے بشرطیکہ ناپاکی اپنی جگہ سے نہ بڑھی ہو ورنہ پانی کا استعمال کرنا لازم ہے اور مذکور بالا حدیث ۴۷ سے معلوم ہوا کہ پیشاب پاخانہ کے وقت شرم گاہ کو دائیں سے چھونا منع ہے اسی طرح سے شرم گاہ کو بعد میں بھی دائیں ہاتھ سے چھونا منع ہے۔ اسی حدیث سے پانی لینے کے آداب بھی معلوم ہوتے ہیں۔ برتن کے اندر سانس لینے کے بے شمار نقصانات جبکہ منہ برتن سے باہر نکال کر سانس لینے کے بے شمار فوائد ہیں۔ نیز پانی کو ایک گھونٹ میں پینے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

۴۸: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ ابْنُ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّتَنَفَّسَ فِى الْاَنَاءِ وَاَنْ يَّمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَاَنْ يَّسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهٖ۔

۴۸: حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں پھونک مارنے اور دائیں ہاتھ سے عضو مخصوص کو چھونے اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے کی (شدید) ممانعت بیان فرمائی ہے۔

استنجا کے ڈھیلوں کی مقدار:

مذکورہ بالا حدیث کی تشریح کے بارے میں علامہ ابن حزم فرماتے ہیں کہ استنجا تین ڈھیلوں سے ہی ضروری ہے اور اس عدد میں کمی زیادتی جائز نہیں ہے یعنی نہ تو تین پتھر سے کم میں استنجا جائز ہے اور نہ زیادہ میں اور حدیث مبارکہ کے جملے ''دون'' بمعنی

غریب ہے اس سلسلہ میں صاحب نسائیؒ فرماتے ہیں: ''قال الزر کشی فی التخریج وقع لابن حزم الی ان قال فقال لا یجزی احدکم ان یستنجی مستقل القبلة الی انه لا تجوز الزیادة علی ثلاثة احجار وقال لان دون تستعمل فی کلام العرب بمعنی غیر'' الخ (زهر الربی عملی حاشیه سنن نسائی ص: ۹۰)

۴۹: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُلْمَانَ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ اِنَّا لِنَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمُ الْخِرَاءَةَ قَالَ اَجَلْ نَهَانَا اَنْ يَّسْتَنْجِيَ اَحَدُنَا بِيَمِيْنِهٖ وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِيْ اَحَدُكُمْ بِدُوْنِ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ۔

۴۹: حضرت سلمانؓ سے روایت ہے کہ مشرکین نے حضرت سلمانؓ سے کہا کہ ہم تمہارے صاحب یعنی رسول کریم ﷺ کو دیکھتے ہیں کہ وہ تم کو (پیشاب) پاخانہ تک کرنا سکھلاتے ہیں۔ حضرت سلمان فارسیؓ نے کہا کہ بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع فرمایا ہے کہ تم لوگ دائیں ہاتھ سے استنجا کریں اور استنجا کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ کرنے سے منع فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں میں سے کوئی شخص تین ڈھیلوں سے کم میں استنجا نہ کرے۔

بَابُ: ۴۳ دَلْكِ الْيَدِ بِالْاَرْضِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ

باب: استنجا کرنے کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنا

۵۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّا فَلَمَّا اسْتَنْجٰى دَلَكَ يَدَهٗ بِالْاَرْضِ۔

۵۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب استنجا کیا تو اپنے ہاتھ کو زمین سے رگڑا۔

زمین سے ہاتھ رگڑنے کی وجہ:

آپ ﷺ نے ہاتھ مبارک اس وجہ سے رگڑا تھا تا کہ ہاتھ بالکل پاک وصاف ہو جائے اور ناپاکی کا اثر بالکل زائل ہو جائے۔ طبرانی نے نقل کیا ہے کہ مذکور بالا حدیث کو حضرت ابوزرعہ ؒ سے کسی نے حضرت ابراہیم بن جریر کے علاوہ روایت نہیں کیا اور حضرت شریک کے علاوہ کسی نے اس روایت کو نقل نہیں کیا۔ حضرت ابن قطان فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں دو علتیں ہیں ایک تو شریک کی روایت دوسرے حضرت ابراہیم بن جریر کہ جس کا حال نہ معلوم۔ بہرحال امام نسائی ؒ نے بھی اس روایت کے ضعیف ہونے کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ حاشیہ نسائی میں ہے: قال الطبرانی لم یروه حسن ابی زرعة الا ابراهیم بن جریر تفرد به شریك وقال ابن قطان بهذا الحدیث علتان احدهما شریك فهو سیئی الحفظ ومشهورة باللّٰه لیس والثانیة ابراهیم بن جریر فانه لا یعرف حاله الخ۔ زهر الربی علی حاشیة النسائ ص: ۹۰

۵۱: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِيْ ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ

۵۱: حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ صلی اللہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَاَتَى الْخَلَاءَ فَقَضَى الْحَاجَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَرِيْرُ هَاتِ طَهُوْرًا فَاَتَيْتُ بِالْمَآءِ فَاسْتَنْجٰى بِالْمَآءِ وَقَالَ بِيَدِهٖ فَدَالَكَ بِهَا الْاَرْضَ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے اور پاخانہ سے فارغ ہوئے۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا: اے جریر! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پانی لاؤ۔ میں (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے) پانی لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی سے استنجا کیا اور زمین پر ہاتھ رگڑے۔

بَابُ ۴۴ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَآءِ

باب: پانی میں ناپاکی کی حد کا بیان

۵۲: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَآءِ وَمَا يَنُوْبُهٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا كَانَ الْمَآءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ۔

۵۲: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے اُس پانی کے بارے میں دریافت فرمایا کہ جس پر درندے اور چوپائے آتے ہیں (یعنی وہ پانی پیا کرتے ہیں اور اس پانی میں پیشاب کر جاتے ہیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب پانی دو قلہ ہو جائے تو پانی ناپاکی کے لائق نہیں رہتا۔

پانی کب ناپاک ہوگا؟

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں پانی کے دو قلے مقدار ہونے کی صورت میں اس میں ناپاکی کے مؤثر نہ ہونے کے بارے میں فرمایا گیا ہے۔ اس حدیث مبارکہ پر حضرات علماء کرام نے تفصیل بحث فرمائی ہے اور یہ حدیث کتاب الطہارت کی ان احادیث مبارکہ میں سے ہے کہ جس کے بارے میں علمائے کرام اور حضرات محدثین نے تفصیل اور تحقیقی کلام فرمایا ہے۔ اور اس مسئلہ کی تفصیلی بحث جو کہ بذل المجہود شرح ابوداؤد اور فتح الملہم شرح مسلم اور اردو میں درس ترمذی از حضرت مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم اور تقریر ترمذی از حضرت شیخ الاسلام حضرت مولانا سیّد حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ میں جو بحث مذکور ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی اس مسئلہ میں تحقیق یہ ہے کہ مذکورہ بالا پانی سے مراد سرزمین عرب کا وہ پانی ہے جو کہ مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان عام طور سے پایا جاتا ہے جو کہ پہاڑوں اور چشموں سے بہتا ہوا نکلتا ہے اور وہ چھوٹے چھوٹے گڑھوں میں اکٹھا ہو جاتا ہے اور وہ پانی عام طریقہ سے دو قلے سے زیادہ نہیں ہوتا ہے اور یہ چلتا ہوا پانی ہوتا ہے اور جس میں نجاست اثر انداز نہیں ہوتی کیونکہ مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں ایسے پانی سے متعلق سوال کیا گیا ہے کہ جس کو درندے اور چوپائے آ کر پیتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس طرح آزادانہ طریقہ سے جنگل اور وادی ہی میں جانور آ کر پانی پیتے ہیں اور عام طور سے مکانات میں آزادانہ طریقہ سے درندے اور چوپائے دوسری جگہ سے آ آ کر پانی نہیں پیتے۔

اس جگہ زیادہ سے زیادہ معمولی طریقہ سے یہ اشکال کیا جا سکتا ہے کہ اگر مراد جاری پانی تھا تو قلتین ہی کس وجہ سے فرمایا گیا؟ اور قلتین ہی کی کیوں تحدید فرمائی گئی تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس جگہ پر لفظ دو قلے کی تحدید نہیں بلکہ واقعہ کا بیان ہے اور غالباً اس

سے مقصود یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قلتین سے کم پانی میں جاری پانی ہونے کے باوجود پانی کے اوصاف میں تبدیلی کا زیادہ امکان رہتا ہے۔ مذکورہ بالا حدیث مبارکہ سے امام مالکؒ نے یہ دلیل بیان فرمائی ہے کہ جس وقت تک پانی کے تین اوصاف (رنگ' بو' مزہ) میں سے کسی وصف میں تبدیلی نہ ہوتو اس وقت تک وہ پانی ناپاکی گرنے کے باوجود نجس نہیں ہوگا چاہے وہ پانی کم ہو یا زیادہ۔لیکن امام مالک رحمہ اللہ کا عمل اس حدیث مبارکہ پر علی الاطلاق نہیں ہے۔اور مذکورہ بالا حدیث کا سیاق وسباق اس کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ حدیث مبارکہ اپنے ظاہر پر محمول نہیں ہے کیونکہ اگر حدیث مبارکہ کا ظاہر مرادلیا جائے تو حدیث کا حاصل یہ ہوتا ہے کہ وہ کنواں کوڑی کے طور پر مستعمل ہوتا ہے اس وجہ سے احناف نے اس حدیث کی تاویل کی ہے جس میں سے راجح تاویل یہ ہے کہ حضرات صحابہ کرامؓ نے یہ سوال کیا تھا کہ اس کنویں کے چاروں طرف جو ناپاک اشیاء پڑی رہتی ہیں اس لئے ایسا تو نہیں کہ ہوا سے اڑ کر اس کنویں میں کوئی چیز نہ گرتی ہو اور یہ سوال بطور وہم کے تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانی پاک ہے اس کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی۔تفصیل کے لئے شروحاتِ حدیث مطالعہ فرمائیں۔(قاسمی)

بَابُ ۴۵ تَرْكِ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ

باب: پانی سے متعلق کسی حد کو مقرر کرنا

۵۳: عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيْ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُلْقٰى فِيْهِ الْحِيَضُ وَلُحُوْمَ الْكِلَابِ وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ۔

۵۳: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ (عہد نبوی میں) ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ یہ دیکھ کر لوگ اس کی جانب (مارنے کے لئے) دوڑے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کو چھوڑ دو اور تم اس کو پیشاب سے نہ روکو۔ جب وہ شخص فارغ ہوگیا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگایا اور وہاں بہا دیا۔

۵۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ لَا تُزْرِمُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ۔ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ يَعْنِيْ لَا تَقْطَعُوْا عَلَيْهِ۔

۵۴: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول پانی (لانے کے لئے) حکم فرمایا چنانچہ ایک ڈول پانی اس جگہ بہا دیا گیا۔

خلاصۃ الباب ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو مارنے سے منع فرمایا اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اگر اس شخص کو صحابہؓ مارتے تو وہ شخص اسی طرح سے مسجد سے پیشاب کرتا ہوا اٹھتا اور اس طرح سے ناپاکی مسجد میں اور زیادہ بڑھ جاتی۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر وہ شخص خوف زدہ ہو کر پیشاب روک لیتا تو ممکن ہے کہ کسی شدید درد یا تکلیف (مثلاً آج کل کی جدید تحقیق کے مطابق (Prostate Gland) نامی بیماری) میں مبتلا ہو جاتا اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی غلط حرکت دیکھنے کے باوجود از راہِ شفقت منع نہیں فرمایا۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ شخص نومسلم تھا اگر صحابہؓ اس کے ساتھ مار پیٹ کرتے تو ممکن تھا کہ وہ اسلام سے ہی منحرف ہو جاتا۔ محدثین نے اس مسئلہ پر تفصیلی کلام فرمایا ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں بذل المجہود' فتح الملہم شرح مسلم' زہر الربی حاشیہ نسائی شریف۔

۵۵: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدَةُ عَنْ یَحْیٰی ابْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ بَالَ اَعْرَابِیٌّ فِی الْمَسْجِدِ فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَصُبَّ عَلَیْهِ۔

۵۵: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم لوگ بئر بضاعہ (مدینہ منورہ میں ایک کنویں کا نام) کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں اور بئر بضاعہ ایک ایسا کنواں ہے جس میں حیض کے کپڑے اور مرے ہونے کتے اور بدبودار اشیاء ڈالی جاتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانی پاک ہے اور اس کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی۔

پانی کب ناپاک ہوگا؟

مذکورہ بالا حدیث سے حنفیہ نے یہ مسلک اختیار کیا ہے کہ پانی کے کم یا زیادہ ہونے کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ دراصل اعتبار رائے مبتلی بہ پر ہے البتہ بعد کے فقہائے کرام نے فرمایا ہے کہ جو پانی دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑے حوض میں ہو تو اس میں ناپاکی گرنے سے پانی ناپاک نہ ہوگا۔ ان حضرات کی دلیل وہ حدیث مبارکہ بھی ہے کہ جس میں فرمایا گیا ہے کہ تم میں سے جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ پانی میں نہ ڈالے کیونکہ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارا ہاتھ نیند کی حالت میں کہاں کہاں پڑا؟ مذکورہ حدیث اور اس جیسی دیگر احادیث سے واضح ہے کہ اگر پانی زیادہ مقدار میں ہو تو وہ ناپاکی گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا اور اگر مقدار میں کمی ہو تو ناپاکی کے گرنے سے ناپاک ہو جائے گا۔ واللہ اعلم

۵۶: اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَقُوْلُ جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی الْمَسْجِدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اتْرُکُوْهُ فَتَرَکُوْهُ حَتّٰی بَالَ ثُمَّ اَمَرَ بَدَلْوٍ فَصُبَّ عَلَیْهِ۔

۵۶: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ اس پر لوگ چیخ پڑے۔ رسول کریمؐ نے اس ماحول کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: تم لوگ اس کو چھوڑ دو۔ لوگوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ وہ شخص پیشاب سے فارغ ہو گیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول پانی اس جگہ بہانے کا حکم فرمایا۔

۵۷: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِالْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِیْدِ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَامَ اَعْرَبِیٌّ فَبَالَ فِی الْمَسْجِدِ فَتَنَا وَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوْهُ وَاَهْرِیْقُوْا عَلٰی بَوْلِهٖ دَلْوًا مِّنْ مَّآءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ۔

۵۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی کھڑا ہو گیا اور اُس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس کو پکڑنے کا ارادہ کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور اس نے جس جگہ پیشاب کیا ہے وہاں پر پانی کا ایک ڈول ڈال دو۔ کیونکہ تم لوگ دنیا میں سہولت اور آسانی کے لئے بھیجے گئے ہو۔

دین میں آسانی:

مطلب یہ ہے کہ دین میں جہاں تک ہو سکے دائرہ شرع میں رہتے ہوئے آسانی دو۔ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی بی

نوع انسان کی آسانی کے لئے بھیجے گئے اور یہی حال حضرات صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ نیز الدِّیْنُ یُسْرٌ کی تعلیمات زندگی کے تمام شعبوں میں آپ نے ہمیں عطا فرمائی ہیں۔ حدیث میں روایت کردہ واقعہ بھی اس کا مظہر ہے۔

بَابُ ۴۶ اَلْمَآءِ الدَّآئِمِ

۵۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقَ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسٰى ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ مِنْهُ قَالَ عَوْفٌ وَ قَالَ خِلَاسٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

باب: ٹھہرے ہوئے پانی سے متعلق

۵۸: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر (بعد میں) اُس پانی سے وضو (بھی) کرے۔

۵۹: اَخْبَرَنَا يعقوب بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَتِيْقٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ كَانَ يَعْقُوْبُ لَا تُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اِلَّا بِدِيْنَارٍ۔

۵۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسری روایت اس طرح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اس پانی سے غسل کرے کیونکہ احتمال ہے کہ پھر پیشاب (ہی) ہاتھ میں آ جائے (البتہ) جو پانی بہہ رہا ہو اس میں پیشاب کرنا درست ہے کیونکہ اس میں ناپاکی نہیں ٹھہر سکتی۔

بَابُ ۴۷ فِيْ مَآءِ الْبَحْرِ

۶۰: اَخْبَرَنَا قتيبة عَنْ مَّالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِالدَّارِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ الطَّهُوْرُ مَآءُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهٗ۔

باب: سمندری پانی کا بیان

۶۰: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہؐ! تم لوگ سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ کچھ پانی رکھ لیتے ہیں اگر ہم لوگ اس پانی سے وضو کریں تو پیاسے رہ جائیں اس وجہ سے کیا ہم لوگ سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کریں؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سمندری پانی پاک ہے اور اس کا مُردہ حلال ہے۔

سمندری پانی:

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں سوال کرنے والے صحابی نے صرف سمندری پانی کا حکم دریافت کیا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ساتھ سمندر کی غذا سے متعلق اور اس کے اندر رہنے والے جانور اور اس کے مردے کے بارے میں حکم ارشاد فرما دیا کہ اس کا مردہ حلال ہے۔ یعنی سمندر کے اندر جس قدر جانور رہتے ہیں وہ تمام کے تمام حلال ہیں۔ علاوہ اس مچھلی کے کہ جو سمندر میں مرنے کے بعد پانی کی سطح پر الٹا ہو کر تیرنے لگ جائے جس کو اصطلاح شریعت میں سمک طافی کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ مندرجہ بالا حدیث کو بڑے بڑے ائمہ نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث بنی نوح انسان کے لئے اسلام کی طرف سے دی گئی ایک بہت بڑی سہولت کی رہنمائی کرتی ہے اور حدیث کی بیشتر کتب میں یہ حدیث بیان فرمائی گئی ہے اور امام بخاریؒ نے بھی اس حدیث کو نقل فرمایا ہے اور اس حدیث میں اگرچہ سوال صرف پانی سے متعلق تھا لیکن جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کے پینے کا حال اس وجہ سے ارشاد فرمادیا کیونکہ سمندر کا پانی نمکین اور کھارا ہونے کی وجہ سے سائل کو اشکال تھا۔ اس وجہ سے ہوسکتا ہے کہ سمندر کے اندر جانور کے مرجانے اور اس کا رنگ بدلا ہوا محسوس ہونے کی وجہ سے سائل کے ذہن میں شک ہوا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وجہ سے اس کے مردے کے بارے میں بھی فرمادیا۔ اس کا مردہ بھی حلال ہے اور اس کا حکم زمین اور خشکی کے مردے سے بالکل مختلف ہے۔ یہی امام ابوحنیفہؒ اور دوسرے علماء کا قول ہے۔

بَابُ ۴۸ الْوُضُوْءِ بِالثَّلْجِ

۶۱: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِيْ سُكُوْتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَآءَةِ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ۔

باب: برف سے وضو کرنے کا بیان

۶۱: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر تک خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس خاموش رہنے کے وقفہ کے دوران کیا پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دُعا پڑھتا ہوں: ''اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ بَرَدِ'' یعنی: ''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے کہ جیسا مشرق اور مغرب کے درمیان ہے۔ اے اللہ! مجھ کو میرے گناہوں سے ایسے پاک وصاف کر دے کہ جیسے سفید کپڑا۔ اے اللہ! مجھ کو دھو ڈال' میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولوں سے۔

برف سے وضو:

حضرت امام نسائیؒ نے مذکورہ بالا دعا سے استدلال فرمایا ہے کہ برف سے وضو کرنا درست ہے کیونکہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برف سے گناہوں کے دھونے کی دعا مانگی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ برف سے وضو کرنا جائز ہے لیکن برف جما ہوا نہیں بلکہ بہنے والا ہونا چاہئے۔ جیسا کہ حاشیہ نسائی میں ہے: یمکن ان یکون المراد بالوضوء بالثلج الماء الهزاب بحیث بقی فیه قطعات الجمود الخ ص: ۱۰ 'سنن نسائی' مطبوعہ دیوبند۔ اور برف سے وضو کی بحث کے سلسلہ میں صاحب نسائی نے زہر الرابی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ''حضرت امام نوویؒ فرماتے ہیں برف سے جو مثال مندرجہ بالا حدیث میں دی گئی ہے یہ دراصل مبالغہ کا کنایہ ہے یعنی مبالغہ کے طور پر فرمایا گیا ہے ورنہ گرم پانی' میل اور گندگی کو زیادہ پاک وصاف کرتا ہے اور برف اور ٹھنڈا پانی میل کو اس قدر صاف نہیں کرتا۔ اور صاحب نسائی نے حضرت علامہ خطابی کے حوالہ سے مزید تحریر فرمایا ہے کہ

اصل میں یہ مثالیں ہیں اور حضرت علامہ کرمانی شارح بخاری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہوں کو دوزخ کی آگ فرمایا یہی وجہ ہے گناہ انسان کو دوزخ میں لے جاتے ہیں اور حدیث بالا میں گناہ کو ان کے مٹ جانے سے تعبیر کیا۔ واللہ اعلم۔

بَابُ ۴۹ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الثَّلْجِ

۶۲: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

باب: برف کے پانی سے وضو

۶۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: اے اللہ میرے گناہوں کو دھو ڈال برف اور اولوں کے پانی سے اور میرا دل گناہوں سے اس طرح سے صاف کر دے کہ جیسے تو نے صاف کیا سفید کپڑے سے میل کو۔

بَابُ ۵۰ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الْبَرَدِ

۶۳: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنَ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُّ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَآئِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ اَوْسِعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

باب: اولوں کے پانی سے وضو

۶۳: حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ ایک جنازہ کی نماز ادا فرما رہے تھے کہ آپ نے دُعا مانگی: اے اللہ! اس شخص کی مغفرت فرما دے اور اس پر رحم فرما' اس کو عافیت عطا فرما' اس کے گناہوں سے درگزر فرما دے' اچھی طرح اس کی مہمانی فرما اور اس کی جگہ (قبر) کو وسیع فرما دے اور اس کے گناہوں کو دھو ڈال برف اور اولوں سے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔

بَابُ ۵۱ سُؤْرِ الْكَلْبِ

۶۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَآءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

باب: کتے کے جوٹھے کا حکم

۶۴: حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کتا تمہارے کسی برتن سے پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے۔

کتے کے جوٹھے کے متعلق مسائل:

کتے کے جوٹھے کے بارے میں حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ کتا نجس العین ہے اور اس کے برتن وغیرہ کو سات مرتبہ دھونا ضروری ہے اور دوسری نجاسات کی طرح تین مرتبہ دھونا کافی نہیں ہے اور چھ مرتبہ پانی سے دھو کر ساتویں مرتبہ مٹی لگا

کر دھونا چاہئے اور مٹی سے مانجھنا چاہئے لیکن امام ابوحنیفہؒ کا مسلک اس سلسلہ میں یہ ہے کہ کتا نجس ہے اور اس کا جوٹھا بھی اسی طرح سے ناپاک اور نجس ہے لیکن اس کا جوٹھا تین مرتبہ پاک کرنے سے پاک ہو جائے گا اور اس کی دلیل حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول دوسری روایت ہے کہ جس میں ثلاث مراتٍ کے الفاظ بیان فرمائے گئے ہیں۔ اور امام طحاویؒ نے بھی ان کے قول کو نقل فرمالیا ہے۔ بہر حال کتے کے معنوی خباثت اور اس کے نجس ہونے اور یہاں تک کہ جس مکان میں کتا موجود ہو وہاں پر رحمت کے فرشتے تک داخل نہ ہونے والی روایات وغیرہ کی بنا پر امام ابوحنیفہؒ کتے کے جوٹھے کو سات مرتبہ دھونا مستحب فرماتے ہیں اور تین مرتبہ دھونا فرض قرار دیتے ہیں۔

مسلم معاشروں میں گزشتہ چند برسوں میں لوگوں کے اندر کتے پالنے کا شوق کافی بڑھ گیا ہے' جس کے پیش نظر ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ لوگوں کی توجہ ان احادیث مبارکہ کی طرف دلائی جائے اور ان خطرات کی طرف مبذول کرائی جائے جو اس سے پیدا ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ لوگ کتا پالنے ہی پر اکتفاء نہیں کرتے بلکہ اس کے ساتھ خوش طبعی بھی کرنے لگتے ہیں اور اس کو چومتے بھی ہیں' نیز اس کو اس طرح چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ چھوٹوں اور بڑوں کے ہاتھ چاٹ لے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بچا ہوا کھانا کتوں کے آگے اپنے کھانے کی پلیٹوں میں رکھ دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ عادتیں ایسی معیوب ہیں کہ ذوقِ سلیم ان کو قبول نہیں کرتا اور یہ شائستگی کے خلاف ہیں۔ مزید برآں یہ صحت و نظافت کے اصول کے بھی منافی ہیں۔

طبی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو کتے کو پالنے اور اس کے ساتھ خوش طبعی کرنے سے جو خطرات انسان کی صحت اور اس کی زندگی کو لاحق ہوتے ہیں ان کو معمولی خیال کرنا صحیح نہیں ہے۔ بہت سے لوگوں کو اپنی نادانی کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کتوں کے جسم پر ایسے جراثیم ہوتے ہیں جو دائمی اور لاعلاج امراض کا سبب بنتے ہیں بلکہ کتنے ہی لوگ اس مرض میں مبتلا ہو کر اپنی جان سے ہاتھ دھو چکے ہیں۔

اس جرثومہ کی شکل فیتہ کی ہوتی ہے اور یہ انسان کے جسم پر پھنسی کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ گو اس قسم کے جراثیم مویشیوں اور خاص طور سے سوروں کے جسم پر بھی پائے جاتے ہیں لیکن نشوونما کی پوری صلاحیت رکھنے والے جراثیم صرف کتوں کے جسم پر ہوتے ہیں۔

انسان اگر اپنی صحت کو محفوظ اور اپنی زندگی کو باقی رکھنا چاہتا ہے تو اسے کتوں کے ساتھ خوش طبعی نہیں کرنا چاہئے، انہیں قریب آنے سے روکنا چاہئے، بچوں کو ان کے ساتھ گھل مل جانے سے باز رکھنا چاہئے۔ کتوں کو ہاتھ چاٹنے کے لئے چھوڑ نہیں دینا چاہئے اور نہ ان کو بچوں کے کھیل کود اور تفریح کے مقامات میں رہنے اور وہاں گندگی پھیلانے کا موقع دینا چاہئے۔ لیکن بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کتوں کی بڑی تعداد بچوں کی ورزش گاہوں میں پائی جاتی ہے۔

اسی طرح ان کے کھانے کے برتن الگ ہونا چاہئیں۔ انسان اپنے کھانے کے لئے جو پلیٹیں وغیرہ استعمال کرتا ہے ان کو کتوں کے آگے چاٹنے کے لئے نہ ڈال دیا جائے اور نہ ان کو بازاروں اور ہوٹلوں وغیرہ میں داخل ہونے دیا جائے۔ غرضیکہ پوری احتیاط سے کام لے کر ان کو کھانے پینے کی تمام چیزوں سے دور رکھا جائے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ آج کل جدید سائنس نے بھی ثابت کر دیا ہے کہ کتے کے جھوٹے میں زہریلے جراثیم ہوتے ہیں جب

تک سات مرتبہ ان کو نہ دھویا جائے اور ایک مرتبہ مٹی سے صاف نہ کیا جائے تو وہ زہریلے جراثیم ختم نہیں ہوتے اس وجہ سے تین مرتبہ دھونے سے اگر چہ طہارت تو حاصل ہو جاتی ہے لیکن اطمینان اور شفاء سات مرتبہ دھونے میں ہے اس طرح سے سات مرتبہ دھونے والی اور تین مرتبہ دھونے والی دونوں قسم کی روایات میں تطبیق بھی ہو جائے گی اور امام ابوحنیفہؒ والی دلیل جو کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول ہے اس کو حضرت ابن عدیؒ نے مرفوع قرار دیا ہے البتہ دار قطنی نے اس کو کمزور کہا ہے۔ حاشیہ نسائی شریف میں ہے:قال ابن حجر رحمه الله تعالی قد ورد الامر بالا راقة ایضًا من طریق عطاء عن ابی هریرة رضی الله عنه مرفوعا اخرجه ابن عدی لکن فی رفعه نظر زیر الربی علی نسائی ص:۱۰ یہ بات بھی ذہن نشین رہنا ضروری ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے کتے کے جوٹھے برتن کو تین مرتبہ پاک کرنے سے متعلق جو فرمایا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے اس کھانے یا پانی وغیرہ کو پھینک دو اور بہا دو پھر صاف کر کے تین مرتبہ پاک کرو۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث کا یہی حاصل ہے۔

۶۵:اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰی عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ زَیْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْیَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

۶۵:حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں جب کتا مُنہ ڈال کر چپ چپ کر کے پیئے تو اس برتن کو سات مرتبہ (پاک کرنے کے لیے) دھوئے۔

۶۶: اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ هِلَالُ بْنُ اُسَامَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ یُخْبِرُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ مِثْلَهٗ۔

۶۶:اس حدیث کا ترجمہ بھی مندرجہ بالا حدیث کی طرح ہے۔

بَابُ ۵۲ الْاَمْرِ بِاِرَاقَةِ مَا فِی الْاِنَاءِ اِذَا وَقَعَ فِیْهِ الْكَلْبُ

باب: جب کتا برتن میں مُنہ ڈال دے تو برتن میں جو کچھ ہو اس کو بہا دینا چاہیے

۶۷:اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَاَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْیُرِقْهُ ثُمَّ لِیَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ (قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ عَلِیَّ بْنَ مُسْهِرٍ عَلٰی قَوْلِهٖ فَلْیُرِقْهُ)۔

۶۷:حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا مُنہ ڈال کر چپ چپ کر کے پانی پی لے تو جو کچھ اس برتن میں موجود ہو وہ بہا دو اس کے بعد سات مرتبہ اُس برتن کو دھو لو۔

ایک مستحب حکم:

مذکورہ حدیث سے حضرات شوافع نے استدلال فرمایا ہے کہ کتے کے جوٹھے برتن کو سات مرتبہ دھونا چاہئے لیکن احناف کا مسلک اس سلسلہ میں یہ ہے کہ جس طریقہ سے دیگر نجاسات تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو جاتی ہیں اسی طریقہ سے کتے کا جوٹھا بھی تین مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اس حدیث مبارکہ کا حنفیہ نے یہ جواب دیا ہے کہ یہ حدیث استحباب کو ظاہر کرتی ہے یعنی تین مرتبہ دھونا لازم ہے اور سات مرتبہ دھونا مستحب ہے اور ساتویں مرتبہ مٹی سے مانجھنا چاہئے کیونکہ جراثیم کتے کے جوٹھے میں ہوتے ہیں وہ مٹی کے مانجھنے ہی سے ختم ہوتے ہیں۔ حنفیہ نے حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث مبارکہ سے استدلال فرمایا ہے جو کہ اس سے آگے مذکور ہے۔

بَابُ ۵۳ تَعْفِيرُ الْإِنَاءِ الَّذِيْ وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ بِالتُّرَابِ

۶۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ۔

باب: جس برتن میں کتا مُنہ ڈال کر پی لے تو اس کو مٹی سے مانجھنا

۶۸: حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم فرمایا لیکن شکاری کتے اور بکریوں کے گلے کا محافظ کتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے کتے کے پالنے کی اجازت عطا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا برتن میں مُنہ ڈال کر چپ چپ کر کے پانی پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھوا اور آٹھویں مرتبہ میں اس برتن کو مٹی سے مانجھ کر وضو کرو۔

کتے کے جوٹھے برتن کو دھونے کی بابت:

مذکورہ بالا روایت سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ کتے کے جھوٹے پانی والے برتن کو سات مرتبہ پانی سے دھونا اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے صاف کرنا ظاہر ہوتا ہے چنانچہ حضرت امام احمد بن حنبلؒ یہی فرماتے ہیں کہ آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھنا واجب ہے سابق میں اس مسئلہ کی تفصیل عرض کی جا چکی ہے۔

بَابُ ۵۴ سُؤْرُ الْهِرَّةِ

۶۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوْءًا

باب: بلّی کے جوٹھے سے متعلق

۶۹: حضرت کبشہؓ سے روایت ہے کہ ابوقتادہؓ میرے پاس آئے پھر کوئی ایسی بات کی کہ جس کے یہ معنی تھے کہ میں نے ان کے لئے وضو کا پانی لا کر رکھا کہ اس دوران بلی آ گئی اور وہ پینے لگی۔ ابوقتادہؓ نے اس بلی کے پینے کے لئے پانی کا برتن ٹیڑھا کر دیا یہاں تک کہ اس

فَجَآءَ تْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ۔

نے جی بھر کر پانی پی لیا۔ حضرت کبشہؓ نے کہا کہ پھر مجھ کو جو دیکھا تو میں ان کی جانب دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے میری بھتیجی! کیا تم تعجب اور حیرت کر رہی ہو؟ میں نے کہا: ہاں۔ تو انہوں نے کہا کہ بلاشبہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلی تو ناپاک نہیں ہے کیونکہ وہ تمہارے آس پاس گھومنے والوں میں سے ہے۔

خلاصة الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ اس سے ابتلائے عام ہے اور شب و روز وہ مکانات میں آتی جاتی اور گھومتی ہے۔ اس وجہ سے اس کا جوٹھا پاک ہے۔ امام محمدؒ کہتے ہیں کہ بلی کے جوٹھا پانی سے وضو میں کوئی حرج نہیں البتہ جوٹھے پانی کے علاوہ دوسرے پانی سے وضو کرنا ہمارے نزدیک بہتر ہے۔ یہی امام ابوحنیفہؒ کا قول ہے۔

بَابُ ۵۵ سُؤْرِ الْحِمَارِ

۷۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَانَا مُنَادِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ۔

باب: گدھے کے جوٹھے سے متعلق

۷۰: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس جناب نبی کریم ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والا آیا اور اس نے بیان کیا کہ اللہ اور اس کے رسول تم کو گدھوں کا گوشت کھانے کی ممانعت فرماتے ہیں کیونکہ وہ ناپاک ہے۔

بَابُ ۵۶ سُؤْرِ الْحَائِضِ

۷۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَآئِضٌ وَكُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَآئِضٌ۔

باب: حائضہ عورت کا جوٹھا

۷۱: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں ہڈی کو چوسا کرتی تھی اس کے بعد جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ اپنا منہ رکھ کر چوسا کرتے تھے حالانکہ میں اس وقت حائضہ ہوتی تھی۔ میں برتن سے پانی پیتی پھر جناب رسول کریم ﷺ بھی اسی جگہ اپنا منہ لگا کر پانی پیتے حالانکہ میں اس وقت حیض سے ہوا کرتی تھی۔

بَابُ ۵۷ وُضُوْءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيْعًا

۷۲: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءَ يَتَوَضَّئُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَمِيْعًا۔

باب: مرد اور عورت کے ایک ساتھ وضو کرنے کا بیان

۷۲: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں خواتین اور مرد سب ایک ساتھ ہی وضو کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ ایک برتن سے سب وضو کرتے)۔

بَابُ ۵۸ فَضْلِ الْجُنُبِ

باب: جنبی کے غسل سے بچا ہوا پانی

۷۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْاِنَآءِ الْوَاحِدِ۔

۷۳: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ وہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتی تھیں۔

ایک مسئلہ:

مطلب یہ ہے کہ دونوں ایک ہی برتن کے پانی سے وضو کرتے تھے اس طرح سے ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا تھا۔ امام محمدؒ کہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت مرد کے ساتھ ایک برتن سے وضو یا غسل کرے۔ خواہ عورت برتن میں پہلے ہاتھ ڈالے یا مرد پہلے ہاتھ ڈالے۔ یہی امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول ہے۔ (موطا)

بَابُ ۵۹ الْقَدْرِ الَّذِىْ يَكْتَفِىْ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَآءِ الْوُضُوْءِ

باب: وضو کے لئے کس قدر پانی کافی ہے؟

۷۴: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ۔

۷۴: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مکوک پانی سے وضو فرماتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ مکوک پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

مکوک کیا ہے؟ مکوک عرب کا ایک پیمانہ ہے جس میں ایک مد پانی آتا ہے۔ امام بخاری اور مسلمؒ نے بھی اس سلسلہ میں ایک روایت حضرت انسؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (ایک) مد سے وضو اور صاع کے ساتھ غسل فرمایا کرتے تھے اور بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ مکوک ایک ایسا پیمانہ ہے کہ جس میں تقریباً ڈیڑھ صاع پانی آتا ہے لیکن امام بغویؒ اس سلسلہ میں یہ فرماتے ہیں کہ اس جگہ پر مکوک سے مراد مد ہے اور دلیل اس سے آگے والی روایت ہے کہ جس میں بوضاحت مد پانی کا برائے وضو استعمال فرمانا مذکور ہے۔ آج کل حجاز کے حضرات کے نزدیک مد ایک رطل اور تہائی رطل کا ہوتا ہے اور عراق کے حضرات کے نزدیک مد دو رطل کا ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے ایک صاع کی مقدار چار مد ہوئی۔ اس سلسلہ میں صاحب زہر الربی تحریر فرماتے ہیں:

المكوك بفتح الميم و تشديد الكاف قال فى النهاية اراد به المد وقيل الصاع ، والاول اشبه الخ ... ويختلف مقداره باختلاف اصطلاح الناس عليه فى البلادقال والمكاكى جمع مكوك ... واختلفوا فى المد فقيل المد رطل وثلث بالعراق به يقول الشافعى وقيل هو اطلاق وبه اخذ ابو حنفيه واستدل بمارو رواه الدارقطنى عنس انس رضى الله عنه قال كان رسول الله ﷺ يتوضاء بمد رطلين ويغتسل بالصاع ثمانية ارطال حاشیہ نسائی ص ۱۱۔ مزید تفصیل کے لئے

رسالہ اوزانِ شرعیہ حضرت مفتی محمد شفیع مفتی اعظم پاکستان ملاحظہ فرمائیں یہ رسالہ جواہر الفقہ جلد اول میں شائع شدہ ہے علیحدہ سے دستیاب نہیں ہے۔ (تاسمی)

۷۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِيْ وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّاَ فَأُتِيَ بِمَآءٍ فِي اِنَآءٍ قَدْرَ ثُلُثَيِ الْمُدِّ قَالَ شُعْبَةُ فَاَحْفَظُ اَنَّهُ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَجَعَلَ يَدْلُكُهُمَا وَيَمْسَحُ اُذُنَيْهِ بَاطِنَهُمَا وَلَا اَحْفَظُ اَنَّهُ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا۔

۷۵: حضرت اُم عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پانی کا برتن لایا گیا کہ جس میں دوتہائی مد پانی تھا شعبہ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو (پانی سے) دھویا اور ان کو ملا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں میں مسح فرمایا اور مجھے یہ بات نہیں یاد کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کے اُوپر کی طرف مسح فرمایا (یا نہیں؟)

بَابُ ۶۰ النِّيَّةِ فِي الْوُضُوْءِ

باب: وضو میں نیّت کا بیان

۷۶: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ ح وَاَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِاَمْرِئٍ مَانَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ اِلَى وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلٰى مَاهَاجَرَ اِلَيْهِ۔

۷۶: حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا اعتبار (دراصل) نیت پر ہے اور ہر ایک شخص کے لئے وہی ہے جس کے لئے اس نے نیت کی ہے (یعنی کوئی برا انسان ثواب کا اہل نہیں ہے اور برے کام کرنے والے کو اجر نہ مل سکے گا) تو جس کی نیت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہوگی وہ شخص عنداللہ اجر وثواب کا مستحق ہے اور جس کی ہجرت دُنیا کے لئے ہوئی کہ (وہ یہ نیت کرے کہ میں اس عورت کو حاصل کرلوں) تو اس کی نیت اسی کے لئے ہے کہ جس کے لئے اس نے ہجرت کی یعنی دُنیا اور عورت کے حاصل کرنے کی نیت کرنے سے وہ نیت اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی کے لئے نیت شمار نہ ہوگی۔

اعمال کا دارومدار نیت پر ہے:

مذکورہ بالا حدیث بخاری شریف اور صحاح ستہ کی دوسری کتب میں مختلف الفاظ سے مذکور ہے اور ایک حدیث مبارکہ میں ہے کہ ایک شخص نے مدینہ منورہ کی طرف صرف ایک عورت کے حاصل کرنے کے واسطے نیت کر کے ہجرت کی لوگوں کو جب معلوم ہوا تو انہوں نے خدمت نبوی میں یہ واقعہ بیان کیا۔ اس پر جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ ارشاد فرمایا۔ حاصل حدیث یہ ہے کہ جیسی نیت ویسا بدلہ برے کام یا دنیا کے حاصل کرنے سے ثواب سے محروم رہے گا اور نیک کام کر لئے ہجرت کرنے سے اجر کا مستحق ہوگا اور بعض اعمال ایسے ہیں کہ ان کو اگر ادا کر دیا لیکن نیت یاد نہ تھی تو ثواب کا مستحق ہوگا جیسے کہ نماز تو ادا کر دی لیکن نیت

کرتے وقت زبان سے نیت کے الفاظ ادا نہیں کئے تو وہ عمل پھر بھی باعث اجر بن جائے گا جیسے کہ نماز کی نیت دل سے کر لی لیکن زبان سے الفاظ نیت ادا نہ کئے تو نماز ہوگئی اور اس کا ثواب بھی ملے گا۔ لیکن فقہاء کرام نے نماز کے لئے زبان سے کہنے کو مستحب قرار دیا ہے اور نیت سے متعلق مزید تفصیل بحث کے لئے اردو میں ایضاح البخاری شرح بخاری مطالعہ فرما سکتے ہیں اور فتح الملہم شرح مسلم میں بھی اس مسئلہ کی تفصیل بحث مطالعہ فرما سکتے ہیں۔

بَابُ ٦١ الْوُضُوْءِ مِنَ الْاِنَآءِ

باب: برتن سے وضو

۷۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوُضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَاُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِىْ ذٰلِكَ الْاِنَآءِ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّتَوَضَّئُوْا فَرَاَيْتُ الْمَآءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهٖ حَتّٰى تَوَضَّئُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ۔

۷۷: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ اس روز نماز عصر کے ادا کرنے کا وقت ہو گیا لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہ مل سکا۔ اس کے بعد رسول کریم ﷺ کی خدمت میں پانی پیش کیا گیا۔ آپ نے اپنا مبارک ہاتھ اس برتن میں رکھ دیا اور لوگوں کو وضو کرنے کا حکم فرمایا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی ٹپک رہا تھا یہاں تک کہ اخیر میں جو شخص تھا اس نے بھی وضو کیا۔

آپ ﷺ کا ایک معجزہ:

مذکورہ بالا روایت میں جب رسول کریم ﷺ کے ایک معجزہ کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔ اور حاصل حدیث یہ ہے کہ تمام حضرات نے اسی پانی سے وضو کیا۔ اس سلسلہ میں صاحب زہر الربیٰ لکھتے ہیں: ای یخرج من نفس اصابعہ ینبع من ذاك الماء ... قال التیمی یری توضوء کلھم حتی وصلت النوبہ الی الاخرۃ قال الکرمانی ای توضا الناس حتی توضا الذین عند اخرھم ...... ملخصاً من حاشیہ النسائی ص ۱۱ مطبوعہ دیوبند۔

۷۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِىِّ ﷺ فَلَمْ يَجِدُوْا مَآءً فَاُتِىَ بِتَوْرٍ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْمَآءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ وَيَقُوْلُ حَىَّ عَلَى الطَّهُوْرِ وَالْبَرَكَةِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثَنِىْ سَالِمُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَلْفٌ

۷۸: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو پانی نہ مل سکا۔ آپؐ کے پاس ایک کڑاہی پانی کی پیش کی گئی۔ آپ نے اپنا مبارک ہاتھ اس کے اندر ڈال لیا۔ تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی آپ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے نکل رہا تھا اور آپ ﷺ فرماتے تھے کہ تم لوگ آ جاؤ پاک پانی کے پاس اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے پاس آ جاؤ۔ اعمش نے بیان کیا کہ مجھ سے سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت جابرؓ سے کہا کہ تم لوگ کتنے آدمی تھے اس روز؟ انہوں

وَخَمْسُمِائَةٍ۔

نے کہا کہ ایک ہزار پانچ سو افراد تھے۔

بَابُ ۶۲ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوْءِ

باب: بوقت وضو بسم اللہ پڑھنا

۷۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ طَلَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوْءً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ اَحَدٍ مِّنْكُمْ مَّآءٌ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِي الْمَآءِ وَيَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا بِسْمِ اللّٰهِ فَرَاَيْتُ الْمَآءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ حَتّٰى تَوَضَّئُوْا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِاَنَسٍ كَمْ تُرَاهُمْ قَالَ نَحْوًا مِّنْ سَبْعِيْنَ۔

۷۹: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ سے وضو کا پانی طلب کیا اور فرمایا: تم میں سے کیا کسی کے پاس پانی موجود ہے؟ اس کے بعد آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھا اور فرمایا تم لوگ اللہ کے نام سے وضو کرو تو میں نے یہ منظر دیکھا کہ آپ کی مبارک انگلیوں کے درمیان سے پانی نکل رہا تھا' یہاں تک کہ تمام لوگوں نے وضو کیا اور کوئی شخص وضو سے باقی نہ بچا۔ ثابتؓ نے انسؓ سے پوچھا کہ آپ کل کتنے حضرات تھے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا: تقریباً ستر۔

بَابُ ۶۳ صَبِّ الْخَادِمِ الْمَآءَ عَلَى الرَّجُلِ لِلْوُضُوْءِ

باب: اگر خادم وضو کرنے والے شخص کے اعضاء پر وضو کا پانی ڈالتا جائے

۸۰: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكٍ وَّيُوْنُسَ وَ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ سَكَبْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ تَوَضَّاَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَمْ يَذْكُرْ مَالِكٌ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ۔

۸۰: حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ تبوک میں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو میں نے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر) پانی ڈالا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں موزوں پر مسح فرمایا۔ امام نسائی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مالک نے عروہ بن مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

وضو میں مدد لینا:

مذکورہ بالا حدیث سے ثابت ہے کہ خادم سے وضو میں مدد لینا درست ہے اگرچہ بہتر یہی ہے کہ بلاضرورت خادم سے وضو میں مدد نہ لے بلکہ خود ہی اعضائے وضو پر پانی ڈالے اور مذکورہ حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ عمل مبارک بیان جواز کے لئے ہے۔

بَابُ ۶۴ الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَرَّةً

۸۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِوُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً۔

بَابُ ۶۵ الْوُضُوْءِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

۸۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَانَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يُسْنِدُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ۔

بَابُ ۶۶ صِفَةِ الْوُضُوْءِ غَسْلُ الْكَفَّيْنِ

۸۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ رَّجُلٍ حَتّٰى رَدَّهٗ اِلَى الْمُغِيْرَةِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَلَا اَحْفَظُ حَدِيْثَ ذَا مِنْ حَدِيْثِ ذَا اَنَّ الْمُغِيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقَرَعَ ظَهْرِي بِعَصًا كَانَتْ مَعَهٗ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهٗ حَتّٰى اَتٰى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْاَرْضِ فَاَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَذَهَبَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ اَمَعَكَ مَآءٌ وَّمَعِيَ سَطِيْحَةٌ لِيْ فَاَتَيْتُهٗ بِهَا فَاَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهٗ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَهٗ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَ ذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهٖ شَيْئًا وَّعِمَامَتِهٖ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا اَحْفَظُ كَمَا اُرِيْدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

باب: اعضاء کوایک ایک مرتبہ دھونا

۸۱: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا: کیا میں تم کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو سے خبردار نہ کروں پھر آپؐ نے وضوفرماتے ہوئے ایک ایک مرتبہ اعضاء کو دھویا۔

باب: اعضاء کوتین تین مرتبہ دھونا

۸۲: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا تو انہوں نے ہرایک عضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح سے کیا کرتے تھے یعنی عمل نبوی اسی طرح سے تھا۔

باب: وضوکا طریقہ، دونوں ہاتھ دھونا

۸۳: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ نے میرے پیٹ میں اپنا عصا مبارک چبھویا۔ اس کے بعد آپ مڑ گئے۔ یہاں تک کہ آپ ایک ایسی زمین پر تشریف لائے جو کہ ایسی ایسی تھی۔ آپ نے اس جگہ اونٹ بٹھلایا پھر آپ تشریف لے گئے۔ یہاں تک کہ آپ میری نگاہ سے غائب ہو گئے، اس کے بعد آپ تشریف لائے اور آپ نے مجھ سے دریافت فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ اُس وقت میرے پاس ایک پانی کا مشکیزہ تھا۔ میں اس کو لے کر حاضر ہوا اور آپ پر پانی ڈالا۔ آپ نے دونوں پہونچے اور چہرہ مبارک دھویا، اس کے بعد دونوں ہاتھوں کے دھونے کا قصد فرمایا لیکن آپ ایک جبہ پہنے ہوئے تھے جو کہ ملک شام کا تیار کردہ تھا کہ جس کی آستین تنگ تھی اس وجہ سے اس کی آستین اوپر نہ چڑھ سکی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ چوغہ مبارک کے نیچے سے نکال لیا۔ اور چہرۂ مبارک اور دونوں ہاتھ دھوئے۔ اس کے بعد حضرت مغیرہ نے عمامہ اور پیشانی کا حال (مسح) بیان فرمایا۔ حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھے اچھی طرح یادنہیں ہے کہ جو بات میں چاہتا ہوں۔ پھر آپ نے موزوں پر

لَيْسَتْ لِيْ حَاجَةٌ فَجِئْنَا وَقَدْ اَمَّ النَّاسَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَذَهَبْتُ لِاُوْذِنَهٗ فَنَهَانِيْ فَصَلَّيْنَا مَا اَدْرَكْنَا وَ قَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا۔

مسح فرمایا اس کے بعد فرمایا اب تم ضرورت سے فارغ ہو جاؤ۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد ہم لوگ آئے تو اس وقت امام عبدالرحمٰن بن عوفؓ تھے اور وہ اس وقت نماز فجر کی ایک رکعت ادا فرما چکے تھے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں حضرت عبدالرحمٰنؓ کو مطلع کر دوں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا چکے ہیں لیکن آپ نے اس بات کی ممانعت فرما دی پھر جس قدر ہمیں جماعت سے نماز ملی تھی اس کو پڑھا اور جس قدر نماز ہم سے قبل ادا کی جا چکی تھی اس کو سلام کے بعد مکمل فرمایا۔

بَابُ ٦٧ كَمْ تُغْسَلَانِ

باب: اعضاء کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

٨٤: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا۔

٨٤: حضرت ابن ابی اوسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پہونچوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔

خلاصۃ الباب ☆ امام محمدؒ کہتے ہیں تین تین بار دھونا افضل ہے۔ دو بار جائز ہے اور ایک بار بھی کفایت کرتا ہے جب تم اچھی طرح وضو کرو۔ یہی امام ابوحنیفہ کا قول ہے۔ (مؤطا امام محمدؒ)

بَابُ ٦٨ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

باب: کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

٨٥: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّاَ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ فِيْهِمَا بِشَيْءٍ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

٨٥: حضرت حمران بن ابانؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا تو (پہلے) انہوں نے تین مرتبہ پانی ڈال کر ان کو دھویا۔ اس کے بعد کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ تین مرتبہ دھویا اس کے بعد کہنی تک اپنا دایاں ہاتھ تین مرتبہ دھویا اس کے بعد پھر بایاں ہاتھ اسی طرح تین مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح کیا اور پھر انہوں نے بایاں پاؤں بھی دھویا پھر فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میرے وضو جیسا وضو کیا اس کے بعد فرمایا کہ جو شخص میری طرح سے وضو کرے ہے پھر دو رکعت نماز ادا کرے اور دل میں لغو اور بیہودہ خیالات نہ لائے تو اس کے اگلے گناہ تمام کے تمام معاف ہو جائیں گے۔

بَابُ ۶۹ بِاَیِّ الْیَدَیْنِ یَتَمَضْمَضُ

۸۶: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِیْدِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ دِیْنَارٍ الْحِمْصِیُّ عَنْ شُعَیْبٍ هُوَ ابْنُ اَبِیْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ حُمْرَانَ اَنَّهٗ رَاٰی عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰی یَدَیْهِ مِنْ اِنَائِهٖ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَدْخَلَ یَمِیْنَهٗ فِی الْوَضُوْءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَیَدَیْهِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ کُلَّ رِجْلٍ مِّنْ رِّجْلَیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِیْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَا یُحَدِّثُ فِیْهِمَا نَفْسَهٗ بِشَیْءٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

باب: کون سے ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے؟

۸۶: حضرت حمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا اور اپنے ہاتھ پر پانی ڈالا دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اس کے بعد دایاں ہاتھ پانی میں ڈال کر کلی کی اور ناک صاف کی اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنا چہرہ تین مرتبہ دھویا اور کہنی تک دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر سر کا مسح کیا اور ہر ایک پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا پھر حضرت عثمانؓ نے کہا کہ میں نے جناب نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے اسی طرح سے وضو کیا جیسا میں نے یہ وضو کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص میری طرح سے وضو کرے کہ میں نے جس طرح وضو کیا ہے اس کے بعد وہ شخص کھڑے ہو کر خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرے اور نماز کے دوران لغو اور بے ہودہ خیالات اور وسوسے (خود سے) نہ لائے تو اس کے اگلے اور پچھلے تمام کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

بَابُ ۷۰ اِتِّخَاذِ الْاِسْتِنْثَارِ

۸۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالزِّنَادِ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ مَّعْنٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُکُمْ فَلْیَجْعَلْ فِیْ اَنْفِهٖ مَآءً ثُمَّ لْیَسْتَنْثِرْ۔

باب: ناک صاف کرنے کا بیان

۸۷: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرے تو اپنی ناک میں پانی ڈالے اس کے بعد ناک صاف کرے۔ دوسری روایت میں ہے کہ تین مرتبہ ناک صاف کرے۔

بَابُ ۷۱ الْمُبَالَغَةِ فِی الْاِسْتِنْشَاقِ

۸۸: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَلِیْمٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ کَثِیْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِیْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَبَالِغْ فِی الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ صَائِمًا۔

باب: ناک میں پانی زور سے ڈالنے کا بیان

۸۸: حضرت لقیط بن صبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے اچھی طرح سے وضو کرنا سکھلا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وضو مکمل طریقہ سے کیا کرو اور ناک صاف کرنے میں زور لگایا کرو مگر یہ کہ تم روزہ دار ہو۔

اعضاء اچھی طرح دھونا:

مطلب یہ ہے کہ وضو کے دوران اعضاء کو خوب اچھی طرح دھویا کرو (اور پانی بلاوجہ زیادہ بھی نہ خرچ کیا کرو) اور کوئی عضو خشک نہیں رہنا چاہئے اور ناک میں پانی زور سے ڈالنے کا حکم اس وجہ سے ہے تا کہ ناک اچھی طرح صاف ہو جائے لیکن اگر روزہ ہو تو ناک میں آہستہ سے پانی ڈالنا چاہئے ورنہ روزہ ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔

بَابُ ۷۲ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ

باب: ناک صاف کرنے کا بیان

۸۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ۔

۸۹: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے تو ناک صاف کرے یعنی ناک سنکے اور جو شخص ڈھیلے سے استنجا کرے تو طاق لے یعنی استنجا طاق عدد تین' پانچ' سات ڈھیلے یا پتھر سے کرے۔

۹۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَاسْتَنْثِرْ وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ۔

۹۰: حضرت سلمہ بن قیسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم وضو کرو تو ناک صاف کرو اور جب تم استنجا کے لئے ڈھیلے لو تو طاق عدد استعمال کرو۔

بَابُ ۷۳ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِنْثَارِ عِنْدَ الْاِسْتِيْقَاظِ مِنَ النَّوْمِ

باب: بیدار ہونے کے بعد ناک صاف کرنے کا بیان

۹۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ الْمَكِّىُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهٗ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِّنْ مَّنَامِهٖ فَتَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيْشُوْمِهٖ۔

۹۱: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص سو کر اٹھے پھر وہ وضو کرے تو تین مرتبہ ناک صاف کرے کیونکہ شیطان رات میں ناک کی جڑ کے اندر رہتا ہے (مراد نیند کی حالت ہے چاہے رات میں سوئے یا دن میں)۔

بَابُ ۷۴ بِاَىِّ الْيَدَيْنِ يَسْتَنْثِرُ؟

باب: کس ہاتھ سے ناک سنکے

۹۲: اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِىٍّ اَنَّهٗ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى فَفَعَلَ

۹۲: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کے لئے پانی طلب فرمایا تو کلی کی' ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیا۔ انہوں نے تین مرتبہ اسی طرح کیا اور فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی وضو

هٰذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا طُهُوْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ۔

ہے۔ (ثابت ہوا کہ ناک بائیں ہاتھ سے صاف کرنی چاہیے)۔

بَابُ ۷۵ غَسْلِ الْوَجْهِ

باب: وضو میں چہرہ دھونا

۹۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ اَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ صَلّٰى فَدَعَا بِطَهُوْرٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِهٖ وَقَدْ صَلّٰى مَا يُرِيْدُ اِلَّا لِيُعَلِّمَنَا فَاُتِيَ بِاِنَآءٍ فِيْهِ مَآءٌ وَطَسْتٍ فَاَفْرَغَ مِنَ الْاِنَآءِ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِّنَ الْكَفِّ الَّذِيْ يَاْخُذُ بِهِ الْمَآءَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَّيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا وَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ مَرَّةً وَّاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَّرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّعْلَمَ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هٰذَا۔

۹۳: حضرت عبد خیرؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت علی بن ابی طالبؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ اس وقت نماز سے فارغ ہو چکے تھے۔ انہوں نے وضو کا پانی منگوایا۔ ہم نے کہا کہ یہ اس پانی کا کیا کریں گے' یہ نماز سے تو فارغ ہو چکے ہیں (شاید) ہمیں طریقہ وضو بتلانے کے لئے پانی منگوایا ہے بہرحال ان کے پاس ایک برتن آیا کہ جس میں پانی تھا اور ایک طشت آیا۔ انہوں نے برتن سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈالا اور اس کو تین مرتبہ دھویا اس کے بعد کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور اسی ہاتھ سے پانی ڈالا کہ جس ہاتھ سے وہ پانی لے رہے تھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ چہرہ' تین مرتبہ دایاں ہاتھ اور تین ہی مرتبہ بایاں ہاتھ دھویا اور ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔ پھر دایاں اور بایاں پاؤں بھی تین تین مرتبہ دھویا اور اس کے بعد انہوں نے فرمایا: جس شخص کو یہ خواہش ہو کہ رسول کریم ﷺ کس طریقہ سے وضو کیا کرتے تھے تو اس کے لئے یہی وضو ہے۔

وضو کا مسنون طریقہ:

مذکورہ بالا حدیث میں وضو کا مسنون طریقہ بیان فرمایا گیا ہے اور ایک دوسری روایت میں اس طریقہ سے مذکور ہے کہ آپ ﷺ نے ایک ہی چلو سے پانی ڈالا اس بارے میں احناف کا مسلک یہ ہے کہ علیحدہ علیحدہ چلو سے پانی لیا جائے۔

بَابُ ۷۶ عَدَدِ غَسْلِ الْوَجْهِ؟

باب: چہرہ کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

۹۴: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ اُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ فِيْهِ مَآءٌ فَكَفَا عَلٰى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَّاحِدٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَّاَخَذَ مِنَ الْمَآءِ فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاَشَارَ شُعْبَةُ مَرَّةً مِّنْ نَّاصِيَتِهٖ

۹۴: حضرت عبد خیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک کرسی لائی گئی وہ اس پر بیٹھ گئے پھر ایک برتن منگوایا کہ جس میں پانی موجود تھا اور تین مرتبہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اپنا برتن جھکا کر ڈالا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے تین مرتبہ پھر تین مرتبہ انہوں نے چہرہ دھویا اور دونوں بانہیں دھوئیں۔ اس کے بعد پانی لیا اور سر کا مسح کیا اپنی پیشانی سے' اپنی گدی تک پھر

إِلَى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا أَدْرِي أَرَدَّهُمَا أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَهَذَا طُهُورُهُ وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ لَيْسَ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ۔

بَابُ ٧٧ غَسْلُ الْيَدَيْنِ

٩٥: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا دَعَا بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَهَذَا وُضُوءُهُ۔

باب ٧٨ صِفَةُ الْوُضُوءِ

٩٦: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَلِيٌّ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ دَعَانِي أَبِي عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَقَرَّبْتُهُ لَهُ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذَلِكَ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ نَاوِلْنِي فَنَاوَلْتُهُ الْإِنَاءَ الَّذِي فِيهِ فَضْلُ وَضُوئِهِ

فرمایا کہ مجھے علم نہیں کہ گردن سے ہاتھ کو پھر وہ پیشانی تک لائے یا نہیں اور دونوں پاؤں دھوئے' تین تین مرتبہ۔ اس کے بعد کہا کہ جس شخص کو خواہش ہو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے دیکھنے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی وضو تھا۔

باب: وضو میں دونوں ہاتھ دھونا

٩٥: حضرت عبد خیرؒ کی روایت ہے کہ ایک دن میں حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ایک کرسی منگوائی اور اس پر تشریف فرما ہوئے اس کے بعد انہوں نے ایک برتن میں پانی طلب فرمایا اور دونوں ہاتھ دھوئے تین مرتبہ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چلو سے تین مرتبہ۔ اور پھر چہرہ دھویا۔ تین مرتبہ' اور تین تین مرتبہ دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈال کر سر کا مسح کیا پھر دونوں پاؤں دھوئے تین تین مرتبہ۔ اس کے بعد کہا کہ جس شخص کو خواہش ہو رسول کریم ﷺ کا وضو دیکھنے کی تو وہ شخص اس وضو کو دیکھ لے کہ آپ ﷺ کا یہی وضو تھا۔

باب: ترکیب وضو

٩٦: حضرت حسینؓ سے روایت ہے کہ میرے والد حضرت علیؓ نے مجھ سے وضو کا پانی طلب فرمایا میں نے وضو کا پانی پیش خدمت کر دیا۔ انہوں نے وضو کرنا شروع کر دیا تو انہوں نے پہلے دونوں پہونچوں کو پانی کے اندر ہاتھ ڈالنے سے قبل دھویا۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک صاف کی پھر چہرہ کو تین مرتبہ دھویا اس کے بعد دائیں ہاتھ کو اسی طرح دھویا پھر سر پر ایک ایک مرتبہ مسح فرمایا۔ پھر دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا۔ اس کے بعد انہوں اسی طرح بائیں پاؤں کو دھویا۔ پھر کھڑے ہو گئے اور کہا کہ مجھے پانی دے دو۔ میں نے وہی برتن لیا کہ جس میں وضو کا پانی بچا ہوا تھا۔ انہوں نے کھڑے کھڑے اس میں سے پانی پی لیا اس پر میں نے حیرت ظاہر کی انہوں نے کہا: تم حیرت میں نہ پڑو کیونکہ میں نے

فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ قَائِمًا فَعَجِبْتُ فَلَمَّا رَآنِیْ قَالَ لَا تَعْجَبْ فَاِنِّیْ رَاَیْتُ اَبَاكَ النَّبِیَّ ﷺ یَصْنَعُ مِثْلَ مَا رَاَیْتَنِیْ صَنَعْتُ یَقُوْلُ لِوُضُوْئِهٖ هٰذَا وَشُرْبِ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ قَائِمًا۔

تمہارے والد (یعنی نانا) رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ وہ بھی اس طریقہ سے کیا کرتے تھے جس طرح میں نے تم کو بتلایا اور دکھلایا اور آپ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیا کرتے تھے۔

خلاصۃ الباب ☆ احناف کے نزدیک وضو میں ترتیب مسنون ہے اور امام مالک، شافعی اور امام احمد رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک فرض ہے۔

بَابُ ۷۹ عَدَدِ غَسْلِ الْیَدَیْنِ

۹۷: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَیَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَیْسٍ قَالَ رَاَیْتُ عَلِیًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّیْهِ حَتّٰی اَنْقَاهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّ غَسَلَ ذِرَاعَیْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَیْهِ اِلَی الْكَعْبَیْنِ ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طَهُوْرِهٖ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِیَكُمْ كَیْفَ طَهُوْرُ النَّبِیِّ ﷺ۔

باب: ہاتھوں کو کتنی مرتبہ دھونا چاہیے؟

۹۷: حضرت ابی حیہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا تو پہلے اپنے دونوں پہونچے دھوئے یہاں تک کہ انہوں نے ان کو (اچھی طرح سے) صاف کیا۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور چہرہ اور دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے پھر سر پر مسح فرمایا۔ اس کے بعد دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا۔ پھر کھڑے ہو گئے اور وضو کا پانی کھڑے کھڑے پی لیا اس کے بعد فرمایا کہ مجھے خیال ہوا کہ میں تم لوگوں کو رسول کریم ﷺ کا طریقہ وضو سکھلاؤں۔

بَابُ ۸۰ حَدِّ الْغَسْلِ

۹۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَآءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی هَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تُرِیَنِیْ كَیْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَتَوَضَّاُ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَیْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰی یَدَیْهِ فَغَسَلَ یَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِیَدَیْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰی قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا

باب: ہاتھوں کو دھونے کی حد کا بیان

۹۸: حضرت عمرو بن یحییٰ مازنیؒ نے سنا اپنے والد حضرت یحییٰ بن عمارہ بن ابی حسن سے انہوں نے عبداللہ بن زید بن عاصمؓ سے جو کہ نبی ﷺ کے صحابی ہیں اور عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم لوگ دکھلا سکتے ہو کہ رسول کریم ﷺ کس طریقہ سے وضو فرمایا کرتے تھے؟ فرمایا: جی ہاں! تب اُنہوں نے وضو کا پانی طلب کیا اور اس کو اپنے ہاتھ پر ڈالا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا دو دو مرتبہ۔ اس کے بعد کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ دھویا تین مرتبہ۔ اس کے بعد دو مرتبہ ہاتھوں کو دھویا کہنی تک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے اور دونوں ہاتھ پیشانی سے گدی تک لے گئے اس کے بعد ہاتھوں کو اپنی پیشانی تک لے گئے پھر دونوں پاؤں کو دھویا۔

حَتّٰی رَجَعَ اِلَی الْمَکَانِ الَّذِیْ بَدَاَمِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ۔

بَابُ ۸۱ صِفَةِ مَسْحِ الرَّاْسِ

۹۹: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زَیْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی هَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تُرِیَنِیْ کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَیْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰی یَدِهِ الْیُمْنٰی فَغَسَلَ یَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِیَدَیْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰی قَفَاهُ رَدَّ هُمَا حَتّٰی رَجَعَ اِلَی الْمَکَانِ الَّذِیْ بَدَاَمِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ۔

باب: سر پر مسح کی کیفیت کا بیان

۹۹: حضرت عمرو بن یحییٰ اپنے والد ماجد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصمؓ سے عرض کیا کہ آپ مجھے یہ دکھلا سکتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس طریقہ سے وضو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اور پھر انہوں نے پانی منگوا کر دائیں ہاتھ پر ڈالا اور ہاتھوں کو دو دو مرتبہ دھویا پھر تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا' پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا پھر دو مرتبہ دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے۔ پھر ہاتھوں سے سر کا اس طریقہ سے مسح کیا کہ دونوں ہاتھوں کو آگے کی جانب سے پیچھے کی طرف لے گئے' پھر ہاتھوں کو پیچھے کی طرف سے آگے کی جانب لائے۔ پھر پیچھے سے آگے کی جانب ہاتھوں کو لائے۔ یہاں تک کہ اسی جگہ ہاتھوں کو واپس لائے کہ جس جگہ سے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں کو دھویا۔

بَابُ ۸۲ عَدَدِ مَسْحِ الرَّاْسِ

۱۰۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ الَّذِیْ اُرِیَ النِّدَآءَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّیَدَیْهِ مَرَّتَیْنِ وَغَسَلَ رِجْلَیْهِ مَرَّتَیْنِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ مَرَّتَیْنِ۔

باب: سر پر کتنی مرتبہ مسح کرنا چاہئے؟

۱۰۰: حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہ جنہوں نے خواب میں اذان سنی تھی وہ فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ چہرہ دھویا اور دو مرتبہ ہاتھ دھوئے دو مرتبہ دونوں پاؤں دھوئے اور دو مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

بَابُ ۸۳ مَسْحِ الْمَرْاَةِ رَاْسَهَا

۱۰۱: اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ جُعَیْدِبْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ سَالِمٌ سَبَلَانُ قَالَ وَکَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَعْجِبُ بِاَمَانَتِهٖ وَتَسْتَاجِرُهٗ فَاَرَتْنِیْ کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّاُ فَتَمَضْمَضَتْ وَاسْتَنْثَرَتْ ثَلَاثًا

باب: عورت کے مسح کرنے کا بیان

۱۰۱: حضرت ابوعبداللہ سالم سبلان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ ان کی دیانت اور امانت کی بہت زیادہ قائل تھیں چنانچہ وہ اکثر ان سے معاوضہ پر کام لیا کرتی تھیں ایک مرتبہ عائشہؓ نے مجھے دکھلایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس طریقہ سے وضو فرماتے تھے انہوں نے تین تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ پھر دایاں ہاتھ اور پھر بایاں ہاتھ تین تین مرتبہ دھوئے پھر ہاتھ کو سر کے آگے رکھ کر پیچھے کی طرف لے گئے اور سر کا مسح ایک ہی مرتبہ کیا۔ پھر دونوں ہاتھوں کو پہلے

وَغَسَلَتْ وَجْهَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَتْ يَدَهَا الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَ الْيُسْرٰى ثَلَاثًا وَوَضَعَتْ يَدَهَا فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهَا ثُمَّ مَسَحَتْ رَأْسَهَا مَسْحَةً وَّاحِدَةً اِلٰى مُؤَخَّرِهٖ ثُمَّ اَمَرَّتْ يَدَيْهَا بِاُذُنَيْهَا ثُمَّ مَرَّتْ عَلَى الْخَدَّيْنِ قَالَ سَالِمٌ كُنْتُ اٰتِيْهَا مُكَاتَبًا مَّا تَخْتَفِيْ مِنِّيْ فَتَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَحَدَّثُ مَعِيَ حَتّٰى جِئْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ ادْعِيْ لِيْ بِالْبَرَكَةِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ اَعْتَقَنِيَ اللّٰهُ قَالَتْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَاَرْخَتِ الْحِجَابَ دُوْنِيْ فَلَمْ اَرَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ۔

کانوں پر اور پھر دونوں رخساروں پر پھیرا۔ سالم کہتے ہیں کہ میں مکاتب تھا اس وجہ سے میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا اور وہ مجھ سے پردہ نہیں کیا کرتی تھیں بلکہ میرے سامنے آ جاتی تھیں اور وہ مجھ سے گفتگو تک فرمالیتی تھیں یہاں تک کہ ایک دن میں ان کے پاس گیا اور میں نے کہا اُمّ المؤمنینؓ آپ میرے واسطے خیر و برکت کی دُعا فرمائیں۔ فرمایا کس وجہ سے؟ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے آزادی کی نعمت سے نوازا ہے اس پر وہ فرمانے لگیں کہ اللہ تعالیٰ تم کو خیر و برکت سے نوازے اور اس کے بعد سے وہ پردہ فرمانے لگ گئیں اور اس روز کے بعد سے پھر کبھی میں نے ان کی زیارت نہیں کی۔

خلاصة الباب ☆ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہؓ نے اس وقت (یعنی پہلے) ان صحابیؓ سے پردہ نہیں فرمایا تھا کیونکہ وہ صحابہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) اس وقت غلام تھے۔

بَابُ ۸۴ مَسْحِ الْاُذُنَيْنِ

باب: کانوں کے مسح سے متعلق

۱۰۲: اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ اَيُّوْبَ الطَّالِقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَّمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ مَرَّةً قَالَ عَبْدُالْعَزِيْزِ وَاَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَجْلَانَ يَقُوْلُ فِيْ ذٰلِكَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

۱۰۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھوں کو پہلے دھویا۔ پھر آپ نے ایک ہی چلو سے کُلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر چہرہ اور ہاتھوں کو ایک ایک مرتبہ دھویا پھر ایک ایک مرتبہ سر اور کانوں کا مسح کیا۔ حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے خبر دی کہ جس نے حضرت ابن عجلان سے سنا کہ اس روایت میں انہوں نے پاؤں دھونے کا بھی تذکرہ بیان کیا۔

بَابُ ۸۵ مَسْحِ الْاُذُنَيْنِ مَعَ الرَّاْسِ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهٖ عَلٰى اَنَّهُمَا مِنَ الرَّاْسِ

باب: کانوں کا سر کے ساتھ مسح کرنا اور ان کے سر کے حکم میں شامل ہونے سے متعلق

۱۰۳: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ اِدْرِيْسُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

۱۰۳: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ایک چلو (پانی) لے کر اس سے کُلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر چلو لے کر چہرہ دھویا۔

تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَغَرَفَ غُرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِاِبْهَامَيْهِ ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى۔

پھر دایاں اور بایاں بازو دھویا پھر سر اور دونوں کانوں کے اندر کے حصہ کا شہادت کی اُنگلی سے اور باہر کے حصہ کا انگوٹھے سے مسح فرمایا پھر (ایک پانی) چلو لے کر دایاں پاؤں دھویا اور پھر اسی طرح سے (جس طرح کہ دایاں پاؤں مبارک دھویا) بایاں پاؤں بھی دھویا۔

۱۰۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيْهِ فَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَنْفِهٖ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَّاْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِّجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ۔

۱۰۴: حضرت عبداللہ صنابحیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مؤمن وضو کرتا ہے اور وہ دورانِ وضو کلی کرتا ہے تو اس کے چہرہ سے اس کے تمام (چھوٹے) گناہ نکل جاتے ہیں۔ اسی طرح جب وہ ناک سنکتا ہے تو ناک سے اور چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ سے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کی پلک سے بھی ہونے والے تمام کے تمام گناہ نکل جاتے ہیں پھر جب دونوں ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ان سے ہونے والے گناہ اور حتیٰ کہ اس کے ناخن کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ اسی طرح سر کا مسح کرنے سے سر سے اور حتیٰ کہ دونوں کانوں سے بھی (صغیرہ) گناہ نکل جاتے ہیں اور پھر جب پاؤں دھوتا ہے تو ان کے ناخنوں کے نیچے تک کے گناہ نکل جاتے ہیں پھر جب بندہ مسجد کی جانب چل دیتا اور مسجد میں نوافل ادا کرنے لگتا ہے تو ان کا اجر و ثواب علیحدہ ہے۔ حضرت قتیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت صنابحی اور انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنا۔

چھوٹے گناہ کی معافی:

مذکورہ بالا حدیث میں وضو مسنون طریقہ سے کرنے سے چھوٹے گناہوں کے معاف ہونے کا تذکرہ ہے نہ کہ بڑے گناہ۔ کیونکہ بڑے بڑے گناہ تو صرف توبہ سے ہی معاف ہوتے ہیں البتہ چھوٹے گناہ کا مذکورہ طریقہ سے معاف ہونے اور مؤمن کا دوسرے مؤمن سے محبت و خلوص سے مصافحہ کرنے وغیرہ نیک اعمال سے چھوٹے گناہ کے معاف ہونے کے بارے میں مذکور ہے۔

بَابُ ۸۲ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب: عمامہ پر مسح سے متعلق

۱۰۵: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ

۱۰۵: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَاَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ يَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرنے کی حالت میں دیکھا ہے۔ (مذکورہ اصل حدیث میں خمار کا لفظ ہے اور ''خمار'' سے مُراد عمامہ ہے)۔

۱۰۶: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِیُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَآئِدَةُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّيْنِ۔

۱۰۶: اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موزوں پر مسح فرمایا کرتے تھے۔

۱۰۷: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ وَّكِيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَی الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ۔

۱۰۷: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عمامہ اور موزوں پر مسح فرماتے تھے۔

بَابُ ۸۷ الْمَسْحِ عَلَی الْعِمَامَةِ مَعَ النَّاصِيَةِ

باب: پیشانی اور عمامے پر مسح کرنے کے متعلق

۱۰۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْمُزَنِیُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ نَاصِيَتَهٗ وَعِمَامَتَهٗ وَعَلَی الْخُفَّيْنِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهٗ مِنَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ۔

۱۰۸: حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشانی' عمامہ اور موزوں پر مسح فرمایا۔

۱۰۹: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْمُزَنِیُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰی حَاجَتَهٗ قَالَ اَمَعَكَ مَآءٌ فَاَتَيْتُهٗ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ

۱۰۹: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (ایک سفر کے دوران) لوگوں (صحابہؓ) سے پیچھے رہ گئے میں بھی آپ کے ساتھ پیچھے رہ گیا۔ جب آپ نے اپنی حاجت سے فراغت حاصل فرمائی تو آپؐ نے مجھ سے دریافت فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ میں ایک گڑھے پانی کا لے کر آیا۔ آپ نے اپنا ہاتھ اور چہرہ دھویا پھر

وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسُرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبِهِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ۔

آستین سے ہاتھ نکالنے لگے تو وہ تنگ تھیں۔ آپ ﷺ نے اپنے مبارک چوغہ کو شانے پر ڈالا اور اندر سے ہاتھ نکال لئے پھر آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے' پیشانی عمامہ اور موزوں پر مسح فرمایا۔

بَابُ ۸۸ كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب: عمامہ پر مسح کرنے کی کیفیت

۱۱۰: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا اَسْاَلُ عَنْهُمَا اَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِيْ سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَآءَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ وَصَلٰوةُ الْاِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَّعِيَّتِهِ فَشَهِدْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلّٰى بِهِمْ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَضٰى مَا سُبِقَ بِهٖ۔

۱۱۰: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو ایسی باتیں ہیں کہ جن کے بارے میں میں کسی سے نہ دریافت کروں گا۔ جو کہ میں خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھ چکا ہوں۔ ہم لوگ آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ (قضائے حاجت کے لئے) تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے واپس تشریف لا کر وضو فرمایا اور پیشانی اور عمامہ کے دونوں کناروں اور موزوں پر مسح فرمایا۔ دوسری بات یہ ہے کہ امام اپنی رعایا میں سے کسی شخص کی اقتداء میں نماز ادا کرے تو کیا یہ درست ہے؟ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ سفر میں تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا تو صحابہ کرامؓ نے نماز شروع فرما دی اور لوگوں نے عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو آگے بڑھایا۔ انہوں نے نماز پڑھانا شروع فرما دی۔ اسی دوران رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی اقتداء میں جس قدر نماز باقی تھی وہ ادا فرمائی۔ پس جب عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے سلام پھیرا تو آپ کی جس قدر نماز باقی رہ گئی تھی وہ پڑھی۔

خلاصۃ الباب ☆ امام محمدؒ اور امام ابوحنیفہؒ اور دوسرے علماء نافع کی روایت کردہ حدیث سے استدلال کرتے ہیں کہ ابتداء میں عمامہ پر مسح تھا پھر ترک کر دیا گیا۔ (مؤطا)

بَابُ ۸۹ اِيْجَابِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

باب: پاؤں دھونے کا وجوب

۱۱۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَاَنْبَاَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ وَيْلٌ لِّلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ۔

۱۱۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہلاکت و بربادی ہے (پاؤں کی) ایڑی کی دوزخ کے عذاب سے۔

وضو میں کوئی حصہ خشک رہ جائے تو؟

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اگر وضو کے دوران پاؤں کی ایڑی (یا وہ اعضاء کہ جن کا دھونا واجب ہے) ان کا معمولی سا

حصہ بھی خشک رہ جائے تو قیامت کے دن اس کا سخت عذاب ہوگا۔ یہ تاکید کا انتہائی انداز ہے کہ وضو نہایت احتیاط سے کیا جائے۔

۱۱۲: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَاَنْبَانَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَوْمًا يَتَوَضَّئُوْنَ فَرَاٰى اَعْقَابَهُمْ تَلُوْحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ۔

۱۱۲: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ جو وضو کرنے میں مشغول ہیں اور ان کی ایڑیاں خشکی کی وجہ سے چمک رہی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا: ہلاکت ہے ایڑیوں کی دوزخ کے عذاب سے اور تم لوگ وضو کو مکمل کرو۔

خلاصۃ الباب ☆ واضح رہے کہ اس جگہ ایڑی کے چمکنے سے مراد ہے کہ خشکی سے ان پر پانی نہیں پہنچ سکا تھا جبکہ مسئلہ یہ ہے کہ اگر سوئی کے ناکے کے برابر بھی خشک رہ جائیں تو وضو نہیں ہوگا۔

بَابُ ۹۰ بِاَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَبْدَاُ بِالْغَسْلِ

باب: کون سا پاؤں پہلے دھونا چاہئے؟

۱۱۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ طُهُوْرِهٖ وَنَعْلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَمِعْتُ الْاَشْعَثَ بِوَاسِطٍ يَقُوْلُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فَذَكَرَشَانَهٗ ثُمَّ سَمِعْتُهٗ بِالْكُوْفَةِ يَقُوْلُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ۔

۱۱۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم امکانی حد تک دائیں جانب سے شروع کرنے کو پسندیدہ خیال فرماتے تھے۔ پاکی حاصل کرنے میں جوتا پہننے میں اور کنگھا کرنے میں۔ (اور اس کے علاوہ دیگر کئی کاموں میں۔ جن کی تفصیل سیرۃ کی کتابوں میں مفصل طور پر موجود ہے)۔

بَابُ ۹۱ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِالْيَدَيْنِ

باب: دونوں پاؤں کو ہاتھوں سے دھونے سے متعلق

۱۱۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْجَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ يَعْنِيْ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَيْسِيُّ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَاُتِيَ بِمَآءٍ فَقَالَ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِنَآءِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّةً وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَّغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِيَمِيْنِهٖ كِلْتَاهُمَا۔

۱۱۴: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد قیسیؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ آپ کی خدمت میں پانی پیش کیا گیا۔ آپ نے برتن جھکا کر پانی کو دونوں ہاتھوں پر ڈالا اور ان کو ایک مرتبہ دھویا پھر چہرہ اور ایک ایک بازو بھی دو مرتبہ دھوئے اور پھر دونوں ہاتھ دھوئے ایک ایک مرتبہ۔ آپ نے دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں کو دھویا۔

بَابُ ۹۲ الْاَمْرِ بِتَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ

۱۱۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ وَكَانَ يُكْنٰى اَبَاهَاشِمٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ۔

باب: اُنگلیوں کے درمیان خلال کرنا

۱۱۵: حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم لوگ وضو کرو تو وضو کو (اچھی طرح سے پورا کرو) اور تم انگلیوں کے درمیان خلال کرو (تاکہ انگلیوں کے درمیان کا خلاء خشک نہ رہ جائے)۔

بَابُ ۹۳ عَدَدِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ

۱۱۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ وَغَيْرُهٗ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ الْوَدَاعِيِّ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَّغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

باب: پاؤں کتنی مرتبہ دھونا چاہئے

۱۱۶: حضرت ابوحیہ وداعی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا تو دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا۔ اور تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین مرتبہ اور منہ دھویا تین مرتبہ۔ اور دونوں بازو تین تین مرتبہ دھوئے اور سر کا مسح کیا اور تین تین مرتبہ دونوں پاؤں کو دھویا۔ پھر فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی وضو تھا۔

بَابُ ۹۴ حَدِّ الْغَسْلِ

۱۱۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَطَآءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ

باب: دھونے کی حد سے متعلق

۱۱۷: حضرت حمرانؓ سے روایت ہے (جو حضرت عثمانؓ کے غلام تھے) انہوں نے خبر دی کہ حضرت عثمان بن عفانؓ نے وضو کا پانی منگوایا اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر تین مرتبہ مُنہ دھونا پھر دایاں اور بایاں بازو تین تین مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح کیا پھر دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر بایاں پاؤں دھویا۔ اس طریقہ سے (یعنی ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا کہ میں نے رسول کریمؐ کو دیکھا کہ آپؐ نے وضو کیا اس طریقہ سے کہ جس طرح میں نے وضو کیا پھر بیان کیا کہ رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس طریقہ سے وضو کرے کہ جیسے میں نے وضو کیا ہے پھر کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے اور دل میں کسی طرح کے وسوسے نہ لائے' تو اس شخص کے تمام گناہ بخش دیئے

فِيهِمَا نَفْسَهٗ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

جا ئیں گے۔

بَابُ ۹۵ الْوُضُوْءِ فِي النَّعْلِ

۱۱۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَ مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ تَلْبَسُ هٰذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَتَوَضَّاُ فِيْهَا قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّاُ فِيْهَا۔

باب: جوتے پہن کر وضو کرنا؟

۱۱۸: حضرت عبید بن جریج سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے کہا کہ میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم یہ چمڑے کے جوتے پہن کر وضو کرتے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ ایسے ہی جوتے پہنتے تھے اور ان میں وضو فرماتے تھے۔

بَابُ ۹۶ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

۱۱۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّهٗ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقِيْلَ لَهٗ اَتَمْسَحُ فَقَالَ قَدْرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وَكَانَ اَصْحَابُ عَبْدِاللّٰهِ يُعْجِبُهُمْ قَوْلُ جَرِيْرٍ وَ كَانَ اِسْلَامُ جَرِيْرٍ قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ ﷺ بِيَسِيْرٍ۔

باب: موزوں پر مسح کرنے سے متعلق

۱۱۹: حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا اور انہوں نے موزوں پر مسح کیا۔ لوگوں نے عرض کیا: آپ موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ جریرؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہؓ کے ساتھیوں کو مذکورہ حدیث بہت زیادہ پسند تھی اس لئے کہ جریرؓ نے نبی ﷺ کی وفات سے چند روز قبل اسلام قبول فرمایا۔

موزوں پر مسح:

علمائے امت کا اس پر اجماع ہے کہ موزوں پر مسح سفر اور حضر دونوں میں درست ہے اگرچہ شیعہ اور خوارج نے اس کا انکار کیا ہے اور حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ستر حضرات نے بیان فرمایا کہ جناب رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں حضرات صحابہ کرامؓ موزوں پر مسح فرمایا کرتے تھے اور جو بعض حضرات نے آیت کریمہ: ﴿ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾ سے استدلال کیا ہے کہ اس آیت میں پاؤں کا دھونا اس کا حکم ہے (نہ کہ پاؤں پر مسح کا) تو یہ قول درست نہیں ہے کیونکہ مسح کے بارے میں متعدد واضح روایات موجود ہیں اور موزوں پر مسح سے متعلق متعدد حضرات صحابہ کرامؓ سے احادیث منقول ہیں لیکن ان تمام روایات کے مقابلہ میں حضرات علمائے کرام نے حضرت جریرؓ کی روایت کو ترجیح دی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت جریرؓ آیت وضو کہ جس میں ہاتھ اور پاؤں کے مسح کا بھی تذکرہ ہے' کے نازل ہونے کے بعد اسلام لائے تھے اور انہوں نے سورۂ مائدہ کی مذکورہ بالا آیت کریمہ کے نزول کے بعد بھی آپ ﷺ کو موزوں پر مسح فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ موزوں پر مسح جائز ہے اس پر امت مسلمہ کا اتفاق اور اجماع ہے۔ مزید تفصیل شروحات حدیث بذل المجہود' فتح الملہم شرح مسلم اور اردو میں درس ترمذی از حضرت علامہ مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم ملاحظہ فرمائیں۔

اس کے علاوہ ''مکتبۃ العلم'' نے بھی حال ہی میں اس موضوع پر مفصل کتاب بعنوان ''مسائل خفین'' شائع کی ہے۔ اس کا مطالعہ بھی بے حد نافع رہے گا۔

۱۲۰: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِىِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ وَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

۱۲۰: حضرت جعفر بن عمرو بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوفرمایا اور (اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) اپنے موزوں پر مسح بھی کیا۔

۱۲۱: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ وَّ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ بِلَالٌ الْاَسْوَاقَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ اُسَامَةُ فَسَاَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِىُّ ﷺ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلّٰى۔

۱۲۱: حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور حضرت بلالؓ دونوں حضرات (مقام اسواف میں) تشریف لے گئے پس آپؐ حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب واپس تشریف لائے تو اُسامہؓ نے بلالؓ سے دریافت کیا کہ رسول کریم ﷺ نے کیا عمل انجام دیا؟ فرمایا: رسول کریم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر وضوفرمایا' چہرہ دھویا اور ہاتھ دھوئے۔ سر اور موزوں پر مسح فرمایا اور نماز ادا فرمائی۔

۱۲۲: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

۱۲۲: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا۔

۱۲۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِى الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ اَنَّهٗ لَا بَاْسَ بِهٖ۔

۱۲۳: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موزوں پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۲۴: اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِىُّ ﷺ لِحَاجَتِهٖ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهٗ بِاِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ

۱۲۴: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب آپ واپس تشریف لائے تو میں لوٹے میں پانی لے کر حاضر ہوا اور میں نے آپ پر پانی ڈالا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو دھویا۔ پھر چہرۂ مبارک دھویا۔ پھر

وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰی بِنَا۔

آپ دونوں بانہیں دھونا چاہتے تھے لیکن آپ کا چوغہ تنگ تھا' چوغہ کی آستین اوپر نہ چڑھ سکیں۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو چوغے کے نیچے سے باہر نکالا اور دھویا اور موزوں پر مسح فرمایا پھر آپ نے ہم لوگوں کے ساتھ نماز ادا فرمائی۔

محولہ بالا روایت کی بابت ایک ضروری وضاحت:

اس سلسلہ میں مسلم شریف کی روایت اور مذکورہ بالا روایت کے الفاظ میں بعض جگہ فرق ہے چنانچہ مسلم کی روایت کے الفاظ اِس طریقہ سے مشکور ہیں قصب علیه حین فرغ من حاجته یعنی صحابی نے (وضو کرتے وقت) آپ ﷺ پر پانی ڈالا جب آپ ﷺ حاجب سے (یعنی پیشاب' پاخانہ سے فارغ ہو گئے) اور سنن نسائی کی روایت کے الفاظ اس طرح ہیں: فصب علیه فرغ من حاجته جس کا مطلب یہ ہے کہ صحابی نے آپ ﷺ پر پانی ڈالا یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہو گئے حاجت سے تو اس جگہ لفظ حاجت سے مراد وضو کرنا ہو گا۔

۱۲۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيْرَةُ بِاِدَاوَةٍ فِيْهَا مَآءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ۔

۱۲۵: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہؓ آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے چلے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک لوٹا پانی لے کر گئے پھر آپ پر پانی ڈالا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت سے فارغ ہو گئے پھر وضو فرمایا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

بَابُ ۹۷ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

باب: جراب اور جوتوں پر مسح سے متعلق

۱۲۶: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ اَنْبَانَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ۔

۱۲۶: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن نے عرض کیا کہ میں اس بات سے واقف نہیں ہوں کہ کسی نے اس روایت میں حضرت ابوقیس کی متابعت کی ہو گی اور حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے ہی درست ہے کہ رسول کریم ﷺ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

بَابُ ۹۸ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ

باب: دورانِ سفر موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۱۲۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اِسْمٰعِيْلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

۱۲۷: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے مغیرہ! تم میرے پیچھے رہو اور آپ نے لوگوں سے فرمایا: تم لوگ مجھ سے آگے

كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقَالَ تَخَلَّفْ يَا مُغِيْرَةُ وَامْضُوْا اَيُّهَا النَّاسُ فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِيَ اِدَاوَةٌ مِّنْ مَّآءٍ وَّمَضَى النَّاسُ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِحَاجَتِهٖ فَلَمَّا رَجَعَ ذَهَبْتُ اَصُبُّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُوْمِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَاَرَادَ اَنْ يُّخْرِجَ يَدَهٗ مِنْهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَاَخْرَجَ يَدَهٗ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ۔

آگے جاؤ۔ چنانچہ میں آپ کے پیچھے ہی رہا میرے ساتھ پانی کا ایک لوٹا تھا لوگ روانہ ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب واپس تشریف لائے تو میں نے آپ کے (اعضاء پر) پانی ڈالنا شروع کر دیا۔ اُس وقت آپ تنگ آستین کا ایک چوغہ پہنے ہوئے تھے جو کہ ملک روم کا تیار کردہ تھا۔ آپ نے اس میں سے ہاتھ نکالنا چاہا تو وہ تنگ پڑ گئے تب آپ نے چوغے کے نیچے سے ہاتھ نکال لیا اور چہرہ اور ہاتھوں کو دھویا اور آپ نے سر مبارک پر مسح فرمایا۔

بَابُ ۹۹ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ

باب: مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

۱۲۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ اِذَا كُنَّا مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ۔

۱۲۸: حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حالتِ سفر میں رخصت اور سہولت عطا فرمائی کہ ہم اپنے موزے نہ اُتاریں تین دن' تین رات تک۔

مدتِ مسح ومسائل خفین اور اقوالِ ائمہ رحمۃ اللہ علیہم:

مذکورہ حدیث میں مسافر کے لئے مسح کی مدت بیان فرمائی گئی ہے کیونکہ مسافر کو سفر میں دشواریاں پیش آتی ہیں اس کے لئے سہولت اور رعایت کی ضرورت تھی اس وجہ سے اس کے لئے مسح کی مدت تین دن اور تین رات مقرر فرمائی گئی۔ مدت مسح شروع ہونے کے بارے میں حضرات جمہور فرماتے ہیں کہ جب سے حدث لاحق ہو اس وقت سے مدت مسح شروع ہوگی اور بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب سے وضو کیا ہے اس وقت سے مدت شروع ہوگی۔ حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب سے موزے پہنے ہیں اس وقت سے مدت کا آغاز ہوگا اور حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مسح کی کوئی مدت مقرر نہیں ہے جب تک چاہے مسح کرے۔ لیکن یہ روایت ضعیف ہے اور صحیح یہی ہے کہ اس کی کوئی حد مقرر ہے مسافر اور مقیم کے لئے۔

۱۲۹: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَّزُهَيْرٌ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَاَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

۱۲۹: حضرت زِر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم فرماتے تھے کہ جب ہم لوگ مسافر ہوں تو ہم مسح کریں اپنے موزوں پر اور یہ کہ نہ اتاریں ان کو تین روز تک کہ پیشاب پاخانہ اور

يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا مُسَافِرِيْنَ اَنْ نَّمْسَحَ عَلٰى خِفَافِنَا وَلَانَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّ نَوْمٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ۔

سونے کی حاجت میں مگر یہ کہ حالتِ جنابت (ناپاکی) میں ان کو اُتارنا ضروری ہے۔

بَابُ ١٠٠ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيْمِ

باب: مقیم کے لئے موزوں پرمسح کرنے کی مدت

١٣٠: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَانَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ يَعْنِيْ فِي الْمَسْحِ۔

١٣٠: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین روز اور تین راتیں جبکہ مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

١٣١: ...... اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَاِنَّهُ اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّيْ فَاَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُنَا اَنْ يَّمْسَحَ الْمُقِيْمُ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا۔

١٣١: حضرت شریح بن ہانیؓ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں جاؤ اور خود ان سے دریافت کرو وہ مجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں۔ چنانچہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا تو حضرت علیؓ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم فرماتے تھے کہ مقیم ایک روز تک مسح کرے اور مسافر تین دن اور تین رات تک۔

خلاصۃ الباب ☆ امام محمدؒ کہتے ہیں ان سب روایات پر ہمارا عمل ہے۔ اور یہی فعل امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

بَابُ ١٠١ صِفَةِ الْوُضُوْءِ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ

باب: باوضو شخص کس طریقہ سے نیا وضو کرے؟

١٣٢: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُبْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَآئِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ اُتِيَ بِتَوْرٍ مِّنْ مَّآءٍ فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ بِهٖ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ وَرَاْسَهٗ وَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ اَخَذَ فَضْلَهٗ فَشَرِبَ قَآئِمًا وَقَالَ اِنَّ نَاسًا

١٣٢: حضرت نزال بن سبرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا۔ انہوں نے ظہر کی نماز ادا فرمائی پھر وہ لوگوں کے کام میں مصروف ہو گئے جب نماز عصر کا وقت آیا تو ایک برتن میں پانی پیش کیا گیا تو انہوں نے پانی کا ایک چلو لے کر چہرہ دونوں ہاتھ سر اور دونوں پاؤں پر مسح فرمایا۔ اس کے بعد کچھ بچا ہوا پانی لے کر کھڑے ہو کر اس کو پی لیا اور کہا کہ لوگ اس طریقہ سے وضو کرنے کو میرا خیال کرتے ہیں کہ جس میں تمام اعضاء پر مسح کیا جائے حالانکہ میں نے

يَكْرَهُوْنَ هٰذَا وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَّمْ يُحْدِثْ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طریقہ سے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور جس شخص کا وضو نہ ٹوٹا ہو تو اس کا یہی وضو ہے۔

وضو پر وضو:

مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ایسا ہو کہ جس کا پہلا وضو موجود ہو اور نماز کا وقت شروع ہو جائے اور وہ شخص ثواب اور اجر کے لئے نیا وضو کرنا چاہے تو اس کے لئے اس قدر کافی ہے کہ وہ کچھ پانی لے کر تمام کے تمام اعضاء پر وہ پانی مل لے۔ پورا وضو کرنا اور پورے وضو کی طرح پانی بہانا اس کے لئے لازم نہیں ہے۔

بَابُ ١٠٢ الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ

باب: ہر نماز کے لئے (نیا) وضو کرنا

١٣٣: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِاِنَاءٍ صَغِيْرٍ فَتَوَضَّاَ قُلْتُ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ مَالَمْ نُحْدِثْ قَالَ وَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ۔

١٣٣: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چھوٹا برتن پیش کیا گیا۔ آپ نے اس سے وضو فرمایا۔ حضرت عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے؟ کہا: جی ہاں! میں نے عرض کیا: اور آپ؟ کہا: ہم لوگ تو کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے جب تک وضو نہ ٹوٹتا تھا یا ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

١٣٤: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا اَلَا نَاْتِيْكَ بِوَضُوْءٍ فَقَالَ اِنَّمَا اُمِرْتُ بِالْوُضُوْءِ اِذَا قُمْتُ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

١٣٤: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ سے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانا پیش کیا گیا لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم لوگ خدمت اقدس میں پانی پیش کریں؟ فرمایا: مجھے وضو کرنے کا حکم اس وقت ہوا ہے کہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوں۔

١٣٥: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهٗ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهٗ يَاعُمَرُ۔

١٣٥: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے جب مکہ مکرمہ فتح ہوا تو آپ نے اس دن تمام نمازوں کو ایک ہی وضو سے ادا فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے آج کے دن ایسا کام کیا ہے کہ جو اس سے قبل آپ نے نہیں کیا۔ فرمایا: اے عمر! میں نے قصداً اور عمداً یہ عمل انجام دیا ہے۔

بَابُ ١٠٣ النَّضْحِ

١٣٦: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ اَخَذَ حَفْنَةً مِّنْ مَّآءٍ فَقَالَ بِهَا هٰكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهٖ فَرْجَهٗ فَذَكَرْتُهٗ لِاِبْرَاهِيْمَ فَاَعْجَبَهٗ قَالَ الشَّيْخُ ابْنُ السُّنِّيِّ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ۔

باب: پانی چھڑکنے کا بیان

١٣٦: حکم بن سفیانؓ سے روایت ہے کہ اس نے اپنے والد سے سنا رسول اللہؐ جب وضوفرماتے تو ایک چلو پانی لے کر اپنی شرمگاہ پر چھڑک لیتے' اس حدیث کے راوی حکم بن سفیان یا سفیان بن حکم ہیں۔ان کے نام میں اختلاف ہے بعض حضرات نے فرمایا یہ صحابی ہیں اور حضرت ابن عبدالبر نے فرمایا کہ اس سے بھی ایک حدیث منقول ہے جو کہ وضو سے متعلق ہے اور وہ روایت مضطرب ہے۔

ہر نماز کے لئے وضو سے متعلق بحث:

حدیث ١٣٥ میں ہر ایک نماز کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تازہ اور نیا وضو کرنا مذکور ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمل مبارک اس وجہ سے تھا تا کہ امت مسلمہ کو اسکا علم ہو جائے۔ ہر ایک نماز کیلئے تازہ وضو کرنا افضل ہے اگر چہ ایک وضو سے متعدد نمازیں ادا کرنا بلا کراہت درست ہے اس پر اجماع ہے اور جن حضرات نے ہر ایک نماز کیلئے نئے وضو کرنے کے بارے میں فرمایا ہے اس سے مراد استحباب ہے یعنی مستحب ہے کہ نیا وضو ہر ایک نماز کے لئے کر لیا جائے اور حدیث ١٣٦ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بوقت وضو ایک چلو پانی چھڑک لینے کے بارے میں جو فرمایا گیا ہے یہ اس وجہ سے تھا تا کہ نماز سکون سے ادا ہو اور کسی قسم کا وسوسہ نماز میں نہ پیدا ہو سکے ۔(قاسمی)

١٣٧: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدٍ الثَّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهٗ قَالَ اَحْمَدُ فَنَضَحَ فَرْجَهٗ۔

١٣٧: حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوفرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑکا یا وضوفرمایا۔ احمد کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے بھی پانی چھڑکا۔

بَابُ ١٠٤ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْوَضُوْءِ

١٣٨: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ سُلَيْمٰنَ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ وَقَالَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَمَا صَنَعْتُ۔

باب: وضو کا بچا ہوا پانی کار آمد کرنا

١٣٨: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اعضائے وضو تین تین مرتبہ دھوتے دیکھا پھر وہ کھڑے ہوئے اور بچا ہوا پانی پیا اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طریقہ سے (عمل) کیا تھا' جیسا کہ میں نے کیا۔

١٣٩: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا

١٣٩: حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَآءِ وَاَخْرَجَ بِلاَلٌ فَضْلَ وَضُوْئِهٖ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَنِلْتُ مِنْهُ شَيْئًا وَرَكَزْتُ لَهُ الْعَنَزَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَالْحُمُرُ وَالْكِلاَبُ وَالْمَرْاَةُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

مقام بطحا میں تھا تو بلالؓ نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا۔لوگ اس کو لینے کیلئے آگے بڑھے میں نے بھی کچھ پانی پیا اور آپ کے لئے ایک لکڑی (سُترہ) زمین میں گاڑ دی پھر آپ نے لوگوں کی امامت فرمائی اور نماز پڑھائی جبکہ گدھے کتے اور عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزر رہے تھے۔

۱۴۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ مَرِضْتُ فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ يَعُوْدَانِيْ فَوَجَدَانِيْ قَدْ اُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوْئَهٗ۔

۱۴۰: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں حضرات میری عیادت کے لئے تشریف لائے انہوں نے مجھے بے ہوشی کی حالت میں دیکھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور وضو کا پانی میرے اعضاء پر ڈالا۔

وضو کا بقایا پانی:

مطلب یہ ہے کہ جو پانی باقی بچا تھا وہ پانی میرے اوپر ڈالا یا مطلب یہ ہے کہ وضو کے پانی ڈال کر میرے جسم پر وہ پانی ڈال دیا۔اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو کے پانی سے نفع اٹھانا اور اس کو استعمال میں لانا درست ہے۔

بَابُ ۱۰۵ فَرْضِ الْوُضُوْءِ

باب: وضو کی فرضیت

۱۴۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلاَ صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ۔

۱۴۱: حضرت ابوالملیح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے والد ماجد سے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نماز کو بغیر وضو کے اور صدقہ چوری اور خیانت کے مال سے نہیں قبول فرماتا۔

خلاصۃ الباب ☆ اسلام میں مقصد کا اعلیٰ ہونا اور اس کے حصول کے ذرائع کا پاکیزہ ہونا دونوں میں مطلوب ہیں۔لہٰذا جیسا کہ مندرجہ بالا حدیث سے ظاہر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: اللہ پاک ہے اور پاک چیزوں کو ہی قبول کرتا ہے۔اہل ایمان کو اس نے اس بات کا حکم دیا جس کا حکم اس نے اپنے رسولوں کو دیا۔نیز فرمایا: جس نے حرام مال جمع کیا اور پھر اسے صدقہ کر دیا تو اس کے لئے کوئی اجر نہیں بلکہ اس پر (حرام کمائی کے) گناہ کا بار ہے۔(ابن خزیمہ وابن حبان والحاکم)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور ارشاد ہے: بندہ حرام مال کما کر جو صدقہ کرتا ہے وہ قبول نہیں ہوتا۔اس میں برکت نہیں ہوتی اور جو اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے وہ جہنم کے لئے زادِ راہ بن جاتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بدی کو بدی سے نہیں بلکہ بدی کو نیکی سے مٹاتا ہے۔گندگی گندگی کو نہیں مٹاتی۔ (جامی)

بَابُ ١٠٦ الْاِعْتِدَآءِ فِي الْوُضُوْءِ

باب: وضو میں اضافہ کرنے کی ممانعت

١٤٢ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عَآئِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْاَلُهٗ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاهُ الْوُضُوْءَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ۔

١٤٢: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وضو کا طریقہ معلوم کیا تو آپ نے اس کو تین تین مرتبہ وضو کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا: وضو اس طرح ہے۔ اب جو شخص اضافہ کرے اُس نے برا کیا' حد سے زیادتی کی اور ظلم کا ارتکاب کیا۔

خلاصۃ الباب ☆ اس حدیث میں تاکید ہے کہ احکام میں افراط وتفریط سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ یہ عمل بجائے ثواب کے گناہ کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ طرزِ عمل محض وضو کے معاملے میں نہیں ہونا چاہئے بلکہ ہر اس کام اور عمل میں یہ اصول جاری رہے گا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدود و قیود فرما دی ہیں۔ کیونکہ نیکی اگر اپنی حدود و قیود کھو دے تو پھر انسان رہبانیت اور خواہش نفسانی کی پیروی کرتا ہے۔ اور عبادات میں غلو کا نتیجہ رہبانیت کی شکل میں ملتا ہے اور اس کے تباہ کن نتائج ہم عیسائیت اور یہودیت کے پیروکاروں میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ (جامی)

بَابُ ١٠٧ الْاَمْرِ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

باب: وضو پورا کرنا

١٤٣: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْجَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ ..... بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا اِلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ اِلَّا بِثَلَاثَةِ اَشْيَاءَ فَاِنَّهٗ اَمَرَنَا اَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوْءَ وَلَا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ۔

١٤٣: حضرت عبد اللہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عبد اللہ بن عباس کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (یعنی قبیلہ بنی ہاشم کو) خاص نہیں فرمایا کسی بات سے' مگر تین باتوں سے ایک تو ہم کو حکم ہوا پوری طرح وضو کرنے کا' دوسرے زکوٰۃ نہ استعمال کرنے کا' اور تیسرے یہ کہ گدھوں کو گھوڑیوں پر نہ چھوڑا کریں۔

١٤٤: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ۔

١٤٤: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وضو اچھی طرح سے کیا کرو۔

وضو سے متعلق تشریح:

مذکورہ حدیث میں خاص نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ یعنی دین کی باتیں جس طریقہ سے دوسرے حضرات کو بتلائیں اسی طریقہ سے ہم لوگوں کو بھی بتلائیں اور ارشاد فرمائیں اور جہاں تک وضو پورا کرنے کا تعلق ہے تو ظاہر ہے کہ اس کا حکم تو تمام امت مسلمہ کو ہے اور مال زکوٰۃ کا حرام ہونا اسی طرح دوسرے صدقات واجبہ کا حرام ہونا بھی قبیلہ بنی ہاشم کے لئے خاص ہے اور

گدھوں کا' گھوڑیوں پر کودنا عام طریقہ سے برا تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس سے گھوڑے کی نسل گھٹ جائے گی جبکہ گھوڑے کی نسل بڑھانا چاہئے کیونکہ گھوڑا دینی اور دنیاوی اعتبار سے ہر دور میں نہایت مفید ذریعہ تصور کیا جاتا ہے اور آج کے سائنسی اور جدید دور میں بھی اس کی زمانہ قدیم کی طرح افادیت ہے جیسے کہ پہاڑوں اور تنگ درّوں وغیرہ میں فوج کو رسد و سامانِ ضروریات وغیرہ پہنچانا۔

بَابُ ١٠٨ الْفَضْلُ فِيْ ذٰلِكَ

باب: وضو مکمل کرنے کی فضیلت

١٤٥: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الْعَلَآءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ۔

١٤٥: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتلاؤں کہ جو تمہارے گناہوں کو ختم کر دے اور تمہارے درجات بلند کر دے؟ وہ ہے وضو پورا کرنا' دشواری محسوس ہونے کے وقت اور مسجد تک بہت سے قدم اٹھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے لئے منتظر رہنا یہی رباط ہے' یہی رباط ہے۔

اِسباغ کا مفہوم: مذکورہ حدیث میں ((اِسْبَاغ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ)) کا مطلب ہے' تکلیف محسوس ہونے کے وقت وضو کرنا جیسے کہ زبردست سردی ہو رہی ہے پانی کا ہاتھ کو لگنا ناگوار محسوس ہوتا ہے تو ایسے وقت وضو کرنا اس طریقہ سے اور کوئی دشواری ہو اور رباط کہتے ہیں اسلامی سرحدوں کی حفاظت کرنا یعنی مذکورہ بالا دونوں اعمال کا ثواب ایک ہی جیسا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ...... ﴾ نیز ایک حدیث میں بھی بعینہٖ مضمون وارد ہوا ہے۔

بَابُ ١٠٩ ثَوَابِ مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ

باب: حکمِ خداوندی کے مطابق وضو کرنا

١٤٦: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوْا ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَ عِنْدَهٗ اَبُوْ اَيُّوْبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا اَبَا اَيُّوْبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ اُخْبِرْنَا اَنَّهٗ مَنْ صَلّٰى فِي الْمَسَاجِدِ الْاَرْبَعَةِ غُفِرَلَهٗ ذَنْبُهٗ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ اَدُلُّكَ عَلٰى اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ

١٤٦: حضرت عاصم بن سفیان ثقفیؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ (مقام) سلاسل کی جانب جہاد کرنے کے لئے روانہ ہوئے لیکن جنگ نہ ہوئی پھر بھی ہم لوگ وہیں پر جمے رہے۔ بعد میں ہم لوگ معاویہؓ کے پاس واپس آ گئے اور اس وقت ان کے پاس ابوایوبؓ اور عقبہ بن عامرؓ تشریف فرما تھے۔ عاصمؓ نے فرمایا: اے ابوایوب! ہم کو جہاد نہیں مل سکا اور ہم نے یہ بات سنی ہے کہ جو شخص چار مسجدوں میں نماز ادا کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے ابوایوبؓ نے فرمایا اے میرے بھتیجے ہم تم کو اس سے زیادہ آسان بات بتلاتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص حکم کے مطابق

كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ۔

وضواور نماز ادا کرے تو اُس شخص کی مغفرت کر دی جائے گی۔ چاہے وہ شخص پہلے جو عمل بھی کر چکا ہو۔ عاصم نے بیان کیا کہ اے عقبہ! کیا مسئلہ اسی طرح سے ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

۱۴۷: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ۔

۱۴۷: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اچھی طرح وضو کرے گا تو اس کے لئے پانچ نمازیں اِن کے درمیان (یعنی نمازوں کے دوران) سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جائیں گی۔

۱۴۸: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِئٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ إِلَّا غُفِرَلَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الْأُخْرٰى حَتّٰى يُصَلِّيَهَا۔

۱۴۸: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ نہیں ہے تم میں کوئی کہ بہتر طریقہ سے وضو کرے پھر نماز ادا کرے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی مغفرت کر دیتا ہے دوسری نماز کے وقت کے آنے تک' جب تک اس نماز کو ادا کرے۔

۱۴۹: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا آدَمُ ابْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُوْيَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ وَأَبُوْطَلْحَةَ نُعَيْمُ ابْنُ زِيَادٍ قَالُوْا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الْوُضُوْءُ قَالَ أَمَّا الْوُضُوْءُ فَإِنَّكَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَأَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ أَظْفَارِكَ وَأَنَامِلِكَ فَإِذَا مَضْمَضْتَ وَ اسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَأْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ اغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ فَإِنْ أَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمَ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ أَبُوْ أُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ أَكُلُّ هٰذَا يُعْطٰى فِيْ

۱۴۹: حضرت عمرو بن عبسہؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وضو کرنے کا کس قدر اجر و ثواب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نے وضو کر لیا اور صاف کر کے تم نے دونوں پہونچے دھوئے تو تمہارے تمام گناہ نکل گئے۔ تمہارے ناخنوں اور ہاتھ کے پوروں سے' پھر جب تم نے کلی کر لی اور ناک کے دونوں سوراخوں کو تم نے صاف کر لیا اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے دونوں کہنیوں تک اور تم نے سر پر مسح کر لیا اور دونوں پاؤں دھوئے ٹخنوں تک تو تم اکثر گناہوں سے نکل گئے اب اگر تم نے اپنا چہرہ زمین پر رکھ لیا رضائے خداوندی کے لئے تو تم اپنے گناہوں سے اس طریقہ سے نکل گئے جیسے تم اس دن تھے کہ جس دن تمہاری ماں نے تم کو جنم دیا۔ حضرت ابواُمامہؓ نے جو اِس حدیث کو حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہا: اے عمرو بن عبسہ! تم ذرا غور کر کے بات کہو کہ کیا ہر ایک انسان کو اس قدر نعمتیں ہر ایک مجلس میں

مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّىْ وَدَنَا اَجَلِىْ وَمَا بِىْ مِنْ فَقْرٍ فَاَكْذِبَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ اُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِىْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حاصل ہو جاتی ہیں۔ حضرت عمرو بن عبسہؓ نے فرمایا کہ تم سن لو خدا کی قسم میں بوڑھا ہو گیا اور میری وفات کا زمانہ نزدیک ہے اور میں ضرورت مند اور محتاج بھی نہیں ہوں بلا شبہ اس کو میرے کانوں نے سنا اور میرے قلب نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محفوظ رکھا۔

بَابُ ١١٠ الْقَوْلِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوْءِ

باب: وضو سے فراغت کے بعد کیا کہنا چاہئے؟

١٥٠: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ۔

١٥٠: حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضو کرے پھر ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ'' کہے تو ایسے شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

بَابُ ١١١ حِلْيَةِ الْوُضُوْءِ

باب: وضو کے زیور سے متعلق

١٥١: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَ اِبْطَيْهِ فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوْءُ فَقَالَ لِىْ يَابَنِىْ فَرُّوْخٍ اَنْتُمْ هٰهُنَا لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكُمْ هٰهُنَا مَا تَوَضَّاْتُ هٰذَا الْوُضُوْءَ سَمِعْتُ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوْءَ۔

١٥١: حضرت ابو حازمؒ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کے پیچھے تھا اور وہ اس وقت نماز ادا کرنے کے لئے وضو فرما رہے تھے اور اپنے ہاتھوں کو دھو رہے تھے بغلوں تک۔ میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! یہ کس قسم کا وضو ہے؟ انہوں نے کہا کہ اے ابن فروخ! تم اس جگہ پر موجود ہو اگر مجھے اس بات کا علم ہوتا کہ تم اس جگہ موجود ہو تو میں اس طریقہ سے وضو نہ کرتا۔ میں نے اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ مؤمن بندہ کا زیور اسی جگہ تک ہوگا کہ جس جگہ تک اُس کا وضو (پانی) پہنچے۔

فضیلت وضو:

مذکورہ بالا حدیث سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن اہل ایمان کے وضو کے اعضاء پر زیور پہنایا جائے گا اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ اعضاء وضو خوب چمکتے دمکتے اور خوب روشن ہوں گے۔ اس وجہ سے ایک جگہ ((یا بنی فروخ)) استعمال فرمایا گیا ہے دراصل فروخ (فاء کے زبر اور راء پر تشدید کے ساتھ) حضرت ابراہیمؑ کے ایک صاحبزادہ کا نام ہے جس کی ولادت حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحاقؑ کی ولادت کے بعد ہوئی۔

۱۵۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ وَدِدْتُ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ اِخْوَانَنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْنَا اِخْوَانَكَ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ اَصْحَابِيْ وَاِخْوَانِيَ الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِيْ خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ ۔

۱۵۲: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع کی جانب تشریف لے گئے اور فرمایا کہ تم لوگوں پر سلامتی ہو اے گھر والو صاحب ایمان لوگو تم پر سلامتی ہے (یہ) مکان ہے اہل اسلام و اہلِ ایمان کا اور ہم لوگ ان شاء اللہ تم سے ملاقات کرنے والے ہیں مجھے تمنا ہے کہ میں اپنے مسلمان بھائیوں کی زیارت کروں' ان سے ملوں۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تمہارا مقام تو اس سے کہیں زیادہ ہے تم لوگ میرے صحابی اور ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو کہ ابھی دُنیا میں نہیں آئے اور میں قیامت کے دن حوضِ کوثر پر ان لوگوں کا ''فرط'' ہوں گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ان لوگوں کو کس طریقہ سے پہچانیں گے کہ جو لوگ دنیا میں آپ کے بعد آئیں گے؟ فرمایا: غور کرو اگر کسی شخص کے سفید چہرہ اور سفید پاؤں کے گھوڑے خالص مشکی گھوڑوں میں شامل ہو جائیں تو وہ شخص اپنے گھوڑوں کی شناخت نہیں کرے گا؟ عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس طریقہ سے وہ میرے بھائی قیامت کے دن آئیں گے اور ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں وضو (کے نور سے) چمکتے دمکتے ہوں گے اور میں حوضِ کوثر پر ان لوگوں کا فرط ہوں گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک آرزو:

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد آنے والے اہل اسلام سے ملاقات کی تمنا ظاہر فرمائی اور ان کو اپنا بھائی ارشاد فرمایا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خطاب کر کے فرمایا: اے صحابہ! تمہارا درجہ ان لوگوں سے زیادہ ہے کیونکہ تم صحابی ہو اور وہ بعد میں آنے والے میرے بھائی ہوں گے اور وہ تمہاری فضیلت کو نہیں پہنچ سکیں گے اور فرط اس کو کہا جاتا ہے جو کہ اپنے ساتھیوں سے آگے بڑھ کر ان کے واسطے سامان تیار کرتا ہے اور ان کے لئے آرام وغیرہ کا انتظام کرتا ہے اور اس جگہ مطلب یہ ہے کہ میں حوضِ کوثر پر پہنچ کر پہلے ہی سے ان کے واسطے سامان تیار کروں گا اور ان کی آمد کا منتظر رہوں گا اور وضو کے نور کی روشنی سے ان کو پہچان لوں گا۔

بَابُ ۱۱۲ ثَوَابِ مَنْ اَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

باب: بہترین طریقہ سے وضو کر کے دو رکعات ادا کرنے والے کا اجر؟

۱۵۳: اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ۔

۱۵۳: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اچھے طریقے سے وضو کرے اور پھر دو رکعات ادا کرے پورے خشوع وخضوع کے ساتھ متوجہ ہو کر تو ایسے شخص کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔

بَابُ ۱۱۳ مَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ وَمَا لَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ مِنَ الْمَذْيِ

باب: مذی نکلنے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

۱۵۴: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّآءً وَكَانَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتِيْ فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ اِلٰى جَنْبِيْ سَلْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

۱۵۴: حضرت ابوعبدالرحمٰنؒ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ مجھے مذی بہت زیادہ آتی تھی جبکہ رسول کریم ﷺ کی صاحبزادی فاطمہؓ میرے نکاح میں تھیں چنانچہ مجھے رسول کریم ﷺ سے مسئلہ دریافت کرتے ہوئے شرم وحیا محسوس ہوئی میں نے ایک شخص سے جو میرے نزدیک بیٹھا ہوا تھا کہا تم ہی رسول کریم ﷺ سے حکم شرع اس سلسلہ میں دریافت کرلو چنانچہ اس نے حکم دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: مذی میں وضو ہے۔

خلاصۃ الباب: مذی ایک قسم کا سفید اور پتلا مادہ ہوتا ہے جو شہوت شروع ہونے کے وقت خارج ہوتا ہے اور اس کے نکلنے سے شہوت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

۱۵۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ اِذَا بَنَى الرَّجُلُ بِاَهْلِهٖ فَاَمْذٰى وَلَمْ يُجَامِعْ فَسَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ وَابْنَتُهُ

۱۵۵: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت مقداد بن الاسودؓ سے عرض کیا کہ جب کوئی آدمی اپنی بیوی کے پہلو میں بیٹھ جائے اور اس کی مذی خارج ہونے لگے لیکن وہ صحبت نہ کر سکے تو تم اس بارے میں رسول کریم ﷺ سے دریافت کرو کیونکہ مجھے تو یہ مسئلہ دریافت کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی ہے اس لئے کہ آپ

تَحْتِيْ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میری منکوحہ ہیں چنانچہ مقداد بن الاسودؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اپنی شرم گاہ دھولو اور اسی طرح وضو کرلو جس طرح نماز کیلئے کرتے ہو۔

۱۵۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَائِشِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّآءً فَاَمَرْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْلِ ابْنَتِهٖ عِنْدِيْ فَقَالَ يَكْفِيْ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ۔

۱۵۶: حضرت عائش بن انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ مجھے بہت زیادہ مذی آتی تھی چنانچہ میں نے حضرت عمار بن یاسرؓ سے کہا کہ تم یہ مسئلہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی فاطمہؓ میری منکوحہ تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں وضو کافی ہے۔

۱۵۷: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اُمَيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ اَنَّ رَوْحَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَ عَمَّارًا اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيْرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ۔

۱۵۷: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم فرمایا حضرت عمارؓ کو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے بارے میں مسئلہ دریافت کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس صورت میں اپنے عضو مخصوص کو دھوڈالو اور وضو کرلو۔

۱۵۸: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ مَّالِكٍ وَهُوَ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَهٗ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهٖ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَا ذَا عَلَيْهِ فَاِنَّ عِنْدِيْ ابْنَتَهٗ وَاَنَا اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَهٗ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ وَيَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

۱۵۸: حضرت مقداد بن الاسودؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے ان کو حکم فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ مسئلہ دریافت کریں کہ جب کوئی شخص اپنی اہلیہ کے نزدیک بیٹھ جائے اور اس کی مذی خارج ہو جائے تو ایسے شخص کے ذمہ کیا لازم ہے؟ (غسل یا وضو)۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: دراصل میرے نکاح میں تو آپ کی صاحبزادی ہیں' لہٰذا مجھے یہ مسئلہ دریافت کرنے میں شرم محسوس ہوتی ہے۔ حضرت مقدادؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم میں اسے پائے تو وہ اپنی شرم گاہ دھولے اور جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اسی طرح سے وضو کرلے۔

۱۵۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ۔

۱۵۹: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ مجھے شرم محسوس ہوئی کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی خارج ہونے کے بارے میں مسئلہ دریافت کروں۔ فاطمہؓ کی وجہ سے پس میں نے حضرت مقداد بن الاسودؓ کو حکم دیا کہ وہ یہ مسئلہ آپ سے دریافت کرلیں' چنانچہ آپ سے دریافت کرلیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اس میں وضو ہے۔

بَابُ ۱۱۴ الْوُضُوْءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

۱۶۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ قَالَ اَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعٰی صَفْوَانَ ابْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلٰی بَابِهٖ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ اَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَقَالَ عَنْ اَيِّ شَيْءٍ تَسْاَلُ قُلْتُ عَنِ الْخُفَّيْنِ قَالَ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ اَمَرَنَا اَنْ لَّا نَنْزِعَهٗ ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّ بَوْلٍ وَّ نَوْمٍ۔

باب: پاخانہ پیشاب نکلنے سے وضوٹوٹ جانے سے متعلق

۱۶۰: حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے کہ میں ایک صاحب کے پاس گیا جن کو حضرت صفوان بن عسال کہا جاتا تھا۔ میں ان کے دروازہ پر بیٹھ گیا جب وہ باہر آئے تو دریافت فرمایا: کیا کام ہے؟ میں نے کہا کہ میں علم کی خواہش رکھتا ہوں۔ فرمایا بے شک فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پر خوشی کے ساتھ بچھاتے ہیں۔ پھر پوچھا تم کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا کہ میں موزوں کے بارے میں مسئلہ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ سفر میں ہوتے تھے تو آپ ہم کو موزوں کے نہ اتارنے کا حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہم لوگ حالتِ سفر میں تین روز تک موزہ نہ اتاریں سوائے حالتِ جنابت میں لیکن آپ پیشاب' پاخانہ یا سوکر اُٹھنے کی حالت میں موزہ اُتارنے کا حکم نہ فرماتے۔

بَابُ ۱۱۵ الْوُضُوْءِ مِنَ الْغَائِطِ

۱۶۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ اَمَرَنَا اَنْ لَّا نَنْزِعَهٗ ثَلَاثًا اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّ بَوْلٍ وَّ نَوْمٍ۔

باب: پاخانہ کی صورت میں وضو کا ٹوٹنا

۱۶۱: حضرت صفوان بن عسال سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ جب ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو موزہ نہ اتارنے کا حکم فرماتے مگر حالتِ جنابت سے لیکن پیشاب' پاخانہ یا نیند سے بیدار ہونے کی صورت میں موزہ نہ اتارنے کا حکم فرماتے۔

باب ۱۱۶ الْوُضُوْءِ مِنَ الرِّيْحِ

۱۶۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدٌ يَعْنِي الْمُسَيَّبَ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ وَهُوَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ شُكِيَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَجِدَ رِيْحًا اَوْيَسْمَعَ صَوْتًا۔

باب: ریح خارج ہونے پر وضو کا ٹوٹنا

۱۶۲: حضرت عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت پیش ہوئی کہ ایک شخص کو اس بات کا وہم ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص نماز چھوڑ کر نہ نکلے جب تک کہ وہ بدبو نہ سونگھ لے یا ریح خارج ہونے کی آواز نہ سن لے۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب حدیث یہ ہے کہ وہم کا اعتبار نہیں ہے لاعبرة للوھم (الاشباہ والنظائر) بلکہ جب تک یقین نہ ہو تو اس وقت تک وضو کے ٹوٹ جانے کا حکم نہ ہوگا۔

بَابُ ۱۱۷لْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

باب: سونے سے وضو کا ٹوٹ جانا

۱۶۳: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهٖ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهٗ فِي الْاِنَآءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ۔

۱۶۳: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس پر تین مرتبہ پانی نہ ڈالے کیونکہ اس کو علم نہیں ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری (یعنی رات میں کس جگہ ہاتھ پڑا)۔

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کا حکم:

مذکورہ ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ وہ سکتا ہے کہ اس کا ہاتھ سونے کی حالت میں پیشاب' پاخانہ کی جگہ پڑا ہوا اور پسینہ وغیرہ کی وجہ سے اس کے ہاتھ کو ناپاکی لگ گئی ہو۔ کیونکہ اہل عرب کی عادت تھی کہ وہ حضرات صرف ڈھیلوں سے استنجا کر لیا کرتے تھے اور اسی طرح سے سو جاتے اور وہاں گرمی شدید ترین ہوتی تھی جسم سے پسینہ آتا رہتا اس وجہ سے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل اس کو تین مرتبہ دھونے کا حکم فرمایا گیا اور حنفیہ کے نزدیک اس ممانعت کا تعلق کراہت نیند سے بھی ہے کہ جو کہ بر بنائے احتیاط ہے اور یہ حکم اس صورت میں ہے جب کہ ناپاکی لگ جانے کا شک ہو جائے اور اگر ظن غالب یہ ہے کہ ہاتھ کو ناپاکی نہیں لگی تو اس صورت میں برتن میں تین مرتبہ ہاتھ دھونے سے قبل ممانعت نہیں ہے' واللہ اعلم۔ (قاسمی)

بَابُ ۱۱۸لنُّعَاسِ

باب: اونگھ آنے کا بیان

۱۶۴: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ لَعَلَّهٗ يَدْعُوْ عَلٰى نَفْسِهٖ وَهُوَ لَا يَدْرِيْ۔

۱۶۴: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز پڑھتے وقت اونگھنے لگ جائے تو اس کو چاہئے کہ نماز چھوڑ دے۔ ایسا نہ ہو کہ (ایسی حالت میں وہ) بددعا کرنے لگے خود اپنے ہی واسطے اور وہ نہ سمجھے۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ نماز ایسی حالت میں ادا کرنا چاہئے جبکہ نماز کی طرف پوری توجہ ہو۔ اونگھ یا انتہائی سستی کی حالت میں نہیں پڑھنا چاہئے کہ اس نماز کا حق ادا نہیں ہوتا بلکہ غلطی کا امکان رہتا ہے۔

بَابُ ۱۱۹لْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

باب: آلہ تناسل چھونے سے وضو ٹوٹ جانا

۱۶۵: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ

۱۶۵: حضرت عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مروان بن حکم کے پاس گیا تو ہم نے ان باتوں کا بھی ان کے سامنے تذکرہ کیا کہ جن سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔ مروان نے جواب دیا کہ شرم گاہ کے چھونے سے بھی وضو لازم ہو جاتا ہے۔ عروہ نے کہا کہ مجھے

بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ فَقَالَ مَرْوَانُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوْءُ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

اس بات کا علم نہیں ہے۔ مروان نے کہا کہ مجھے بسرہ بنت صفوانؓ نے اطلاع دی۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ فرماتے تھے تم میں سے جب کوئی شخص اپنی شرم گاہ چھوئے تو وہ وضو کر لے (یعنی پہلا وضو ختم ہو جائے گا)

١٦٦: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِيْ اِمَارَتِهٖ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ اِذَا اَفْضٰى اِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهٖ فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ وَقُلْتُ لَا وُضُوْءَ عَلٰى مَنْ مَسَّهُ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَيَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ اَزَلْ اُمَارِيْ مَرْوَانَ حَتّٰى دَعَا رَجُلًا مِّنْ حَرَسِهٖ فَاَرْسَلَهُ اِلٰى بُسْرَةَ فَسَاَلَهَا عَمَّا حَدَّثَتْ مَرْوَانَ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ عَنْهَا مَرْوَانُ۔

١٦٦: حضرت عروہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ جب مروان بن حکم مدینہ منورہ کے حاکم تھے انہوں نے نقل کیا کہ شرم گاہ کے چھونے سے وضو کرنا لازم ہو جاتا ہے جبکہ کوئی شخص اس کو اپنے ہاتھ سے چھوئے۔ میں نے اس بات سے انکار کر دیا اور کہا اس پر وضو لازم نہیں۔ مروان نے کہا کہ مجھ سے بسرہ بنت صفوانؓ نے نقل فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ نے بیان فرمایا ان چیزوں کے بارے میں کہ جن سے وضو کرنا ضروری ہے تو فرمایا کہ شرم گاہ چھونے سے وضو کرے۔ عروہ نے کہا کہ میں برابر جھگڑا کرتا رہا مروان سے۔ حتیٰ کہ مروان نے اپنے سپاہیوں میں سے ایک سپاہی کو طلب کیا اور اس کو بسرہؓ کے پاس روانہ کیا اس شخص نے بسرہؓ سے دریافت کیا تو بسرہؓ نے اس سے وہ بات کہلائی کہ جو مروان نے نقل کی تھی۔

بَابُ ٢٠ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ ذٰلِكَ

باب: شرم گاہ چھونے سے وضو نہ ٹوٹنا

١٦٧: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَايَعْنَا وَصَلَّيْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ جَآءَ رَجُلٌ كَاَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا تَرٰى فِيْ رَجُلٍ مَّسَّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَهَلْ هُوَ اِلَّا مُضْغَةٌ اَوْ بَضْعَةٌ مِّنْكَ۔

١٦٧: حضرت طلق بن علیؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ اپنی قوم کی طرف نکلے۔ یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے بیعت کی اور نماز آپ کے ساتھ پڑھی جب نماز سے فراغت ہوئی تو ایک جنگلی شخص آیا اور اس نے کہا کہ آپ اس سلسلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ اپنی شرم گاہ کو بحالت نماز چھولے فرمایا: شرم گاہ کیا چیز ہے وہ بھی تو جسم کے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔

شرم گاہ چھونے سے وضو ہے یا نہیں؟

اس مسئلہ میں حضرت امام شافعیؒ کا مسلک یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ہتھیلی کے اندرونی حصہ سے شرم گاہ چھوئے گا تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا اور ہتھیلی کی الٹی جانب یعنی ہاتھ کے ظاہری حصہ سے چھوئے گا تو وضو نہیں ٹوٹے گا اس طریقہ سے خواہ سرین چھوئے یا خصیے وغیرہ سب کا یہی حکم ہے اور حضرت امام مالک اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ بہرصورت شرم گاہ کے چھونے کو ناقض وضو فرماتے ہیں خواہ ہاتھ کے ظاہری حصہ سے چھوئے یا باطنی حصہ سے اور ان حضرات کی دلیل حضرت بسرہ بنت صفوانؓ کی روایت ہے کہ جس میں فرمایا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے عضو مخصوص کو چھو لے تو اس کو چاہئے کہ وضو کرے۔ لیکن حنفیہ کا یہ قول ہے کہ شرم گاہ کو کسی بھی طرح سے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور ان حضرات کی دلیل حضرت طلق بن علیؓ کی حدیث ۱۶۷ والی روایت ہے، اور حضرت بسرہؓ کی جس حدیث سے دوسرے ائمہ نے استدلال فرمایا ہے اس کے بارے میں حضرت امام طحاویؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت معمول بہا نہیں ہے اور حضرت ابن عمرؓ کے علاوہ کسی دوسرے نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضرت طلق بن علیؓ والی روایت زیادہ قوی ہے اور حضرت بسرہؓ کی روایت ایک عورت کی روایت ہے یہی وجہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر قرار دی گئی ہے اور حضرات صحابہ کرامؓ کا فتویٰ اور عمل بھی یہی رہا ہے کہ شرم گاہ کا چھونا ناقض وضو نہیں ہے۔ تفصیلات کے لئے شروحات حدیث ملاحظہ فرمائیں اور خلاصہ ان تمام مباحث کا یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ شرم گاہ چھونے سے وضو کرنے کو مستحب کہا جا سکتا ہے۔

بَابُ ۱۲۱ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ مِنْ غَيْرِ شَهْوَةٍ

باب: اس کا بیان کہ اگر مرد شہوت کے بغیر عورت کو چھوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا

۱۶۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيُصَلِّيْ وَاِنِّيْ لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ حَتّٰى اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ مَسَّنِيْ بِرِجْلِهٖ۔

۱۶۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرماتے رہتے تھے اور میں جنازہ کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی تھی۔

۱۶۹: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُّحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُمُوْنِيْ مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِيْ فَضَمَمْتُهَا اِلَيَّ ثُمَّ

۱۶۹: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم نے نہیں دیکھا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیٹی رہا کرتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرماتے رہتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ فرماتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرا پاؤں (آہستہ سے) دبا دیتے تھے۔ میں اپنا پاؤں سمیٹ لیتی پھر

يَسْجُدُ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ فرماتے۔

۱۷۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِيْ قِبْلَتِهِ فَاِذَا سَجَدَ غَمَزَنِيْ فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَاِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَّيْسَ فِيْهَا مَصَابِيْحُ۔

۱۷۰: حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوتی رہتی اور میرے پاؤں آپ کے سامنے قبلہ کی جانب ہوتے تو جب آپ سجدہ فرماتے تو آپ میرے پاؤں دبا دیتے میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی پھر جب آپ کھڑے ہو جاتے تو میں پاؤں پھیلا لیتی' ان دنوں مکان میں چراغ نہیں تھا۔

۱۷۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَنُصَيْرُ ابْنُ الْفَرَجِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ اَطْلُبُهُ بِيَدِيْ فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

۱۷۱: حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو موجود نہیں پایا تو میں اپنے ہاتھ سے آپ کو تلاش کرنے لگ گئی۔ میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر پڑ گیا آپ اپنے پاؤں مبارک کھڑے کئے ہوئے تھے یعنی آپ سجدہ میں تھے اور یہ دُعا کر رہے تھے: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کی تیرے غصہ سے اور تیری عافیت کی تیرے عذاب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے۔ میں تیری حمد وثنا نہیں بیان کر سکتا تو ایسا ہی ہے کہ جیسے تُو نے اپنی حمد وثنا بیان کی۔

بَابُ ۱۲۲تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

باب: بوسہ لینے سے وضو نہ ٹوٹنا

۱۷۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْرَوْقٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّاُ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَيْسَ فِيْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثٌ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَاِنْ كَانَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدِيْثُ حَبِيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هٰذَا وَحَدِيْثُ حَبِيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تُصَلِّيْ وَاِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيْرِ لَا شَيْءَ۔

۱۷۲: حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن میں سے کسی ایک کا بوسہ لیتے پھر نماز ادا فرماتے (لیکن) دوبارہ وضو نہ فرماتے۔ (صاحب کتاب) امام نسائی فرماتے ہیں کہ مذکورہ حدیث اس باب کی سب سے عمدہ حدیث ہے اور اس حدیث مبارکہ کے مرسل ہونے کی علت یہ ہے کہ حضرت ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ سے نہیں سنا اور اعمش نے یہ حدیث حضرت حبیب بن ثابت سے اور انہوں نے حضرت عروہ سے اور وہ عائشہ سے روایت فرماتے ہیں لیکن یحییٰ بن سعید قطان فرماتے ہیں کہ مذکورہ حدیث اور عروہ کی عائشہ سے منقول حدیث کہ استحاضہ والی عورت کے خون کے قطرے چٹائی وغیرہ پر گریں قابل اعتبار نہیں ہیں۔

خلاصۃ الباب ☆بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں جبکہ اسے اپنے نفس پر قابو ہو اگر ڈر ہو کہ وہ اپنے نفس کو قابو میں نہ رکھ سکے گا تو رکنا افضل ہے۔ امام محمدؒ، امام ابوحنیفہؒ اور عام فقہاء کا یہی قول ہے۔ (مؤطا)

بَابُ ۱۲۳ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

باب: آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو

۱۷۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقَ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا اِسْمٰعِيْلُ وَعَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّؤُا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۷۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے تم لوگ ان چیزوں پر وضو کرو جو کہ آگ سے لگائی گئی ہوں (یعنی جو چیزیں آگ سے پکائی گئی ہوں ان کو کھانے کے بعد وضو کرو)۔

۱۷۴: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيْزِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ ابْنَ قَارِظٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۷۴: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ وضو کرو اس چیز کو کھا کر کہ جو آگ سے پکائی گئی ہو۔

۱۷۵: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ عَلٰى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَكَلْتُ اَثْوَارَ اَقِطٍ فَتَوَضَّاْتُ مِنْهَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ بِالْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۷۵: حضرت عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد کے اوپر وضو کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے پنیر کے کچھ ٹکڑے کھائے تھے اس وجہ سے وضو کر لیا تھا کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے وضو کرنے کا ان اشیاء کے کھانے سے جو کہ آگ میں پکی ہوں۔

۱۷۶: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو والْاَوْزَاعِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ ابْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَتَوَضَّاُ مِنْ طَعَامٍ اَجِدُهٗ

۱۷۶: حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حنطب سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں وضو کروں اس غذا کو کھا کر جس کو کہ میں قرآن کریم میں حلال پاتا ہوں اس لئے کہ وہ غذا آگ سے پکی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بات سن کر کنکریاں جمع فرمائیں اور کہا کہ میں شہادت

فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ حَلَالاً لِاَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ فَجَمَعَ اَبُوْهُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ اَشْهَدُ عَدَدَ هٰذَا الْحَصٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

دیتا ہوں ان کنکریوں کے شمار کرنے سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وضو کرو ان چیزوں سے جو کہ آگ سے پکی ہوں۔

۱۷۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۷۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ وضو کرو ان اشیاء کو کھا کر جو کہ آگ سے پکی ہوں۔

۱۷۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مُحَمَّدٌ الْقَارِیُّ عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ تَوَضَّئُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔

۱۷۸: حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے تبدیل کر دیا ہو۔ مطلب یہ ہے کہ آگ سے جو چیز پکی ہو اس کو کھا کر وضو کرو۔

۱۷۹: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَهٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِیٌّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِیْ حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ یَحْیَی بْنَ جَعْدَةَ یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو الْقَارِیِّ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔

۱۷۹: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ان چیزوں کو کھا کر وضو کرو کہ جن کو آگ نے بدل دیا ہو۔

۱۸۰: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ ابْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا اَنْضَجَتِ النَّارُ۔

۱۸۰: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو کرو ان اشیاء کو کھا کر جن کو آگ نے پکایا ہو (یعنی آگ سے تیار کی گئی ہوں)

۱۸۱: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ اَنَّ عَبْدَالْمَلِكِ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۸۱: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر کہ جن کو آگ نے چھوا ہو یعنی آگ سے تیار کی گئی ہوں۔

۱۸۲: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ بْنِ

۱۸۲: حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریقؒ سے مروی ہے کہ وہ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہؓ اور حضرت ابوسفیان کی

سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ بْنِ شَرِيْقٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهٗ فَسَقَتْهُ سَوِيْقًا ثُمَّ قَالَتْ لَهٗ تَوَضَّاْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

خالہ تھیں۔ انہوں نے حضرت ابوسفیان کو ستو پلایا پھر ان سے کہا کہ اے میرے بھانجے وضو کرو اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے وضو کرو ان چیزوں کو کھا کر جن کو آگ نے چھوا ہو۔

۱۸۳: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْاَخْنَسِ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَهٗ وَشَرِبَ سَوِيْقًا يَا ابْنَ اُخْتِيْ تَوَضَّاْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۸۳: حضرت ابوسفیان بن سعید بن اخنس بن شریق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ستو پیا تو حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے فرمایا: اے میرے بھانجے! وضو کرو کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے وضو کرو ان چیزوں سے کہ جن کو آگ نے چھوا ہو۔

بَابُ ۱۲۴ تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

باب: آگ سے پکی اشیاء کھا کر وضو نہ کرنے سے متعلق

۱۸۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَكَلَ كَتِفًا فَجَآءَهٗ بِلَالٌ فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً۔

۱۸۴: حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت تناول فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے اور پانی کو چھوا تک نہیں (یعنی وضو وغیرہ نہیں کیا)۔

۱۸۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ وَ حَدَّثَنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا قَرَّبَتْ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ۔

۱۸۵: حضرت سلیمانؒ سے روایت ہے کہ میں حضرت ام سلمہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول کریمؐ صبح کے وقت احتلام کی وجہ سے نہیں بلکہ (اہلیہ سے ہمبستری کر کے) حالت جنابت میں اُٹھتے تھے لیکن پھر بھی روزہ رکھ لیتے اور انہوں نے ایک دوسری مزید حدیث بیان فرمائی کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بھنی ہوئی پسلی رکھی آپ نے اس میں سے تناول فرمایا پھر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں فرمایا۔

۱۸۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ يُوْسُفَ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

۱۸۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی اور گوشت تناول فرمایا (اور یہ کھانے کے بعد)

اَكَلَ خُبْزًا وَّلَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

وضو نہیں فرمایا۔

۱۸۷: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كَانَ آخِرَ الْاَمْرَيْنِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْكُ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۱۸۷: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ دونوں باتوں میں یعنی آگ سے پکی ہوئی چیز کھا کر دوبارہ وضو کر لینا یا وضو نہ کرنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں باتوں میں سے ایک آخری بات آگ سے پکی ہوئی شے کھا کر وضو ترک کرنا ہے۔

آگ سے تیارہ کردہ شے کے کھانے کے بعد ترکِ وضو:

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں اسی پر ہمارا عمل ہے کہ نہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو ضروری ہے نہ اس سے جو بغیر پکی پیٹ میں جائے۔ بلکہ وضو اس سے ہے جو پلیدی باہر نکلے۔ کھانا آگ سے پکا ہو یا نہ پکا ہو سب برابر ہے اس پر کوئی وضو نہیں۔ یہی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔

بَابُ ۱۲۵ الْمَضْمَضَةِ مِنَ السَّوِيْقِ

باب: ستو کھانے کے بعد کلی کرنا

۱۸۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ اَدْنٰى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْاَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ اِلَّا بِالسَّوِيْقِ فَاَمَرَ بِهٖ فَثُرِّيَ فَاَكَلَ وَاَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ اِلَى الْمَغْرِبِ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔

۱۸۸: حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس سال غزوۂ خیبر پیش آیا اس سال رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ جب ہم مقامِ صہباء میں پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پر ٹھہرے۔ آپ نے عصر کی نماز ادا فرمائی اور سفر کے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم سے توشہ منگوایا تو آپ کے لئے فقط ستو آیا۔ فرمایا: اس ستو کو گھول لو۔ چنانچہ وہ پانی میں گھول لیا گیا پھر آپ اور ہم نے بھی وہ ستو کھایا۔ اس کے بعد آپ نماز مغرب ادا کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے اور آپ نے کلی کی تو ہم نے بھی کلی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی اور وضو نہیں کیا۔

بَابُ ۱۲۶ الْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ

باب: دودھ پی کر کلی کرنے کا بیان

۱۸۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ لَهٗ دَسَمًا۔

۱۸۹: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ نوش فرمایا پھر پانی منگوا کر کلی فرمائی اور ارشاد فرمایا: اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

بَابُ ۱۲۷ ذِكْرِ مَا يُوْجِبُ الْغُسْلَ

باب: کونسی باتوں سے غسل کرنا لازم ہے

وَمَا لَا يُوجِبُهُ

اور کن سے نہیں؟

۱۹۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَغَرِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ اَنَّهُ اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ يَغْتَسِلَ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ۔

۱۹۰: حضرت قیس بن عاصمؓ سے روایت ہے کہ جب مشرف با اسلام ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے ان کو غسل کرنے کا حکم فرمایا پانی اور بیری کے پتے سے۔

بَابُ ۱۲۸ تَقْدِيْمِ غُسْلِ الْكَافِرِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّسْلِمَ

باب: جب کافر مسلمان ہونے کا ارادہ کرے تو وہ غسل کرے

۱۹۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ ثُمَامَةَ ابْنَ اُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ اِلَى نَخْلٍ قَرِيْبٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى الْاَرْضِ وَجْهٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ وَّجْهِكَ فَقَدْ اَصْبَحَ وَجْهُكَ اَحَبَّ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا اِلَيَّ وَاِنَّ خَيْلَكَ اَخَذَتْنِيْ وَاَنَا اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَمَا ذَا تَرٰى فَبَشَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّعْتَمِرَ مُخْتَصَرٌ۔

۱۹۱: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ثمامہ بن اثال حنفی مسجد نبوی کے نزدیک ایک کھجور کے درخت کے نیچے تشریف لے گئے پھر غسل فرما کر مسجد میں واپس آئے اور فرمایا کہ میں اس کی شہادت دیتا ہوں کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے علاوہ اللہ تعالیٰ کے اور بلاشبہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے محمد ﷺ خدا کی قسم تمام روئے زمین پر تمہارے چہرہ سے زیادہ مجھے کوئی چہرہ ناپسند نہیں تھا اب مجھے تمام چہروں سے زیادہ تمہارا چہرہ پسندیدہ ہوگیا اور تمہارے سواروں نے مجھے پکڑ لیا جبکہ میں تو عمرہ کرنے کا ارادہ کرتا تھا۔ اب آپ ﷺ کی کیا رائے ہے؟ رسول کریم ﷺ نے اس کو خوشخبری دی اور عمرہ کرنے کا حکم فرمایا (یہ حدیث یہاں پر مختصراً نقل کی گئی ہے)۔

خلاصۃ الباب ☆ حدیث بالا سے عالم کفر سے ایمان کی حالت میں داخلے کے لئے غسل کا حکم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان تمام ظاہری و باطنی گندگیوں سے نکل کر طہارت و پاکیزگی کے دین میں داخل ہوتا ہے۔ کیونکہ اسلام میں طہارت کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے۔

بَابُ ۱۲۹ الْغُسْلُ مِنْ مُّوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

باب: مشرک کو زمین میں دبانے سے غسل لازم ہے

۱۹۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ ابْنَ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ

۱۹۲: حضرت علیؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ابو طالب حالت شرک میں گزر گئے۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ جاؤ اور اُن کو زمین میں دبا دو۔ میں جب ان کو زمین میں دبا کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے

قَالَ اِنَّهٗ مَاتَ مُشْرِکًا قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهٖ فَلَمَّا وَارَيْتُهٗ رَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ لِیْ اغْتَسِلْ۔

فرمایا: غسل کرو۔

بَابُ ۱۳۰ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَی الْخِتَانَانِ

باب: ختانوں کے مل جانے (دخولِ صحیحہ) پر غسل کا واجب ہونا

۱۹۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ۔

۱۹۳: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مرد عورت کے چار شاخے یعنی دو رانوں اور دو بازو پر بیٹھ جائے پھر طاقت لگائے یعنی اپنے عضو مخصوص کو عورت کے عضو مخصوص میں داخل کرے تو غسل کرنا لازم ہوگیا۔

۱۹۴: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ الْجُوْزَجَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَی بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَی الْحَدِيْثَ عَنْ شُعْبَةَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَغَيْرُهٗ كَمَا رَوَاهُ خَالِدٌ۔

۱۹۴: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مرد عورت کے چار شاخ پر بیٹھ جائے پھر اپنے عضو مخصوص کو آگے کی طرف کر کے طاقت لگائے تو چاہے انزال نہ ہو جب بھی غسل واجب ہوگیا۔

خلاصۃ الباب ☆ امام محمدؒ کہتے ہیں اسی پر ہمارا قول ہے کہ جب شرم گاہ سے شرم گاہ مل جائے اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے خواہ انزال ہو یا نہ ہو۔ یہی امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔

بَابُ ۱۳۱ الْغُسْلِ مِنَ الْمَنِیِّ

باب: جب منی نکل جائے تو غسل کرنا ضروری ہے

۱۹۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتَ الْمَذْیَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ وَاِذَا فَضَخْتَ الْمَآءَ فَاغْتَسِلْ۔

۱۹۵: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو بہت زیادہ مذی آیا کرتی تھی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا جب تم مذی دیکھو تو عضو مخصوص دھو ڈالو اور جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اسی طرح وضو کرلو اور جب تم (ناپاک) پانی کو دتا ہوا نکالو (یعنی منی نکل آئے) تو غسل کرو۔

۱۹۶: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ زَائِدَةَ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَنْبَاَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ عَمِيْلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّآءً فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَاِذَا رَاَيْتَ فَضْخَ الْمَآءِ۔

۱۹۶: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے بہت زیادہ مذی آیا کرتی تھی تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کسی صحابیؓ کے ذریعے سے) دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مذی دیکھو تو وضو کرلو اور جب تم اُچھلتا ہوا پانی (مطلب یہ ہے کہ منی) دیکھو تو غسل کرو۔

بَابُ ۱۳۲غُسْلُ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا تَرَى الرَّجُلُ

باب :عورت کے لئے احتلام کا حکم

۱۹۷: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ اِذَا اَنْزَلَتِ الْمَآءَ فَلْتَغْتَسِلْ۔

۱۹۷: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت اُم سلیمؓ نے رسول کریمؐ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی عورت سونے کی حالت میں وہ چیز دیکھے جو کہ مرد دیکھتا ہے یعنی منی (احتلام) دیکھے تو کیا حکم ہے؟ آپؐ نے فرمایا: پانی اُس سے نکل آئے تو وہ عورت غسل کر لے۔

خلاصۃ الباب ☆ جس طرح مرد سے جب (ناپاک) پانی نکل آئے تو وہ غسل کرے محض خواب دیکھنے سے کسی شخص پر غسل واجب نہ ہوگا۔

۱۹۸: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ كَلَّمَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَآئِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ اَرَاَيْتَ الْمَرْاَةَ تَرٰى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ اَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا اُفٍّ لَكِ اَوَتَرَى الْمَرْاَةُ ذٰلِكِ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ۔

۱۹۸: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ اُم سلیمؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اور اُس وقت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف فرما تھیں کہ یا رسول اللہ! رب قدوس کو حق بات کہنے سے حیا نہیں محسوس ہوتی۔ جب کوئی خاتون خواب میں وہ بات دیکھے جو کہ مرد دیکھتا ہے تو کیا وہ غسل کرے؟ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں غسل کرے۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تم پر افسوس ہے کیا واقعی کوئی خاتون بھی اس طرح دیکھتی ہے؟ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ پھر انسان کی صورت وشکل کس طریقہ سے مل جاتی ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ مراد یہ ہے کہ اگر عورت کو انزال نہیں ہوتا تو بچہ عورت کی صورت پر کیوں پیدا ہوتا ہے؟ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جس وقت مرد کی منی غالب ہوتی ہے تو بچہ والد کی شکل وصورت پر ہوتا ہے اور جس وقت عورت کی منی غالب ہوتی ہے تو والدہ کی شکل پر بچہ ہوتا ہے۔ یعنی بچہ کی شکل وصورت ماں سے ملتی ہے۔

١٩٩: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِىْ مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ غُسْلٌ اِذَا هِىَ احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ فَضَحِكَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفِيْمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ۔

١٩٩: حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے عرض کیا یا رسول اللہ! ربّ قدوس حق بات کہنے سے شرم و حیاء نہیں محسوس فرماتا۔ کیا عورت کو جب احتلام ہو جائے تو اس کو غسل کرنا لازم ہے؟ آپ نے فرمایا: جب عورت (ناپاک) پانی (شرمگاہ پر) دیکھے۔ یہ بات سن کر اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو ہنسی آ گئی اور فرمانے لگیں: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (سبحان اللہ!) اگر انزال نہیں ہوتا تو شکل و صورت کس طرح سے (والدین کے) مشابہ ہو جاتی ہے۔

٢٠٠: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَآءً الْخُرَاسَانِىَّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ فِىْ مَنَامِهَا فَقَالَ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ فَلْتَغْتَسِلْ۔

٢٠٠: حضرت خولہ بنت حکیم سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ عورت کو اگر نیند کی حالت میں احتلام ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب وہ (ناپاک) پانی یعنی منی دیکھے تو وہ غسل کرے۔

بَابُ ١٣٣ الَّذِىْ يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَآءَ

باب: اگر کسی کو احتلام تو ہو لیکن (جسم یا کپڑے پر) تری نہ دیکھے؟

٢٠١: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَآءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ۔

٢٠١: حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی' پانی سے (واجب) ہوگا۔

احتلام سے متعلق مسئلہ:

مطلب یہ ہے کہ غسل کرنا پانی (یعنی منی) کے خارج ہونے سے واجب ہوگا۔ اگر صرف محسوس ہوتا ہے کہ احتلام ہوا ہے لیکن تری نہ دیکھے تو غسل کرنا لازم نہ ہوگا۔ یہ حدیث واضح ہے جو کہ احتلام کے حکم سے متعلق ہے۔

بَابُ ١٣٤ مَآءِ الرَّجُلِ وَمَآءِ الْمَرْاَةِ

باب: مرد اور عورت کی منی سے متعلق

٢٠٢: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَآءُ الرَّجُلِ

٢٠٢: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد کی منی (تندرستی میں) گاڑھی اور سفید ہوتی ہے اور عورت کی منی زرد اور پتلی ہوتی ہے۔

غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَاَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ۔

جو کوئی ایک دوسرے پر سبقت لے جائے تو بچہ اُسی کی شکل کا پیدا ہوتا ہے۔

بَابُ ۱۳۵ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ

باب: حیض کے بعد غسل کرنا

۲۰۳: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِنْ بَنِيْ اَسَدِ قُرَيْشٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ لَهَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي۔

۲۰۳: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت قیس (جو کہ قبیلہ بنو اسد سے تعلق رکھتی تھیں) وہ ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک رگ ہے جب حیض آئے تو نماز ترک کر دو اور جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھوڈالو یا اس کے بعد نماز ادا کرو۔

استحاضہ کیا ہے؟

استحاضہ دراصل ایک طرح کی نسوانی بیماری ہے کہ جس میں عورت کو بے وقت خون آ جاتا ہے جو کہ ایک رگ (Vein) سے نکلتا ہے جس کو عاذل (Phlebotomist) کہا جاتا ہے اور حیض کا خون عورت کے رحم کے اندر سے نکلتا ہے اور استحاضہ کے بارے میں مفتیٰ بہ قول یہی ہے کہ اس میں عورت پر غسل لازم نہیں ہے بلکہ صرف وضوء لازم ہے لیکن اگر موقعہ ہو اور غسل کر لے تو بہت بہتر ہے۔ بہر حال لازم نہیں ہے۔

۲۰۴: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ ابْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ۔

۲۰۴: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حیض آئے تو تم نماز ترک کر دو اور جب حیض کے دن ختم ہو جائیں تو غسل کرو۔

۲۰۵: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ وَ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيْضَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِيْنَ فَاشْتَكَتْ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ ثُمَّ صَلِّيْ۔

۲۰۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اُم حبیبہؓ بنت جحش کو سات سال تک (مرض) استحاضہ رہا۔ اُنہوں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی شکایت پیش کی۔ ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے لہٰذا تم غسل کر لو اور نماز ادا کرو۔

۲۰۶: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا

۲۰۶: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے

عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ وَالْاَوْزَاعِيُّ وَاَبُوْ مُعِيْدٍ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَ عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيْضَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ امْرَاَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّهِيَ اُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاِذَا اَدْبَرَتِ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ وَاِذَا اَقْبَلَتْ فَاتْرُكِيْ لَهَا الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتُصَلِّيْ وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ اَحْيَانًا فِيْ مِرْكَنٍ فِيْ حُجْرَةِ اُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُوا الْمَآءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا يَمْنَعُهَا ذٰلِكَ مِنَ الصَّلٰوةِ۔

کہ اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت جحش کو جو کہ عبدالرحمٰن بن عوف کی اہلیہ محترمہ تھیں اور زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت جحش کی بہن تھیں، استحاضہ ہو گیا۔ انہوں نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ جب حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرلو اور نماز ادا کرو۔ جب پھر حیض کے دن آ جائیں تو نماز ترک کر دو۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ پھر اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا غسل فرماتی تھیں ہر ایک نماز کے لئے۔ اس کے بعد وہ نماز ادا فرماتی تھیں اور کبھی صرف غسل فرماتی تھیں۔ ایک ٹب میں اپنی بہن زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کوٹھڑی میں جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی۔ تو خون کی سرخی پانی کے اُوپر آ جاتی پھر وہ نکل کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا فرماتی اور یہ خون ان کو نماز سے نہ روکتا تھا۔

۲۰۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ خَتَنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَحْتَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيْضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ اسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ۔

۲۰۷: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت اُم حبیبہؓ جو کہ رسول کریم ﷺ کی سالی اور حضرت عبدالرحمٰن عوف کی اہلیہ محترمہ تھیں ان کو سات سال تک استحاضہ (کا خون) جاری رہا۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے حکم شرع دریافت کیا۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ (خون) حیض (کا) نہیں ہے بلکہ ایک رگ سے (آ رہا ہے) تم نماز ادا کرتی رہو۔

۲۰۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ۔

۲۰۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت جحش نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: مجھے (مرض) استحاضہ ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے۔ تم غسل کرلو اور نماز ادا کرتی رہو۔ پھر وہ غسل کیا کرتی تھیں ہر ایک نماز کے لئے۔

۲۰۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ

۲۰۹: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خون (استحاضہ) کے بارے میں حکم دریافت کیا۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ ۔

فرمایا: میں نے ان کے پاس غسل کرنے کا ٹب دیکھا جو کہ خون سے پُر تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اتنے دن رک جاؤ جتنے دن تم کو حیض آتا' اس مرض سے قبل۔ پھر غسل کرلو اور نماز ادا کرو۔

۲۱۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ مَرَّةً اُخْرٰى وَلَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرًا۔

۲۱۰: یہ حدیث سابقہ مضمون کے مطابق ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے۔

۲۱۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِيْ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيْبَهَا الَّذِيْ اَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّيْ۔

۲۱۱: دورِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک خاتون کے خون جاری رہتا تھا تو اس کے لیے حضرت اُم سلمہؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا۔ فرمایا: تم ان دنوں اور راتوں کو شمار کرلو کہ جن میں حیض جاری رہتا تھا اس مرض سے قبل اتنے دنوں تک ہر ماہ میں نماز ترک کر دو۔ پھر جب اس قدر دن گزر جائیں تو غسل کرلو اور لنگوٹ باندھ لو (ایک کپڑا یا روئی کا پھایہ یا پینٹی) شرم گاہ پر رکھ لو پھر نماز ادا کرو۔

بَابُ ۱۳۶ ذِكْرِ الْاَقْرَاءِ

باب: لفظ اقراء کی شرعی تعریف و حکم

۲۱۲: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِيْ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاَنَّهَا اسْتُحِيْضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَاْنُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ فَقَالَ وَاِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

۲۱۲: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضرت اُم حبیبہؓ بنت جحش حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی اہلیہ محترمہ تھیں۔ ان کو استحاضہ (کا مرض) لاحق ہوگیا اور وہ کسی وقت بھی پاک نہیں ہوتی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک چوٹ ہے رحم کی تم اپنے دن کی تعداد پر غور کرلو۔ جتنے دن تک اس کو حیض آتا تھا۔ پھر نماز چھوڑ دے ان دنوں میں۔ اِس کے بعد ہر ایک نماز کے لیے غسل کرو۔

۲۱۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ

۲۱۳: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت اُم حبیبہؓ بنت جحش کو استحاضہ سات سال تک جاری رہا۔ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں

فَسَاَلَتِ النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ لَیْسَتْ بِالْحَیْضَةِ اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ اَقْرَآئِهَا وَحَیْضَتِهَا وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّیْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز ترک کر دینے کا فرمایا۔ (ماہواری آنے کے دنوں تک) پھر غسل کر کے نماز ادا کرنے کا۔ چنانچہ وہ ہر ایک نماز کے لیے غسل فرمایا کرتی تھیں۔

۲۱۴: اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِیْ حُبَیْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَتْ اِلَیْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِیْ اِذَا اَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّیْ فَاِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَتَطَهَّرِیْ ثُمَّ صَلِّیْ مَا بَیْنَ الْقَرْءِ اِلَی الْقَرْءِ هٰذَا الدَّلِیْلُ عَلٰی اَنَّ الْاَقْرَآءَ حَیْضٌ۔

۲۱۴: حضرت فاطمہؓ بنت حبش رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور خون آنے کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے۔ دیکھتی رہو جب تمہارا قرء یعنی (حیض) جاری ہو تو نماز نہ ادا کرو۔ پھر جب تمہارا قرء چلا جائے (یعنی حیض بند ہو جائے) تو تم دوسرے حیض تک نماز ادا کرو۔ پھر جب دوسرا حیض آئے تو تم نماز پڑھنا ترک کر دو۔

۲۱۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ وَوَكِیْعٌ وَاَبُوْمُعَاوِیَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَیْشٍ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اِنِّیْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَیْسَ بِالْحَیْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَةُ فَدَعِی الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِیْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّیْ۔

۲۱۵: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت حبیش خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئیں اور کہا کہ مجھے (مرض) استحاضہ رہتا ہے جس سے میں پاک ہی نہیں رہتی۔ کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! یہ رگ ہے حیض نہیں ہے۔ جب حیض کے دن آئیں تو تم نماز ترک کر دو۔ پھر جب حیض کے دن گزر جائیں تو خون دھو ڈالو اور نماز ادا کیا کرو۔

بَابُ ۱۳۷ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ

باب: مستحاضہ کے غسل کے متعلق

۲۱۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً مُسْتَحَاضَةً عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قِیْلَ لَهَا اِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ فَاُمِرَتْ اَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَّاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَآءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَّاحِدًا۔

۲۱۶: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ مستحاضہ عورت کو دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو کہ بند نہیں ہوتی اور حکم فرمایا گیا اس کو نمازِ ظہر میں تاخیر اور نمازِ عصر میں جلدی کرنے کا اور دونوں نمازوں کیلئے ایک غسل کرنے کا۔ اس طریقہ سے نمازِ مغرب میں تاخیر کرنے اور نمازِ عشاء میں جلدی کا اور دونوں وقت کی نمازوں کے لیے ایک غسل کا۔ پھر فجر کے لیے ایک غسل کرنے کا۔

باب ۱۳۸ بَابُ الْاِغْتِسَالِ مِنَ النِّفَاسِ

۲۱۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ فِيْ حَدِيْثِ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِى الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ مُرْهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ۔

باب: نفاس کے بعد غسل کرنا

۲۱۷: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت عمیس کی حالت کے متعلق مسئلہ دریافت کیا گیا کہ جب ان کو نفاس کا خون جاری ہوا مقام ذوالحلیفہ میں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم ان کو غسل کرنے کا حکم کرو اور احرام باندھنے کا حکم کرو۔

بَابُ ۱۳۹ الْفَرْقِ بَيْنَ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

۲۱۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ ﷺ اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهٗ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِيْ فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ۔

۲۱۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهٖ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ مِّنْ حِفْظِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّيْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَدْرَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ لَّمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

باب: استحاضہ اور حیض کے خون کے درمیان فرق سے متعلق

۲۱۸: حضرت فاطمہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ لاحق ہوگیا تو رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیض کا خون کالے رنگ کا ہوتا ہے جو کہ شناخت کر لیا جاتا ہے جب اس طریقہ سے خون آئے تو نماز ترک کر دو۔ پھر جب دوسری قسم کا خون آئے تو تم وضو کرو۔ اس لیے کہ وہ تو ایک رگ ہے (یعنی ایک رگ سے بوجہ بیماری خون آتا ہے)۔

۲۱۹: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو استحاضہ لاحق ہوگیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیض کا خون کالے رنگ کا ہوتا ہے جو کہ شناخت کر لیا جاتا ہے جب اس طرح سے خون آئے تو تم نماز ترک کر دو۔ پھر جب دوسری قسم کا خون جاری ہو تو تم وضو کرو کیونکہ وہ ایک رگ ہے (اور اس رگ کے بہنے سے نماز روزہ ترک نہ کرنا چاہیے)۔

۲۲۰: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

۲۲۰: حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ لاحق ہوگیا۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا اور

اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ فَسَالَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَادَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ عَنْكِ اَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِيْ فَاِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيْلَ لَهٗ فَالْغُسْلُ قَالَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَحَدٌ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا ذَكَرَ فِيْ حَدِيْثٍ وَتَوَضَّئِيْ۔

کہا: یارسول اللہ! مجھے استحاضہ ہوگیا ہے اور میں پاک ہی نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز ترک کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آیا کرے تو تم نماز چھوڑ دیا کرو پھر جب حیض ختم ہو جائے تو خون کا نشان دھو ڈالو اور وضو کرو۔ اس لیے کہ یہ ایک رگ ہے حیض نہیں ہے۔ کسی نے عرض کیا کہ کیا ایسی صورت میں غسل کرے؟ انہوں نے کہا کہ غسل میں کیا شبہ ہے کسی کو اس میں شک وشبہ نہیں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کرنا تو ضروری ہے۔

۲۲۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَطْهُرُ اَفَادَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا فَاَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ فَاِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

۲۲۱: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں پاک نہیں ہوتی ہوں تو کیا میں نماز ترک کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ خون تو ایک رگ کا ہے۔ حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے یعنی وہ دن آئیں کہ جب اس مرض کے اندر مبتلا ہونے سے قبل حیض آیا کرتا تھا تو تم نماز چھوڑ دو۔ پھر جب وہ زمانہ گزر جائے تو خون کو دھو کر نماز ادا کرو۔

۲۲۲: اَخْبَرَنَا اَبُوالْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَا اَطْهُرُ اَفَاتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ فِيْمَا قَرَاْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

۲۲۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوحبیش کی لڑکی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں پاک ہی نہیں ہوتی کیا میں نماز پڑھنا ترک کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے اور یہ حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز ترک کردو پھر جب حیض بند ہو جائے تو تم خون کو دھو کر غسل کرو اور نماز ادا کرو۔

بَابُ ۱۴۰ النَّهْيُ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

باب: جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں گھس کر غسل کرنے کی ممانعت

۲۲۳: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا

۲۲۳: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے جب کہ وہ شخص حالتِ جنابت میں ہو۔

يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

بَابُ ۱۴۱النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ وَالْاِغْتِسَالِ مِنْهُ

۲۲۴:اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ۔

باب ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کے بعد غسل کرنا ممنوع ہے

۲۲۴:حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور پھر اس سے غسل کرے۔

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا:

مطلب یہ ہے کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا اور پھر اس پانی سے غسل کرنا ممنوع ہے۔اس لئے کہ ایک جگہ ٹھہرا ہوا پانی اگر کم مقدار میں ہے تو پیشاب کرنے سے وہ ناپاک ہو جائے گا اور اگر وہ پانی زیادہ ہے جب بھی وہ پانی خراب ہوگا اور اس پانی کے پینے سے اور اس کے جسمانی استعمال سے لوگوں کو نقصان پہنچے گا اس وجہ سے ممانعت تحریمی ہے جو کہ ناجائز کے درجہ میں ہے اور بیشتر حضرات علماء کرام کے نزدیک جس وقت پانی کم مقدار میں ہو تو یہ ممانعت تحریمی ہے البتہ اگر پانی زیادہ مقدار میں ہو اور جاری ہو جب بھی پانی میں پیشاب نہ کرنا چاہئے اور ایسے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

بَابُ ۱۴۲ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

۲۲۵:اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحٰرِثِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ آخِرَهُ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً۔

باب:رات کے شروع حصہ میں غسل کرنا

۲۲۵:حضرت غضیف بن حارث سے روایت ہے کہ میں اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُن سے دریافت کیا کہ رسول کریم ﷺ رات کے کس حصہ میں غسل فرماتے تھے؟ عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کبھی شروع حصہ میں اور کبھی آخری حصہ میں غسل فرماتے تھے۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ اُس پاک رب العالمین کا شکر و احسان ہے کہ جس نے (سہولت اور) گنجائش رکھی۔

بَابُ ۱۴۳الْاِغْتِسَالِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَآخِرَهُ

۲۲۶:اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ

باب:رات کے ابتدائی یا آخری حصہ میں غسل کیا جاسکتا ہے؟

۲۲۶:حضرت غضیف بن حارث سے روایت ہے کہ میں اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا:رسول کریم ﷺ رات کے

الْحٰرِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَآئِشَةَ فَسَاَلْتُهَا قُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ مِنْ اٰخِرِهٖ قَالَتْ كُلَّ ذٰلِكَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهٖ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ فِى الْاَمْرِ سَعَةً۔

آغاز میں غسل فرماتے تھے یا رات کے آخر حصہ میں؟ انہوں نے کہا: آپ کا عمل اور معمول دونوں طریقہ سے تھا کبھی رات کے شروع حصہ میں اور کبھی آخر رات میں۔ میں نے سن کر ربّ قدوس کا شکر ادا کیا اور کہا کہ اس پروردگار کا شکر ہے جس نے وسعت و گنجائش رکھی۔

بَابُ ۱۴۴ ذِكْرِ الْاِسْتِتَارِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

باب: غسل کے وقت پردہ یا آڑ کرنا

۲۲۷: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِىْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِىْ قَفَاكَ فَاُوَلِّيْهِ قَفَاىَ فَاَسْتُرُهٗ بِهٖ۔

۲۲۷: حضرت ابوسمح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کا ارادہ فرماتے تو مجھ سے فرماتے: پشت پھیر کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں پشت پھیر کر کھڑا ہو جاتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (اپنی آڑ) میں چھپا لیتا۔

۲۲۸: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِىْ مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلِ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَنْ اُمِّ هَانِىءٍ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا ذَهَبَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ وَ فَاطِمَةُ تَسْتُرُهٗ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَتْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ اُمُّ هَانِىءٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ قَامَ فَصَلّٰى ثَمَانِىَ رَكْعَاتٍ فِىْ ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهٖ۔

۲۲۸: حضرت اُم ہانیؓ سے روایت ہے کہ جس روز مکہ مکرمہ فتح ہوا وہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئیں تو آپ کو دیکھا کہ غسل فرما رہے تھے جبکہ حضرت فاطمہؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کپڑے کی آڑ کئے ہوئے تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ میں نے ان کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا کہ اُم ہانی ہوں۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر آٹھ رکعات ادا فرمائیں ایک کپڑے میں جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لپیٹے ہوئے تھے۔

بَابُ ۱۴۵ ذِكْرِ الْقَدَرِ الَّذِىْ يَكْتَفِىْ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَآءِ لِلْغُسْلِ

باب: پانی کی کس قدر مقدار سے غسل کیا جا سکتا ہے؟

۲۲۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَآئِدَةَ عَنْ مُّوْسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ اُتِىَ مُجَاهِدٌ بِقَدَحٍ حَزَرْتُهٗ ثَمَانِيَةَ اَرْطَالٍ فَقَالَ حَدَّثَتْنِىْ عَآئِشَةُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هٰذَا۔

۲۲۹: حضرت موسیٰ جہنی سے روایت ہے حضرت مجاہد ایک پیالہ لے کر حاضر ہوئے۔ میں نے اس کا اندازہ کیا تو اس میں آٹھ رطل پانی تھا۔ یعنی ایک صاع اس کا وزن تھا جو کہ تقریباً چار سیر کا ہوتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کی۔ انہوں نے عائشہؓ سے سنا کہ رسول کریمؐ اس قدر مقدار پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

۲۳۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ

۲۳۰: حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ میں اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کا بھائی (دودھ شریک بھائی) دونوں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی

سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ وَاَخُوْهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ فَدَعَتْ بِاِنَآءٍ فِيْهِ مَآءٌ قَدْرُ صَاعٍ فَسَتَرَتْ سِتْرًا فَاغْتَسَلَتْ فَاَفْرَغَتْ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثًا۔

خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ رسول کریم ﷺ کس طریقہ سے غسل فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے ایک برتن طلب فرمایا کہ جس میں ایک صاع پانی آتا تھا۔ پھر پردہ ڈال کر غسل فرمایا تو سر کے اوپر تین مرتبہ پانی ڈالا۔

خلاصۃ الباب ☆ ایک فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے جو تقریباً ساڑھے سات یا آٹھ سیر کے قریب ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ دونوں اس ٹب میں ہاتھ ڈال کر غسل فرمایا کرتے تھے۔

۲۳۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ فِيْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ۔

۲۳۱: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ٹب سے غسل فرماتے تھے کہ جس میں ایک فرق پانی آتا تھا۔ نیز میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مل کر ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

۲۳۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ بِمَكُّوْكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ۔

۲۳۲: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے تھے ایک مکوک سے اور پانچ مکوک سے غسل کیا کرتے تھے۔

۲۳۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِيْ مِنَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ مِّنْ مَّآءٍ قُلْنَا مَا يَكْفِيْ صَاعٌ وَّلَا صَاعَانِ قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِيْ مَنْ كَانَ خَيْرًا مِّنْكُمْ وَاَكْثَرَ شَعْرًا۔

۲۳۳: حضرت ابوجعفرؒ سے روایت ہے کہ ہم نے غسل کے مسئلہ میں آپ ﷺ اس میں بحث ومباحثہ کیا اور ہم جابر بن عبداللہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جابرؓ نے فرمایا: غسل جنابت کے لیے ایک صاع پانی کافی ہے۔ ہم نے کہا کہ ایک صاع تو کیا دو صاع بھی کافی نہیں۔ جابرؓ نے کہا کہ اُس (ﷺ) کو کافی تھا جو تم سے بہتر تھا اور تم سب سے زیادہ بال رکھتا تھا۔

بَابُ ۱۴۶ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلٰى اَنَّهٗ لَا وَقْتَ فِيْ ذٰلِكَ

باب: غسل کے لئے پانی کی کوئی خاص مقدار مقرر نہیں

۲۳۴: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ۔

۲۳۴: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے کہ جس (برتن) میں ایک فرق پانی آتا تھا۔

غسل کے پانی کی مقدار:

واضح رہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے لئے پانی کے استعمال ہونے کی مقدار میں مختلف روایات ہیں۔ مذکور بالا روایت کا حاصل یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک فرق پانی جو کہ تقریباً ساڑھے سات مکوک ہوتا ہے اس سے غسل فرماتے اور دوسری روایت میں پانچ مکوک پانی اور ایک اور روایت میں ایک صاع پانی سے غسل فرمانا مذکور ہے۔ ان تمام روایات کا حاصل دراصل یہی ہے کہ غسل کے پانی کی کوئی مقدار متعین نہیں ہے بلکہ جس قدر پانی سے غسل کر کے طبیعت میں اطمینان حاصل ہو جائے اور پاکی حاصل ہو جائے اسی قدر پانی غسل کے لئے کافی ہے اس میں نہ تو فضول خرچی سے کام لیا جائے اور نہ ہی تنگی سے۔

بَابُ ۱۴۷ذِكْرِ اِغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ مِنْ نِسَآئِهٖ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ

باب: شوہر اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کر سکتا ہے

۲۳۵: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَاَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ وَاَنَا مِنْ اِنَآءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيْعًا۔

۲۳۵: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور میں (مشترکہ طور پر) ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ (یعنی دونوں ایک ہی برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی کا چلو (پیالہ) لیتے اور غسل کرتے)۔

۲۳۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ۔

۲۳۶: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

۲۳۷: .... اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْرَ اَيْتُنِىْ اُنَازِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ الْاِنَاءَ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْهُ۔

۲۳۷: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے برتن میں جھگڑا کرتی تھی کیونکہ ہم دونوں غسل جنابت ایک ہی برتن سے کیا کرتے تھے۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ میں بھی اسی برتن سے غسل کرتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی برتن سے غسل فرماتے اور اسی طرح ہم ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کرتے۔ میں یہ چاہتی کہ میں لے لوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے کہ پانی پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیں اور میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے کہ ہم دونوں ایک ہی برتن سے غسل کریں۔

۲۳۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِىْ مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا

۲۳۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ۔

۲۳۹: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةُ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ۔

۲۳۹: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ مجھ سے میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ وہ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

۲۴۰: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ الْاَعْرَجَ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ نَاعِمٌ مَّوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ اَتَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَاَيْتُنِيْ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَغْتَسِلُ مِنْ مِّرْكَنٍ وَّاحِدٍ نُفِيْضُ عَلٰى اَيْدِيْنَا حَتّٰى نُنْقِيَهُمَا ثُمَّ نُفِيْضُ عَلَيْهَا الْمَآءَ قَالَ الْاَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَلَا تَبَالِيْهِ۔

۲۴۰: ناعم جو کہ حضرت اُم سلمہؓ کے غلام تھے اُن سے کسی شخص سے دریافت کیا کہ کیا کوئی خاتون مرد (شوہر) کے ساتھ غسل کر سکتی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں! اگر عقل رکھتی ہو' دیکھو میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک ہی ٹب سے غسل کرتے تھے۔ پہلے ہم دونوں اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالتے۔ یہاں تک کہ ان کو صاف کرتے پھر ان پر پانی ڈالتے پھر ہاتھ پانی میں ڈال کر (پانی نکالتے)۔ حضرت اُم سلمہؓ نے شرم گاہ کے لفظ کا تذکرہ نہیں کیا اور نہ اس کی کوئی پرواہ کی۔

بَابُ ۱۴۸ ذِكْرِ النَّهْيِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنُبِ

باب: جنبی شخص کے غسل سے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے کی ممانعت

۲۴۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ اَبُوْهُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْبَعَ سِنِيْنَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ اَوْ يَبُوْلَ فِيْ مُغْتَسَلِهٖ اَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيْعًا۔

۲۴۱: حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے ملاقات کی (جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں چار سال تک رہا تھا' جس طرح ابو ہریرہؓ رہے تھے) اُس شخص نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزانہ کنگھی کرنے سے منع فرمایا اور جس جگہ غسل کیا جائے وہاں پر پیشاب کرنے سے اور اس بات کی بھی ممانعت فرمائی کہ عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے اور اسی طرح مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے بلکہ دونوں ساتھ ساتھ پانی لیتے جائیں۔

بچے ہوئے پانی سے غسل:

واضح رہے کہ مذکورہ بالا حدیث میں جو ممانعت بیان فرمائی گئی ہے وہ کراہت اور ممانعت تنزیہی ہے اور بطور ادب کے یہ حکم ہے ورنہ اگر عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے اور مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کر لے تو جواز حدیث سے ثابت ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم کی ایک روایت میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہؓ کے بچے ہوئے پانی سے غسل کیا۔

بَابُ ۱۴۹ الرُّخْصَةِ فِی ذٰلِكَ

۲۴۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ يُبَادِرُنِیْ وَاُبَادِرُهٗ حَتّٰی يَقُوْلَ دَعِی لِیْ وَاَقُوْلُ اَنَا دَعْ لِیْ قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِیْ وَاُبَادِرُهٗ فَاَقُوْلُ دَعْ لِیْ دَعْ لِیْ۔

باب: بچے ہوئے پانی سے غسل کی اجازت

۲۴۲: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک ہی برتن سے غسل فرماتے تھے۔ آپ چاہتے تھے کہ غسل سے جلدی سے فراغت حاصل فرمائیں اور میری کوشش ہوتی تھی کہ میں جلدی سے فارغ ہو جاؤں۔ تب آپ فرماتے تھے کہ اے عائشہ! تم میرے واسطے پانی چھوڑ دو اور میں کہتی تھی کہ آپ میرے واسطے پانی چھوڑ دیں۔ حضرت سویدؓ سے منقول روایت میں اس طرح مذکور ہے کہ آپ مجھ سے زیادہ جلدی اور میں آپ سے زیادہ جلدی کرتی تھی۔ تو میں کہنے لگتی تھی کہ میرے واسطے پانی چھوڑ دیں۔

بَابُ ۱۵۰ ذِكْرِ الْاِغْتِسَالِ فِی الْقَصْعَةِ

۲۴۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِیءٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ هُوَ وَمَيْمُوْنَةُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فِیْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ۔

باب: ایک پیالے سے غسل کرنے کا بیان

۲۴۳: حضرت اُم ہانیؓ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہؓ نے ایک پیالے سے غسل کیا جس میں آٹے کا نشان تھا۔ (اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ پاک شئے پانی میں مل جانے سے کچھ نقصان نہیں ہوتا)۔

بَابُ ۱۵۱ ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْاَةِ نَقْضَ ضَفْرِ رَاْسِهَا عِنْدَ اغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

۲۴۴: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّی امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِیْ اَفَاَنْقُضُهَا عِنْدَ غَسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِیَ عَلٰی رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلٰی جَسَدِكِ۔

باب: جب کوئی خاتون غسل جنابت کرے تو اس کو اپنے سر کی چوٹی کھولنا لازم نہیں

۲۴۴: حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اپنے سر کی چوٹی کی منڈھیاں (گرہیں) مضبوطی سے باندھتی ہوں۔ کیا غسل جنابت کے وقت اُن کو کھول دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ کو کافی ہے سر پر تین چلو پانی ڈالنا (تا کہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے) اور پھر پورے بدن پر پانی بہالیا کرو۔

بَابُ ١٥٢ ذِكْرِ الْاَمْرِ بِذٰلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ لِلْاِحْرَامِ

٢٤٥: اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَشْهَبُ عَنْ مَالِكٍ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَاَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ فَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ انْقُضِي رَاْسَكِ وَامْتَشِطِي وَاَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ اَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ قَالَ اَبُوعَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ لَمْ يَرْوِهِ اَحَدٌ اِلَّا اَشْهَبُ۔

باب: اگر حائضہ عورت احرام باندھنے کا ارادہ کرے اور اس کے لیے وہ غسل کرے

٢٤٥: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ جب ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچے تو میں حالت حیض میں تھی۔ پس میں نے نہ تو خانہ کعبہ کا طواف کیا اور نہ میں نے کوہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ جب میں نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زمانۂ حج آ گیا ہے اور میں اب تک عمرہ نہ کر سکی بوجہ حیض کے اب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں حج سے محروم رہوں گی۔ یہ سن کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنا سر کھول ڈالو اور کنگھی کر لو۔ حج کا احرام باندھ لو اور عمرہ کا ارادہ ترک کر دو۔ چنانچہ میں نے حسب ہدایت اسی طرح کیا جب میں حج ادا کر چکی تو آپ ﷺ نے مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ کے ہمراہ مقام تنعیم کو بھیجا۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے عمرہ کی جگہ ہے۔

بَابُ ١٥٣ ذِكْرِ غُسْلِ الْجُنُبِ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا الْاِنَاءَ

٢٤٦: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وُضِعَ لَهُ الْاِنَاءُ فَيَصُبُّ عَلٰى يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا الْاِنَاءَ حَتّٰى اِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنٰى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرٰى حَتّٰى اِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

باب: جنبی شخص برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل ہاتھ کو پاک کرے

٢٤٦: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے جب رسول کریم ﷺ جنابت کا غسل فرماتے تو آپؐ کے لیے برتن میں پانی رکھا جاتا۔ آپ برتن میں ہاتھ ڈالنے سے قبل اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے۔ جب دونوں ہاتھوں کو دھو کر فارغ ہوتے تو آپ دائیں ہاتھ کو برتن میں ڈالتے اور پانی لے کر بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ دھوتے۔ جب اس سے فراغت ہو جاتی تو دائیں ہاتھ سے پانی بائیں پر ڈالتے اور دونوں ہاتھ دھوتے پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی تین مرتبہ ڈالتے پھر سر پر پانی ڈالتے تین مرتبہ۔ پھر آپ دونوں ہتھیلیاں بھر کر تین مرتبہ جسم پر پانی

يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهٖ۔

ڈالتے پھر تمام جسم مبارک پر پانی ڈالتے۔

بَابُ ۵۴ ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ اِدْخَالِهِمَا الْاِنَاءَ

باب: برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھ کو کتنی بار دھونا چاہیے؟

۲۴۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُفْرِغُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيْضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهٖ۔

۲۴۷: حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کس طریقہ سے کیا کرتے تھے؟ اُنہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ پر پہلے تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر عضو مخصوص (اور شرم گاہ) دھوتے پھر ہاتھوں کو دھوتے۔ پھر کلی فرماتے اور ناک میں پانی ڈالتے' اس کے بعد سر کے اُوپر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر تمام جسم مبارک پر پانی بہاتے۔

بَابُ ۵۵ اِزَالَةِ الْجُنُبِ الْاَذٰى عَنْ جَسَدِهٖ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ

باب: دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد جسم کی ناپاکی کو زائل کرنے کا بیان

۲۴۸: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُؤْتٰى بِالْاِنَاءِ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِيْنِهٖ عَلَى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ مَا عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلَى رَاْسِهٖ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيْضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهٖ۔

۲۴۸: حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اُن سے دریافت کیا۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس طریقہ سے غسل جنابت فرمایا کرتے تھے؟ اُنہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن آتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈال کر دونوں ران کو دھوتے (اور شرم گاہ وعضو مخصوص پر) جہاں جہاں ناپاکی محسوس ہوتی اس کو دھوتے پھر سر کے اوپر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر تمام جسم پر پانی بہاتے۔

بَابُ ۵۶ اِعَادَةِ الْجُنُبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ اِزَالَةِ الْاَذٰى عَنْ جَسَدِهٖ

باب: نجاست کو دھونے کے بعد ہاتھوں کو دھونے سے متعلق

۲۴۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ابْنِ

۲۴۹: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کا تفصیلی

عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ وَصَفَتْ عَآئِشَةُ غُسْلَ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلاَثًا ثُمَّ يُفِيْضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ وَمَا اَصَابَهٗ قَالَ عُمَرُ وَلاَ اَعْلَمُهٗ اِلاَّ قَالَ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ ثَلاَثًا وَّ يَسْتَنْشِقُ ثَلاَثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ ثَلاَثًا ثُمَّ يُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلاَثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَآءَ۔

حال بیان فرمایا تو کہا کہ پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے پانی ڈالتے بائیں ہاتھ پر اور شرم گاہ کو دھوتے اور اس پر جو لگا ہوتا (یعنی ناپاکی) اس کو دھوتے تھے۔ حضرت عمر بن عبید نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ پھر دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے۔ پھر کلی فرماتے تین مرتبہ اور ناک میں پانی ڈالتے۔ اس کے بعد تمام جسم مبارک پر پانی بہاتے۔

بَابُ ۱۵۷ ذِكْرُ وُضُوْءِ الْجُنُبِ قَبْلَ الْغُسْلِ

باب: غسل سے قبل وضو کرنے سے متعلق

۲۵۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ الْمَآءَ فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلاَثَ غُرَفٍ ثُمَّ يُفِيْضُ الْمَآءَ عَلٰى جَسَدِهٖ كُلِّهٖ۔

۲۵۰: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت جنابت کا غسل فرماتے تو پہلے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔ پھر وضو فرماتے جس طریقہ سے نماز کے واسطے کیا جاتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی میں اُنگلیوں کو ڈال کر اپنے بال کی جڑوں میں خلال فرماتے۔ پھر سر پر تین چلو پانی ڈالتے پھر تمام جسم مبارک پر پانی بہاتے۔

بَابُ ۱۵۸ تَخْلِيْلِ الْجُنُبِ رَاْسَهٗ

باب: جنبی شخص کے سر کے بالوں میں خلال کرنا

۲۵۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ اَنَّهٗ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ يَتَوَضَّاُ وَيُخَلِّلُ رَاْسَهٗ حَتّٰى يَصِلَ اِلٰى شَعْرِهٖ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى سَآئِرِ جَسَدِهٖ۔

۲۵۱: حضرت عروہؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کے متعلق بیان فرمایا تو اس طریقہ سے بیان فرمایا: آپؐ پہلے تو ہاتھوں کو (اچھی طرح سے) دھوتے اور وضو کرتے اور سر میں خلال کرتے تاکہ پانی بالوں میں اچھی طرح سے پہنچ جائے پھر تمام جسم پر پانی بہاتے۔

۲۵۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُشَرِّبُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يَحْثِيْ عَلَيْهِ ثَلاَثًا۔

۲۵۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سر مبارک کو پانی سے تر فرماتے۔ پھر تین بار سر کے اوپر تین چلو بھر کر پانی ڈالتے۔

بَابُ ۱۵۹ ذِكْرُ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلٰى رَاْسِهٖ

باب: جنبی کے واسطے کس قدر پانی غسل کیلئے بہانا کافی ہے؟

۲۵۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ

۲۵۳: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے غسل

اَبِی اِسْحٰقَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَیْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِی الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِنِّیْ لَاَغْسِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِیْ ثَلَاثَ اَكُفٍّ۔

کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بحث کی۔ کسی نے بیان کیا کہ میرا تو طریقہ غسل اس طرح ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر پانی کے تین چلو ڈالتا ہوں (باقی غسل کی تفصیل وہی ہے جو کہ حدیث سابق میں گزر چکی)۔

بَابُ ۶۰ اذِكْرِ الْعَمَلِ فِی الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ

باب: (عورت) حیض سے فراغت کے بعد کس طریقہ سے غسل کرے؟

۲۵۴: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيْضِ فَاَخْبَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِیْ فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِیْ بِهَا قَالَتْ وَ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا فَاسْتَتَرَ كَذَا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِیْ بِهَا قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَجَذَبْتُ الْمَرْاَةَ وَقُلْتُ تَتَّبِعِيْنَ بِهَا اَثَرَ الدَّمِ۔

۲۵۴: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض سے فارغ ہونے والی خاتون کے طریقہ غسل کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس طریقہ سے غسل کرنا چاہئے۔ پھر فرمایا: غسل سے فراغت کے بعد (کپڑے یا روئی وغیرہ کا) ایک ٹکڑا لے لے کہ جس میں مشک لگی ہوئی ہو اور اس سے پاکی حاصل کر۔ یہ سن کر اس خاتون نے کہا: میں کس طریقہ سے اس سے پاکی حاصل کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب سن کر چہرہ مبارک پر (شرم و حیاء کی وجہ سے ہاتھ کی) آڑ فرمائی اور ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! تم اس سے پاکی حاصل کرو (یہ جملہ حیرت کے طور پر فرمایا) عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس خاتون کو پکڑ کر کھینچ لیا اور (آہستہ سے) کہا: خون کی جگہ پر اس کو رکھ لو۔

حائضہ کا خوشبو لگانا:

مذکورہ سوال کرنے والی خاتون کا نام اسماء بنت شکل ہے اور حضرت عائشہ صدیقہؓ نے شرم گاہ میں کپڑا رکھنے کے لئے اس وجہ سے فرمایا تھا تاکہ حیض کی بدبو دور ہو جائے اور خوشبو پیدا ہو جائے اور یہ عمل مستحب ہے ہر ایک خاتون کے لئے کہ حیض سے فراغت کے بعد کوئی بھی خوشبو شرمگاہ میں رکھ لے یا خوشبو لگائے۔

بَابُ ۶۱ اتَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ بَعْدِ الْغُسْلِ

باب: غسل سے فراغت کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں

۲۵۵: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ

۲۵۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل سے فراغت حاصل کرنے کے بعد وضو نہیں فرمایا کرتے تھے۔

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

بَابُ ۱۶۲ غُسْلِ الرَّجُلِ فِي غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِيْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ

۲۵۶: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عِيْسَى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةُ قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ بِيَمِيْنِهِ فِي الْاِنَاءِ فَاَفْرَغَ بِهَا عَلٰى فَرْجِهِ ثُمَّ غَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيْدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِلْءَ كَفِّهِ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيْلِ فَرَدَّهُ۔

باب: جس جگہ غسل جنابت کرے تو پاؤں جگہ بدل کر دوسری جگہ دھوئے

۲۵۶: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے جنابت کے غسل کیلئے پانی رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ دھویا پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈال کر پانی لیا اور اپنی شرم گاہ پر پانی بہایا۔ پھر شرم گاہ کو بائیں ہاتھ سے دھویا پھر اس کے بعد بائیں ہاتھ کو زمین پر مارا اور ہاتھ کو زور سے رگڑا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طریقہ سے وضو فرمایا کہ جس طریقہ سے نماز پڑھنے کیلئے وضو کیا جاتا ہے پھر دونوں چلو بھر کر تین مرتبہ پانی سر پر ڈالا پھر تمام بدن کو دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ سے ہٹ گئے (یعنی جگہ بدل دی) اور دونوں پاؤں دھوئے' میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پھر میں آپ کیلئے وضو کا پانی خشک کرنے کیلئے کپڑا لے کر حاضر ہوئی۔

بَابُ ۱۶۳ تَرْكِ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۲۵۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اغْتَسَلَ فَاُتِيَ بِالْمِنْدِيْلِ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَاءِ هٰكَذَا۔

باب: غسل سے فارغ ہونے کے بعد اعضاء کو کپڑے سے نہ خشک کرنا

۲۵۷: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (وہ) خشک کرنے کے واسطے کپڑا لے کر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کپڑا قبول نہیں فرمایا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ کو جھٹکنے لگے۔

اعضاء وضو خشک کرنا:

وضو کے بعد اعضاء کو کپڑے سے خشک کرنے یا نہ کرنے کے سلسلہ میں علماء کا اختلاف ہے۔ حضرت سعید بن المسیبؒ اور امام زہریؒ یہ فرماتے ہیں کہ مکروہ ہے۔ ان حضرات کی دلیل بخاری شریف کی وہ روایت ہے کہ جس میں فرمایا گیا ہے کہ حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک کپڑا پیش کیا گیا تو آپؐ نے اس کو رد فرما دیا۔ بہرحال جمہور کے نزدیک وضو کرنے کے بعد تولیہ کپڑے وغیرہ کا استعمال درست ہے ان حضرات کی دلیل حضرت ابن عباسؓ سے مروی مذکورہ

حدیث ہے کہ جس میں وضو کرنے کے بعد کپڑا نہ لینے کی وضاحت مذکور ہے اور جس حدیث میں خشک کرنے کے بارے میں فرمایا گیا ہے تو اس کا جمہور یہ جواب دیتے ہیں کہ یہ بیان جواز یا ٹھنڈک حاصل کرنے کے واسطے تھا اور جمہور میں سے حضرت امام مالک رحمہ اللہ اور حضرت امام شافعی رحمہ اللہ اس کو مباح فرماتے ہیں یعنی خشک کرنا بھی درست ہے اور نہ کرنا بھی اور احناف سے صاحب منیۃ المصلی نے اس کو مستحب فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ اعضاء کا خشک کرنا مستحب ہے۔ کیونکہ کپڑے سے پانی خشک کرنے سے بدن صاف ستھرا ہو جاتا ہے اور میل وغیرہ صاف ہو جاتا ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اس بارے میں تین اقوال ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ خشک کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے چاہے وضو کے بعد ہو یا غسل کے بعد۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کا یہی مذہب ہے۔ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے مکروہ فرمایا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہی مذہب ہے اور تیسرا قول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ہے۔ وضو کے بعد مکروہ ہے غسل کے بعد نہیں۔ تمام حضرات کے دلائل اپنی جگہ میں اور حاصل تمام دلائل اور تفصیل مباحث کا یہی ہے کہ خشک کرنا اور نہ کرنا دونوں درست ہیں۔

بَابُ ۶۴ وُضُوْءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ

باب: جنبی شخص اگر کھانا کھانے کا ارادہ کرے اور غسل نہ کر سکے تو وضو کر لینا چاہئے

۲۵۸: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ عَمْرٌو كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْيَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ زَادَ عَمْرٌو فِيْ حَدِيْثِهٖ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔

۲۵۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں جس وقت کھانا کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے جس طریقہ سے کہ نماز کے واسطے وضو کرتے۔

بَابُ ۶۵ اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ

باب: اگر جنبی شخص کھانا کھانا چاہے اور صرف اس وقت ہاتھ ہی دھو لے تو کافی ہے اس کا بیان

۲۵۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَ هُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ۔

۲۵۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت جنابت کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے اور اگر کھانا کھانے کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ دھوتے۔

بَابُ ۶۶ اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلٰى غَسْلِ يَدَيْهِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ

باب: جنبی شخص جس وقت کھانے' پینے کا ارادہ کرے تو صرف ہاتھ دھونا کافی ہے

٢٦٠: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْيَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَاْكُلُ اَوْيَشْرَبُ۔

٢٦٠: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جس وقت جنابت کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو وضوفرماتے اور اگر کھانے پینے کا ارادہ فرماتے تو دونوں ہاتھ دھوتے پھر کھانا تناول فرماتے۔

بَابُ ١٦٧ وُضُوْءِ الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ جُنُبٌ

باب: جنبی اگر سونے لگے تو وضو کرے

٢٦١: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَ هُ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يَّنَامَ۔

٢٦١: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت سونے کا ارادہ فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت جنبی ہوتے تو وضوفرماتے جس طریقہ سے سونے سے قبل نماز پڑھنے کے واسطے وضوفرماتے۔

٢٦٢: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ۔

٢٦٢: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم لوگوں میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سوسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں جس وقت وہ وضو کر لے۔

بَابُ ١٦٨ وُضُوْءِ الْجُنُبِ وَغَسْلِ ذَكَرِهٖ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ

باب: جس وقت جنبی شخص سونے کا قصد کرے تو اس کو چاہئے کہ وضو کرے اور عضو مخصوص دھولے

٢٦٣: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ۔

٢٦٣: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے بیان کیا کہ مجھ کو رات کے وقت جنابت ہو جاتی ہے اور اس وقت غسل کرنے کا موقعہ نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم وضو کرلو اور شرمگاہ دھو ڈالو اس کے بعد سوسکتے ہو۔

بَابُ ١٦٩ فِي الْجُنُبِ اِذَا لَمْ يَتَوَضَّاْ

باب: جس وقت جنبی شخص وضو نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

٢٦٤: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَانَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ

٢٦٤: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُس مکان میں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے کہ جس مکان میں تصویر' کتا یا جنبی شخص موجود ہو۔

نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَآئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَّلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ۔

بَابٌ ٧٠ فِي الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ

باب: اگر جنبی شخص دوبارہ ہمبستری کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے؟

٢٦٥: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّعُوْدَ تَوَضَّاَ۔

٢٦٥: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس تشریف لے گئے ایک ہی غسل سے۔(یعنی تمام سے ہمبستری کے بعد فقط ایک ہی غسل کیا)۔

بَابُ ٧١ اِتْيَانِ النِّسَآءِ قَبْلَ اِحْدَاثِ الْغُسْلِ

باب: ایک سے زیادہ عورتوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل کرنا

٢٦٦: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقَ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ عَلٰى نِسَآئِهٖ فِیْ لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ۔

٢٦٦: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس گئے ایک ہی غسل سے یعنی سب سے صحبت کی اور آخر میں غسل فرمایا۔

٢٦٧: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ فِیْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ۔

٢٦٧: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے پاس جاتے ایک ہی غسل سے (مطلب وہی ہے جو کہ اُوپر مذکور ہے)۔

بَابُ ٧٢ حُجُبِ الْجُنُبِ مِنْ قِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ

باب: جنبی شخص کے واسطے تلاوت قرآن جائز نہیں ہے

٢٦٨: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَلِيًّا اَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَآءِ فَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيَاْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهٗ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَیْءٌ لَّيْسَ الْجَنَابَةَ۔

٢٦٨: حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور دو اشخاص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے نکل کر تلاوت قرآن فرماتے اور ہمارے ساتھ تشریف فرما ہو کر گوشت تناول فرماتے اور تلاوت قرآن فرماتے اور تلاوت قرآن سے کوئی شے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رکاوٹ نہ بنتی علاوہ حالتِ جنابت کے (مطلب یہ ہے کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ جنابت میں ہوتے تو تلاوت قرآن نہ فرماتے جس وقت تک کہ غسل نہ فرماتے۔

٢٦٩: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُوْ يُوْسُفَ

٢٦٩: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم

الصَّيْدَلَانِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ لَيْسَ الْجَنَابَةَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت کے علاوہ ہر ایک حالت میں تلاوت قرآن فرماتے تھے۔

بَابُ ۱۷۳ مُمَاسَّةِ الْجُنُبِ وَمُجَالَسَتِهٖ

باب: جنبی شخص کے ساتھ بیٹھ جانا اور اس کو چھونے وغیرہ سے متعلق فرمان رسول ﷺ

۲۷۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ اَصْحَابِهٖ مَا سَحَهٗ وَدَعَا لَهٗ قَالَ فَرَاَيْتُهٗ يَوْمًا بُكْرَةً فَحِدْتُ عَنْهُ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَيْتُكَ فَحِدْتَ عَنِّیْ فَقُلْتُ اِنِّیْ كُنْتُ جُنُبًا فَخَشِيْتُ اَنْ تَمَسَّنِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ۔

۲۷۰: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کی یہ عادت مبارکہ تھی جس وقت کسی صحابی سے ملاقات فرماتے تو آپ ﷺ اس پر ہاتھ پھیرتے اور اس کے واسطے دعا فرماتے۔ میں نے ایک دفعہ صبح کے وقت آپ ﷺ کو دیکھا تو میں نے آپ ﷺ کو دیکھ کر رخ بدل دیا۔ پھر دن چڑھنے کے وقت میں خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ کو دیکھا تو علیحدہ ہو کر چل دیا۔ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ! میں اس وقت حالت جنابت میں تھا' تو میں ڈر گیا کہ ایسا نہ ہو کہ آپ ﷺ مجھ کو ہاتھ لگائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

مسلمان کے پاک ہونے سے متعلق:

مسلمان کے ناپاک نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ دراصل جنابت نجاست حکمی ہے اور مسلمان کی طہارت حقیقی ہے اس وجہ سے نجاست حکمی سے مسلمان ناپاک نہ کہلائے گا لیکن اگر نجاست حقیقی لگ گئی ہو تو اس کی وجہ سے مسلمان نجس کہلائے گا جیسے کہ منی' پاخانہ' پیشاب وغیرہ لگنے سے اگرچہ ناپاک تو ہو جائے گا لیکن اپنی صفت اور ذات کے اعتبار سے پاک اور طاہر رہے گا۔

۲۷۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ وَاصِلٌ عَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ وَهُوَ جُنُبٌ فَاَهْوٰی اِلَیَّ فَقُلْتُ اِنِّیْ جُنُبٌ فَقَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ۔

۲۷۱: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے میری ملاقات ہوئی اور میں اس وقت حالتِ جنابت میں تھا۔ آپ میری جانب کو جھکے میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں حالت جنابت میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان ناپاک اور نجس نہیں ہوتا۔

۲۷۲: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ لَقِيَهٗ فِیْ

۲۷۲: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مدینہ منورہ کے ایک راستہ میں ان سے ملاقات کی اور وہ (یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) اس وقت حالت جنابت میں تھے تو وہ

طَرِيْقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا جَآءَ قَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَقِيْتَنِيْ وَاَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ۔

حضرت ﷺ کو دیکھ کر خاموشی سے سرک گئے اور غسل سے فارغ ہوئے رسول کریم ﷺ نے ان کی تلاش فرمائی تو وہ نہ مل سکے۔ جب واپس آئے تو دریافت فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! تم کس جگہ تھے؟ انہوں نے جواب دیا: یا رسول اللہ! جس وقت آپ نے مجھ سے ملاقات فرمائی تھی تو میں اس وقت حالت جنابت میں تھا۔ مجھے آپ کے نزدیک بیٹھ جانا برا لگا جس وقت تک کہ میں غسل سے فارغ نہ ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

بَابُ ۴۷ اِسْتِخْدَامِ الْحَآئِضِ

باب: حائضہ سے خدمت لینا

۲۷۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْحَازِمٍ قَالَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ قَالَ يَا عَآئِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَا اُصَلِّيْ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِيْ يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ۔

۲۷۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا مجھ کو کپڑا اٹھا کر دے دو۔ انہوں نے فرمایا: میں نماز نہیں پڑھ رہی ہوں (یعنی حیض آ رہا ہے) آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے ہاتھ میں نہیں لگا ہوا۔ اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کپڑا اُٹھا کر دے دیا۔

۲۷۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا [illegible]يْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ [illegible] مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَاوِ[illegible] الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ اِنِّيْ حَآئِضٌ فَقَالَ رَ[illegible]ُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِيْ يَدِكِ۔

۲۷۴: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مسجد سے مجھ کو بوریا اٹھا کر دے دو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں حالت حیض میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں لگ رہا ہے۔

حائضہ کا مسجد سے سامان نکالنا:

حاصل حدیث یہ ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ حجرہ مبارک میں تشریف فرما تھیں۔ آپ ﷺ نے کسی ضرورت سے بوریا لانے کے لئے فرمایا تو حضرت عائشہ صدیقہؓ نے یہ اشکال فرمایا کہ میں تو حالت حیض میں ہوں کس طریقہ سے مسجد میں ہاتھ بڑھ کر بوریا لے سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ بڑھ کا بوریا اٹھا کر دے دو اس لئے کہ حیض ہاتھ میں نہیں لگ رہا ہے اس کی جگہ تو رحم اور شرم گاہ ہے۔ مذکورہ بالا فرمان نبوی ﷺ سے واضح ہے کہ جس خاتون کو حیض آ رہا ہو اس کو جھک کر مسجد میں سے کوئی چیز باہر نکال لینا درست ہے البتہ حائضہ کو مسجد کے اندر داخل ہونا ناجائز ہے۔ یہی حکم جنبی شخص کا ہے۔

۲۷۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاَسْنَادِ مِثْلَهٗ۔

۲۷۵: یہ حدیث سابقہ حدیث جیسی ہے۔

بَابُ ۱۷۵ بَسْطِ الْحَآئِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

باب: حائضہ کا مسجد میں چٹائی بچھانا

۲۷۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَاْسَهٗ فِيْ حِجْرِ اِحْدَانَا فَيَتْلُوا الْقُرْاٰنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُوْمُ اِحْدَانَا بِالْخُمْرَةِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَآئِضٌ۔

۲۷۶: حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں رکھ کر قرآن کریم پڑھتے اور وہ بیوی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ) حالت حیض میں ہوتی۔

بَابُ ۱۷۶ فِي الَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَرَاْسُهٗ فِيْ حِجْرِ امْرَاَتِهٖ وَهِيَ حَآئِضٌ

باب: اگر کوئی شخص اپنی حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوت قرآن کرے؟

۲۷۷: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَاْسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حِجْرِ اِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْاٰنَ۔

۲۷۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہم لوگوں میں سے کسی کی گود میں ہوتا اور وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت قرآن فرماتے۔

بَابُ ۱۷۷ غَسْلِ الْحَآئِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا

باب: جس خاتون کو حیض آرہا ہو اس کو شوہر کا سر دھونا کیسا ہے؟

۲۷۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُوْمِئُ اِلَيَّ رَاْسَهٗ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهٗ وَاَنَا حَآئِضٌ۔

۲۷۸: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میری جانب جھکا دیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت اعتکاف میں ہوتے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر دھوتی اور میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

۲۷۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَذَكَرَ اٰخَرُ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ k قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ

۲۷۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر کی طرف نکالتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حالت اعتکاف میں ہوتے میں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھوتی حالانکہ مجھ کو حیض آرہا ہوتا

مُجَاوِرٌ فَاغْسِلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

تھا۔

۲۸۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا حَائِضٌ۔

۲۸۰: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو کنگھی کیا کرتی تھی حالانکہ اس وقت مجھ کو حیض آ رہا ہوتا تھا۔

۲۸۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

۲۸۱: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دوسری سند کے ساتھ مذکورہ بالا مضمون منقول ہے۔

بَابُ ۱۷۸ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

باب: جس عورت کو حیض آ رہا ہو اُس کے ساتھ کھانا اور اس کا جھوٹا کھانا پینا

۲۸۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ سَاَلْتُهَا هَلْ تَاْكُلُ الْمَرْاَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُوْنِيْ فَاٰكُلُ مَعَهُ وَاَنَا عَارِكٌ وَكَانَ يَاْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ فَاَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ اَضَعُهُ فَيَاْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِيْ مِنَ الْعَرْقِ وَ يَدْعُوْ بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ قَبْلَ اَنْ يَّشْرَبَ مِنْهُ ثُمَّ اَضَعُهُ فَيَاْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِيْ مِنَ الْقَدَحِ۔

۲۸۲: حضرت ابن شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا کوئی خاتون اپنے شوہر کے ہمراہ حالت حیض میں کھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں وہ کھا سکتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو بلایا کرتے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھاتی اور میں اس وقت حائضہ ہوتی تھی آپ ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے میں پہلے اس حصہ کو چوستی پھر اس کو رکھ دیتی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو چوستے اور اس جگہ منہ مبارک لگاتے کہ جس جگہ میں نے ہڈی کو منہ لگایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی منگواتے اس میں بھی میرا حصہ لگاتے میں پہلے لے کر پیتی۔ پھر رکھ دیتی پھر رکھ دیتی تھی۔ آپ اسکو اٹھا کر پیا کرتے اور آپ پیالے پر اس جگہ پر منہ مبارک لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا۔

۲۸۳: اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوَاضِعِ الَّذِيْ اَشْرَبُ مِنْهُ فَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ سُؤْرِيْ وَاَنَا حَائِضٌ۔

۲۸۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا مُنہ مبارک (برتن میں) اسی جگہ لگاتے کہ جس جگہ پر میں نے منہ لگا کر پیا تھا اور میرا جوٹھا پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نوش فرماتے حالانکہ اس وقت مجھ کو حیض آ رہا ہوتا تھا۔

بَابُ ۱۷۹ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ

باب: جس عورت کو حیض آ رہا ہو اُس کا جوٹھا پانی پینا

۲۸۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

۲۸۴: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو

عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُنَاوِلُنِى الْاِنَآءَ فَاَشْرَبُ مِنْهُ وَاَنَا حَآئِضٌ ثُمَّ اُعْطِيْهِ فَيَتَحَرّٰى مَوْضِعَ فِيْ فَيَضَعُهُ عَلٰى فِيْهِ۔

برتن عنایت فرماتے میں اس برتن سے پانی پیتی اور میں حیض سے ہوتی تھی۔ پھر میں وہ برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتی ' آپ تلاش فرما کر برتن میں اسی جگہ منہ مبارک لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا۔

۲۸۵: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَآئِضٌ وَّاَنَا وِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَآئِضٌ وَّاَنَا وِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ۔

۲۸۵: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں پانی پیتی تھی حالت حیض میں' پھر وہ برتن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کر دیتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ مبارک اس جگہ لگاتے کہ جس جگہ میں نے منہ لگایا تھا اور میں ہڈی حالت حیض ہی میں چوستی۔ پھر وہ ہڈی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ مبارک اسی جگہ لگاتے کہ جہاں پر میں نے منہ لگایا تھا۔

خلاصۃ الباب ☆ مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے واضح ہے کہ جس خاتون کو حیض آ رہا ہو اس کا پسینہ' اس کا جوٹھا' اس کا بچہ ہوا کھانا اور پانی پاک ہے۔ یہی حکم حائضہ (اور جنبی) کے منہ کے لعاب کا ہے۔

بَابُ ۸۰ مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ

باب: حائضہ عورت کو اپنے ساتھ لٹانے سے متعلق احادیث

۲۸۶: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَاِسْحٰقَ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْخَمِيْلَةِ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِيْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيْلَةِ۔

۲۸۶: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ اس دوران مجھ کو حیض آنا شروع ہو گیا تو میں نکل گئی اور اپنے حیض کے کپڑے اٹھا دیئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم کو حیض آیا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹ گئی۔ یعنی چادر میں لیٹ گئی۔

۲۸۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيْتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا

۲۸۷: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک لحاف میں سوتے تھے اور میں حالت حیض میں ہوتی تھی تو اگر میرے جسم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر کچھ لگ جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

طَامِثٌ اَوْ حَائِضٌ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّيْ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَاِنْ اَصَابَهُ مِنِّيْ شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلّٰى فِيْهِ۔

اسی جگہ کو دھو ڈالتے۔ اس سے زیادہ جگہ نہ دھوتے پھر نماز ادا فرماتے۔ اس کے بعد پھر آرام فرماتے۔ پھر اگر کچھ لگ جاتا تو اسی طریقہ سے کرتے۔

خلاصۃ الباب: مراد یہ ہے کہ صرف اسی جگہ کو کہ جس پر خون لگ گیا ہوتا ہے اتنے ہی کپڑے کو دھو ڈالتے۔ اس سے زائد کپڑا یا جگہ نہ دھوتے۔ پھر نماز اسی کپڑے میں ادا فرماتے۔

بَابُ ۱۸۱ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ

باب: حائضہ خاتون کے ساتھ آرام کرنا اوراس کو چھونا

۲۸۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

۲۸۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم خواتین میں سے جب کسی کو حیض آتا تو حکم فرماتے کہ تم تہبند لے لو اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس بیوی کے ساتھ آرام فرماتے' ساتھ سوتے مطلب ہے کہ جماع کے علاوہ تمام کام انجام دیتے۔

۲۸۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

۲۸۹: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے میں سے جو خاتون حائضہ ہوتی اس کو تہبند باندھنے کا حکم فرماتے پھر اس سے مباشرت فرماتے۔ (مفہوم سابقہ روایت میں گذر چکا)

۲۹۰: اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ وَاللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيْبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُوْلُ نَدَبَةَ مَوْلَاةُ مَيْمُوْنَةَ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْاَةَ مِنْ نِسَآئِهِ وَهِيَ حَائِضٌ اِذَا كَانَ عَلَيْهَا اِزَارٌ يَبْلُغُ اَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ مُحْتَجِزَةً بِهٖ۔

۲۹۰: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی سے مباشرت فرماتے اور وہ خاتون حائضہ ہوتی بشرطیکہ ایک خاتون تہہ بند لئے ہوئے ہوتی جو کہ دونوں ران کے آدھے حصہ اور گھٹنوں تک پہنچتی۔ (مطلب یہ ہے کہ ناف سے شروع ہوتی اور آدھی ران یا گھٹنوں تک ہوتی۔) لیث کی روایت میں ہے کہ اس تہہ بند کو وہ خاتون بہت مضبوطی سے باندھتی تھی۔

بَابُ ۱۸۲ تَاوِيْلِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ

باب: ارشادِ باری تعالیٰ: ﴿وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ﴾ کا مفہوم

۲۹۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

۲۹۱: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں میں سے جس وقت کسی خاتون کو حیض آتا تو اس کو وہ اپنے ساتھ نہ کھلاتے

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُوَاكِلُوْهُنَّ وَلَمْ يُشَارِبُوْهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلُوْا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى الْاٰيَةَ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّوَاكِلُوْهُنَّ وَيُشَارِبُوْهُنَّ وَيُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ وَاَنْ يَّصْنَعُوْا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَاخَلَا الْجِمَاعَ۔

بَابُ ۱۸۳ مَا يَجِبُ عَلٰى مَنْ اَتٰى حَلِيْلَتَهٗ فِيْ حَالِ حَيْضَتِهَا بَعْدَ عِلْمِهٖ بِنَهْيِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَنْ وَطْئِهَا

۲۹۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَاْتِي امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْبِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔

بَابُ ۱۸۴ مَا تَفْعَلُ الْمُحْرِمَةُ اِذَا حَاضَتْ

۲۹۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كَانَ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ مَالَكِ اَنَفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ

نہ اس کو ساتھ پانی پلاتے۔ نہ ایک مکان میں اس کے ہمراہ رہتے۔ صحابہ کرامؓ نے اس سے متعلق دریافت فرمایا اس پر خداوند قدوس نے آیت کریمہ: ﴿وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ﴾ نازل فرمائی۔ (اس آیت کریمہ کا مفہوم یہ ہے کہ لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ فرما دیں کہ حیض ایک ناپاکی ہے تو تم لوگ خواتین سے حالتِ حیض میں علیحدہ رہو' پھر رسول کریم ﷺ نے حضرات صحابہ کرام کو حکم فرمایا کہ وہ عورتوں کو حالت حیض میں بھی ساتھ کھلائیں' پلائیں اور ایک مکان میں ساتھ رہیں اور علاوہ ہم بستری کے تمام کام کریں۔

باب: نہی خداوندی اور ممانعت کے علم کے باوجود جو شخص بیوی سے حالتِ حیض میں ہمبستری کر لے' اُس کا کیا کفارہ ہے؟

۲۹۲: حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کے بارے میں کہ جو اپنی حائضہ بیوی سے ہم بستری کرے کہ وہ ایک دینار صدقہ ادا کرے۔

باب: جو خاتون احرام باندھے اور اس کو حیض شروع ہو جائے؟

۲۹۳: حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم ﷺ کے ہمراہ حج کے واسطے نکلے' حج کے ارادہ سے۔ پس جس وقت مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آ گیا اور رسول کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں اس وقت رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تم کو کیا ہو گیا ہے؟ کیا تم کو حیض آنے لگا؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تو وہ شے ہے جو کہ (تقدیر میں) لکھ دی گئی ہے خداوند قدوس کی طرف سے آدمؑ کی صاحبزادیوں کے واسطے۔ اب تم وہ تمام کام انجام دو جو کہ حاجی

نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ۔

لوگ انجام دیتے ہیں۔ لیکن تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا (باقی کام حیض سے پاکی کے بعد انجام دینا)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوںؓ کی جانب سے ایک گائے کی قربانی کی۔

بَابُ ۱۸۵ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ؟

۲۹۴: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي ثُمَّ أَهِلِّي۔

باب: نفاس والی خواتین احرام کیسے باندھیں؟

۲۹۴: حضرت جعفر صادق سے روایت ہے کہ مجھ سے میرے والد ماجد نے نقل فرمایا کہ ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طریقہ سے فریضہ حج انجام دیا؟ انہوں نے بیان فرمایا: آپ (مدینہ منورہ سے حج کرنے کے واسطے روانہ ہوئے) جس وقت ماہ ذوالقعدہ کے صرف پانچ دن بقایا رہ گئے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ذوالحلیفہ میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نامی لڑکے کی ولادت ہوگئی۔ انہوں نے کسی کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھیجا کہ اب مجھ کو کیا کرنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم غسل کر لو اور لنگوٹ کس لو۔ اس کے بعد لبیک پکارا۔

بَابُ ۱۸۶ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

۲۹۵: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتُ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ۔

باب: اگر کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

۲۹۵: حضرت اُم قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو ایک چپٹی لکڑی کی نوک سے کھرچ ڈالو اور اس کو تم بیری کے پتے اور پانی سے دھو ڈالو۔

۲۹۶: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُونُ فِي حَجْرِهَا أَنَّ

۲۹۶: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا کہ اگر حیض کا خون کپڑے میں [illegible] تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو کھرچ دو

امْرَاَةٌ اسْتَفْتَتِ النَّبِیَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَیْضِ یُصِیْبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّیْهِ ثُمَّ اقْرُصِیْهِ بِالْمَآءِ ثُمَّ انْضَحِیْهِ وَصَلِّیْ فِیْهِ۔

پھر تم اس کو مل کر پانی سے دھوڈالو اور تم پھر اس سے نماز ادا کرو۔

منی پاک ہے یا ناپاک:

مذکورہ بالا حدیث سے واضح ہے کہ ناپاکی کو پانی سے ہی دھونا اور صاف کرنا ضروری ہے اور اگر کوئی شخص ناپاکی کو سرکہ وغیرہ سے دھوئے تو اس سے پاکی حاصل نہ ہوگی اور منی سے متعلق اصل مسئلہ یہ ہے کہ حضرت امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں کہ منی ناپاک ہے اور دوسری نجاست کی طرح اس کو پاک کرنا ضروری ہے اور منی ایک فضلہ ہے امام صاحبؒ کی دلیل آیت کریمہ: ﴿اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ﴾ (المرسلت: ۲۰) ''کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے نہیں بنایا ہے؟'' اور یہ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معمول مبارک سے بھی دلیل ہے کہ آپؐ نے کبھی ایسا نہیں کیا کہ بغیر دھوئے یا بغیر صاف کئے نماز ادا فرمائی ہو۔ بلکہ اس کو پاک صاف کرنے کے بعد ہی آپؐ نے نماز ادا فرمائی ہے۔ البتہ امام صاحبؒ فرماتے ہیں کہ اگر منی خشک ہو تو وہ رگڑنے سے پاک ہو جائے گی۔ لیکن آج کل عام طور سے منی رقیق اور پتلی ہوتی ہے اس وجہ سے احناف کا قول ہے کہ منی بغیر دھوئے ہوئے پاک نہ ہوگی۔ اس کو صرف رگڑ دینا کافی نہیں ہے اور حضرت امام شافعیؒ منی کی طہارت کے قائل ہیں۔ "وقد یستدل به علی عدم طهارة المنی قال الحافظ فی الفتح لیس بین حدیث الغسل وانوك۔ تعارض لان الجمع بینهما واضح علی القول بطهارة المنی بانه یعمل الغسل علی الاستحباب للتنظیف لا علی الوجوب" (زهر الربی علی حاشیه النسائی ص: ۳۳)

بَابُ ۱۸۷ الْمَنِیِّ یُصِیْبُ الثَّوْبَ

باب: منی کپڑے میں لگ جانے کا حکم

۲۹۷: اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ سُوَیْدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ عَنْ حُدَیْجٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ حَبِیْبَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُصَلِّیْ فِی الثَّوْبِ الَّذِیْ كَانَ یُجَامِعُ فِیْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ یَرَفِیْهِ اَذًی۔

۲۹۷: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کپڑے میں نماز ادا فرماتے تھے جس کپڑے کو پہن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم بستری فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑے میں ناپاکی نہ محسوس ہوتی تھی۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑے میں ناپاکی محسوس ہوتی تو کپڑا پاک فرما کر یا کپڑے تبدیل فرما کر نماز ادا فرماتے تھے۔

بَابُ ۱۸۸ غَسْلِ الْمَنِیِّ مِنَ الثَّوْبِ

باب: کپڑے پر سے منی دھونے کا حکم

۲۹۸: اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ

۲۹۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاِنَّ بُقَعَ الْمَآءِ لَفِيْ ثَوْبِهٖ۔

کے کپڑے مبارک سے میں منی دھویا کرتی تھی۔ پھر آپ ﷺ نماز ادافرمانے کیلئے تشریف لے جاتے اور پانی کے نشان آپ ﷺ کے کپڑوں میں ہوا کرتے تھے۔

بَابُ ۸۹ فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

باب: کپڑے سے منی کے کھرچنے سے متعلق

۲۹۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ وَقَالَتْ مَرَّةً اُخْرَى الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۹۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول کریم ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔ (مطلب یہ ہے کہ منی کو میں پانی سے نہیں دھوتی تھی)

منی کو کھرچنا:

اس حدیث سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ منی کا دھونا ضروری نہیں ہے بلکہ کھرچنا کافی ہے لیکن دراصل یہ اس زمانہ سے متعلق ہے کہ جبکہ منی خشک اور گاڑھی ہوا کرتی تھی لیکن آج کے دور میں منی پتلی اور رقیق ہوتی ہے اس وجہ سے اس کو دھونے کا ہی حکم ہے۔ تفصیل حدیث سابق میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

۳۰۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ اَخْبَرَنِيْ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحٰرِثِ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَمَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اَفْرُكَهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

۳۰۰: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ البتہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر جب منی دیکھتی تو منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

۳۰۱: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُهٗ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ ﷺ۔

۳۰۱: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں درحقیقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کھرچ دیا کرتی تھی۔

۳۰۲: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَرَاهُ فِيْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَحُكُّهٗ۔

۳۰۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے روایت ہے کہ درحقیقت میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی مل دیا کرتی تھی۔

۳۰۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا اَفْرُكُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

۳۰۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں خود جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو مل دیا کرتی تھی (یعنی کھرچ کر یا مسل کر صاف کر دیتی تھی)۔

منی کھرچنے سے متعلق:

حاصل حدیث یہ ہے کہ منی چونکہ گاڑھی اور خشک ہے تو کھرچنے سے صاف ہو جاتی تھی۔ مزید تفصیل گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہے۔

۳۰۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَجِدُهُ فِيْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَحُتُّهُ مِنْهُ۔

۳۰۴: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے میں منی جب دیکھتی تھی تو اس کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

بَابُ ۱۹۰ بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِيْ لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ

باب: کھانا' نہ کھانے والے بچہ کے پیشاب کا حکم

۳۰۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّهَا صَغِيْرٍ لَّمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔

۳۰۵: حضرت اُمّ قیس رضی اللہ عنہا بنت محصن سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک چھوٹے بچہ کو لے کر جو کہ ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا' خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کو گود میں بٹھلایا۔ اس لڑکے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر پیشاب کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگا کر اس پر پانی چھڑک دیا اس کو نہیں دھویا۔

۳۰۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَآءٍ فَاَتْبَعَهُ اِيَّاهُ۔

۳۰۶: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک لڑکا حاضر ہوا اس لڑکے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیشاب کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پر پانی بہا دیا۔

بچہ کے پیشاب کا حکم:

مذکورہ حدیث شریف سے حضرات شوافع نے استدلال فرمایا ہے کہ جو بچہ ابھی غذا نہ کھا رہا ہو بلکہ صرف ماں کا دودھ پی رہا ہو اگر وہ پیشاب کر دے تو اس جگہ اس قدر پانی بہانا کافی ہے کہ جو پیشاب پر حاوی ہو سکے لیکن احناف کا قول ہے کہ جس طریقہ سے دوسری نجاسات کے ازالہ کا حکم ہے اسی طرح سے پیشاب کے زائل کرنے کا حکم ہے اور حنفیہ کی دلیل بخاری و مسلم وغیرہ میں مذکورہ احادیث شریفہ ہیں کہ جن میں پیشاب کے قطرات سے نہ بچنے پر عذاب قبر اور دیگر وعید مذکور ہیں۔ صحیح بخاری کی حدیث ہے: ((الستنزھو عن البول فان عذاب القبر مزاد کما قال علیه السلام)) البتہ لڑکے اور لڑکی کے پیشاب میں معمولی فرق ہے وہ یہ ہے کہ لڑکی کے پیشاب کا مخرج تنگ ہوتا ہے اور وہ پھیل کر چھنتا ہے اس وجہ سے اس کو زیادہ شدت سے دھونا

ضروری ہے اور لڑکے کے پیشاب میں (جو کہ دودھ پی رہا ہو) اس سے کم شدت ہے لیکن دھونا اس کو بھی ضروری ہے تفصیل شروحاتِ حدیث میں ملاحظہ فرمائیں۔

بَابُ ۹۱ بَوْلِ الْجَارِيَةِ

۳۰۷: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوالسَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔

باب: لڑکی کے پیشاب سے متعلق

۳۰۷: حضرت ابوسمح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کپڑا' لڑکی کے پیشاب سے دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی کا چھینٹا دیا جائے۔

بَابُ ۹۲ بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

۳۰۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اُنَاسًا اَوْرِجَالًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوْا بِالْاِسْلَامِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ اَهْلَ رِيْفٍ وَاسْتَوْخَمُوْا الْمَدِيْنَةَ فَاَمَرَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا فِيْهَا فَيَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَ اَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوْا وَكَانُوْا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوْا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِيْ اٰثَارِهِمْ فَاُتِيَ بِهِمْ فَسَمَرُوْا اَعْيُنَهُمْ وَقَطَّعُوْا اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تَرَكُوْا فِي الْحَرَّةِ عَلٰى حَالِهِمْ حَتّٰى مَاتُوْا۔

باب: جن جانوروں کا گوشت حلال ہے ان کے پیشاب کا حکم

۳۰۸: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (قبیلہ) عکل کے چند لوگ ایک روز خدمت نبوی میں حاضر ہوئے اور ان لوگوں نے زبان سے اسلام قبول کر لیا پھر عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہؐ! ہم لوگ جانور والے لوگ ہیں (ہمارا گذر اوقات دودھ ہی پر ہے) اور ہم کاشت کار لوگ نہیں ہیں اور ان کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا' موافق نہیں آئی ہے۔ رسول کریمؐ نے ان کے واسطے کئی اونٹ اور ایک چرواہے کا حکم دیا اور ان لوگوں سے کہا کہ تم لوگ مدینہ منورہ سے باہر جا کر رہو اور ان جانوروں کا دودھ اور پیشاب پی لیا کرو اور باہر جا کر رہو۔ جب وہ لوگ صحت یاب ہو گئے اور وہ لوگ قبیلہ حرہ کے ایک جانب تھے تو وہ لوگ کافر بن گئے اور اسلام قبول کر کے مرتد ہو گئے۔ وہ لوگ نبیؐ کے چرواہے کو قتل کر کے اور اونٹوں کو لے کر فرار ہو گئے۔ جس وقت یہ خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوئی تو آپؐ نے تلاش کرنے والے لوگوں کو ان کے پیچھے بھیجا۔ وہ لوگ ان کو پکڑ کر لے آئے تو ان کی آنکھیں (سلائی سے) پھوڑ دی گئیں اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے۔ پھر آپؐ نے ان لوگوں کو اسی جگہ مقام حرہ میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ لوگ تڑپ' تڑپ کر مر گئے۔

۳۰۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِالرَّحِیْمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ اَعْرَابٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَاَسْلَمُوْا فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَةَ حَتّٰی اصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُوْنُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی لِقَاحٍ لَهٗ وَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا حَتّٰی صَحُّوْا فَقَتَلُوْا رَاعِیَهَا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ فِیْ طَلَبِهِمْ فَاُتِیَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْیُنَهُمْ قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُالْمَلِكِ لِاَنَسٍ وَهُوَ یُحَدِّثُهٗ هٰذَا الْحَدِیْثَ بِكُفْرٍ اَمْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَنَسٍ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ غَیْرَ طَلْحَةَ وَالصَّوَابُ عِنْدِیْ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ یَحْیٰی عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلٌ۔

۳۰۹: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چند لوگ قبیلہ عرینہ کے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور ان لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ ان لوگوں کو مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی۔ ان کے (چہروں کے رنگ) پیلے پڑ گئے اور ان کے پیٹ اوپر کو چڑھ گئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو دودھ دینے والی اونٹنی دے کر حکم فرمایا کہ تم لوگ اس اونٹنی کا دودھ اور پیشاب (بطور علاج) پی لو۔ ان لوگوں نے اسی طریقہ سے کیا حتیٰ کہ وہ لوگ مرض سے شفا پا گئے۔ تو وہ لوگوں چرواہوں کو قتل کر کے اونٹ ہانک کر ساتھ لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی تلاش میں آدمی دوڑائے اور ان کو پکڑ کر لانے کا حکم فرمایا۔ وہ لوگ گرفتار ہو کر آئے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں چلائی گئیں۔ عبدالملک بن مروان جو کہ اس وقت اہلِ اسلام کا امیر اور حاکم تھا' انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سزا ان لوگوں کے کفر قبول کرنے (یا مرتد ہونے) کی وجہ سے دی یا ان کے جرم کی وجہ سے دی؟ انس رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا: کفر کی وجہ سے سزا دی۔

پیشاب کا استعمال:

واضح رہے کہ پیشاب کے استعمال کی کسی بھی طرح سے اجازت نہیں ہے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خاص وجہ سے ان کو پیشاب کے استعمال کی اجازت دی جو کہ بعد کے حکم سے منسوخ ہے اور ان لوگوں کو حکم قتل کرنے کا دیا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس قبیلہ کے افراد نے پہلے تو چرواہے کو قتل کیا اور پھر اونٹ ہانک کر لے گئے اور پھر وہ لوگ مرتد ہو گئے اور ظاہر ہے کہ مرتد کی سزا اسلام میں قتل ہی ہے۔

بَابُ ۹۳ فَرْثِ مَا یُؤْكَلُ لَحْمُهٗ یُصِیْبُ الثَّوْبَ

باب: حلال جانور کا پاخانہ اگر کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

۳۱۰: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیْمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِیْ ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ قَالَ

۳۱۰: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے نزدیک نماز ادا فرما رہے تھے اور ایک جماعت قبیلہ قریش کے افراد کی بیٹھی ہوئی تھی ان لوگوں نے ایک اونٹ ذبح کیا تھا ان

حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ فِیْ بَیْتِ الْمَالِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عِنْدَ الْبَیْتِ وَمَلَاءٌ مِنْ قُرَیْشٍ جُلُوْسٌ وَقَدْ نَحَرُوْا جَزُوْرًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ اَیُّکُمْ یَاْخُذُ هٰذَا الْفَرْثَ بِدَمِهٖ ثُمَّ یُمْهِلُهٗ حَتّٰی یَضَعَ وَجْهَهٗ سَاجِدًا فَیَضَعُهٗ یَعْنِیْ عَلٰی ظَهْرِهٖ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ فَانْبَعَثَ اَشْقَاهَا فَاَخَذَ الْفَرْثَ فَذَهَبَ بِهٖ ثُمَّ اَمْهَلَهٗ فَلَمَّا خَرَّسَاجِدًا وَضَعَهٗ عَلٰی ظَهْرِهٖ فَاُخْبِرَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهِیَ جَارِیَةٌ فَجَآءَ تْ تَسْعٰی فَاَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِقُرَیْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ بِاَبِیْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَّشَیْبَةَ بْنِ رَبِیْعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِیْعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ اَبِیْ مُعَیْطٍ حَتّٰی عَدَّسَبْعَةً مِّنْ قُرَیْشٍ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ فَوَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْهِ الْکِتَابَ لَقَدْ رَاَیْتُهُمْ صَرْعٰی یَوْمَ بَدْرٍ فِیْ قَلِیْبٍ وَّاحِدٍ۔

لوگوں میں سے کسی شخص نے کہا تم لوگوں میں سے کون شخص ایسا ہے جو کہ اس ناپاک کو یعنی اونٹ کی اوجھ کو لے کر کھڑا رہے جس وقت یہ شخص (ﷺ) سجدہ کریں تو یہ گندگی آپ ﷺ کی پشت پر رکھ دے۔ ان لوگوں میں ایک بدنصیب انسان کھڑا ہوا اور وہ شخص گندگی لے کر کھڑا رہا جس وقت آپ ﷺ سجدہ میں گئے تو اس بدنصیب شخص نے وہ گندگی آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ یہ حضرت فاطمہ زہرا ؓ کو جو کہ اس وقت (نابالغ) لڑکی تھیں وہ بھاگی ہوئی آئیں اور آپ ﷺ کی پشت مبارک سے وہ گندگی اٹھائی۔ جس وقت آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو فرمایا: اے خدا تو قریش کو سمجھ لے۔ یہ جملہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: اے خدا تو ابوجہل بن ہشام اور شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ابی معیط اسی طرح سات قریش کے قبیلہ کا نام لے کر آپ ﷺ نے بد دعا فرمائی۔ عبداللہ ؓ نے نقل کیا کہ اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ ﷺ پر قرآن کریم نازل فرمایا ہے میں نے ان لوگوں کو غزوۂ بدر کے دن ایک اندھے کنوئیں کے اندر گرا ہوا پایا (یعنی ان لوگوں کو دنیا ہی میں سخت ترین سزا مل گئی)۔

۱۹۴: اَلْبُزَاقُ یُصِیْبُ الثَّوْبَ

باب: اگر تھوک کپڑے کو لگ جائے تو اس کا حکم

۳۱۱: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهٖ فَبَصَقَ فِیْهِ فَرَدَّ بَعْضَهٗ عَلٰی بَعْضٍ۔

۳۱۱: حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کے ایک کونہ میں تھوک کر اس کو اس سے مل دیا۔

۳۱۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلَا یَبْزُقْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلَا عَنْ یَّمِیْنِهٖ وَلٰکِنْ عَنْ یَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ وَاِلَّا فَبَزَقَ النَّبِیُّ ﷺ هٰکَذَا فِیْ ثَوْبِهٖ وَدَلَکَهٗ۔

۳۱۲: حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے سامنے کی طرف نہ تھوکے نہ تو دائیں جانب اور نہ ہی بائیں جانب بلکہ نیچے کی طرف پاؤں کی طرف تھوکے ورنہ تو جس طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھوکا کرتے تھے تو اس طرح سے تھوک دے یعنی اپنے کپڑے میں تھوکے اور اس کو مل دے۔

قبلہ کی طرف تھوکنا:

سامنے چونکہ قبلہ ہوتا ہے اس لئے سامنے کی طرف تھوکنا منع ہے چاہے نماز پڑھ رہا ہو یا نماز نہ پڑھ رہا ہو قبلہ سامنے یا جس رخ پر خارج میں پڑ رہا ہو اس کی جانب تھوکنا منع ہے۔ حدیث شریف میں اس کی سخت وعید بیان فرمائی گئی ہے باقی اگر نماز میں تھوکنے کی ضرورت پیش آ گئی تو پاؤں کی جانب تھوکنا چاہیے۔

اگر مسجد میں قالین وغیرہ بچھا ہو جیسا کہ آج کل عام رواج ہے تو یہ ضروری ہے کہ Tissue، چادر کے کونے یا رومال میں تھوکا جائے۔ مزید تفصیل ادارہ ہذا ہی کی شائع کردہ کتاب ''سنن ابوداؤد'' میں ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔

بَابُ ۱۹۵ ابْدَءِ التَّيَمُّمِ

۳۱۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَآءِ اَوْذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِّيْ فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهٖ وَاَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَآءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَآءٌ فَاَتَى النَّاسُ اَبَابَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالُوْا اَلَا تَرٰى مَا صَنَعَتْ عَآئِشَةُ اَقَامَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَآءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَآءٌ فَجَآءَ اَبُوْبَكْرٍ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَاْسَهٗ عَلٰى فَخِذِيْ قَدْنَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَآءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَآءٌ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَعَاتَبَنِيْ اَبُوْبَكْرٍ وَّ قَالَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهٖ فِيْ خَاصِرَتِيْ فَمَا مَنَعَنِيْ مِنَ التَّحَرُّكِ اِلَّا مَكَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِيْ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَصْبَحَ عَلٰى غَيْرِ مَآءٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَا هِيَ

باب: تیمّم کے شروع ہونے سے متعلق

۳۱۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں نکلے اور ہم جس وقت مقام بیداء یا ذات الجیش میں پہنچ گئے تو میرا گلے کا ہار ٹوٹ کر گر گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو تلاش فرمانے کیلئے رک گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دوسرے لوگ بھی ٹھہر گئے۔ لیکن وہاں پر پانی موجود نہ تھا اور نہ ہی لوگوں کے ہمراہ پانی تھا۔ چنانچہ لوگ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ آپ دیکھ لیں کہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کیا کارنامہ انجام دیا؟ (یعنی ہار گم کر دیا) اور انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی ایک ایسی جگہ ٹھہرا دیا جہاں پر پانی تک نہیں ہے اور نہ ساتھیوں کے ساتھ پانی ہے۔ یہ بات سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری ران پر سر رکھ کر سو گئے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور دیگر حضرات کو ایک ایسی جگہ روک دیا (یعنی ٹھہرنے پر مجبور کیا) کہ جس جگہ نہ تو پانی ہے اور نہ ہی ساتھیوں کے ساتھ پانی ہے اور یہ فرما کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مجھ پر ناراض ہو گئے اور میری کمر میں (لکڑی وغیرہ سے) ٹھونک مارنے لگے اور میرے اوپر ناراض ہو گئے لیکن میں اپنی جگہ سے نہیں ہلی صرف اسی وجہ سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ران پر تھا۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح سے آرام فرما رہے) اور سوتے رہے جس وقت آپ صبح کے وقت بیدار ہوئے تو وہاں پر پانی موجود نہ تھا۔

بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا اٰلَ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيْرَ الَّذِیْ كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهٗ۔

چنانچہ پانی نہ ہونے کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بعض حضرات نے بغیر وضو کے ہی نماز پڑھ لی اس پر خداوند قدوس نے آیت تیمم نازل فرمائی۔ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تمہاری پہلی ہی برکت نہیں ہے اے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر کے لوگو! عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے بعد ہم نے اپنا اونٹ اٹھایا کہ جس پر میں سوار تھی تو پھر میرا ہار اس کے نیچے سے مل گیا۔

اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت:

تیمم امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے سابقہ امتوں کو یہ عظیم انعام حاصل نہیں تھا جیسا کہ ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے: ((جعلت لی الارض مسجدا وطهورًا)) یعنی میرے واسطے تمام روئے زمین مسجد اور پاک جگہ بنائی گئی ہے اور تیمم کے باب میں حضرت امام ابوحنیفہؒ کا مذہب یہ ہے کہ تیمم کرنے کے لئے ہاتھوں کو دو مرتبہ مٹی یا پتھر پر مارنا ضروری ہے۔ حضرت امام شافعیؒ نے بھی یہی فرمایا ہے اور ان دونوں ائمہ نے یہی فرمایا ہے کہ تیمم کہنی تک ہوگا اور اس کے بغیر جائز نہیں ہے۔ البتہ اہل ظواہر، امام زھری اور حضرت سعید بن المسیبؒ وغیرہ تیمم کو ایک ہی مرتبہ زمین یا پتھر پر ہاتھ مارنے کو کافی فرماتے ہیں یہ آخر الذکر حضرات کندھوں یا بغلوں تک تیمم کرنے کو ضروری فرماتے ہیں اور مذکورہ بالا حدیث میں غزوۂ بنی المصطلق کا تذکرہ ہے کہ جس جگہ یہ واقعہ پیش آیا اس غزوہ کو غزوۂ مریسیع بھی کہتے ہیں۔ اسی غزوہ میں تیمم سے متعلق آیت کریمہ: ﴿ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا﴾ نازل ہوئی اور مذکورہ بالا حدیث ۳۱۳ کے بارے میں حضرت امام نوویؒ فرماتے ہیں: اس وقت چونکہ پانی دور دور تک موجود نہ تھا اس وجہ سے آپؐ نے تیمم فرمایا کیونکہ پانی کے ہوتے ہوئے تیمم کرنا درست نہیں ہے اور اگر پانی موجود ہے لیکن انسان اس کے استعمال پر قادر نہیں ہے تو جب بھی تیمم درست ہوگا جیسے کہ مثلاً کوئی شخص سمندری سفر کر رہا ہے اور اتفاق سے بحری جہاز میں پانی نہیں مل رہا ہے اور قریب میں کوئی پورٹ بھی ایسی نہیں کہ جہاں جہاز ٹھہر سکے اور پانی مل سکے تو وہاں پر تیمم درست ہے اور حضرت امام ابوحنیفہؒ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر نمازِ جنازہ یا نمازِ عیدین کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو اور اس قدر وقت نہ ہو کہ وضو کر سکے تو تیمم درست ہے اور تیمم کی جگہ درست ہے اس کی تفصیلی بحث شروحات حدیث میں موجود ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ دیوار سے بھی تیمم کرنا درست ہے جبکہ اس پر غبار موجود ہو اور تیمم کے درست ہونے کے لئے زمین کی جنس سے اس شے کا ہونا ضروری ہے کہ جس سے تیمم کر رہا ہے۔ اس مسئلہ میں صاحب زہر الربی تحریر فرماتے ہیں: "اعلم ان العلماء اختلفوا کیفیه التیمم خدمت ابو حنیفه ومالك والشافعی فی قول اصحابهم الا بنی ضربة للوجه وفربه للیدین الی المرفقین۔ الا ان قال وذهب کالواحد اصل الحدیث الی حدیث منها لزم الرجوع فی ذالك الکتاب وهو ضربتین ضربة للوجه وضبرة للیدین الی المرفقین قیاسا علی الوضوء الخ" (زیر الربی اعلی حاشیه النسائی ص: ۳۵)۔

نوٹ: مزید تفصیل ادارہ مذکورہ (مکتبۃ العلم) ہی کی کتاب ''مدلل بہشتی زیور ص: ۶۵'' میں ملاحظہ فرمائیں۔ مصنف مولانا اشرف علی تھانویؒ۔

بَابُ ۱۹۶ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ

۳۱۴: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ اَقْبَلْتُ اَنَا وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اَبِىْ جَهْيمِ ابْنِ الْحٰرِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيِّ فَقَالَ اَبُوْجُهَيْمٍ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ الْجُمَلِ وَلَقِيَهٗ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

باب: سفر کے بغیر تیمّم

۳۱۴: حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام تھے اور حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ جو کہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے دونوں کے دونوں حضرت ابوجہیم بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیر جمل (جگہ کا نام) تشریف لائے کہ راستہ میں ایک شخص ملا اس شخص نے سلام کیا تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیوار کے نزدیک تشریف لائے اور چہرہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح فرمایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا۔

سلام سے متعلق ایک ادب:

مذکورہ بالا حدیث سے واضح ہے کہ جو شخص پیشاب' پاخانہ یا استنجا میں مشغول ہو اس کو سلام نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی اس کے ذمہ سلام کا جواب دینا ہے۔

بَابُ ۱۹۷ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ

۳۱۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلاً اَتٰى عُمَرَ فَقَالَ اِنِّىْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَآءَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَمَا تَذْكُرُ اِذْاَنَا وَاَنْتَ فِىْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَآءَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ فَضَرَبَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا

باب: مقیم ہونے کی حالت میں تیمّم

۳۱۵: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے دریافت کیا کہ مجھ کو جنابت کی حالت لاحق ہوگئی ہے اور پانی غسل کیلئے نہ مل سکا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نماز نہ پڑھو (یعنی نماز اس صورت میں قضا کر دو) جس وقت پانی مل جائے تو تم اس وقت غسل کر کے نماز ادا کر لینا۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! کیا آپ کو یہ بات نہیں یاد ہے کہ جس وقت میں اور آپ دونوں ایک لشکر میں تھے اور ہم کو حالتِ جنابت ہوگئی تھی اور ہم کو پانی نہیں مل سکا تھا اور آپ نے نماز ہی نہیں پڑھی تھی اور میں نے مقام مٹی میں پہنچ کر نماز ادا کی تھی۔ ہم لوگ جس وقت خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ وَسَلَمَةُ شَكَّ لَا يَدْرِيْ فِيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اَوْ اِلَى الْكَفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيْكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

فرمایا: (تم کو مٹی میں لوٹ مارنا ضروری نہیں تھا) تم کو کافی تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان میں پھونک ماری اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرۂ مبارک اور دونوں ہاتھ کو منہ اور ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر پھیرا۔ سلمہ نے شک کیا ہے ہاتھوں کا مسح دونوں پہونچوں تک یا دونوں کہنی تک (پھیرا) یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم نے نقل کیا ہے اس کو ہم تمہارے ہی سپرد کرتے ہیں۔

۳۱۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِبْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ اَجْنَبْتُ وَاَنَا فِي الْاِبِلِ فَلَمْ اَجِدْ مَآءً فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرْتُهٗ بِذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَجْزِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ التَّيَمُّمُ۔

۳۱۶: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو غسل کی ضرورت پیش آئی اور میں اونٹوں میں مشغول تھا تو مجھے پانی نہیں ملا میں مٹی میں اس طرح سے (تیمم کرنے کی نیت سے) لوٹ پوٹ ہوا کہ جس طریقہ سے جانور مٹی میں لوٹ پوٹ ہوتا ہے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے واسطے تیمم کرنا کافی تھا۔

جنبی کے لئے تیمم:

زیادہ تر علماء اور حضرات محدثین کی یہی رائے ہے کہ جس شخص کو جنابت کی حاجت لاحق ہو جائے اور اس کو پانی نہ مل سکے یا وہ پانی پر قادر نہ ہو تو بدرجہ مجبوری اس کے واسطے بھی تیمم درست ہے جس طریقہ سے وضو والے کے لئے تیمم درست ہے اس طریقہ سے جنبی کے لئے بھی درست ہے اور مذکورہ بالا حدیث سے جنبی کے لئے تیمم کا کافی ہونا ثابت ہے اگر چہ حضرت عمرؓ نے جنبی کے لئے تیمم کو درست نہیں فرمایا مگر حضرت عمار بن یاسرؓ نے اپنا واقعہ یاد دلایا کہ جس کی تفصیل مذکورہ حدیث میں ہے۔ شروحات حدیث میں اس مسئلہ کی کافی تفصیل ہے اردو میں درس ترمذی جلد اوّل اور تقریر ترمذی جلد اوّل از حضرت شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ ص ۲۴۰ تا ۲۴۲ پر اس مسئلہ کی کافی تفصیل ہے۔

بَابُ ۹۸التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ

باب: سفر میں تیمم کرنا

۳۱۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ عَرَّسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِاُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهٗ عَآئِشَةُ زَوْجَتُهٗ فَانْقَطَعَ عِقْدُهَا مِنْ جَزْعِ ظِفَارٍ فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَآءَ عِقْدِهَا ذٰلِكَ حَتّٰى اَضَآءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَآءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا

۳۱۷: حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات میں مقام اولات الجیش میں پہنچے اور ٹھہرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا تھیں اور ان کا گلوبند ملک یمن کے موتی کے نگ کا تھا جو کہ (علاقہ) ظفار کے نگوں کا تھا وہ ٹوٹ کر گر گیا۔ لوگ اس گلوبند کی تلاش کرنے میں مشغول ہو گئے لوگوں کے پاس پانی تک موجود نہ تھا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا

أَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتَ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ رُخْصَةَ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَضَرَبُوْا بِأَيْدِيْهِمُ الْأَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوْا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوْا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُوْنِ أَيْدِيْهِمْ إِلَى الْآبَاطِ۔

کہ تم نے لوگوں کو ہار تلاش کرنے میں مبتلا کر دیا جبکہ ان کے ساتھ پانی نہیں ہے اور نہ ہی اس جگہ پانی ہے اس پر خداوند قدوس نے مٹی پر تیمم کرنے کی اجازت نازل فرمائی۔ اس وقت مسلمان کھڑے ہو گئے رسول کریمؐ کے ساتھ اور ہاتھ زمین پر مارے پھر ہاتھ اٹھا لئے اور مٹی کو نہیں جھٹکا اور اپنے چہروں اور ہاتھوں اور مونڈھوں پر مسح فرمایا اور اندرونی جانب بغلوں کے اندر تک مسح کرایا۔

بَابُ ١٩٩ الْاِخْتِلَافِ فِيْ كَيْفِيَّةِ التَّيَمُّمِ

باب: کیفیت تیمم میں اختلاف کا بیان

٣١٨: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوْهِنَا وَأَيْدِيْنَا إِلَى الْمَنَاكِبِ۔

٣١٨: حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرۂ مبارک اور ہاتھوں پر اس کے بعد مونڈھوں تک مسح فرمایا۔

بَابُ ٢٠٠ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ

باب: تیمم کا دوسرا طریقہ کہ جس میں ہاتھ مار کر گرد و غبار کا تذکرہ ہے

٣١٩: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ رُبَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ أَمَّا أَنَا فَإِذَا لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ لَمْ أَكُنْ لِأُصَلِّيَ حَتّٰى أَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَتَذْكُرُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَيْثُ كُنْتُ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْإِبِلَ فَتَعْلَمُ أَنَّا أَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ أَمَّا أَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ الصَّعِيْدُ لَكَافِيْكَ وَضَرَبَ

٣١٩: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نزدیک بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے کہا: اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! کبھی ایک ایک' دو دو ماہ تک ہم لوگوں کو پانی (وضو یا غسل کے مطابق) نہیں ملتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ کو نہ پانی ملے تو میں نماز نہ پڑھوں۔ جس وقت تک میں پانی نہ حاصل کر سکوں۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین آپ کو یاد ہے کہ جس وقت میں اور تم' دونوں فلاں فلاں جگہ پر موجود تھے اور ہم اونٹ چراتے تھے تو تم کو معلوم ہے کہ ہم کو غسل کرنے کی ضرورت پیش آئی تھی۔ میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا پھر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے واقعہ عرض کیا۔ آپ ﷺ کو ہنسی آ گئی اور آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو مٹی کافی تھی اور آپ ﷺ نے اپنی دونوں ہتھیلی کو زمین پر مارا پھر ان میں

بِكَفَّيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَ بَعْضَ ذِرَاعِيَهِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَاعَمَّارُ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اَذْكُرْهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

پھونک ماری اور چہرہ پر مسح فرمایا اور کچھ دیر تک کہنیوں تک مسح فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمار رضی اللہ عنہ تم خدا سے ڈرو کہ تم بغیر کسی روک ٹوک کے حدیث نقل کرتے ہو (شاید تم بھول گئے ہو یا تم کو دھوکہ ہو گیا ہے) حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ اگر آپ چاہیں تو میں اس حدیث کو نقل نہ کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں بلکہ تم نقل کرو اس کو ہم تمہارے ہی حوالہ کر دیں گے یعنی تم خود ہی اس پر عمل کرنا ہم اس پر نہیں عمل کریں گے جس وقت تک دوسرے شخص کی گواہی بھی نہ آئے۔

تیمّم سے متعلق ایک بحث:

اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ نعوذ باللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ و حضرت عمار رضی اللہ عنہ پر غلط گوئی کا شک ہو بلکہ کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مزاج میں بہت زیادہ احتیاط تھی اور وہ اسی احتیاط کی وجہ سے ایک شخص کی گواہی کو کافی نہ خیال فرماتے تھے جب تک کہ دوسرا گواہ اس بات کی تصدیق نہ کرتا تو اس وقت تک اس بات کو نہیں تسلیم فرماتے اور خاص طور سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے تیمّم کے بارے میں یہی تھی کہ جنبی شخص کو تیمّم کرنا درست نہیں ہے اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اس بات کے مخالف تھے اور اس کے خلاف دوسری احادیث بھی موجود ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ حضرات فقہاء اور مجتہدین کرام رحمہم اللہ نے تیمّم کے مسئلہ میں حضرت عمرؓ کی رائے گرامی کی طرف نہیں خیال فرمایا اور دیگر مستند احادیث اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اکثریت کے اس کے حق میں ہونے کی بناء پر جنبی کے لئے بھی تیمّم درست فرمایا۔

بَابُ ۲۰۱ نَوْعٌ اٰخَرُ مِّنَ التَّيَمُّمِ

باب: تیمّم کا ایک دوسرا طریقہ

۳۲۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ التَّيَمُّمِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ فَقَالَ عَمَّارٌ اَتَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ هٰكَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِيْ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً۔

۳۲۰: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تیمّم کا مسئلہ دریافت کیا وہ اس مسئلہ کا جواب نہ بتلا سکے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کو یہ بات یاد ہے کہ جس وقت ہم اور تم دونوں ایک لشکر میں تھے اور مجھے غسل کرنے کی ضرورت پیش آئی میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا تھا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو اس طریقہ سے کرنا کافی تھا اور (تیمّم کرنے کیلئے حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے دونوں گھٹنوں پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان پر پھونک ماری اور چہرہ اور دونوں پہونچوں پر ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

۳۲۱: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ

۳۲۱: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَسَمِعَهُ الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ اَجْنَبَ رَجُلٌ فَاَتٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنِّي اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَآءً قَالَ لَا تُصَلِّ قَالَ لَهُ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَاِنِّي تَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِكَفَّيْهِ ضَرْبَةً وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ ذَلَكَ اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ فَقَالَ عُمَرُ شَيْئًا لَا اَدْرِي مَا هُوَ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ لَاحَدَّثْتُهُ وَذَكَرَ شَيْئًا سَلَمَةُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْ اَبِي مَالِكٍ وَزَادَ سَلَمَةُ قَالَ بَلْ نُوَلِّيْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔

غسل کرنے کی ضرورت پیش آ گئی وہ شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور اس نے کہا کہ میں جنبی ہوں اور غسل کرنے کے واسطے مجھ کو پانی نہیں مل سکا تو میں کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم ایسی صورت میں نماز نہ پڑھو۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم کو یہ بات یاد نہیں ہے کہ جس وقت ہم لوگ ایک لشکر میں تھے پھر ہم لوگوں کو غسل کرنے کی ضرورت پیش آ گئی۔ تم نے تو نماز ہی نہ پڑھی تھی لیکن میں نے مٹی میں لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھی تھی۔ پھر میں خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو یہ کرنا بالکل کافی تھا اور حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ نے اپنی ہتھیلی زمین پر ماری پھر اس پر پھونک ماری اس کے بعد دونوں ہاتھ کی ہتھیلی کو ملا ایک کو دوسری سے ملا پھر چہرہ پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ کو معلوم نہیں ہے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چلو کوئی بات نہیں ہے اگر تم لوگوں کی رائے نہیں ہے تو میں اس روایت کو نہ نقل کروں بلکہ جو تم نقل کرو گے وہ تمہارے ذمہ رہے گا۔

بَابُ ۲۰۲ نَوْعٌ اٰخَرُ

باب: ایک اور دوسری قسم کا تیمم

۳۲۲: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اِنِّي اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِالْمَآءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ اَمَّا تَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَآءً فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمَّا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيْهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا اَدْرِي فِيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اَوْ اِلَى الْكَفَّيْنِ قَالَ عُمَرُ

۳۲۲: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: میں جنبی ہوں۔ اگر مجھ کو پانی نہ مل سکا تو میں کیا کروں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نماز نہ ادا کرو۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ کیا تم کو یہ واقعہ یاد نہیں ہے کہ جس وقت میں اور تم' دونوں کے دونوں ایک ہی لشکر میں تھے۔ پھر ہم کو جنابت کی حالت لاحق ہوگئی اور ہم کو پانی نہ مل سکا۔ تم نے تو نماز ادا نہ کی اور میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہو گیا پھر میں نے نماز ادا کی۔ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو اس طرح سے عمل کرنا کافی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (تیمم کی نیت سے) دونوں ہاتھ کو زمین پر مارا پھر ان میں پھونک ماری پھر چہرہ کا مسح فرمایا اور دونوں

تَوَلَّيْتَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُوْلُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهِ وَالذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ مَنْصُوْرٌ مَا تَقُوْلُ فَاِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ اَحَدٌ غَيْرُكَ فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا اَدْرِىْ ذَكَرَ الذِّرَاعَيْنِ اَمْ لَا۔

پہونچوں کا مسح کیا۔ حضرت سلمہ نے اس حدیث کے بارے میں شک کیا اور کہا کہ مجھے یاد نہیں ہے کہ ہاتھوں کا تذکرہ کیا ہو یہ بات یاد نہیں ہے۔

بَابُ ۲۰۳ تَيَمُّمُ الْجُنُبِ

باب: جنبی شخص کو تیمّم کرنا درست ہے

۳۲۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِاللّٰهِ وَاَبِىْ مُوْسٰى فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَاجَةٍ فَاَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَآءَ فَتَمَرَّغْتُ بِالصَّعِيْدِ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَقُوْلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْاَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ عَلٰى يَمِيْنِهِ وَبِيَمِيْنِهِ عَلٰى شِمَالِهِ عَلٰى كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ اَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ۔

۳۲۳: حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا یہ قول نہیں سنا کہ جس وقت انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کے واسطے بھیجا مجھ کو وہاں پر غسل کرنے کی ضرورت پیش آ گئی اور پانی نہ مل سکا تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوگیا۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو اس طریقہ سے کرنا کافی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ کو زمین پر ایک مرتبہ مارا اور دونوں ہتھیلی پر پھونک ماری پھر بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر مارا اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر مارا اپنے دونوں پہونچوں سمیت اور پھر چہرہ پر مسح فرمایا۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نہیں دیکھتے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے عمار رضی اللہ عنہ کے فرمانے پر اکتفا نہیں کیا۔

بَابُ ۲۰۴ التَّيَمُّمُ بِالصَّعِيْدِ

باب: مٹی سے تیمّم کے متعلق حدیث

۳۲۴: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ اَبِىْ رَجَآءٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّىَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَابَتْنِىْ جَنَابَةٌ وَّلَا مَآءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيْدِ فَاِنَّهُ يَكْفِيْكَ۔

۳۲۴: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ شخص لوگوں سے علیحدہ ہے اور جماعت میں شامل نہیں ہوا۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کے ساتھ کس وجہ سے تم جماعت میں شامل نہیں ہوئے۔ اس شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھ کو جنابت کی حالت لاحق ہوگئی ہے اور مجھے پانی نہیں مل سکا ہے آپ نے فرمایا: تم اپنے اوپر مٹی لازم کرلو۔ وہ تمہارے واسطے کافی ہے جس وقت پانی نہ مل سکے تو تم اس پر تیمّم کرلو۔

بَابُ ۲۰۵ الصَّلٰوةِ بِتَيَمُّمٍ وَّاحِدٍ

۳۲۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وُضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَاِنْ لَّمْ يَجِدِ الْمَآءَ عَشْرَ سِنِيْنَ۔

باب: ایک ہی تیمم سے متعدد نمازیں ادا کرنا

۳۲۵: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پاک مٹی مسلمان کے واسطے وضو کے قائم مقام ہے (چاہے) کوئی شخص دس سال تک پانی نہ پاسکے۔

خلاصۃ الباب ☆ یعنی ضرورت شرعی کے موقعہ پر تیمم پوری طرح وضو کے حکم میں ہے اور اس سے وہ تمام عبادات درست ہیں جو کہ وضو سے درست ہوتی ہیں۔

بَابٌ ۲۰۶ فِيْمَنْ لَا يَجِدُ الْمَآءِ وَلَا الصَّعِيْدَ

۳۲۶: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَّنَاسًا يَطْلُبُوْنَ قِلَادَةً كَانَتْ لِعَائِشَةَ نَسِيَتْهَا فِیْ مَنْزِلٍ نَزَلَتْهُ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسُوْا عَلٰى وُضُوْءٍ وَّلَمْ يَجِدُوْا مَآءً فَصَلُّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ قَالَ اُسَيْدُ ابْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ تَكْرَهِيْنَهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ خَيْرًا۔

باب: جو شخص وضو کیلئے پانی اور تیمم کرنے کیلئے مٹی نہ پاسکے

۳۲۶: عائشہ سے روایت ہے کہ نبی نے اُسید بن حضیر اور کئی حضرات کو عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہار کی تلاش کے واسطے بھیجا کہ جس ہار کو وہ کسی اپنی دورانِ سفر کی قیام گاہ میں بھول گئی تھیں تو نماز کا وقت ہو گیا اور ان لوگوں کا نہ تو وضو تھا اور نہ ہی وہاں پر وضو کرنے کیلئے پانی موجود تھا چنانچہ ان لوگوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ عرض کیا تو اس پر آیت: ﴿تیمم فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً......﴾ نازل ہوئی۔ حضرت اُسید بن حضیر نے کہا کہ اللہ تم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جس وقت تمہارے ذمہ ایک ایسی بات پیش آئی کہ جس کو تم برا سمجھتی تھی تو خداوند قدوس نے تمہارے واسطے اس میں خیر کا پہلو پیدا فرمادیا۔ تمہارے واسطے بھی اور دوسرے مسلمانوں کیلئے بھی۔

۳۲۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُخَارِقًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَاَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ آخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلّٰى فَاَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَمَا قَالَ لِلْاٰخَرِ يَعْنِیْ اَصَبْتَ۔

۳۲۷: طارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کو جنابت لاحق ہوگئی اس نے نماز نہیں پڑھی تھی بلکہ وہ شخص پانی کی جستجو میں مشغول رہا اور وہ پانی ملنے کا منتظر رہا اور نماز کا وقت ابھی باقی تھا پھر نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اچھا کیا پھر ایک دوسرے شخص کو جنابت کی حالت لاحق ہوئی اس نے تیمم کر کے نماز ادا کر لی اور خدمت نبوی میں واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے بھی اسی طریقہ سے ارشاد فرمایا یعنی تم نے اچھا کیا۔

②

کِتَابُ الْمِیَاهِ مِنَ الْمُجْتَبٰی

سنن مجتبیٰ سے منقول' پانی سے متعلق احکام

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا [الفرقان : ٤٨] وَقَالَ عَزَّوَجَلَّ : وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهِ [الأنفال : ١١] وَقَالَ تَعَالٰى : فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا [المائدة : ٦]

ارشادِ باری تعالیٰ: ''تم پر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے تا کہ تم لوگوں کو اس پانی سے پاک فرما دے'' اور ارشادِ ربانی: ''تم لوگ جب پانی نہ پا سکو تو تم پاک مٹی سے تیمم کرو۔'' مذکورہ بالا آیات کریمہ کا خلاصہ یہ ہے کہ: پاکی حاصل کرنے کے لئے پاک پانی کا استعمال لازمی ہے اور پاکی' بغیر پاک پانی کے نہیں حاصل ہو سکتی اور پاک پانی کے علاوہ وضو اور غسل درست نہیں ہے۔

٣٢٨: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنَّ الْمَآءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ۔

٣٢٨: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ مطہرہ نے جنابت سے غسل فرمایا پھر اس کے بچے ہوئے پانی سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا ان زوجہ مطہرہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ غسل کا بچا ہوا پانی ہے۔ فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی۔

خلاصۃ الباب ☆ جس وقت تک کہ پانی کا رنگ' بو یا مزہ کسی ناپاکی کے شامل ہونے کی وجہ سے نہ تبدیل ہو جائے اس وقت تک پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

بَابُ ٢٠٨ ذِكْرِ بِئْرِ بُضَاعَةَ

باب: بئرِ بضاعہ سے متعلق

٣٢٩: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

٣٢٩: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم لوگ بیر بضاعہ سے وضو کریں (جب کہ) اس کنویں میں کتوں کے گوشت اور حیض کے کپڑے اور بدبودار اشیاء ڈالی جاتی ہیں؟ آپ صلی اللہ

اَتَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بِضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا لُحُومُ الْكِلَابِ وَالْحِيَضُ وَالنَّتَنُ فَقَالَ الْمَآءُ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی پاک ہے اس کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی۔

۳۳۰: اَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ عَنْ مُّطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِيْ نَوْفٍ عَنْ سُلَيْطٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ فَقُلْتُ اَتَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُطْرَحُ فِيْهَا مَا يُكْرَهُ مِنَ النَّتَنِ فَقَالَ الْمَآءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ۔

۳۳۰: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک روز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا آپ بیر بضاعہ کے پانی سے اس وقت وضو فرما رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: آپ ﷺ اس کنوئیں کے پانی سے وضو فرما رہے ہیں جب کہ اس کنوئیں میں بدبودار اشیاء ڈالی جاتی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی۔

بَابُ ۲۰۹ التَّوْقِيْتِ فِي الْمَآءِ

باب: پانی کا ایک اندازہ جو کہ ناپاکی کے گرنے سے ناپاک نہ ہو

۳۳۱: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَآءِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا كَانَ الْمَآءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ۔

۳۳۱: حضرت عبداللہ بن مبارکؒ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس پانی کے متعلق دریافت کیا گیا جہاں جانور اور درندے پانی پینے کے لئے آتے ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب پانی دو قلے ہو جائے تو وہ ناپاک نہ ہوگا۔

۳۳۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ۔

۳۳۲: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اس شخص کی جانب دوڑ پڑے رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس شخص کا پیشاب بند نہ کرو جب وہ پیشاب سے فارغ ہو گیا تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگایا اور اس جگہ پر بہا دیا۔

۳۳۳: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعُوْهُ وَاَهْرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ دَلْوًا مِّنْ مَّآءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ

۳۳۳: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس کو پکڑنا چاہا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس کو چھوڑ دو اور اس شخص نے جس جگہ پر پیشاب کیا ہے وہاں پر پانی کا ایک ڈول بہا دو اس لئے کہ تم لوگ آسانی کے لئے بھیجے گئے ہو' دشواری کے لئے نہیں بھیجے گئے۔

مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ۔

بَابُ ۲۱۰ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ

۳۳۴: اَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ اَنَّ اَبَا السَّآئِبِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

باب: ٹھہرے پانی میں جنبی کو غسل کی ممانعت

۳۳۴: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں (اس حالت میں) غسل نہ کرے جب کہ وہ شخص جنبی ہو۔

بَابُ ۲۱۱ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الْبَحْرِ

۳۳۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ الطَّهُوْرُ مَآءُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهٗ۔

باب: سمندر کے پانی سے وضو سے متعلق

۳۳۵: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ سمندر میں سوار ہوتے ہیں اور کچھ پانی یا کم مقدار میں پانی اپنے ساتھ رکھتے ہیں اگر ہم اس پانی سے وضو کر لیں تو پیاسے رہ جائیں۔ تو کیا سمندر کے پانی سے ہم لوگ وضو کر لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اس کا مردہ حلال ہے۔

بَابُ ۲۱۲ الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

۳۳۶: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

۳۳۷: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ۔

باب: برف اور اولے کے پانی سے وضو کا بیان

۳۳۶: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! تو میرے گناہوں کو دھو ڈال برف اور اولے سے اور میرا دل تمام قسم کی برائیوں سے صاف کر کہ جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا۔

۳۳۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اے خدا، دھو دے مجھے میرے گناہوں سے برف اور پانی اور اولے سے۔

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے گناہ کی نوعیت:

اس جگہ یہ اشکال نہیں ہونا چاہئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو ہر قسم کے گناہ سے محفوظ تھے تو پھر گناہ سے معاف ہونے کا کیا مطلب ہے؟ دراصل اس جگہ یا تو مراد وہ چھوٹے چھوٹے گناہ ہیں جو شرعی تقاضا کے تحت قبل نبوت صادر ہو سکتے ہیں۔ امت کا اس پر اجماع ہے کہ بعد نبوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ چھوٹا گناہ صادر ہوتا ہے اور نہ ہی بڑا گناہ۔ تو اس جگہ مراد نبوت سے قبل کے چھوٹے گناہ ہیں اور بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عاجزی اور بندگی کے اظہار کے لئے یہ فرمایا ہے اور بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ اس جگہ مراد غیر افضل اور خلافِ اولیٰ کام ہیں جن کو گناہ سے تعبیر فرمایا گیا ہے باقی نبی کے بارے میں اصل یہی ہے کہ ان کے غیر اولیٰ بات کو بھی گناہ سے تعبیر کیا جاتا ہے جس کو اردو میں ایک شاعر نے کہا ؎

جن کے رتبے ہیں سوا ان کو سوا مشکل ہے

باقی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر قسم کے گناہ سے محفوظ ہونے کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ واضح ہے فرمایا گیا: ﴿غَفَرَ اللّٰہُ لَکُمْ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ﴾

بَابُ ۲۱۳ سُؤْرُ الْكَلْبِ

۳۳۸: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ وَاَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

باب: کتے کا جوٹھا

۳۳۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں جب کوئی کتا منہ ڈال دے تو اُس کو پلٹ دو پھر وہ برتن سات مرتبہ دھو۔

بَابُ ۲۱۴ تَعْفِيْرُ الْاِنَاءِ بِالتُّرَابِ مِنْ وُلُوْغِ الْكَلْبِ فِيْهِ

۳۳۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِيْ ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ۔

باب: کتے کے جوٹھے برتن کو مٹی سے مانجھنے سے متعلق

۳۳۹: حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا سوائے شکاری کتے اور گلے کے کتے کی اجازت عطا فرمائی اور فرمایا: جب برتن میں کتا منہ ڈال کر کر دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوو' آٹھویں مرتبہ اس برتن کو مٹی سے مانجھو اور صاف کرو۔

۳۴۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ يَزِيْدَ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ

۳۴۰: حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم فرمایا اور فرمایا: ان لوگوں کو کتوں سے کیا تعلق' اور شکاری کتے

مُغَفَّلٍ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ مَابَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ قَالَ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُو الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ خَالَفَهُ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقَالَ اِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ۔

اور حفاظت کرنے والے کتوں کی اجازت دی اور ارشاد فرمایا: جب کتا برتن میں مُنہ ڈال دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوڈالو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے دھوؤ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے خلاف نقل فرمایا کہ اس کو ایک مرتبہ مٹی سے دھوؤ۔

۳۴۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ۔

۳۴۱: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا مُنہ ڈال کر (پانی وغیرہ) پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے پہلی مرتبہ مٹی مل کر دھوئے۔

۳۴۲: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ۔

۳۴۲: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا مُنہ ڈال کر چپڑ چپڑ پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے پہلی مرتبہ مٹی مل کر دھوئے۔

بَابُ ۲۱۵ سُؤْرِ الْهِرَّةِ

باب: بلی کے جوٹھے سے متعلق

۳۴۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوْءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَاٰنِيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا ابْنَةَ اَخِيْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَ الطَّوَّافَاتِ۔

۳۴۳: حضرت کبشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقتادہؓ ایک دن میرے پاس تشریف لائے پھر اُنہوں نے ایسی بات کہی کہ جس کا مطلب یہ تھا کہ میں ان کے لئے وضو کا پانی ڈالوں اس دوران بلّی آ کر اس پانی میں سے پینے لگ گئی۔ ابوقتادہؓ نے برتن کو اور نیچے کی طرف کر دیا یہاں تک کہ اس بلی نے پانی اچھی طرح سے پی لیا۔ پھر ابوقتادہؓ نے جو میری جانب دیکھا تو فرمایا: اے میری بھتیجی! تم حیرت کرتی ہو؟ عرض کیا جی ہاں۔ ابوقتادہؓ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلی ناپاک نہیں ہے وہ تو دن رات' تمہارے اردگرد گھومنے والیوں میں سے ہے۔

خلاصة الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ بلی میں عام ابتلا ہے اور اس سے ہر وقت واسطہ رہتا ہے لوگوں کی سہولت کی وجہ سے اس کے جوٹھے کو جائز قرار دیا گیا۔

بَابُ ۲۱٦ سُؤْرِ الْحَآئِضِ

۳۴۴: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَاَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَآءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَاَنَا حَآئِضٌ۔

باب: حائضہ عورت کے جوٹھے کا حکم

۳۴۴: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں ہڈی چوسا کرتی تھی پھر رسول کریم ﷺ اسی جگہ پر اپنا مُنہ لگاتے جس جگہ میں نے مُنہ لگایا ہوتا اور آپ ہڈی چوستے درآنحالیکہ میں اس وقت حیض سے ہوتی تھی۔ میں برتن میں پانی پیتی' پھر آپ اسی جگہ پر مُنہ لگاتے کہ جس جگہ پر میں نے مُنہ لگایا ہوتا اور آپ پانی پیتے درآنحالیکہ میں اس وقت حائضہ ہوتی۔

بَابُ ۲۱۷ الرُّخْصَةِ فِيْ فَضْلِ الْمَرْأَةِ

۳۴۵: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ يَتَوَضَّئُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَمِيْعًا۔

باب: عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کی اجازت

۳۴۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ مرد اور عورت تمام کے تمام مل کر دورِ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں (ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے) وضو کیا کرتے تھے۔

خلاصۃ الباب ☆ یعنی ایک کے باقی ماندہ پانی سے دوسرا وضو کرتا۔ عورت' مرد کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرتی اور مرد' عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرتا۔

بَابُ ۲۱۸ النَّهْيِ عَنْ فَضْلِ وُضُوْءِ الْمَرْأَةِ

۳۴۶: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَاسْمُهٗ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يَتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوْءِ الْمَرْاَةِ۔

باب: عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع سے متعلق

۳۴۶: حضرت حکم بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو عورت کے وضو سے جو پانی بچ جائے اس سے وضو کرنے سے منع فرمایا۔

بَابُ ۲۱۹ الرُّخْصَةِ فِيْ فَضْلِ الْجُنُبِ

۳۴۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِى الْاِنَآءِ الْوَاحِدِ۔

باب: جنبی کے غسل سے بچے پانی سے کی ممانعت

۳۴۷: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتی تھیں (اس طرح سے ہر ایک دوسرے کا بچا ہوا پانی استعمال کرتا)۔

خلاصۃ الباب ☆ جمہور کے نزدیک عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو جائز ہے۔ احادیث سے وضو کا جواز ثابت ہے۔ ممانعت والی حدیث کو علماء نہی تنزیہی پر محمول کرتے ہیں۔

بَابُ ٢٢٠ الْقَدْرِ الَّذِیْ یَکْتَفِیْ بِهِ الْاِنْسَانُ مِنَ الْمَآءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ

باب: وضو اور غسل کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟

٣٤٨: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَتَوَضَّأُ بِمَكُّوْكٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِیَّ۔

٣٤٨: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملوک پانی سے وضو اور پانچ ملوک سے غسل فرماتے۔

٣٤٩: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْكُوْفِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِیَّةَ بِنْتِ شَیْبَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ وَیَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ۔

٣٤٩: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور تقریباً ایک صاع پانی سے غسل فرماتے۔

٣٥٠: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَیَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔

٣٥٠: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو فرماتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع سے غسل فرماتے تھے۔

خلاصۃ الباب ☆ اس کا وزن ٥٢٦ گرام ہے۔ پانی ضائع کرنے سے گریز کرنا چاہئے کیونکہ اسلامی تعلیمات میں اسراف و تبذیر ہر چیز میں ممنوع ہے۔

(۳)

کِتَابُ الْحَیْضِ وَالْمُسْتَحَاضَةِ مِنَ الْمُجْتَبٰی

سنن مجتبٰی سے منقول حیض اور استحاضہ کی کتاب

بَابُ ۲۲۱ بَدْءِ الْحَیْضِ وَھَلْ یُسَمَّی الْحَیْضُ نِفَاسًا

۳۵۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَانَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ لَا نُرٰی اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا کُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَاَنَا اَبْکِیْ فَقَالَ مَالَکِ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ھٰذَا اَمْرٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِیْ مَا یَقْضِی الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِیْ بِالْبَیْتِ۔

باب: حیض کی ابتداء اور یہ کہ کیا حیض کو نفاس بھی کہتے ہیں

۳۵۱: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کے ارادہ سے نکلے۔ جب ہم سرف نامی جگہ پہنچے تو مجھے حیض آنا شروع ہو گیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں اس وقت رو رہی تھی' آپؐ نے ارشاد فرمایا: تم کو کیا ہوا میرا خیال ہے کہ تم کو نفاس (حیض) آنا شروع ہو گیا۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: یہ تو وہ امر ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے تم تمام کام کرو جو کام حاجی لوگ کرتے ہیں لیکن خانہ کعبہ کا طواف نہ کرو۔

بَابُ ۲۲۲ ذِکْرِ الْاِسْتِحَاضَةِ وَاِقْبَالِ الدَّمِ وَاِدْبَارِہٖ

۳۵۲: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَبْدِاللّٰہِ وَھُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ھِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَیْسٍ مِّنْ بَنِیْ اَسَدِ قُرَیْشٍ اَنَّھَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَذَکَرَتْ اَنَّھَا

باب: استحاضہ سے متعلق خون شروع اور ختم ہونے کا تذکرہ

۳۵۲: حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے جو قبیلہ قریش بنی اسد سے تھیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا: مجھے استحاضہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک رگ ہے جب حیض آنا شروع ہو تو تم نماز چھوڑ دو اور جب حیض کے دن ختم ہو جائیں تو تم غسل کر

تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهٗ قَالَ لَهَا اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِى الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِىْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّىْ۔

لو اور نماز ادا کرو۔

۳۵۳: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ ابْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِى الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِىْ۔

۳۵۳: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کرو۔

۳۵۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتْ اُمُّ حُبَيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّ ذٰلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِىْ ثُمَّ صَلِّىْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

۳۵۴: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اُم حبیبہؓ بنت جحش نے مسئلہ دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ آ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے تم غسل کر لو پھر نماز ادا کرنا تو وہ غسل ہر ایک نماز کیلئے کیا کرتی تھیں۔

بَابُ ۲۲۳ الْمَرْاَةِ تَكُوْنُ لَهَا اَيَّامٌ مَّعْلُوْمَةٌ تَحِيْضُهَا كُلَّ شَهْرٍ

باب: جس خاتون کے حیض کے دن ہر ماہ مقرر ہوں اور اس کو (مرض) استحاضہ لاحق ہو جائے

۳۵۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمْكُثِىْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِىْ۔

۳۵۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اُم حبیبہؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خون کے بارے میں مسئلہ دریافت کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے ان کے غسل کرنے کا ٹب دیکھا جو خون سے بھرا ہوا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم (اس قدر) ٹھہری رہو کہ جتنے دن پہلے تمہارا حیض روکتا تھا نماز' روزے سے اس مرض سے پہلے اور تم غسل کرنا۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ اس مرض سے قبل تم نماز' روزہ سے جس قدر دن باز رہتی تھیں' اس طریقہ سے اب بھی اتنے ہی دن تک ٹھہری رہو۔

۳۵۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ النَّبِىَّ ﷺ قَالَتْ اِنِّىْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ

۳۵۶: حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا: مجھے استحاضہ کی بیماری ہو گئی ہے اور میں کسی طرح سے بھی پاک نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز ترک کر دوں۔ آپ نے فرمایا: نہیں لیکن جس قدر دن اور رات تم کو پہلے حیض آیا کرتا تھا۔ ان میں تم نماز ترک کر دو پھر تم غسل کرو اور تم لنگوٹ باندھو اور نماز ادا

دَعِیْ قَدْرَ تِلْكَ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِی الَّتِیْ كُنْتِ تَحِيْضِيْنَ فِيْهَا ثُمَّ اغْتَسِلِیْ وَاسْتَثْفِرِیْ وَصَلِّیْ۔

کرو۔

۳۵۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهْرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامِ الَّتِیْ كَانَتْ تَحِيْضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيْبَهَا الَّذِیْ اَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَاِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِالثَّوْبِ ثُمَّ لِتُصَلِّ۔

۳۵۷: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت فرمایا ایک خاتون کے سلسلہ میں تو آپ نے فرمایا: وہ خاتون ان دنوں اور راتوں کا شمار کرے کہ جن میں ہر ماہ اس کو حیض آیا کرتا تھا۔ اس مرض سے قبل پھر اتنے دنوں نماز چھوڑ ے اور جب وہ دن گذر جائیں تو وہ خاتون غسل کرے اور لنگوٹ باندھ لے ایک کپڑے کا۔ پھر وہ نماز ادا کرے۔

بَابُ ۲۲۴ ذِكْرِ الْاَقْرَاءِ

باب: اقراء کے متعلق

۳۵۸: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِیْ كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاَنَّهَا اسْتُحِيْضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَانُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ لِتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِیْ كَانَتْ تَحِيْضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلٰوةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

۳۵۸: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضرت اُم حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں ان کو استحاضہ کا مرض لاحق ہو گیا اور وہ کسی طریقہ سے پاک نہیں ہوتی تھیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ ہوا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ تو بچہ دانی کی ایک چوٹ ہے تم اپنے قرء کا شمار کرلو (یعنی ماہواری کو شمار کرلو) کہ جتنے دن ماہواری آتی تھی ان دنوں میں تم نماز چھوڑ دو پھر تم اس کے بعد ہر ایک نماز کے لئے غسل کرلو۔

۳۵۹: اَخْبَرَنَا مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ فَسَاَلَتِ النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتْرُكَ الصَّلٰوةَ قَدْرَ اَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّیْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

۳۵۹: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت اُم حبیبہ بنت جحشؓ کو مرض استحاضہ ہو گیا سات سال تک انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ فرمایا: یہ حیض ماہواری نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک رگ ہے پھر آپ نے ان کو حکم فرمایا نماز چھوڑ دینے کا۔ اپنے قراء پھر غسل کر کے نماز پڑھنے کا تو وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔

۳۶۰: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ

۳۶۰: حضرت فاطمہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں

الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِيْ اِذَا اَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّيْ وَاِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَلْتَطَهَّرِيْ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقَرْءِ اِلَى الْقَرْءِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَدْرَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ۔

اور انہوں نے خون جاری ہونے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے تم دیکھتی رہو جب تمہارا اقراء (حیض) آئے تم نماز نہ پڑھو پھر جب تم نماز ادا کرو دوسرے حیض تک۔

۳۶۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآءَ تْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

۳۶۱: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ مجھے استحاضہ ہو گیا ہے میں پاک نہیں ہوتی' کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں یہ تو ایک رگ ہے' یہ حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو پھر جب حیض کے دن پورے ہو جائیں تو خون دھوڈالو اور نماز ادا کرو۔

بَاب ۲۲۵ جَمْعِ الْمُسْتَحَاضَةِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ وَغُسْلِهَا اِذَا اجْتَمَعَتْ

باب: استحاضہ والی عورت دو وقت کی نماز ایک وقت ہی میں ادا کرے تو (دونوں کیلئے) ایک غسل کرے

۳۶۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً مُسْتَحَاضَةً عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ قِيْلَ لَهَا اَنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَ اُمِرَتْ اَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَّاحِدًا وَّتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَآءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَّاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَّاحِدًا۔

۳۶۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مستحاضہ عورت کے بارے میں دورِ نبوی میں کہا گیا کہ یہ ایک رگ ہے جو کہ بند نہیں ہوتی اور حکم فرمایا گیا اس کو نمازِ ظہر میں تاخیر اور نمازِ عصر میں جلدی کرنے کا اور دونوں نمازوں کیلئے ایک ہی غسل کرنے کا۔ اس طریقہ سے مغرب میں تاخیر اور عشاء میں عجلت کرنے کا اور دونوں نمازوں کے لئے ایک غسل کرنے کا پھر نماز فجر کیلئے ایک غسل کرنے کا۔

۳۶۳: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ فَقَالَ

۳۶۳: حضرت زینب بنت جحشؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ وہ عورت مستحاضہ ہے آپ نے فرمایا: تم اپنے حیض کے دنوں میں ٹھہر جاؤ پھر غسل کرو اور نمازِ ظہر میں تاخیر اور نمازِ عصر میں جلدی کرو اور دونوں کو

تَجْلِسُ اَيَّامَ اَقْرَآئِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيْ وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَآءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيْهِمَا جَمِيْعًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ۔

ایک ہی غسل سے پڑھو۔ پھر نماز مغرب میں تاخیر کرو اور نماز عشاء میں جلدی اور غسل کر کے دونوں کو ایک ساتھ پڑھ لو اور نماز فجر کے لئے غسل کرلو۔

بَابُ ۲۲۶ الْفَرْقُ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالْاِسْتِحَاضَةِ

باب: استحاضہ اور حیض کے درمیان فرق

۳۶۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَاِنَّهٗ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِيْ فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ هٰذَا مِنْ كِتَابِهٖ۔

۳۶۴: حضرت فاطمہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان کو استحاضہ تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: جب حیض کا خون آئے تو وہ کالے رنگ کا خون ہوتا ہے تو تم نماز نہ پڑھو پھر جب دوسرے قسم کا خون آئے تو تم وضو کرو اور نماز ادا کرو۔ اس لئے کہ وہ خون ایک رگ کا خون ہے۔

۳۶۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ مِّنْ حِفْظِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكِ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّيْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مَّا ذَكَرَ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

۳۶۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو استحاضہ ہو گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیض کا خون کالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی شناخت کر لی جاتی ہے جب اس طرح کا خون آئے تو تم وضو کر لو اور نماز ادا کرو۔

۳۶۶: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيْضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَادَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ

۳۶۶: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیشؓ کو استحاضہ ہو گیا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ (کا مرض ہو گیا ہے) اور میں پاک ہی نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز ترک کر دو پھر جب حیض آنا بند ہو جائے تو تم خون دھو ڈالو

فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّيْ فَاِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيْلَ لَهٗ فَالْغُسْلُ قَالَ وَ ذٰلِكَ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَحَدٌ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ وَتَوَضَّئِيْ غَيْرُ حَمَّادٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

اور کیونکہ یہ ایک رگ کا خون اور یہ حیض نہیں ہے کسی نے عرض کیا: کیا وہ خاتون غسل نہ کرے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: غسل میں کس کو شک ہے یعنی حیض سے پاک ہوتے وقت ایک مرتبہ تو غسل کرنا ضروری ہے۔

۳۶۷: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاَمْسِكِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

۳۶۷: حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک روز خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے استحاضہ (کا مرض) ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے جب حیض آ جائے تو تم نماز پڑھنا موقوف کر دو پھر جب حیض رخصت ہو جائے تو خون کو دھوڈالو اور تم نماز ادا کرو۔

۳۶۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ۔

۳۶۸: حضرت عائشہؓ نے فرمایا: حضرت فاطمہ بنت ابی حبیشؓ نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز پڑھنا ترک کر دوں؟ آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ کا خون ہے۔ حیض نہیں ہے جب تم کو حیض آ جائے تو تم نماز چھوڑ دو۔ جب حیض سے دن پورے ہو جائیں تو تم خون دھوڈالو اور پھر تم غسل کرو اور نماز ادا کرو۔

۳۶۹: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَا اَطْهُرُ اَفَاَتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ وَ فِيْمَا قَرَاْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ۔

۳۶۹: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابو حبیشؓ کی لڑکی نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں پاک ہی نہیں ہوتی ہوں ایسی صورت میں کیا نماز پڑھنا ترک کر دوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: نہیں یہ تو ایک رگ ہے یہ ماہواری نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو تم نماز پڑھنا ترک کر دو۔ پھر جب رخصت ہو تو خون دھوڈالو اور تم غسل کرو اور نماز ادا کرو۔

بَابُ ۲۲۷ الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ

۳۷۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَانَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا۔

باب: زردی یا خاکی رنگ ہونا' ماہواری میں داخل نہ ہونے سے متعلق

۳۷۰: حضرت اُم عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم خواتین زردی یا خاکی رنگ کو کچھ نہیں خیال کرتی تھیں۔

بَابُ ۲۲۸ مَا يَنَالُ مِنَ الْحَائِضِ وَتَاوِيْلِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ الْاٰيَةَ [البقرة: ۲۲۲]

۳۷۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوْهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ فَسَاَلُوا النَّبِيَّ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى الْاٰيَةَ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُؤَاكِلُوْهُنَّ وَيُشَارِبُوْهُنَّ وَيُجَامِعُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ وَاَنْ يَّصْنَعُوْا بِهِنَّ كُلَّ شَىْءٍ مَّا خَلَا الْجِمَاعَ فَقَالَتِ الْيَهُوْدُ مَا يَدَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِنَا اِلَّا خَالَفَنَا فَقَامَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَاَخْبَرَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَنُجَامِعُهُنَّ فِى الْمَحِيْضِ فَتَمَعَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَمَعُّرًا شَدِيْدًا حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ قَدْ غَضِبَ فَقَامَا فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَدِيَّةَ لَبَنٍ فَبَعَثَ فِىْ آثَارِهِمَا فَرَدَّهُمَا فَسَقَاهُمَا فَعُرِفَ اَنَّهٗ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا۔

باب: جس عورت کو حیض آ رہا ہو تو اس سے فائدہ اُٹھانا اور ارشادِ باری: وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ کی تشریح کا بیان

۳۷۱: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی خواتین کو جب ماہواری آتی تھی تو یہودی لوگ ان کو اپنے ساتھ نہ کھلاتے اور نہ پلاتے تھے اور نہ ایک کوٹھری میں ان کے ساتھ رہائش کرتے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سلسلہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت کریمہ ''لوگ تم سے عورتوں کے ایام ماہواری کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ وہ اذیت کا وقت ہے۔ نازل فرمائی۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھ کھلانے پلانے کا حکم فرمایا اور ایک کمرہ میں رہنے اور دیگر تمام کام (علاوہ ہم بستری) کی اجازت دی۔

باب ۲۲۹ مَا یَجِبُ عَلٰی مَنْ اَتٰی حَلِیْلَتَهٗ فِیْ حَالِ حَیْضِهَا مَعَ عِلْمِهٖ بِنَهْیِ اللّٰهِ تَعَالٰی

۳۷۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِی الْحَکَمُ عَنْ عَبْدِالْحَمِیْدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الرَّجُلِ یَاْتِی امْرَاَتَهٗ وَهِیَ حَآئِضٌ یَتَصَدَّقُ بِدِیْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِیْنَارٍ۔

باب: بیوی کو حالتِ حیض میں مبتلا ہونے کے علم کے باوجود ہمبستری کرنے کا گناہ اور اس کا کفارہ

۳۷۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی بیوی سے ہمبستری کرے حالتِ حیض میں تو اس کو ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرنا ضروری ہے۔

باب ۲۳۰ مُضَاجَعَةِ الْحَآئِضِ فِیْ ثِیَابِ حَیْضَتِهَا

۳۷۳: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ زَیْنَبَ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَیْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِیَابَ حَیْضَتِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِیْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهٗ فِی الْخَمِیْلَةِ وَاللَّفْظُ لِعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدٍ۔

باب: حائضہ کے ساتھ ایک ہی لحاف میں آرام کرنا

۳۷۳: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی کہ ایک دم (مجھے یاد آ گیا کہ میں حیض سے ہوں) اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اُٹھ گئی اور میں نے حیض کے کپڑے اٹھائے۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم کو حیض آنا شروع ہو گیا؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پھر آپؐ نے مجھے بلایا اور پھر میں آپؐ کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔

ایک مسئلہ:

مذکورہ بالا حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ اگر عورت حالت حیض میں ہو تو اس کو ساتھ لٹانا درست ہے اور نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ سے یہ عمل واضح ہے۔

بَابُ ٢٣١ نَوْمِ الرَّجُلِ مَعَ حَلِيْلَتِهٖ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَهِيَ حَائِضٌ

٣٧٤: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَبِيْتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَاَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ فَاِنْ اَصَابَهٗ مِنِّيْ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهٗ لَمْ يَعْدُهٗ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَاِنْ اَصَابَهٗ مِنِّيْ شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ غَسَلَ مَكَانَهٗ لَمْ يَعْدُهٗ وَصَلّٰى فِيْهِ۔

باب: حائضہ کو حیض کے کپڑوں میں اپنے ساتھ لٹانا درست ہے

٣٧٤: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی لحاف میں ہوا کرتے تھے حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔ اگر آپ کے جسم یا کپڑے پر کچھ لگ جاتا تو آپ صرف اسی قدر حصہ دھوتے تھے اور آپ اسی کپڑے میں نماز ادا فرماتے۔

بَابُ ٢٣٢ مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ

٣٧٥: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَشُدَّ اِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

٣٧٦: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا اِذَا حَاضَتْ اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

باب: حائضہ کے ساتھ لیٹنا اور بوس و کنار کرنا

٣٧٥: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حالت حیض میں ہوتی تو رسول کریم ﷺ اس کو حکم فرماتے ایک مضبوط قسم کے تہہ بند کے باندھنے کا پھر اس خاتون سے آپ مباشرت فرماتے۔ (یعنی لیٹتے اور بوس و کنار وغیرہ کرتے)

٣٧٦: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ہمارے میں سے جب کسی خاتون کو حیض آنا شروع ہوتا تو رسول کریم ﷺ اس کو تہہ بند باندھنے کا حکم فرماتے پھر اس خاتون سے بوس و کنار کرتے۔

بَابُ ٢٣٣ ذِكْرِ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُهٗ اِذَا حَاضَتْ اِحْدٰى نِسَائِهٖ

٣٧٧: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ هُوَ اَبُوْبَكْرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيْدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ مَعَ اُمِّيْ وَخَالَتِيْ فَسَاَلَتَاهَا كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اِذَا حَاضَتْ اِحْدَاكُنَّ قَالَتْ كَانَ يَاْمُرُنَا اِذَا حَاضَتْ اِحْدَانَا اَنْ تَتَّزِرَ

باب: جب کسی زوجہ مطہرہؓ کو حیض آتا تو آپ ﷺ اُس وقت کیا کرتے؟

٣٧٧: حضرت جمیع بن عمیرؓ سے روایت ہے میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا ان دونوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم زوجہ مطہرہ سے حالت حیض میں کیا عمل اختیار فرماتے۔ فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے خوب بڑا اور عمدہ قسم کا تہہ بند باندھنے کا پھر آپ ان بیوی کے سینہ اور پستان سے

بِإِزَارٍ وَاسِعٍ ثُمَّ يَلْتَزِمُ صَدْرَهَا وَثَدْيَيْهَا۔

لپٹ جاتے۔

۳۷۸: أَخْبَرَنَا الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيْبٍ مَّوْلٰى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُوْلُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُوْنَةَ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَآئِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِيْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ تَحْتَجِزُ بِهِ۔

۳۷۸: حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی سے مباشرت کرتے اور وہ خاتون حالت حیض میں ہوتی جب وہ خاتون تہہ بند پہنے ہوتی جو کہ آدھی ران یا گھٹنے تک پہنچتی' اُس کی آڑ کر لیتی۔

باب ۲۳۴ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا

باب: حائضہ عورت کو اپنے ساتھ کھلانا اور اس کا جوٹھا پانی پینا

۳۷۹: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيْهِ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْنِيْ فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ كَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُه فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِيْ مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُوْ بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيْهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِيْ مِنَ الْقَدَحِ۔

۳۷۹: حضرت شریحؒ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا کوئی حائضہ اپنے شوہر کے ساتھ کھا سکتی ہے؟ فرمایا: جی ہاں کھا سکتی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بلایا کرتے تھے میں آپ کے ساتھ کھاتی جبکہ میں اس وقت حالت حیض میں ہوتی آپؐ ہڈی اٹھاتے اور میرا حصہ بھی اس میں لگاتے پہلے میں اس کو چوسا کرتی پھر اس کو رکھ دیتی اس کے بعد آپ اس کو چوستے اور اسی جگہ مُنہ لگاتے کہ جس جگہ پر میں نے مُنہ پر لگایا ہوتا آپ پانی پیتے اور میرا بھی حصہ لگاتے پہلے میں لے کر پانی پیتی پھر رکھ دیتی۔ پھر آپ اس کو اٹھا کر پیتے اور پیالہ میں اسی جگہ پر مُنہ لگاتے جہاں میں نے مُنہ لگایا ہوتا۔

۳۸۰: أَخْبَرَنَا أَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِيْ أَشْرَبُ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِيْ وَأَنَا حَائِضٌ۔

۳۸۰: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے برتن عنایت فرماتے میں اس میں سے پانی پیتی اور میں حالت حیض میں ہوتی پھر وہ برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاش فرما کر اسی جگہ مُنہ لگاتے کہ جس جگہ پر میں نے مُنہ لگایا تھا۔

بَابُ ۲۳۵ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ

۳۸۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُنَاوِلُنِي الْاِنَآءَ فَاَشْرَبُ مِنْهُ وَاَنَا حَآئِضٌ ثُمَّ اُعْطِيْهِ فَيَتَحَرّٰى مَوْضِعَ فَمِيْ فَيَضَعُهُ عَلٰى فِيْهِ۔

۳۸۲: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَاَنَا حَائِضٌ فَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَاَتَعَرَّقُ مِنَ الْعَرْقِ وَاَنَا حَائِضٌ فَاُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ۔

باب: حائضہ عورت کا جوٹھا استعمال کرنا

۳۸۱: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں حالتِ حیض میں پانی پیتی تھی پھر وہ برتن رسول کریم ﷺ کو دے دیتی آپ اپنا منہ اس جگہ لگاتے کہ جہاں میں نے مُنہ لگایا ہوتا اور میں حالتِ حیض میں ہڈی چوستی پھر رسول کریم ﷺ کو دے دیتی آپ اپنا مُنہ اسی جگہ لگاتے کہ جس جگہ میں نے مُنہ لگایا ہوتا۔

۳۸۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالتِ حیض میں پانی پیا کرتی تھی پھر میں وہ برتن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کرتی آپ ﷺ اپنا مُنہ اسی جگہ لگاتے جہاں میں نے مُنہ لگایا ہوتا اور میں حالتِ حیض میں ہڈی چوستی پھر آپ کو پیش کرتی۔ آپ اپنا مُنہ اسی جگہ لگاتے کہ جس جگہ پر میں نے اپنا مُنہ لگایا ہوتا۔

بَابُ ۲۳۶ الرَّجُلِ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَرَاْسُهٗ فِيْ حَجْرِ امْرَاَتِهٖ وَهِيَ حَائِضٌ

۳۸۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَاْسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَجْرِ اِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ۔

باب: حائضہ بیوی کی گود میں سر رکھ کر تلاوت قرآن کرے تو کیا حکم ہے؟

۳۸۳: عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ہمارے میں سے کسی خاتون (یعنی زوجہ مطہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی گود میں ہوتا اور وہ خاتون حالتِ حیض میں ہوتی اور آپ تلاوتِ قرآن فرماتے رہتے۔

بَابُ ۲۳۷ سُقُوْطِ الصَّلٰوةِ عَنِ الْحَائِضِ

۳۸۴: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَاَلَتْ امْرَاَةٌ عَآئِشَةَ اَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيْضُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَا نَقْضِيْ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَآءٍ۔

باب: حالتِ حیض میں عورت سے نماز معاف ہو جاتی ہے

۳۸۴: حضرت معاذہ عدویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا: کیا حائضہ عورت نماز کی قضا کرے؟ انہوں نے فرمایا: کیا تم حروریہ ہو؟

حروریہ کی تشریح:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ارشاد کا مفہوم یہ ہے کہ اے خاتون! کیا تو حروریہ ہو یعنی کیا تم فرقہ خوارج سے تعلق رکھتی ہو؟ حروریہ دراصل ایک گاؤں کا نام ہے اس گاؤں کی طرف نسبت فرماتے ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نسبت فرمائی۔ یہ گاؤں کوفہ سے دو میل کے فاصلہ پر ہے پہلے اس جگہ خارجی فرقہ کے لوگ جمع ہوا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ارشاد کا حاصل یہ ہے کہ کیا تم خارجی کی طرح ہو کیونکہ خارجی لوگ حائضہ پر زمانہ حیض کی نماز کی قضا کو لازم قرار دیتے تھے۔ جو کہ اجماع کے خلاف ہے اور اس پر اجماع امت ہے کہ حائضہ پر زمانہ حیض کے دنوں کی قضا نہیں ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مذکورہ فرمان کا بھی یہی حاصل ہے۔

بَابُ ۲۳۸ اِسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ

۳۸۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْحَازِمٍ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ قَالَ يَا عَآئِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَا اُصَلِّي فَقَالَ اَنَّهٗ لَيْسَ فِيْ يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ۔

باب: حائضہ سے خدمت لینا

۳۸۵: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تھے آپ نے فرمایا: اے عائشہؓ مجھے (مسجد سے) کپڑا اٹھا کر دے دو۔ اُنہوں نے عرض کیا کہ میں نماز نہیں پڑھتی ہوں (یعنی حالت حیض میں ہوں) آپ نے فرمایا وہ تیرے ہاتھ میں نہیں لگ رہا ہے پھر انہوں نے وہ کپڑا اٹھا کر دے دیا۔

۳۸۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِيْ يَدِكِ قَالَ اِسْحٰقُ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ۔

۳۸۶: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز ارشاد فرمایا: مجھے تم مسجد سے بوریہ اُٹھا کر دے دو۔ میں نے کہا کہ میں حائضہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا حیض ہاتھ میں نہیں لگ رہا ہے۔

بَابُ ۲۳۰ بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ

۳۸۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوْذٍ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضَعُ رَاْسَهٗ فِيْ حَجْرِ اِحْدَانَا فَيَتْلُوا الْقُرْاٰنَ وَهِيَ حَآئِضٌ وَتَقُوْمُ اِحْدَانَا بِخُمْرَتِهٖ اِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَآئِضٌ۔

باب: اگر حائضہ عورت مسجد میں بوریہ بچھائے

۳۸۷: حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک ہم میں سے کسی کی گود میں رکھتے اور قرآن کریم کی تلاوت فرماتے اور وہ حائضہ ہوتی تھی اور ہم میں سے کوئی ایک اُٹھ کر مسجد میں بوریا بچھا دیتی جبکہ وہ حالتِ حیض میں ہوتی۔

بَابُ ۲۴۰ تَرْجِيْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ

باب: بحالتِ حیض' شوہر کے سر میں کنگھا کرنا جبکہ شوہر مسجد میں معتکف ہو

۳۸۸: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ كَانَتْ تُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِيْ حُجْرَتِهَا۔

۳۸۸: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھیں اور وہ حالتِ حیض میں ہوتی تھیں اور آپ معتکف ہوتے۔ آپ اپنا سر مبارک ان کو دے دیتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتی تھیں۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ حجرۂ نبوی ﷺ مسجد نبوی ﷺ سے متصل تھا۔ آپ ﷺ مسجد میں ہوتے تھے آپ ﷺ سر مبارک حجرۂ مبارک میں رکھتے حضرت عائشہؓ (باہر سے بیٹھ کر) آپ کے سر مبارک میں کنگھا کرتی تھیں۔

بَابُ ۲۴۱ غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا

باب: حائضہ کا اپنے خاوند کے سر کو دھونا

۳۸۹: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُدْنِيْ اِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

۳۸۹: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری جانب جھکا دیتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں ہوتے اور میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی۔

۳۹۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ۔

۳۹۰: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک مسجد سے باہر نکالتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں ہوتے۔ میں آپ کا سر دھوتی اور میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی۔

۳۹۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ۔

۳۹۱: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کرتی تھی اور میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی۔

بَابُ ۲۴۲ شُهُوْدِ الْحُيَّضِ الْعِيْدَيْنِ وَ دَعْوَةِ الْمُسْلِمِيْنَ

باب: حائضہ خواتین کا عیدگاہ میں داخلہ اور مسلمانوں کی دُعا میں شرکت

۳۹۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَتْ

۳۹۲: حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ اُم عطیہ نقل کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: نوجوان لڑکیاں' پردہ نشین خواتین اور حائضہ خواتین جب عیدگاہ کی جانب نکلیں تو ان کو چاہیے کہ نیکی اور بھلائی کے کام میں اور

بِابَا فَقُلْتُ اَسَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بَابَا قَالَ لِتَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُوْرِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلّٰى۔

مسلمانوں کی دُعا میں شرکت کریں البتہ جن خواتین کو حیض آ رہا ہو ان کو چاہئے کہ وہ مسجد سے الگ رہیں اور مسجد میں وہ داخل نہ ہوں لیکن باہر سے وہ دُعا میں شامل رہیں۔

عیدگاہ میں خواتین کے جانے کی بابت احناف کا نقطہ نظر:

ابتداء اسلام میں خواتین کو بھی نماز میں شرکت کی اجازت تھی اسی طریقہ سے نماز عیدین میں بھی ان کی شرکت درست تھی لیکن بعد میں دورِ نبوی ﷺ میں یہ اجازت منسوخ ہوگئی اور جس وقت مسلمان کم تعداد میں تھے تو اس وقت حضرت رسول کریم ﷺ نے خواتین کو عیدگاہ وغیرہ میں جانے کی اجازت دی تھی اس وقت چونکہ مسلمان بہت کم تعداد میں تھے تو مساجد کی رونق اور شوکت اسلام کے ظہور کی وجہ سے عورتوں کو مسجد میں جانے کی اجازت تھی آج کے دور میں یہ اجازت فسادِ زمانہ کی وجہ سے منسوخ ہے۔ شروحات حدیث میں اس مسئلہ کی تفصیل ہے۔ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ مفتی اعظم ہند نے اردو میں رسالہ ''صلوٰۃ الصالحات'' میں اس مسئلہ پر تفصیلی کلام فرمایا ہے اور خواتین کا مسجد میں نماز وغیرہ میں شرکت کرنے کے لئے یا عیدگاہ میں ان کے داخلہ سے متعلق تفصیلی بحث فرمائی ہے۔

بَابُ ۲۴۳ الْمَرْءَةِ تَحِيْضُ بَعْدَ الْاِفَاضَةِ

باب: اگر کسی خاتون کو طوافِ زیارت کے بعد ماہواری آ جائے تو کیا حکم ہے؟

۳۹۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا اَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاخْرُجْنَ۔

۳۹۳: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے صفیہ بنت حیی کو حیض شروع ہو گیا تو رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے ہم کو ٹھہرا رکھا ہو بیت اللہ کا انہوں نے طواف نہیں کیا تھا؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا: وہ طواف سے فارغ ہوگئی ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر روانہ ہو چلو۔

بَابُ ۲۴۴ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

باب: بوقت احرام حائضہ کو کیا کرنا چاہئے؟

۳۹۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ فِیْ حَدِيْثِ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِيْنَ نُفِسَتْ بِذِی الْحُلَيْفَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِاَبِیْ بَكْرٍ مُرْهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ۔

۳۹۴: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جب مقام ذوالحلیفہ میں نفاس جاری ہوگیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کے شوہر) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ان کو غسل کرنے اور احرام کے باندھنے کا حکم دو۔

بَابُ ۲۴۵ الصَّلٰوةِ عَلَى النُّفَسَآءِ

۳۹۵: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى اُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ وَسْطِهَا۔

باب: حالت نفاس میں خاتون کی نمازِ جنازہ

۳۹۵: حضرت سمرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت اُم کعبؓ کی نماز ادا کی جب کہ ان کی وفات ہوگئی تھی حالت نفاس میں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے ان کی پشت کے سامنے۔

بَابُ ۲۴۶ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ

۳۹۶: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُوْنُ فِيْ حَجْرِهَا اَنَّ امْرَاَةً اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيْهِ وَاقْرُصِيْهِ وَانْضِحِيْهِ وَصَلِّيْ فِيْهِ۔

باب: ماہواری کا خون کپڑے میں لگ جائے؟

۳۹۶: حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حیض کا خون اگر کپڑے میں لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: تم اس کپڑے (جگہ) کو مل دو پھر اس کو چھیل دو اور اس کپڑے میں نماز ادا کرو۔

۳۹۷: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيْهِ بِضِلَعٍ وَّاغْسِلِيْهِ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ۔

۳۹۷: حضرت اُم قیس بنت محصنؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر ماہواری کا خون کپڑے میں لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا: تم اس کو پسلی (ہڈی) کھرچ ڈالو اور پانی اور بیری سے اس کو دھو ڈالو۔

(۴)

كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ مِنَ الْمُجْتَبٰى

کتاب مجتبیٰ سے منقول غسل اور تیمّم سے متعلق احکام

بَابُ ٢٤٧ ذِكْرِ النَّهْيِ الْجُنُبَ عَنِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ

باب: جنبی شخص کو ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کی ممانعت

۳۹۸: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَآءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ۔

۳۹۸: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہ کرے جب کہ وہ شخص جنبی ہو۔

۳۹۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ اَوْ يَتَوَضَّأُ۔

۳۹۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص نہ پیشاب کرے ٹھہرے ہوئے پانی میں' پھر اس پانی سے غسل یا وضو کرے۔

۴۰۰: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّبَالَ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ۔

۴۰۰: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت فرمائی اور اس پانی سے غسل جنابت بھی کرنے سے منع فرمایا۔

۴۰۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُبَالَ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ۔

۴۰۱: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے اور پھر ایسے پانی میں غسل کرنے سے منع فرمایا۔

۴۰۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ الَّذِيْ لَا يَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالُوْا لِهِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ اِنَّ اَيُّوْبَ اِنَّمَا يَنْتَهِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اِنَّ اَيُّوْبَ لَوِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَرْفَعَ حَدِيْثًا لَّمْ يَرْفَعْهُ۔

۴۰۲: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور نہ ایسے پانی سے غسل کرے۔

بَابُ ۲۴۸ الرُّخْصَةِ فِي دُخُوْلِ الْحَمَّامِ

باب: حمام (غسل خانہ) میں جانے کی اجازت سے متعلق

۴۰۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ۔

۴۰۳: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص خدا پر اور قیامت کے دن پر یقین رکھتا ہے وہ حمام میں نہ داخل ہو بغیر کسی تہہ بند وغیرہ کے یعنی اپنا ستر دوسروں کے سامنے نہ کھولے۔

بَابُ ۲۴۹ الْاِغْتِسَالِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

باب: برف اور اولے سے غسل

۴۰۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَدْعُوْ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَآءِ الْبَارِدِ۔

۴۰۴: حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اس طریقہ سے دُعا مانگا کرتے تھے: اے خدا! مجھے گناہوں سے پاک اور غلطیوں سے معاف فرما دے۔ اے خدا مجھے پاک و صاف فرما دے ان گناہوں سے کہ جس طرح صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا برف اولے اور ٹھنڈے پانی سے۔

۴۰۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ رُقْبَةَ عَنْ مَجْزَاَةَ الْاَسْلَمِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔

۴۰۵: حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ یہ دُعا مانگا کرتے تھے: اے خدا مجھے گناہوں سے برف اولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک و صاف فرما دے۔ اے خدا مجھے گناہوں سے اس طریقہ سے پاک فرما جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے پاک و صاف کر دیا جاتا ہے۔

بَابُ ۲۵۰ اَلْاِغْتِسَالُ قَبْلَ النَّوْمِ

۴۰۶: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ اَيَغْتَسِلُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ اَوْيَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَ رُبَّمَا تَوَضَّاَ فَنَامَ۔

باب: سونے سے قبل غسل کے متعلق

۴۰۶: حضرت عبداللہ بن ابی قیسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے میں نے دریافت کیا کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں کس طرح سے سویا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا: آپ عام طریقہ سے عمل فرمایا کرتے تھے کبھی غسل فرما کر سوتے اور کبھی وضوفرما کر اور غسل نہ فرماتے البتہ آپ وضو لازما فرما لیا کرتے تھے۔

بَابُ ۲۵۱ اَلْاِغْتِسَالُ اَوَّلَ اللَّيْلِ

۴۰۷: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَاَلْتُهَا فَقُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْمِنْ اٰخِرِهٖ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهٖ قُلْتُ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً۔

باب: رات کے شروع میں غسل کرنا

۴۰۷: حضرت غضیفؓ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے شروع حصہ میں غسل فرمایا کرتے تھے یا رات کے آخر میں؟ فرمایا کہ آپ ہر ایک طریقہ سے کیا کرتے تھے کبھی رات کے شروع میں اور کبھی آخر رات میں۔ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے دین میں وسعت رکھی۔

بَابُ ۲۵۲ اَلْاِسْتِتَارُ عِنْدَ الْغُسْلِ

۴۰۸: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ يَعْلٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَاللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَلِيْمٌ حَيِيٌّ سَتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَآءَ وَالسَّتْرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ۔

باب: غسل کے وقت پردہ کرنا

۴۰۸: حضرت ابو یعلیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کو سامنے غسل کرتے ہوئے دیکھا تو آپ منبر پر چڑھ گئے اور اللہ کی حمد بیان فرمائی پھر فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ علم اور شرم والا ہے اور پردہ میں رکھتا ہے اور وہ دوست رکھتا ہے شرم اور پردہ کو پس تم میں سے جب کوئی غسل کرے تو اس کو پردہ کر لینا چاہئے۔

۴۰۹: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ صَفْوَانَ

۴۰۹: حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت پردہ والا ہے تو تم میں سے جب کوئی شخص غسل کرے تو اس کو چاہئے کہ کسی

بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سِتِّيرٌ فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ۔

شے کی آڑ کر لے۔

۴۱۰: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَاءً قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ فَذَكَرَتِ الْغُسْلَ قَالَتْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا۔

۴۱۰: حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کرنے کے لئے پانی رکھا اور میں نے آپ سے پردہ کرلیا پھر غسل کا بیان کیا فرمایا: میں ایک کپڑا بدن کے خشک کرنے کے لئے لے کر حاضر ہوئی تو آپ نے اس کا خیال نہیں فرمایا۔

۴۱۱: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَمَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ قَالَ فَنَادَاهُ رَبُّهُ عَزَّوَجَلَّ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ وَلٰكِنْ لَا غِنٰى بِي عَنْ بَرَكَاتِكَ۔

۴۱۱: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت ایوبؑ ننگے ہونے کی حالت میں غسل فرمایا کرتے تھے کہ اس دوران ان کے اوپر سونے کی ٹڈی آ کر گر گئی تو وہ اپنے کپڑے میں اس کو پکڑ کر سمیٹنے لگے۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کو پکارا اور فرمایا: اے ایوب! کیا میں نے تجھ کو غنی نہیں بنایا۔ حضرت ایوبؑ نے فرمایا: کیوں نہیں۔ اے میرے پروردگار! لیکن میں تیری برکات سے غنی نہیں ہوسکتا۔

بَابُ ۲۵۳ الدَّلَالَةِ عَلٰى أَنْ لَّا تَوْقِيتَ فِي الْمَاءِ الَّذِي يُغْتَسَلُ فِيهِ

باب: پانی میں کسی قسم کی حد کے مقرر نہ ہونے سے متعلق

۴۱۲: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْإِنَاءِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ۔

۴۱۲: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل فرماتے تھے جو کہ فرق تھا اور میں اور آپ ایک ہی برتن سے غسل فرماتے (یعنی دونوں ہاتھ ڈال کر اس میں سے پانی لیتے جاتے تھے)

بَابُ ۲۵۴ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِّسَائِهِ

باب: مرد اور عورت اگر ایک ساتھ غسل کریں

۴۱۳: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ ح وَأَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ

۴۱۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے اور دونوں اس میں سے چلو لیا کرتے

كَانَ يَغْتَسِلُ وَاَنَا مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ تَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيْعًا وَقَالَ سُوَيْدٌ قَالَتْ كُنْتُ اَنَا۔

تھے۔

۴۱۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ۔

۴۱۴: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں غسل جنابت ایک ہی برتن سے کیا کرتے تھے۔

۴۱۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِىْ اُنَازِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ الْاِنَآءَ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْهُ۔

۴۱۵: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت اسود سے فرمایا کہ تم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہوتا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے برتن میں جھگڑا کرتی آپ اسی ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔

بَابُ ۲۵۵ الرُّخْصَةِ فِىْ ذٰلِكَ

باب: مرد وعورت کو ایک ہی برتن سے غسل کی اجازت

۴۱۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُّعَاذَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ اُبَادِرُهٗ وَيُبَادِرُنِىْ حَتّٰى يَقُوْلَ دَعِىْ لِىْ وَاَقُوْلَ اَنَا دَعْ لِىْ قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِىْ وَاُبَادِرُهٗ فَاَقُوْلُ دَعْ لِىْ۔

۴۱۶: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں اور رسول کریم ﷺ دونوں ایک برتن سے غسل فرماتے تھے میں چاہتی میں سبقت کروں اور آپ چاہتے کہ مجھ سے پہلے غسل سے فارغ ہو جائیں۔ یہاں تک کہ آپ فرماتے میرے واسطے پانی رہنے دیں اور میں کہتی کہ میرے واسطے رہنے دیں۔ حضرت سویدؓ نے فرمایا کہ آپ چاہتے تھے کہ آپ غسل میں سبقت کریں جبکہ میں چاہتی تھی کہ میں غسل میں سبقت کروں تو میں کہتی دیکھو میرے واسطے پانی رہنے دو۔

بَابُ ۲۵۶ الْاِغْتِسَالِ فِىْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ

باب: ایسے پیالے سے غسل کرنا جس میں آٹا کا اثر باقی ہو

۴۱۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ قَالَ حَدَّثَتْنِىْ اُمُّ هَانِىءٍ اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِىِّ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ بِثَوْبٍ دُوْنَهٗ فِىْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ قَالَتْ فَصَلَّى الضُّحٰى فَمَا اَدْرِىْ كَمْ صَلّٰى

۴۱۷: حضرت اُمّ ہانیؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں فتح مکہ کے دن حاضر ہوئیں آپ اس وقت غسل فرما رہے تھے اور اس وقت فاطمہؓ آپ پر کسی کپڑے سے آڑ کئے ہوئے تھیں اور آپ ایک کونڈے سے کہ جس میں آٹا لگا ہوا تھا' غسل فرما رہے تھے۔ اس کے بعد آپ نے نماز چاشت ادا فرمائی۔ اُمّ ہانیؓ فرماتی ہیں: مجھے یاد نہیں کہ آپ نے کس قدر رکعات ادا فرمائیں

حِیْنَ قَضٰی غُسْلَهٗ۔

جب آپ غسل سے فارغ ہوئے۔

بَابُ ۲۵۷ تَرْكِ الْمَرْءَةِ نَقْضَ رَأْسِهَا عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

باب: سر کی مینڈھیاں گندھی ہوئی ہوں تو سر کا کھولنا لازمی نہیں

۴۱۸: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ هٰذَا فَاِذَا تَوْرٌ مَّوْضُوْعٌ مِثْلُ الصَّاعِ اَوْدُوْنَهٗ نَشْرَعُ فِيْهِ جَمِيْعًا فَاُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ بِيَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا اَنْقُضُ لِيْ شَعْرًا۔

۴۱۸: حضرت عبید بن عمیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ تم نے دیکھا کہ میں اور رسول کریم ﷺ دونوں اس برتن سے غسل فرماتے تھے وہاں پر ایک ڈول صاع کے برابر رکھا ہوا تھا یا اس سے کچھ کم ہوگا' ہم دونوں اس ڈول سے ایک ساتھ غسل کرنا شروع کرتے تو میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتی اپنے ہاتھ سے اور میں اپنے سر کے بال کھول لیتی (غسل کرنے کے وقت)

بَابُ ۲۵۸ اِذَا تَطَيَّبَ وَاغْتَسَلَ وَبَقِيَ اَثَرُ الطِّيْبِ

باب: احرام کے لئے غسل اور پھر خوشبو لگائی پھر اس خوشبو کا اثر باقی رہ گیا تو کیا حکم ہے؟

۴۱۹: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سَعْدٍ وَ سُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَاَنْ اُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا اَنْضَخُ طِيْبًا فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَاَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهٖ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ عَلٰى نِسَآئِهٖ ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا۔

۴۱۹: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ اگر میں گندھک لگا کر حج کروں تو مجھے یہ عمل اچھا معلوم ہوتا ہے اس سے کہ میں حالت احرام میں ہوں اور حج کروں اس حالت میں کہ خوشبو پھیلاتا ہوں محمد بن منتشر نے فرمایا: یہ سن کر میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریمؐ کے خود خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج مطہراتؓ کے پاس تشریف لے گئے پھر اس کی صبح کو آپؐ نے احرام باندھا۔

احرام سے قبل خوشبو لگانا:

مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا مذکورہ قول ان کا قیاس تھا۔ ورنہ مسئلہ یہ ہے کہ جس خوشبو کے اثرات احرام کی حالت کے بعد باقی رہیں تو اس خوشبو کا لگانا احرام سے پہلے درست ہے۔

بَابُ ۲۵۹ اِزَالَةِ الْجُنُبِ الْاَذٰى عَنْهُ قَبْلَ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلَيْهِ

باب: جنبی جسم پر پانی ڈالنے سے قبل' اگر ناپاکی جسم پر ہو تو اس کو زائل کرے

۴۲۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

۴۲۰: حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اس

يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهٗ وَمَا اَصَابَهٗ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَيْهِ......... الْمَآءَ ثُمَّ نَحّٰى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا قَالَتْ هٰذِهٖ غِسْلَةٌ لِّلْجَنَابَةِ۔

طریقہ سے وضوفرمایا کہ جس طرح آپ نماز کے لئے وضوفرمایا کرتے تھے لیکن آپ نے اپنے پاؤں مبارک نہیں دھوئے اور جو کچھ اس پاؤں پر لگا تھا آپ نے اس کو دھویا۔ پھر آپ نے اپنے جسم پر پانی بہایا۔ اس کے بعد اپنے پاؤں کو وہاں سے ہٹایا اور دونوں پاؤں مبارک دھوئے۔ حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ آپ کا غسل جنابت یہی تھا۔

بَابُ ۲۶۰ مَسْحِ الْيَدِ بِالْاَرْضِ بَعْدَ غَسْلِ الْفَرْجِ

باب: شرم گاہ کے دھونے کے بعد زمین پر ہاتھ مارنے کا بیان

۴۲۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحٰرِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِهٖ وَعَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ يَتَنَحّٰى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ۔

۴۲۱: حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے آپ دونوں ہاتھ مبارک دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرم گاہ دھوتے پھر اپنا دایاں ہاتھ زمین پر مارتے اور اس پر رگڑتے اس کے بعد آپ ہاتھ دھوتے اور جس طرح نماز کیلئے وضو کیا جاتا ہے اسی طرح وضو فرماتے پھر سر مبارک اور پورے جسم مبارک پر پانی ڈالتے اس کے بعد آپ اس جگہ سے ہٹ جاتے اور اپنے دونوں پاؤں مبارک پانی سے دھوتے۔

بَابُ ۲۶۱ الْاِبْتِدَآءِ بِالْوُضُوْءِ فِيْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ

باب: وضو سے غسل جنابت کا آغاز کرنا

۴۲۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اغْتَسَلَ ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهٖ شَعْرَهٗ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنَّهٗ قَدْ اَرْوٰى بَشَرَتَهٗ اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَآءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ۔

۴۲۲: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو آپ پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر جس طرح نماز کا وضو ہوتا ہے اس طرح سے وضوفرماتے۔ پھر آپ غسل فرماتے پھر آپ اپنے ہاتھوں سے بالوں میں خلال فرماتے۔ جب یقین ہو جاتا کہ جسم مبارک میں پانی پہنچ گیا اس وقت تین مرتبہ پانی اپنے اوپر ڈالتے پھر تمام جسم مبارک دھوتے۔

بَابُ ۲۶۲ التَّيَمُّنِ فِي الطُّهُوْرِ

۴۲۳: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَآءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُوْرِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَقَالَ بِوَاسِطٍ فِيْ شَانِهٖ كُلِّهٖ۔

باب: طہارت حاصل کرنے میں دائیں جانب سے ابتدا کرنا

۴۲۳: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ دائیں جانب سے (غسل) فرمانا پسند فرماتے تھے جہاں تک ہوسکتا اپنی طہارت حاصل کرنے میں اور جوتا پہن لینے میں اور کنگھی کرنے میں۔ مسروق راوی ہیں (مقام) واسط یہ حدیث روایت کرتے ہوئے اس قدر اضافہ کیا ہے کہ آپ ہر کام میں دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے۔

بَابُ ۲۶۳ تَرْكِ مَسْحِ الرَّاسِ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۴۲۴: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَاتَّسَقَتِ الْاَحَادِيْثُ عَلٰى هٰذَا يَبْدَاُ فَيُفْرِغُ عَلٰى يَدِهِ الْيُمْنٰى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنٰى فِي الْاِنَآءِ فَيَصُبُّ بِهَا عَلٰى فَرْجِهٖ وَيَدُهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَرْجِهٖ فَيَغْسِلُ مَا هُنَالِكَ حَتّٰى يُنْقِيَهٗ ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلَى التُّرَابِ اِنْ شَآءَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى حَتّٰى يُنْقِيَهَا ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ وَيُمَضْمِضُ وَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا حَتّٰى اِذَا بَلَغَ رَاْسَهٗ لَمْ يَمْسَحْ فَاَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَآءَ فَهٰكَذَا كَانَ غُسْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْمَا ذُكِرَ۔

باب: غسل جنابت کے وضو میں سر کے مسح کرنے کی ضرورت نہیں ہے

۴۲۴: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے غسل جنابت سے متعلق دریافت فرمایا اس سلسلہ کی بہت سی روایات گذر گئی ہیں پہلے اپنے دائیں ہاتھ پر دو یا تین مرتبہ پانی ڈالے پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور پانی لے کر اپنی شرم گاہ پر بہائے اور بائیں ہاتھ سے شرم گاہ دھوئے تاکہ گندگی صاف ہو جائے۔ اس کے بعد اگر دل چاہے تو بائیں ہاتھ کو مٹی سے رگڑے پھر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائے پھر دونوں ہاتھ کو تین مرتبہ دھوئے اور کلی کرے اور ناک میں پانی دے اور چہرہ دھوئے اور تین تین مرتبہ دونوں کہنی دھوئے' جب سر کا نمبر آئے تو سر پر مسح نہ کرے بلکہ جب پانی بہا دے اس طریقہ سے حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ کے غسل جنابت کی کیفیت نقل فرمائی۔

بَابُ ۲۶۴ اسْتِبْرَآءِ الْبَشْرَةِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب: غسل جنابت میں جسم صاف کرنے سے متعلق

۴۲۵: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ رَاْسَهُ بِاَصَابِعِهِ حَتّٰى اِذَا خُيِّلَ اِلَيْهِ اَنَّهُ قَدِ اسْتَبْرَاَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ سَآئِرَ جَسَدِهِ۔

۴۲۵: حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تھے تو آپ پہلے دونوں ہاتھ دھوتے پھر نماز کیلئے وضو فرماتے۔ پھر سر کے بالوں کا انگلیوں سے خلال فرماتے۔ یہاں تک کہ سر کے صاف ہونے کا یقین واطمینان حاصل ہو جاتا پھر دونوں چلو بھر کر تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے۔ پھر تمام جسم پر پانی ڈالتے۔

۴۲۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ ابْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَاَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَاَ بِشِقِّ رَاْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهِ۔

۴۲۶: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو ایک برتن منگاتے ''حلاب'' کی طرح کا اور ہاتھ میں لے کر پہلے سر کے دائیں جانب سے غسل کا آغاز فرماتے تھے پھر بائیں جانب سے پھر دونوں ہاتھ سے پانی لیتے اور سر پر ہاتھ ملتے۔

حلاب کیا ہے؟

حلاب دراصل دودھ دوہنے کے برتن کو کہا جاتا ہے اور حضرت علامہ خطابیؒ فرماتے ہیں حلاب اس برتن کو کہا جاتا ہے کہ جس میں ایک اونٹنی کا دودھ آ جائے۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اصلی صحیح لفظ جلاب ہے اور اس سے مراد گلاب ہے مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ خوشبو کے واسطے گلاب منگاتے تھے تاکہ وہ سر میں لگا سکیں: ''الحلاب بکر الحاء انا ویسع قد حلاب ناقة قال الازهری اناء یُحلب فیه نعنه کالمسنث قریب من الدناء الخ''۔ [حاشیہ نسائی ص: ۴۸]

بَابُ ۲۶۵ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلٰى رَاْسِهِ

باب: جنبی شخص کو سر پر کس قدر پانی ڈالنا چاہئے؟

۴۲۷: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ح وَاَنْبَاَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ فَقَالَ اَمَّا

۴۲۷: حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے سامنے ایک روز غسل کرنے کے بارے میں تذکرہ ہوا تو آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰی رَاْسِیْ ثَلَاثًا لَفْظُ سُوَیْدٍ۔

۴۲۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ اَفْرَغَ عَلٰی رَاْسِهٖ ثَلَاثًا۔

۴۲۸: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل فرماتے تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

بَابُ ۲۶۶ الْعَمَلُ فِی الْغُسْلِ مِنَ الْحَیْضِ

باب: ماہواری سے غسل کرنے کے وقت کیا کرنا چاہیے؟

۴۲۹: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِیَّةَ بِنْتَ شَیْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ اَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهُوْرِ قَالَ خُذِیْ فِرْصَةً مُمَسَّکَةً فَتَوَضَّئِیْ بِهَا قَالَتْ کَیْفَ اَتَوَضَّاُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِیْ بِهَا قَالَتْ کَیْفَ اَتَوَضَّاُ بِهَا قَالَتْ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَبَّحَ وَاَعْرَضَ عَنْهَا فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ لِمَا یُرِیْدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاَخَذْتُهَا وَجَبَذْتُهَا اِلَیَّ فَاَخْبَرْتُهَا بِمَا یُرِیْدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ۔

۴۲۹: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! میں ماہواری سے فراغت کے بعد غسل کس طرح سے کروں؟ آپ نے فرمایا: تم ایک ٹکڑا لے کر کپڑے یا روئی کا کہ جس میں مشک لگی ہو اس سے پاکی حاصل کرو۔ اس خاتون نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں کس طرح سے پاکی حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا: تم پاکی حاصل کرو۔ یہ سن کر رسول کریم ﷺ نے سبحان اللہ فرمایا اور اس خاتون کی جانب سے چہرہ پھیر لیا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سمجھ گئیں کہ رسول کریم ﷺ کا مفہوم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے اس خاتون کو اپنی جانب کھینچ لیا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جو مقصد تھا اس کو واضح فرما دیا۔

خلاصۃ الباب ☆ حضرت رسول کریم ﷺ کا یہ مقصد تھا کہ غسل سے فراغت کے بعد کپڑے کے اس ٹکڑے کو شرم گاہ میں رکھ لو تاکہ اس (شرم گاہ) کی بدبو دور ہو جائے۔

بَابُ ۲۶۷ الْغُسْلِ مَرَّةً وَّاحِدَةً

باب: غسل میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونا

۴۳۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ کُرَیْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَیْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَتِ اغْتَسَلَ النَّبِیُّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهٗ وَدَلَكَ یَدَهٗ بِالْاَرْضِ اَوِالْحَائِطِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰی رَاْسِهٖ وَسَائِرِ جَسَدِهٖ۔

۴۳۰: حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت کیا تو اپنی شرم گاہ کو دھویا پھر ہاتھ کو زمین پر یا دیوار پر رگڑا پھر نماز کی طرح وضو کیا اور پھر پورے بدن اور سر پر ایک مرتبہ پانی بہایا۔

بَابُ ۲۶۷ اغْتِسَالِ النُّفَسَاۤءِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

۴۳۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِی الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَامَعَهٗ حَتّٰى اِذَا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاۤءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ فَقَالَ اغْتَسِلِيْ ثُمَّ اسْتَثْفِرِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ۔

باب: جس خاتون کے بچہ پیدا ہوا ہو وہ کس طرح سے احرام باندھے

۴۳۱: امام محمد باقر نے کہا ہم لوگ جابر بن عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے حجۃ الوداع کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے نکلے کہ جب ماہ ذوالقعدہ کے پانچ روز گذرے تھے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ نکلے جب ذوالحلیفہ میں داخل ہوئے تو اسماء بنت عمیسؓ (اہلیہ ابوبکرؓ) کو بچہ کی ولادت ہو گئی کہ جن کا نام محمد بن ابی بکرؓ تھا۔ انہوں نے کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں روانہ کیا اور پوچھا: اب مجھے کیا کرنا چاہئے؟ آپ نے فرمایا: تم غسل کر کے لنگوٹ باندھ لو۔ اس کے بعد آپ نے لبیک پکارا (یعنی اب احرام باندھ لو)۔

بَابُ ۲۶۹ تَرْكِ الْوُضُوْءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۴۳۲: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ح وَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

باب: غسل سے فارغ ہونے کے بعد وضو نہ کرنے سے متعلق

۴۳۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے کیونکہ غسل کرنا کافی ہے۔

بَابُ ۲۷۰ الطَّوَافِ عَلَى النِّسَاۤءِ فِیْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ

۴۳۳: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةَ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَحُ طِيْبًا۔

باب: ایک سے زیادہ بیویوں سے جماع کر کے ایک ہی غسل فرمانا

۴۳۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خوشبو لگایا کرتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس ہوتے تھے پھر آپ صبح کو احرام باندھے ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے خوشبو مہکتی تھی۔

بَابُ ۲۷۱ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيْدِ

۴۳۴: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِيْ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُوْرًا فَاَيْنَمَا اَدْرَكَ الرَّجُلَ مِنْ اُمَّتِي الصَّلٰوةُ يُصَلِّيْ وَ اُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ وَلَمْ يُعْطَ نَبِيٌّ قَبْلِيْ وَبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَّكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً۔

باب: مٹی سے تیمّم کرنا

۴۳۴: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ کو پانچ قسم کے انعام عطا فرمائے گئے ہیں جو مجھ سے قبل کسی کو نہیں عنایت فرمائے گئے۔ اوّل تو ایک ماہ کے رعب کے ساتھ مدد کیا گیا ہوں۔ دوسرے یہ کہ میرے واسطے زمین مسجد بنائی گئی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ میرے واسطے تمام زمین پاک بنائی گئی ہے (یعنی تیمّم کی دولت سے میں نوازا گیا ہوں گزشتہ اُمت کو یہ دولت حاصل نہیں تھی) اس وجہ سے اب میری اُمت میں سے جس شخص کو جس جگہ نماز کا وقت آ جائے وہ نماز ادا کرے اور چوتھی بات یہ ہے کہ مجھ کو شفاعت کبریٰ کا حق دیا گیا ہے یعنی شفاعت عامہ میرے واسطے خاص کر دی گئی ہے۔ پانچویں بات یہ ہے کہ میں پوری کائنات اور تمام بنی نوع انسان کیلئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں یعنی مجھ سے پہلے ہر ایک نبی خاص اپنی قوم کی جانب بھیجا جاتا ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ قلوب پر رعب کا مطلب یہ ہے کہ میں مشرکین اور کفار سے ایک ماہ کے فاصلہ کے بقدر ہوتا ہوں لیکن یہ انعام خداوندی ہے کہ ایک ماہ کے فاصلہ کے بقدر سے ان کے قلوب پر میرا رعب پڑ جاتا ہے اور زمین پاک بنائی گئی ہے یعنی تیمّم کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

بَابُ ۲۷۲ التَّيَمُّمِ لِمَنْ يَّجِدُ الْمَآءَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

۴۳۵: اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَمَآءً فِي الْوَقْتِ فَتَوَضَّاَ اَحَدُهُمَا وَعَادَ لِصَلٰوتِهٖ مَا كَانَ فِي الْوَقْتِ وَلَمْ يَعُدِ الْاٰخَرُ فَسَاَلَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِيْ لَمْ يُعِدْ اَصَبْتَ السُّنَّةَ وَاَجْزَاَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْاٰخِرِ اَمَّا اَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ

باب: ایک شخص تیمّم کر کے نماز ادا کر لے پھر اس کو اندرونِ وقت پانی مل جائے؟

۴۳۵: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے تیمّم کیا اور نماز ادا کر لی پھر وقت کے اندر اُن کو پانی مل گیا۔ یا ایک شخص نے وضو کر لیا اور نماز کا اس نے اعادہ کر لیا اور دوسرے شخص نے نماز نہیں لوٹائی پھر دونوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے ارشاد فرمایا کہ جس نے کہ نماز نہیں لوٹائی تھی کہ تم نے سنت پر عمل کیا (یعنی کہ حکم شرع اسی طریقہ سے ہے کہ نماز کا اعادہ کرنا لازم نہیں) اور تمہاری نماز ہو گئی اور دوسرے شخص سے فرمایا تمہارے واسطے دوگنا حصہ ہے یا تمہارے واسطے ایک لشکر

جَمْعٍ۔

کا حصہ ہے (مطلب یہ ہے کہ جس طریقہ سے لشکر کو غنیمت کے مال میں سے حصہ ملتا ہے اس قدر تم کو اجر ملے گا)

۴۳۶: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِيْرَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

۴۳۶: حضرت عطاء بن یسار سے مذکورہ روایت (مرسلا) جیسی روایت اوپر گزر رہی۔

۴۳۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى اَنْبَاَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ مُخَارِقًا اَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ...... فان ارذالك فَقَالَ اَصَبْتَ فَاَجْنَبَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلّٰى فَاَتَاهُ فَقَالَ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِلْاٰخَرِ يَعْنِيْ اَصَبْتَ۔

۴۳۷: حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے کہ ایک شخص کو جنابت لاحق ہوگئی تو اس شخص نے نماز نہیں پڑھی' پھر وہ شخص حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور واقعہ عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا اور ایک شخص جنبی ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی وہی ارشاد فرمایا جو کہ پہلے ارشاد فرمایا تھا یعنی تم نے ٹھیک عمل کیا۔

بَابُ ۲۷۳ الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَذْيِ

باب: مذی خارج ہونے پر وضو کا بیان

۴۳۸: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَالْمِقْدَادُ وَ عَمَّارٌ فَقَالَ عَلِيٌّ اِنِّيْ امْرُؤٌ مَذَّآءٌ وَاِنِّيْ اَسْتَحْيِ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ مِنِّيْ فَيَسْاَلُهُ اَحَدُكُمَا فَذَكَرَ لِيْ اَنَّ اَحَدَهُمَا وَنَسِيْتُهُ سَاَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الْمَذْيُ اِذَا وَجَدَهُ اَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ ذٰلِكَ مِنْهُ وَيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ اَوْ كَوُضُوْءِ الصَّلٰوةِ الْاِخْتِلَافُ عَلٰى سُلَيْمَانَ۔

۴۳۸: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے آپس میں بات چیت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بہت زیادہ مذی آتی ہے اور میں اس مسئلہ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنے سے شرم محسوس کرتا ہوں اس لئے کہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہے لیکن تم دونوں میں سے کوئی شخص مسئلہ دریافت کر لے تو میں نے سنا کہ ان دونوں میں سے (مقداد بن اسود اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما میں سے) کوئی شخص یہ مسئلہ دریافت کرے چنانچہ ان حضرات میں سے کسی نے یہ مسئلہ دریافت کیا لیکن میں بھول گیا کہ مسئلہ دریافت کرنے والے کون صاحب تھے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص ایسا ہو کہ اتفاق سے اس کے مذی نکل آئے تو اس کو چاہئے کہ اس کو دھو ڈالے پھر نماز کی طرح کا وضو کر لے۔

۴۳۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّآءً فَاَمَرْتُ

۴۳۹: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو بہت زیادہ مذی آتی تھی میں نے ایک شخص سے کہا کہ تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کرو۔ چنانچہ ان صاحب نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اس مسئلہ کا تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مذی میں صرف وضو

رَجُلاً فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوْءُ۔

کرنا کافی ہے۔

۴۴۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَذْىِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوْءُ الْاِخْتِلَافُ عَلٰى بُكَيْرٍ۔

۴۴۰: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو شرم و حیا کی وجہ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی سے متعلق مسئلہ معلوم کرنے میں شرم محسوس ہوئی کیونکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میری منکوحہ تھیں اس وجہ سے میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس میں وضو (کافی) ہے۔

۴۴۱: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلُهُ عَنِ الْمَذْىِ فَقَالَ تَوَضَّاْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَخْرَمَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ شَيْئًا۔

۴۴۱: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں مذی سے متعلق مسئلہ دریافت کرنے کے بارے میں بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم وضو کرلو اور شرم گاہ دھوڑالو۔

۴۴۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ اَرْسَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ الْمِقْدَادَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْىَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ ثُمَّ لِيَتَوَضَّاْ۔

۴۴۲: حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مذی سے متعلق حکم شرع دریافت کرنے کے واسطے بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی شرم گاہ کو دھو ڈالو اور پھر وضو کرلو۔

۴۴۳: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَهُ اَنْ يَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنَ الْمَرْاَةِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْىُ فَاِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَاَنَا اَسْتَحْىِ اَنْ اَسْاَلَهُ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ۔

۴۴۳: حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی سے متعلق مسئلہ دریافت کرو کہ جس وقت کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے اور اس کی مذی خارج ہو جائے تو اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ کیونکہ میرے نکاح میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحب زادی ہیں اس وجہ سے مجھ کو یہ مسئلہ دریافت کرتے ہوئے حیا محسوس ہوتی ہے۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کو اس قسم کا اتفاق ہو تو وہ اپنی شرم گاہ کو

دھوڈالے اس کے بعد اس کو وضو کرنا چاہئے اور اس طرح وضو کرے
کہ جیسا وضو نماز کے واسطے کرتا ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ احسن ہے اور ایسے ہی کرنا چاہیے لیکن یہ واجب نہیں اور اس کا ترک کرنے والا گنہگار ہو۔ یہی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔

بَابُ ۲۷۴ الْاَمْرِ بِالْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

باب: جس وقت کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اس کو وضو کرنا چاہئے

۴۴۴: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِّنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

۴۴۴: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص رات میں نیند سے بیدار ہو تو اس کو اپنا ہاتھ برتن میں نہیں ڈالنا چاہئے کہ جس وقت تک کہ وہ شخص اس پر دو مرتبہ یا تین مرتبہ پانی نہ بہالے۔ اسلئے کہ معلوم نہیں کہ اس کا ہاتھ کس جگہ رہا یعنی رات میں سوتے وقت کس کس جگہ ہاتھ پڑا۔

۴۴۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ وَرَقَدَ فَجَآءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ مُخْتَصَرٌ۔

۴۴۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دائیں جانب کرلیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی اور لیٹ کر ان کو نیند آ گئی اس کے بعد مؤذن آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور وضو نہیں فرمایا۔

خصوصیاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جہاں اور خصوصیاتِ مبارکہ تھیں وہاں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیند کی حالت میں بھی ایک طریقہ سے بیدار رہتے تھے اس وجہ سے سونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو نہیں ختم ہوتا تھا اور ہوسکتا ہے کہ آپ صرف آرام فرماتے ہوں گے اور محض آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے ہوں گے اور پوری طرح سے نہیں سوئے ہوں گے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ خیال ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے۔ اس وجہ سے انہوں نے مذکورہ جملہ ارشاد فرمایا۔

۴۴۶: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا نَعَسَ

۴۴۶: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں میں سے جس وقت کوئی شخص نماز میں اونگھنے لگ جائے تو اس کو چلے جانا چاہئے اور سو جانا چاہئے کیونکہ اونگھ

اَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَرْقُدْ۔

کی حالت میں نماز ادا کرنا بہتر نہیں ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ کیونکہ نہ معلوم زبان سے کیا جملہ نیند کی حالت میں نکل جائے اور اس شخص کو احساس بھی نہ ہو بجائے دعا کے خدانخواستہ بددعا ہی نکل جائے۔

بَابُ ۲۷۵ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

باب: شرم گاہ چھونے سے وضو ٹوٹ جانے سے متعلق

۴۴۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ يَعْنِي ابْنِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ عَلٰى اَثَرِهٖ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَلَمْ اُتْقِنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ مَّسَّ فَرْجَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

۴۴۷: حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اپنی شرم گاہ چھوئے تو اس کو چاہئے وضو کرے۔

۴۴۸: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سَوَآءٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى فَرْجِهٖ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

۴۴۸: حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں میں سے کوئی شخص اپنا ہاتھ شرم گاہ تک پہنچائے تو اس کو چاہئے کہ وہ وضو کرے۔

۴۴۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّهٗ قَالَ الْوُضُوْءُ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ مَرْوَانُ اَخْبَرَتْنِيْهِ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَاَرْسَلَ عُرْوَةُ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ۔

۴۴۹: حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مروان بن حکم نے بیان کیا کہ شرم گاہ چھونے سے وضو لازمی ہے اور فرمایا کہ مجھ سے حضرت بسرہ بنت صفوانؓ نے اس واقعہ کو بیان فرمایا کہ حضرت عروہ نے کسی کو حضرت بسرہ کے پاس بھیجا۔ بسرہ نے کہا کہ حضرت رسول کریمؐ نے ان باتوں کا تذکرہ فرمایا کہ جن سے وضو کرنا لازم ہوتا ہے تو ارشاد فرمایا کہ شرم گاہ کے چھونے سے وضو کرنا لازم ہے۔

۴۵۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّسَّ ذَكَرَهٗ فَلَا يُصَلِّيْ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْهِ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

۴۵۰: حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی شرم گاہ چھوئے تو اس کو چاہئے کہ وہ شخص نماز نہ پڑھے جب تک وضو نہ کرلے۔

شرمگاہ چھونے سے وضو: مسئلہ یہی ہے کہ شرم گاہ کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور مذکورہ بالا روایت قابل استدلال نہیں ہے کیونکہ یہ روایت منقطع ہے اور اس روایت کے راوی حضرت ہشام نے اس کو حضرت عروہ سے روایت کیا امام نسائیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ہشام بن عروہ نے مذکورہ روایت کو اپنے والد سے نہیں سنا۔ بہر حال دوسری روایت میں واضح طور پر فرمایا گیا ہے جس طرح جسم کے دوسرے اعضاء ہیں اسی طریقہ سے شرم گاہ بھی جسم کا ایک حصہ ہے جس طرح جسم کے دوسرے حصہ کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اسی طریقہ سے شرم گاہ چھونے سے بھی وضو نہیں ٹوٹے گا۔ قبل ازیں اس مسئلہ کی بحث گذر گئی ہے۔

۵

کتاب الصّلٰوۃ

نماز کی کتاب

۲۷۶ فَرْضُ الصَّلٰوۃِ وَذِکْرُ اخْتِلاَفِ النَّاقِلِیْنَ فِیْ اِسْنَادِ حَدِیْثِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَ اخْتِلاَفِ اَلْفَاظِھِمْ فِیْهِ

باب: فرضیت نماز (اور راویوں کے اختلاف کا ذکر)

۴۵۱: اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَیْتِ بَیْنَ النَّائِمِ وَالْیَقْظَانِ اِذَا اَقْبَلَ اَحَدُ الثَّلاَثَةِ بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ فَاُتِیْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَھَبٍ مَّلْآنٍ حِكْمَةً وَّاِیْمَانًا فَشَقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلٰى مَرَاقِّ الْبَطْنِ فَغَسَلَ الْقَلْبَ بِمَآءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِیَّ حِكْمَةً وَّاِیْمَانًا ثُمَّ اُتِیْتُ بِدَابَّةٍ دُوْنَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَاَتَیْنَا السَّمَآءَ الدُّنْیَا فَقِیْلَ مَنْ ھٰذَا قَالَ جِبْرِیْلُ قِیْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِیْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَیْهِ مَرْحَبًا بِهٖ وَنِعْمَ الْمَجِیْءُ جَآءَ فَاَتَیْتُ عَلٰى آدَمَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنَ ابْنٍ وَّنَبِیٍّ ثُمَّ اَتَیْنَا السَّمَآءَ الثَّانِیَةَ قِیْلَ مَنْ ھٰذَا

۴۵۱: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بیت اللہ شریف کے نزدیک تھا اور میں نیند کے عالم میں اور جاگنے کے عالم کے درمیان میں تھا کہ اس دوران ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان میں آ گیا (مراد فرشتہ ہے) اور اس جگہ سونے کا ایک طشت لایا گیا جو کہ حکمت اور ایمان سے پر تھا تو میرا سینہ چاک کیا گیا اور میرا سینہ حلق سے نلے کر میرے پیٹ تک چاک کیا گیا اور میرا قلب زمزم کے پانی سے دھویا گیا۔ اس کے بعد میرا سینہ حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا اس کے بعد میرے سامنے ایک جانور آیا جو کہ خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا اور میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ روانہ ہو گیا اور پہلے آسمان پر جو کہ دنیا سے نظر آتا ہے وہاں پہنچا۔ وہاں کے پہرہ داروں نے کہا کہ کون ہے؟ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں جبرئیل ہوں۔ انہوں نے دریافت کیا کہ تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ان پہرہ داروں نے دریافت کیا کہ کیا وہ بلائے گئے ہیں یعنی ان کو اس جگہ آنے کی دعوت

قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى يَحْيٰى وَعِيْسٰى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَآءَ الثَّالِثَةَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَآءَ الرَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى اِدْرِيْسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَآءَ الْخَامِسَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى هٰرُوْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّ نَبِيٍّ ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَآءَ السَّادِسَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ اَخٍ وَّنَبِيٍّ فَلَمَّا جَاوَزْتُهٗ بَكٰى قِيْلَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يَا رَبِّ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِيْ بَعَثْتَهٗ بَعْدِيْ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِهِ الْجَنَّةَ اَكْثَرُ وَ اَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِيْ ثُمَّ اَتَيْنَا السَّمَآءَ السَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَّنَبِيٍّ ثُمَّ رُفِعَ لِيَ الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ فَسَاَلْتُ جِبْرِيْلَ فَقَالَ هٰذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ يُصَلِّيْ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ فَاِذَا خَرَجُوْا مِنْهُ لَمْ يَعُوْدُوْا فِيْهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ لِيْ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى فَاِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرٍ وَاِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ اٰذَانِ الْفِيْلَةِ وَاِذَا فِيْ اَصْلِهَا اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَاَلْتُ جِبْرِيْلَ فَقَالَ اَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْفُرَاتُ وَالنِّيْلُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُوْنَ صَلٰوةً فَاَتَيْتُ

دی گئی ہے (انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں) پھر ان پہرہ داروں نے کہا کہ مرحبا یعنی خوش آمدید (یہ جملہ اہل عرب کا وہ جملہ ہے جو کہ وہ حضرات مہمان کی آمد کے خوشی کے موقع پر بولتے ہیں۔ اس جملہ کا مطلب یہ ہے کہ تم کشادہ اور بہترین جگہ آ گئے ہو) حضرت جبرئیل امین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ پھر میں حضرت آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا مرحبا اے صاحب زادے اور اے نبی ﷺ! پھر ہم دونوں دوسرے آسمان پر پہنچے اس جگہ بھی ہم سے دریافت کیا گیا کہ کون آیا ہے؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا میں جبرئیل علیہ السلام ہوں۔ پہرہ داروں اور محافظین نے دریافت کیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا: میرے ساتھ محمد ﷺ ہیں پھر اسی طریقہ سے کہا یعنی دریافت کیا گیا کہ وہ بلائے گئے ہیں یعنی ان کو دعوت دی گئی ہے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ جی ہاں ان کو دعوت دی گئی ہے۔ پھر انہوں نے مرحبا فرمایا اور فرمایا کہ بہت بہتر ہے تشریف لے آئیں پھر میں یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا کہ مرحبا بھائی اور نبی (ﷺ) پھر ہم لوگ تیسرے آسمان پر گئے وہاں بھی دریافت کیا کہ کون ہے؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا کہ محمد ﷺ پھر اسی طرح سے کہا کہ پھر میں حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے کہا مرحبا اے بھائی اور اے ہمارے نبی ﷺ پھر ہم لوگ چوتھے آسمان پر گئے۔ وہاں بھی اسی طریقہ سے معاملہ ہوا پھر میں حضرت ادریس علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا بھائی صاحب اور ہمارے نبی ﷺ۔ اس کے بعد ہم دونوں پانچویں آسمان پر پہنچے اس مقام پر بھی ہمارے ساتھ یہی معاملہ پیش آیا اور میں حضرت ہارون علیہ السلام کے نزدیک پہنچا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا: خوش آمدید! اے ہمارے بھائی اور نبی ﷺ۔ پھر ہم لوگ چھٹے آسمان پر گئے وہاں بھی اسی طریقہ سے واقعہ پیش ہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے فرمایا خوش آمدید اے ہمارے بھائی اور ہمارے نبی

عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَیَّ خَمْسُوْنَ صَلٰوةً قَالَ اِنِّیْ اَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ اِنِّیْ عَالَجْتُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَاِنَّ اُمَّتَكَ لَنْ یُّطِیْقُوْا ذٰلِكَ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ اَنْ یُخَفِّفَ عَنْكَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ فَسَاَلْتُهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنِّیْ فَجَعَلَهَا اَرْبَعِیْنَ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا اَرْبَعِیْنَ فَقَالَ لِیْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْاُوْلٰی فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ فَجَعَلَهَا ثَلَاثِیْنَ فَاَتَیْتُ عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِیْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْاُوْلٰی فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ فَجَعَلَهَا عِشْرِیْنَ ثُمَّ عَشْرَةً ثُمَّ خَمْسَةً فَاَتَیْتُ عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِیْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْاُوْلٰی فَقُلْتُ اِنِّیْ اَسْتَحْیٖ مِنْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ اَنْ اَرْجِعَ اِلَیْهِ فَنُوْدِیَ اَنْ قَدْ اَمْضَیْتُ فَرِیْضَتِیْ وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِیْ وَاَجْزِیْ بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ اَمْثَالِهَا۔

ﷺ جس وقت میں آگے کی طرف چلا تو وہ رونے لگ گئے۔ ان سے دریافت کیا گیا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا کہ یہ نوجوان کہ جس کو آپ نے دنیا میں میرے آگے بعد نبی بنا کر بھیجا ان کی اُمت میں سے میری اُمت سے زیادہ اور بہتر لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ یہاں تک ہم لوگ ساتویں آسمان پر پہنچ گئے وہاں پر بھی اسی طریقہ سے ہم سے سوالات کئے گئے۔ پھر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نزدیک پہنچا اور میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے خوش آمدید اور اے نبی ﷺ خوش آمدید اس کے بعد مجھے بیت المعمور کی زیارت کرائی گئی (بیت المعمور فرشتوں کا قبلہ ہے) میں نے حضرت جبرئیل امین علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ بیت المعمور ہے اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے نماز ادا فرماتے ہیں پھر جس وقت نماز ادا فرما کر باہر کی جانب جاتے ہیں تو پھر دوبارہ کبھی اس جگہ واپس نہیں آتے (یعنی روزانہ ستر ہزار فرشتے آتے ہیں اس سے فرشتوں کی تعداد اور ان کا غیر معمولی تعداد میں ہونے کا اندازہ ہوتا ہے) اس کے بعد مجھ کو سدرۃ المنتہیٰ کی زیارت کرائی گئی (اس لفظ کا ترجمہ ہے بیری کا درخت) اور یہ درخت ساتویں آسمان کے اوپر ہے

اور اس کو اس وجہ سے منتہیٰ کہا جاتا ہے کیونکہ حضرات ملائکہ اس مقام پر قیام فرماتے ہیں اور کوئی فرشتہ اس سے آگے نہیں بڑھتا بغیر حکم خداوندی کے تو اس درخت کے بیر مٹکوں کے برابر تھے اور اس درخت (یعنی سدرۃ المنتہیٰ) کی جڑ میں سے چار نہریں جاری ہو رہی تھیں دو نہریں چھپی ہوئی تھیں اور دو کھلی ہوئی نہریں تھیں۔ میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت کیا یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو نہریں آپ ﷺ نے چھپی ہوئی دیکھی ہیں وہ تو جنت کی طرف گئی ہیں اور جو نہریں کھلی ہوئی (دیکھی ہیں وہ فرات اور نیل کی نہر ہیں) اس کے بعد مجھ پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی پھر میں جس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا: تم نے کیا کام انجام دیا؟ میں نے عرض کیا مجھ پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا میں تم سے زیادہ لوگوں کے حال سے واقف ہوں میں نے قوم بنی اسرائیل کی کافی اصلاح کی کوشش کی تھی اور تمہاری اُمت اتنی زیادہ تعداد میں نمازیں نہ ادا کر سکے گی۔ تم لوگ پھر دوبارہ بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو اور خداوند قدوس کے حضور نمازوں کی تخفیف کے بارے میں عرض کرو چنانچہ پھر میں دربارِ خداوندی میں حاضر ہوا اور نماز میں تخفیف کئے جانے کے بارے میں عرض کیا اس پر خداوند قدوس نے چالیس نمازیں فرض قرار دے دیں جس وقت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت فرمایا کہ تم نے کیا کام کیا؟ میں نے عرض کیا کہ (میرے عرض کرنے پر) خداوند تعالیٰ نے پچاس کے بجائے نمازیں چالیس قرار دے دیں (یعنی دس نمازوں کی کمی فرما دی) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر اسی طریقہ سے فرمایا (یعنی

تمہاری اُمت اس قدر نمازیں نہیں ادا کر سکے گی) تم (تیسری مرتبہ) پھر بارگاہ خداوندی میں جا کر عرض کرو اور اس تعداد میں کمی کراؤ۔ چنانچہ میں پھر بارگاہ ایزدی میں حاضر ہوا (اور نماز کی تعداد میں کمی کیے جانے کے بارے میں عرض کیا) چنانچہ نمازیں تیس کر دی گئیں۔ جس وقت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا۔ انہوں نے پھر اسی طریقہ سے کہا پھر میں بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوا تو خداوند قدوس نے نمازیں بیس فرما دیں پھر اسی طریقہ سے نمازیں دس ہو گئیں پھر پانچ نمازیں ہو گئیں پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے پھر اسی طریقہ سے فرمایا (یعنی پھر حاضر ہو کر نماز میں کمی کراؤ) اس پر میں نے عرض کیا کہ اب مجھ کو حیا محسوس ہوتی ہے کہ اب پھر بارگاہ الٰہی میں اس کے لئے حاضر ہوں اس پر منجانب اللہ آواز دی گئی کہ میں نے اپنا فرض جاری کر دیا اور میں نے اپنے بندوں پر (نماز میں کمی کر دی) اور میں ایک نیک عمل کا دس گنا صلہ دوں گا۔ (تو اب پانچ وقت کی نمازوں کا پانچ گنا ثواب ہوا)۔

۴۵۲: اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ حَزْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی اُمَّتِیْ خَمْسِیْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰی اَمُرَّ بِمُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰی اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِیْنَ صَلٰوةً قَالَ لِیْ مُوْسٰی فَرَاجِعْ رَبَّكَ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ هِیَ خَمْسٌ وَهِیَ خَمْسُوْنَ لَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ قُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ۔

۴۵۲: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خداتعالیٰ نے میری اُمت پر پچاس نمازیں فرض قرار دے دی ہیں میں جس وقت واپس آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا انہوں نے فرمایا: تم پر خداوند تعالیٰ نے کیا فرض قرار دیا۔ میں نے عرض کیا: نمازیں پچاس فرض قرار دی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم پھر خداوند قدوس کے حضور حاضر ہو جاؤ اس لئے کہ تمہاری اُمت نمازوں کی ادائیگی کی طاقت نہیں رکھے گی چنانچہ میں اپنے پروردگار کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا خداوند قدوس نے نمازیں آدھی تعداد میں معاف فرما دیں پھر موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم پھر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہو جاؤ اس لئے کہ تمہاری اُمت اس قدر نمازوں کی طاقت نہیں رکھے گی۔ میں واپس اپنے پروردگار کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے فرمایا کہ پانچ نمازیں ہیں اور وہ پچاس کے بقدر ہیں میرے یہاں پر فیصلہ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی چنانچہ میں موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: پھر تم لوگ بارگاہ خداوندی میں حاضری دو۔ میں نے عرض کیا: اب مجھ کو پروردگار سے کچھ عرض کرنے میں حیا محسوس ہوتی ہے۔

۴۵۳: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِیْزِ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ

۴۵۳: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ؐ نے ارشاد فرمایا: (ایک روز) میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو کہ گدھے سے بڑا تھا اور خچر سے چھوٹا تھا اس کا قدم جس جگہ تک نگاہ جاتی تھی وہیں تک

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَيْتُ بِدَابَّةٍ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ خَطْوُهَا عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهَا فَرَكِبْتُ وَمَعِىَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسِرْتُ فَقَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَفَعَلْتُ فَقَالَ اَتَدْرِىْ اَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ وَ اِلَيْهِ الْمُهَاجَرُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ اَتَدْرِىْ اَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطُوْرِ سَيْنَآءَ حَيْثُ كَلَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَنَزَلْتُ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ اَتَدْرِىْ اَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وُلِدَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَجُمِعَ لِىَ الْاَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَقَدَّمَنِىْ جِبْرِيْلُ حَتّٰى اَمَمْتُهُمْ صُعِدَبِىْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَبِىْ اِلَى السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ فَاِذَا فِيْهَا ابْنَا الْخَالَةِ عِيْسٰى وَيَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَبِىْ اِلَى السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَاِذَا فِيْهَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَبِىْ اِلَى السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ فَاِذَا فِيْهَا هٰرُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَبِىْ اِلَى السَّمَآءِ الْخَامِسَةِ فَاِذَا فِيْهَا اِدْرِيْسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَبِىْ اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاِذَا فِيْهَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَبِىْ اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاِذَا فِيْهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَبِىْ فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ فَاَتَيْنَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰى فَغَشِيَتْنِىْ ضَبَابَةٌ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا فَقَالَ لِىْ اِنِّىْ يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّتِكَ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَقُمْ بِهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ فَرَجَعْتُ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَلَمْ يَسْاَلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ ثُمَّ اَتَيْتُ عَلٰى

پڑتا تھا میں اس جانور پر سوار ہوا اور میرے ساتھ جبرئیل علیہ السلام تھے تو میں روانہ ہو گیا جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: اب اتر جاؤ اور نماز ادا کرو۔ میں اتر گیا اور نماز ادا کی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ تم واقف ہو کہ تم نے نماز کس جگہ ادا کی۔ طیبہ (مدینہ منورہ کا لقب ہے) اس جانب ہجرت ہوگی۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اس جگہ اتر جاؤ اور نماز ادا کرو میں نے نماز ادا کی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے دریافت کیا کہ تم واقف ہو کہ تم نے کس جگہ نماز ادا کی؟ یہ جگہ بیت اللحم ہے کہ جس جگہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت مبارکہ ہوئی تھی پھر بیت المقدس پہنچا وہاں پر تمام حضرات انبیاء علیہم السلام جمع تھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو آگے کی جانب بڑھایا۔ میں تمام حضرات کا امام بنا پھر جبرئیل علیہ السلام مجھ کو چڑھا کر آسمان اول پر لے گئے اس جگہ آدم علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد دوسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر دونوں خالہ زاد بھائی عیسیٰ علیہ السلام اور یحییٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی پھر تیسرے آسمان پر لے گئے وہاں پر یوسف علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی پھر چوتھے آسمان پر لے گئے وہاں پر میری ملاقات ہارون علیہ السلام سے ہوئی پھر مجھ کو پانچویں آسمان پر لے گئے وہاں پر ادریس علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ پھر چھٹے آسمان پر لے گئے وہاں پر موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ پھر ساتویں آسمان پر لے گئے وہاں پر میری ملاقات ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی پھر مجھ کو ساتویں آسمان کے اوپر لے گئے یہاں تک کہ ہم لوگ مقام سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک پہنچ گئے وہاں پر مجھ پر ایک بادل کے ٹکڑے نے سایہ کر دیا (کیونکہ اس ٹکڑے میں خداوند قدوس کی تجلی تھی) میں خداوند قدوس کے حضور سجدہ ریز ہو گیا اس کے بعد مجھ سے فرمایا کہ جس روز میں نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا تھا اس روز تم پر اور تمہاری اُمت پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی تھیں اب ان نمازوں کو آپ ﷺ ادا فرمائیں اور ان نمازوں کو آپ ﷺ کی اُمت کو بھی ادا کرنا چاہئے۔ بہرحال میں واپس آکر ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں دریافت کی۔ پھر میں موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے فرمایا کہ کس قدر نمازیں آپ ﷺ کے ذمہ قرار

مُوْسٰی فَقَالَ کَمْ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِیْنَ صَلٰوۃً قَالَ فَاِنَّكَ لَا تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَقُوْمَ بِهَا اَنْتَ وَلَا اُمَّتُكَ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْئَلْهُ التَّخْفِیْفَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ فَخَفَّفَ عَنِّیْ عَشْرًا ثُمَّ اَتَیْتُ مُوْسٰی فَاَمَرَنِیْ بِالرُّجُوْعِ فَرَجَعْتُ فَخَفَّفَ عَنِّیْ عَشْرًا ثُمَّ رُدَّتْ اِلٰی خَمْسِ صَلَوَاتٍ قَالَ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْئَلْهُ التَّخْفِیْفَ فَاِنَّهٗ فَرَضَ عَلٰی بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ صَلٰوتَیْنِ فَمَا قَامُوْا بِهَا فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ فَسَاَلْتُهُ التَّخْفِیْفَ فَقَالَ اِنِّیْ یَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ فَرَضْتُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اُمَّتِكَ خَمْسِیْنَ صَلٰوۃً فَخَمْسٌ بِخَمْسِیْنَ فَقُمْ بِهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ فَعَرَفْتُ اَنَّهَا مِنَ اللّٰہِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی صِرًّی فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ارْجِعْ فَعَرَفْتُ اَنَّهَا مِنَ اللّٰہِ صِرًّی اَیْ حَتْمٌ فَلَمْ اَرْجِعْ۔

دی گئی ہیں؟ اور تمہاری اُمت پر کتنی نمازیں ادا کرنا لازم فرمایا گیا۔ میں نے عرض کیا کہ پچاس نمازیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ نہ تو تمہارے اندر اس قدر طاقت ہے اور نہ ہی تمہاری امت میں اس قدر طاقت ہے اس وجہ سے تم پھر اپنے پروردگار کی خدمت میں واپس جاؤ اور نمازوں کی تعداد میں تم کمی کراؤ۔ چنانچہ میں واپس آ کر بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوا خداوند تعالیٰ نے دس نمازیں کم فرما دیں اور تعداد میں تخفیف فرما دی اسکے بعد میں موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم واپس جاؤ اور تم نماز میں کمی کراؤ۔ چنانچہ میں واپس ہو گیا پھر خداوند قدوس نے نمازوں کی تعداد میں دس نماز کی کمی فرما دی۔ یہاں تک کہ وہ نمازیں صرف پانچ نمازیں باقی رہ گئیں اس پر موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم واپس ہو جاؤ اور پھر ایک مرتبہ نمازوں کی تعداد میں کمی کراؤ۔ اس وجہ سے قوم بنی اسرائیل پر دو نمازیں فرض قرار دی گئی تھیں وہ لوگ اس نماز کو نہیں ادا کر سکے۔ چنانچہ پھر میں دربار خداوندی میں حاضر ہوا اور نماز کی تعداد میں کمی کرانا چاہا۔ اس پر خداوند قدوس نے فرمایا کہ جس روز سے میں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اسی روز تم پر اور تمہاری اُمت پر پچاس نمازیں فرض قرار دی گئی تھیں۔ اب یہ پانچ نمازیں پچاس نمازوں کے برابر ہیں تو تم لوگ ان نمازوں کو ادا کرو اور آپ کی اُمت بھی ان نمازوں کو ادا کرے (مطلب یہ ہے کہ پانچ نمازوں سے کم نہ ہوں گی اور پانچ نمازیں اب قطعی اور لازمی قرار دے دی گئی ہیں) اسکے بعد میں موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں واپس آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم جاؤ پھر تم خداوند قدوس کے حضور واپس جاؤ۔ اب یہ بات اچھی طرح میرے ذہن نشین ہو چکی تھی۔ یہ حکم اب قطعی اور لازمی ہے اس وجہ سے میں پھر بارگاہ خداوندی میں (نماز میں تخفیف کیلئے) نہیں گیا۔

۴۵۴: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَیْرِبْنِ عَدِیٍّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِاللّٰہِ قَالَ لَمَّا اُسْرِیَ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِیَ بِهٖ اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی

۴۵۴: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم معراج میں تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سدرۃ المنتہیٰ تک لے گئے اور وہ چھٹے آسمان میں ہے جو چیزیں یعنی نیک اعمال یا نیک ارواح زمین سے اوپر کی طرف جاتی ہیں اور وہ وہاں پر ٹھہر جاتی ہیں اسی طریقہ سے جو چیزیں یعنی (احکام خداوندی) اوپر

وَهِيَ فِي السَّمَآءِ السَّادِسَةِ وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا عُرِجَ بِهِ مِنْ تَحْتِهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا أُهْبِطَ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا حَتّٰى يُقْبَضَ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأُعْطِيَ ثَلَاثًا الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَخَوَاتِيمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَيُغْفَرُ لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِهٖ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ۔

سے نازل ہوتے ہیں وہ بھی وہاں پر پہنچ کر ٹھہر جاتے ہیں یہاں تک کہ فرشتے ان احکام کا جس جگہ کے بارے میں حکم ہوتا ہے وہ ان احکام کو اس جگہ پہنچاتے ہیں یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی اور عبداللہؓ نے اس آیت کو: ﴿إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى﴾ تلاوت فرمایا (یعنی جس وقت سدرۃ المنتہیٰ کو ڈھانپ لیا) عبداللہؓ نے فرمایا اس سے مراد سونے کے پروانے ہیں اور خداوند قدوس کے انوار کو سونے کے پروانوں سے تشبیہ دی گئی۔ ایک روایت میں ہے: جَرَادٌ مِّنْ ذَهَبٍ (یعنی سونے کی ٹڈیاں) تو نبیؐ کو شب معراج میں تین چیزیں عطا فرمائی گئی ہیں ایک تو نماز پانچ وقت کی' اور دوسری آخر آیات سورۂ بقرہ ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ﴾ سے لے کر آخر تک تلاوت کی۔ تیسرے جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں سے انتقال کر جائے لیکن خداوند قدوس کے ساتھ اس نے کسی کو شریک نہ کیا ہو تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

بَابٌ ۲۷۷ أَيْنَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ

باب: نماز کس جگہ فرض ہوئی؟

۴۵۵: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ أَنَّ عَبْدَرَبِّهٖ بْنَ سَعِيْدٍ حَدَّثَهٗ أَنَّ الْبُنَانِيَّ حَدَّثَهٗ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الصَّلَوَاتِ فُرِضَتْ بِمَكَّةَ وَ أَنَّ مَلَكَيْنِ أَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَذَهَبَا بِهٖ إِلٰى زَمْزَمَ فَشَقَّابَطْنَهٗ وَأَخْرَجَا حَشْوَهٗ فِيْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَاهُ بِمَآءِ زَمْزَمَ ثُمَّ كَبَسَا جَوْفَهٗ حِكْمَةً وَّعِلْمًا۔

۴۵۵: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نمازیں مکہ مکرمہ میں فرض ہوئیں اور دو فرشتے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کے کنوئیں پر لے گئے وہاں پر ان کا پیٹ چاک کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنتیں باہر نکال کر سونے کی طشت میں رکھ دی گئیں پھر ان کو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر ان کے اندر علم و حکمت بھر دیا گیا۔

بَابٌ ۲۷۸ كَيْفَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ؟

باب: کس طریقہ سے نماز فرض ہوئی؟

۴۵۶: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ أَوَّلَ مَافُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ۔

۴۵۶: عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے دو رکعات تھیں پھر سفر کی نماز اپنی حالت پر رہی یعنی سفر میں دو ہی رکعات رہیں ظہر اور عصر اور عشا اور نمازِ فجر لیکن مغرب کی نماز تو برابر ہے اور سفر اور حالت قیام (دونوں) میں اس کا ایک ہی حکم ہے (اور یہی حکم نمازِ فجر کا ہے)۔

۴۵۷: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ أَنَّهٗ

۴۵۷: حضرت ابو عمر اور حضرت اوزاعی سے روایت ہے کہ انہوں نے دریافت کیا حضرت ابن شہاب اور زہری سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

سَاَلَ الزُّهْرِیَّ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ اِلَی الْمَدِیْنَةِ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الصَّلٰوةَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ ﷺ اَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَیْنِ رَكْعَتَیْنِ ثُمَّ اُتِمَّتْ فِی الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَی الْفَرِیْضَةِ الْاُوْلٰی۔

نماز ہجرت سے پہلے کس طریقہ سے تھی تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے حضرت عروہ نے بیان فرمایا انہوں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا کہ اللہ عزوجل نے پہلے اپنے رسول پر دو ہی رکعت نماز فرض فرمائی پھر حضر میں (یعنی حالت قیام میں) چار رکعت پوری فرمائیں اور حالتِ سفر میں دو رکعت ہی مکمل باقی رہیں (اس میں کمی نہیں ہوئی)۔

۴۵۸: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَیْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَیْنِ رَكْعَتَیْنِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَزِیْدَ فِیْ صَلٰوةِ الْحَضَرِ۔

۴۵۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نماز کی دو رکعت فرض ہوئیں پھر نماز سفر اپنی ہی حالت پر رہی اور حضر (یعنی قیام) کی حالت کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

۴۵۹: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ بُكَیْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِی السَّفَرِ رَكْعَتَیْنِ وَفِی الْخَوْفِ رَكْعَةً۔

۴۵۹: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقیم ہونے کی حالت میں چار رکعت فرض فرمائیں اور حالتِ سفر میں اور خوف کی حالت میں ایک رکعت نماز فرض قرار دی۔

۴۶۰: اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الشُّعَیْثِیّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اُمَیَّةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَیْدٍ اَنَّهٗ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَیْفَ تَقْصُرُ الصَّلٰوةَ وَاِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ یَا ابْنَ اَخِیْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَانَا وَ نَحْنُ ضُلَّالٌ فَعَلَّمَنَا فَكَانَ فِیْمَا عَلَّمَنَا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَمَرَنَا اَنْ نُصَلِّیَ رَكْعَتَیْنِ فِی السَّفَرِ قَالَ الشُّعَیْثِیُّ كَانَ الزُّهْرِیُّ یُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ۔

۴۶۰: حضرت امیہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ تم لوگ کس طریقہ سے نماز قصر ادا کرتے ہو حالانکہ خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم لوگوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں ہے نماز کے قصر کرنے میں۔ اگر تم کو خوف ہو کفار کے فساد کا (قصر کا مدار خوف پر ہے اب خوف کا عالم نہیں) عبداللہ بن عمرؓ نے جواب میں فرمایا: اے میرے بھتیجے! رسول کریمؐ ہم لوگوں کے پاس ایسی حالت میں تشریف لائے تھے جبکہ ہم لوگ گمراہ تھے (اسلام کی معمولی بات سے بھی ناواقف تھے) آپؐ نے ہم لوگوں کو علم سے واقف کرایا یعنی دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمائی اور علم کی دولت ہم کو آپؐ سے نصیب ہوئی تو یہ بات ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی سکھلائی اور بتلائی کہ حکم خداوندی یہ ہے کہ تم لوگ حالتِ سفر میں فرض نماز دو رکعت پڑھو چاہے خوف کا عالم ہو یا نہ ہو۔ پس قرآن سے نماز قصر خوف کے عالم میں پڑھنا ثابت ہوتا ہے اس لئے جس طریقہ سے قرآن کریم کی آیات پر عمل ضروری ہے

اسی طریقہ سے حدیث شریف پر بھی عمل کرنا ضروری ہے۔

بَابُ ٢٧٩ كَمْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةِ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ

باب: دن اور رات میں نمازیں کتنی تعداد میں فرض قرار دی گئیں

۴۶۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِاللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْهَمُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُ هُنَّ؟ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ۔

۴۶۱: حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجد کا باشندہ ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا جو کہ پریشان حال اور بدحال لگ رہا تھا اور اس شخص کی آواز کی جھن جھن ہم لوگ محسوس کر رہے تھے۔ لیکن اس شخص کی گفتگو نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ وہ شخص نزدیک پہنچ گیا۔ ہم کو معلوم ہوا کہ یہ شخص اسلام کا مفہوم سمجھ رہا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کا تعارف یہ ہے کہ پانچ وقت کی نمازیں ادا کرنا رات اور دن میں۔ اس شخص نے عرض کیا: اس کے علاوہ تو اب اور کوئی نماز میرے ذمہ نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں اور اب اس کے علاوہ کوئی دوسری نماز تمہارے ذمے نہیں ہے لیکن نماز نفل تم چاہو تو پڑھ لو اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ اس شخص نے عرض کیا: میرے اوپر اب اس کے علاوہ تو اور کوئی بات لازم نہیں ہے آپؐ نے فرمایا: نہیں تمہارا دل چاہے تو تم نفلی روزہ رکھو اور دل چاہے نہ رکھو اسکے بعد آپؐ نے زکوٰۃ کے بارے میں بیان فرمایا۔ اس نے عرض کیا: اب اس کے علاوہ تو اور کچھ مجھ کو ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ نہیں لیکن نفلی طریقہ سے جو تمہارا دل چاہے دے دینا۔ پھر وہ شخص پشت پھیر کر روانہ ہو گیا اور وہ شخص یہ کہتا ہوا جا رہا تھا کہ خدا کی قسم میں اس میں کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں کروں گا رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے نجات حاصل کر لی اگر اس نے سچ بولا ہے۔

۴۶۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى عِبَادِهٖ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ صَلَوَاتٍ خَمْسٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ اَوْ بَعْدَ هُنَّ شَيْئًا؟ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ

۴۶۲: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ خداوند قدوس نے اپنے بندوں پر کس قدر نمازیں لازمی قرار دی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خداوند قدوس نے اپنے بندوں پر پانچ وقت کی نمازیں فرض قرار دی ہیں اس شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ان نمازوں میں آگے یا پیچھے کسی قسم کی کوئی نماز فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند قدوس نے اپنے بندوں کو

عَلٰی عِبَادِہٖ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ هَلْ قَبْلَهُنَّ اَوْ بَعْدَ هُنَّ شَیْئًا قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰی عِبَادِہٖ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ لَا یَزِیْدُ عَلَیْهِ شَیْئًا لَا یَنْقُصُ مِنْهُ شَیْئًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ صَدَقَ لَیَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ۔

پانچ وقت کی نمازیں فرض قرار دی ہیں اس شخص نے قسم کھائی کہ اب میں ان نمازوں میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا اور نہ کسی قسم کی کوئی کمی کروں گا۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اس شخص نے سچ کہا تو یہ شخص جنت میں داخل ہوگیا۔

بَابُ ۲۸۰ اَلْبَیْعَةِ عَلَی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

۴۶۳: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِیْزِ عَنْ رَّبِیْعَةَ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ اَبِیْ مُسْلِمِ الْخَوْلَانِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی الْحَبِیْبُ الْاَمِیْنُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَاتُبَایِعُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّدَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدَّمْنَا اَیْدِیَنَا فَبَایَعْنَاہُ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَایَعْنَاكَ فَعَلٰی مَا قَالَ عَلٰی اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَاَسَرَّ كَلِمَةً خُفِیَّةً اَنْ لَا تَسْاَلُوا النَّاسَ شَیْئًا۔

باب: نماز پنج گانہ کیلئے بیعت کرنے کا بیان

۴۶۳: حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا کہ تم بیعت نہیں کرتے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ سے‘ ہم لوگوں نے اپنے ہاتھ بڑھائے اور آپ ﷺ سے بیعت کی پھر ہم نے عرض کیا: رسول کریم ﷺ! بیعت تو ہم لوگ آپ ﷺ سے کر چکے ہیں لیکن یہ بیعت کون سے کام پر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ خداوند قدوس کی عبادت کرو اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ قرار دو اور پانچوں نمازیں ادا کرو پھر ہلکی آواز سے ایک کلمہ ارشاد فرمایا کہ تم کبھی کسی کے سامنے دست سوال نہ پھیلانا۔

بَابُ ۲۸۱ اَلْمُحَافَظَةِ عَلَی الصَّلٰوتِ الْخَمْسِ

۴۶۴: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ كِنَانَةَ یُدْعَی الْمُخْدَجِیَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ یُكْنٰی اَبَا مُحَمَّدٍ یَقُوْلُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِیُّ فَرُحْتُ اِلٰی عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَهٗ وَهُوَ رَآئِحٌ اِلَی الْمَسْجِدِ فَاَخْبَرْتُهٗ بِالَّذِیْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ اَبُوْمُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَی

باب: نماز پنجگانہ کی حفاظت کا بیان

۴۶۴: حضرت ابن محیریز سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو کہ قبیلہ بنی کنانہ سے تھا کہ جس کو مخدجی کہتے تھے ایک شخص سے سنا کہ جس کی کنیت ابومحمد تھی وہ کہتے تھے کہ نماز وتر واجب ہے۔ اس مخدجی شخص نے کہا کہ میں یہ بات سن کر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں ان کے سامنے پہنچا اور وہ اس وقت مسجد کی طرف جا رہے تھے میں نے ابومحمد کا قول نقل کیا حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابومحمد نے غلط بیان کیا۔ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے: پانچ نمازیں ہیں جن کو خداوند قدوس نے بندوں پر فرض قرار دیا ہے۔ جو شخص ان نمازوں کو ادا کرے گا اور ان پانچوں نمازوں میں سے

الْعِبَادِ مَنْ جَآءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَاللّٰهِ عَهْدٌ اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ يَاْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَاللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَآءَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ۔

کسی نماز کو ہلکا سمجھ کر نہیں چھوڑے گا تو خداوند قدوس نے اس کے واسطے یہ عہد کر رکھا ہے کہ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا اور جو شخص ان کو ادا نہ کرے تو خداوند قدوس کے پاس اس کا کچھ عہد نہیں ہے (یعنی خدا کے ذمے اس کی ذمہ داری نہیں ہے) خواہ اس شخص کو عذاب میں مبتلا فرمائے اور خواہ جنت میں داخل فرمائے۔

بَابُ ۲۸۲ فَضْلِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ

باب: نماز پنجگانہ کی فضیلت کا بیان

۴۶۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهَرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَكَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔

۴۶۵: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ بتلاؤ اگر تم لوگوں میں سے کسی کے دروازہ پر ایک نہر ہو اور اس میں ہر ایک دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے کیا اس شخص میں کسی قسم کا کوئی میل رہے گا۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا نہیں کوئی میل نہیں رہے گا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: بس یہی مثال ہے کہ پانچ وقت کی نمازوں کی خداوند قدوس ان کی وجہ سے گناہ کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

بَابُ ۲۸۳ اَلْحُكْمِ فِيْ تَارِكِ الصَّلٰوةِ

باب: نماز چھوڑنے والے سے متعلق حکم

۴۶۶: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَهْدَ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

۴۶۶: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے اور منافقین کے درمیان جو معاہدہ ہے کہ ہم ان کو قتل نہیں کرتے (بلکہ ان پر احکام اسلام لاگو کرتے ہیں) وہ نماز ہے کہ جس شخص نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہوگا ایسے شخص کا کفار میں شمار ہوگا اور ان کا قتل درست ہو جائے گا۔

۴۶۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ اِلَّا تَرْكُ الصلوة۔

۴۶۷: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ اور کفر میں امتیاز نہیں ہے مگر نماز کا چھوڑنا۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ نماز ہی کفر تک نہیں پہنچنے دیتی اور یہی ایک آڑ ہے جس وقت انسان نے نماز ترک کر دی اس کا کفر سے تعلق قائم ہو گیا۔

بَابُ ۲۸۴ الْمُحَاسَبَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ

باب: نماز سے متعلق گرفت ہونے سے متعلق

۴۶۸: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ هُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيْصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ قَالَ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَجَلَسْتُ اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ اِنِّيْ دَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يُّيَسِّرَ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِيْ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَنِيْ بِهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلَاتِهٖ فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ اَوْ اَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ قَالَ هَمَّامٌ لَا اَدْرِيْ هٰذَا مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ اَوْ مِنَ الرِّوَايَةِ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهٖ مَا نَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَآئِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ خَالَفَهٗ اَبُوْ عَوَّامٍ۔

۴۶۸: حضرت حریث بن قبیصہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: اے اللہ! تو مجھے ایک ساتھی اور رفیق عطا فرما تو میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا اور میں نے کہا میں نے خدا سے دُعا کی تھی کہ مجھ کو نیک ساتھی عطا فرما پس مجھ سے تم کوئی حدیث بیان کرو کہ جو تم نے رسول کریم ﷺ سے سنی ہو۔ ہوسکتا ہے کہ خداوند قدوس مجھ کو اس کی وجہ سے فائدہ عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر نماز عمدہ نکل آنے (یعنی شرائط کے مطابق اور ارکان کے مطابق اپنے وقت پر نماز ادا کی) تو اس شخص نے چھٹکارہ حاصل کرلیا اور وہ شخص مراد کو پہنچ گیا اور اگر نماز بری نکل آئی تو وہ شخص خسارہ اور نقصان میں پڑ گیا اور برباد ہوگیا اور اگر فرض نماز میں کچھ کمی واقع ہوگی تو اس شخص سے کہا جائے گا کہ تم لوگ' میرے بندہ کی کچھ نماز نفل میں سے فرض کو مکمل کرلو۔ اسکے بعد دوسرے اعمال کی یہی حالت ہوگی۔

۴۶۹: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَّعْنِي ابْنَ بَيَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ عَنْهُ اَخْبَرَنَا اَبُوالْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ وُجِدَتْ تَآمَّةً كُتِبَتْ تَآمَّةً وَّاِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ لَهٗ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهٗ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيْضَةٍ مِّنْ تَطَوُّعِهٖ ثُمَّ سَآئِرِ الْاَعْمَالِ تَجْرِيْ عَلٰى حَسْبِ ذٰلِكَ۔

۴۶۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے بندہ کو نماز کا حساب دینا پڑے گا اگر وہ صحیح رہا تو بہتر ہے ورنہ خداوند قدوس ارشاد فرمائے گا تم لوگ اس طرف دیکھو کہ میرے بندوں کے پاس کچھ نماز نفل ہے پھر اگر نماز نفل ہوگی تو اس سے فرض نماز میں کمی مکمل کردی جائے گی پھر باقی اعمال کا حساب بھی اسی طرح سے ہوگا۔

۴۷۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ

۴۷۰: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے بندہ سے (قیامت کے دن) نماز کا

عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلٰوتُهُ فَاِنْ كَانَ اَكْمَلَهَا وَاِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ انْظُرُوْا لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَاِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ اَكْمِلُوْا بِهِ الْفَرِيْضَةَ۔

حساب لیا جائے گا پس اگر اس کی نمازیں مکمل (اور درست ہیں) تو ٹھیک ہے ورنہ اللہ عزوجل فرمائے گا کہ میرے بندوں کے پاس کچھ نماز نفل ہے پھر اگر نفل نماز ہوگی تو اس سے فرض نماز کی کمی مکمل کر دی جائے گی۔

بَابُ ۲۸۵ ثَوَابِ مَنْ اَقَامَ الصَّلٰوةَ

باب: نماز کی فضیلت

۴۷۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ وَاَبُوْهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّهُمَا سَمِعَ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُّدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا (كَانَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ)۔

۴۷۱: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کوئی عمل ایسا ارشاد فرمائیں کہ جو جنت میں پہنچا دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم خداوند قدوس کی عبادت کرو اور تم کسی کو اس کا کسی طرح سے شریک ہرگز نہ بنانا اور تم نماز اور زکوٰۃ ادا کرو اور تم رشتہ داری کو قائم رکھو اور تم اونٹنی کی لگام چھوڑ دو۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے۔

خلاصۃ الباب ☆ حدیث کے آخری جملہ یعنی تم اونٹنی کی لگام چھوڑ دو اس کا مطلب یہ ہے کہ دراصل ایک دیہاتی باشندہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے راستہ ہی میں سوالات کرنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اونٹنی پر سوار تھے اور اس نے اسی کیفیت میں سوالات کرنا شروع کر دیئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی تھی اس وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دیہاتی شخص سے فرمایا: اس اونٹنی کی لگام چھوڑ دو اور میں تمہارے سوالات کے جوابات دے چکا اس وجہ سے تم مجھ کو جانے دو۔

بَابُ ۲۸۶ عَدَدِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي الْحَضَرِ

باب: حالت قیام یعنی مقیم ہونے کی حالت میں کس قدر رکعات پڑھنا چاہئے؟

۴۷۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا اَنَسًا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ۔

۴۷۲: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکعات ادا کیں اور مقام ذوالحلیفہ جو کہ مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے اس میں عصر کی دو رکعات ادا کیں۔

بَابُ ۲۸۷ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

باب: بحالتِ سفر نمازِ ظہر کی کتنی رکعات پڑھنا چاہئے؟

۴۷۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ

۴۷۳: حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ بوقت دو پہر بطحا کی جانب تشریف

الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى اِلَى الْبَطْحَآءِ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ۔

لے گئے۔ آپ ﷺ نے وہاں پر وضو کیا اور نمازِ ظہر کی دو رکعات ادا فرمائیں اور آپ ﷺ کے سامنے (سترہ کی) ایک لکڑی کھڑی تھی۔

بَابُ ۲۸۸ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

باب: فضیلت نمازِ عصر

۴۷۴: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَ ابْنُ اَبِي خَالِدٍ وَالْبَخْتَرِيُّ بْنُ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ كُلُّهُمْ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِيْ بَكْرِبْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَنْ يَّلِجَ النَّارَ مَنْ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا۔

۴۷۴: حضرت عمارہ بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ ﷺ فرماتے تھے کہ دوزخ میں کبھی وہ شخص داخل نہ ہوگا کہ جس نے سورج نکلنے سے قبل نماز پڑھی اور غروب آفتاب سے قبل نماز پڑھی (یعنی نماز اور عصر پڑھی اور خاص طور سے ان دونوں نمازوں کا اہتمام کیا)۔

بَابُ ۲۸۹ الْمُحَافَظَةَ عَلَى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

باب: عصر کی نماز کی حفاظت کی تاکید

۴۷۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنْ اَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ اِذَا بَلَغْتَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ. فَاٰذِنِّيْ (حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى) فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَاَمْلَتْ عَلَيَّ (حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ) ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۷۵: حضرت ابو یونس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو کہ غلام تھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم فرمایا ایک قرآن کریم کی کتابت کا اور فرمایا کہ جس وقت آیت کریمہ: حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى تک پہنچ جاؤ تو تم مجھے بتلا دینا چنانچہ جس وقت میں اس آیت کریمہ پر پہنچا تو میں نے عرض کیا۔ انہوں نے اس طریقہ سے لکھوایا ہے: حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ یعنی تم لوگ حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور نمازِ عصر کی اور پھر فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ سے اس آیت کریمہ کو اسی طریقہ سے سنا ہے۔

۴۷۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ۔

۴۷۶: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خندق میں فرمایا کہ ہم لوگوں کو کفار نے درمیان والی نماز ادا کرنے سے باز رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا (واضح رہے کہ مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ درمیان والی نمازِ عصر کی نماز ہے۔)

بَابُ ۲۹۰ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ

۴۷۷: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمَلِيْحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ۔

باب: جو شخص نمازِ عصر ترک کرے اس کا حکم

۴۷۷: حضرت ابوملیح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک روز بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ اُس دن بادل چھائے ہوئے تھے' تو انہوں نے فرمایا: تم لوگ نماز میں جلدی کرو اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نمازِ عصر ترک کر دی تو اس کے اعمال بیکار ہو گئے (مطلب یہ ہے کہ اُسکے دوسرے نیک اعمال کا اجر بھی نہیں ملے گا)۔

بَابُ ۲۹۱ عَدَدِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فِي الْحَضَرِ

۴۷۸: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً قَدْرَسُوْرَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهٗ فِي الركْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ۔

باب: مقیم ہونے کی حالت میں نمازِ عصر کتنی ادا کرے؟

۴۷۸: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کا نماز ظہر اور نماز عصر میں اندازہ کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہونے کا اندازہ کیا نماز ظہر میں تو پہلی دو رکعات میں تیس آیات کے مطابق جس طریقہ سے سورۂ سجدہ ہے اور دوسری دو رکعات میں اس کا آدھا اور ہم لوگوں نے اندازہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام عصر میں دو رکعات میں ظہر کی سابقہ دو رکعت کے برابر تھا سابقہ دو رکعات میں اس کا نصف۔ (مذکورہ بالا حدیث سے نماز ظہر اور نماز عصر کا چار چار رکعت ہونا ثابت ہوتا ہے)۔

۴۷۹: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْمُ فِي الظُّهْرِ فَيَقْرَاُ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ يَقُوْمُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ لْاُوْلَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً۔

۴۷۹: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر میں جب کھڑے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیس آیات کریمہ کے مطابق ہر ایک رکعت میں تلاوت فرمایا کرتے تھے پھر نماز عصر کی پہلی دو رکعت میں پندرہ آیات کریمہ کے برابر تلاوت فرماتے۔

بَابُ ۲۹۲ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فِي السَّفَرِ

۴۸۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ

باب: نمازِ سفر میں نمازِ عصر کتنی رکعت ادا کرے؟

۴۸۰: حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے مدینہ

عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَّی الظُّھْرَ بِالْمَدِیْنَۃِ اَرْبَعًا وَصَلَّی الْعَصْرَ بِذِی الْحُلَیْفَۃِ رَکْعَتَیْنِ۔

منورہ میں ظہر کی چار رکعات ادا فرمائیں پھر مقام ذوالحلیفہ میں (یہ جگہ مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے) تشریف لے جا کر نمازِ عصر کی دو رکعات ادا فرمائیں (یعنی آپ نے حالتِ سفر میں قصر فرمایا)۔

۴۸۱: اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ حَیْوَۃَ بْنِ شُرَیْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِیْعَۃَ اَنَّ عِرَاکَ بْنَ مَالِکٍ حَدَّثَہٗ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ حَدَّثَہٗ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْہُ صَلٰوۃٌ...... فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالَہٗ قَالَ عِرَاکٌ وَاَخْبَرَنِیْ عَبْدُاللّٰہِ بْنُ عُمَرَ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَاتَتْہُ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَالَہٗ خَالَفَہٗ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ۔

۴۸۱: حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے: جس شخص کی ایک وقت کی نماز ضائع ہوگئی تو گویا اس کا گھربار (یعنی سب کچھ) لٹ گیا اس حدیث کے راوی حضرت عراک بن مالک کہتے ہیں مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جس شخص کی نمازِ عصر قضا ہو جائے تو گویا کہ اس شخص کا تمام اثاثہ لٹ گیا ضائع ہو گیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اس سے مراد نمازِ عصر ہے۔

۴۸۲: اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عِرَاکِ ابْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ بَلَغَہٗ اَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ مِنَ الصَّلٰوۃِ صَلٰوۃٌ مَّنْ فَاتَتْہُ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَا لَہٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ ھِیَ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ خَالَفَہٗ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ۔

۴۸۲: اس روایت کا ترجمہ مندرجہ بالا حدیث کی طرح ہے۔

۴۸۳: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عِرَاکِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ یَقُوْلُ صَلٰوۃٌ مَنْ فَاتَتْہُ فَکَاَنَّمَا وُتِرَ اَھْلَہٗ وَمَا لَہٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھِیَ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ۔

۴۸۳: حضرت سلمہ بن کھیل سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو مزدلفہ میں دیکھا انہوں نے تکبیر پڑھی اور نمازِ عشا کی دو رکعات ادا فرمائیں پھر بیان فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسی طریقہ سے عمل فرمایا تھا اس جگہ اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طریقہ سے اس مقام پر عمل فرمایا تھا (یعنی مقامِ مزدلفہ میں)۔

بَابُ ۲۹۳ صَلٰوةِ الْمَغْرِب

۴۸۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ رَاَيْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكْعَاتٍ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِهِمْ مِثْلَ ذٰلِكَ فِىْ ذٰلِكَ الْمِكَانِ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ فِىْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ۔

باب: نمازِ مغرب سے متعلق

۴۸۴: اس کا ترجمہ بھی سابقہ حدیث جیسا ہے۔

بَابُ ۲۹۴ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ

۴۸۵: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَآءِ حَتّٰى نَادَاهُ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ يُصَلِّىْ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ اَحَدٌ يُصَلِّىْ غَيْرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ۔

باب: نمازِ عشاء کے فضائل

۴۸۵: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز آئی انہوں نے فرمایا کہ خواتین اور بچے سب کے سب سو گئے پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ تمہارے علاوہ اس نماز کو دوسرا کوئی شخص ادا نہیں کرتا (اس وقت تک اسلام کی اشاعت نہیں ہوئی تھی صرف، مدینہ منورہ میں اسلام پھیلا تھا اس زمانہ میں کسی جگہ کوئی نماز نہیں ادا کرتا تھا علاوہ اہلِ مدینہ کے)۔

بَابُ ۲۹۵ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ فِى السَّفَرِ

۴۸۶: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِى الْحَكَمُ قَالَ صَلّٰى بِنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا بِاِقَامَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ۔

۴۸۷: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ

باب: بحالتِ سفر نمازِ عشاء

۴۸۶: حضرت حکم سے روایت ہے کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے ہمراہ مقام مزدلفہ میں نمازِ مغرب کی تین رکعات ادا فرمائیں تکبیر کے ساتھ پھر آپ نے بیان فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اسی طریقہ سے کیا تھا اور انہوں نے بیان فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طریقہ سے کیا ہے۔

۴۸۷: حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے نماز مقام مزدلفہ میں ادا فرمائی

سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ صَلّٰى بِجَمْعٍ فَاَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَصْنَعُ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ۔

تو تکبیر پڑھی اور نمازِ مغرب کی تین رکعات ادا فرمائیں اس کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ اس مقام پر آپ ﷺ اسی طریقہ سے عمل فرماتے تھے۔

بَابُ ۲۹۶ فَضْلِ الْجَمَاعَةِ

باب: فضیلت جماعت

۴۸۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلٰٓئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلٰٓئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَ يَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَا هُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ۔

۴۸۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگوں کے پاس مسلسل فرشتے آتے جاتے ہیں۔ بعض فرشتے رات میں آتے جاتے ہیں اور بعض فرشتے دن میں آتے جاتے ہیں اور تمام فرشتے نمازِ فجر میں جمع ہوتے ہیں اور نمازِ عصر میں جمع ہوتے ہیں پھر فرشتے تمہارے پاس جو کہ رات کے وقت رہے تھے وہ فرشتے اور زیادہ بلندی کی جانب چڑھ جاتے ہیں جس وقت خداوند قدوس ان سے سوال کرتا ہے حالانکہ وہ بہت بہتر طریقہ سے واقف ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کونسی حالت میں اور دنیا میں کس کیفیت میں چھوڑا تو وہ فرشتے جواب دیتے ہیں کہ جس وقت ہم نے ان لوگوں کو دنیا میں چھوڑا تو وہ اس وقت نماز ادا کر رہے تھے اور جس وقت ہم ان کے پاس پہنچے جب بھی وہ لوگ نماز (عصر) ادا کرنے میں مشغول تھے۔

۴۸۹: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمْعِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ جُزْءًا وَيَجْتَمِعُ مَلٰٓئِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۔

۴۸۹: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز باجماعت تنہا شخص کی نماز سے ۲۵ حصہ زیادہ ہوتی ہے اور رات اور دن کے فرشتے ہر ایک نمازِ فجر میں جمع ہوتے ہیں پس اگر تم چاہو تو تم آیت کریمہ: اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ سے لے کر مَشْهُوْدًا تک تلاوت کرو۔

۴۹۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ

۴۹۰: حضرت عمارہ بن رویبہ سے روایت ہے کہ میں نے آنرسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے جو شخص نماز ادا کرے سورج طلوع ہونے سے پہلے (یعنی نمازِ فجر پڑھے) اور سورج غروب

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَلِجُ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ۔

ہونے سے پہلے کی نماز یعنی نمازِ عصر ادا کرے تو وہ شخص دوزخ میں نہیں داخل ہوگا۔

بَابٌ ۲۹۷ فَرْضُ الْقِبْلَةِ

باب: بیت اللہ شریف کی جانب رُخ کرنا فرض ہے

۴۹۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَكَّ سُفْيَانُ وَصُرِفَ اِلَى الْقِبْلَةِ۔

۴۹۱: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم لوگوں نے بیت المقدس کی جانب سولہ یا سترہ ماہ تک نمازیں ادا کیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ شریف کی جانب نماز ادا کرنے کا حکم ہوا (یعنی قبلہ کا رُخ تبدیل کر دیا گیا)۔

۴۹۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ فَصَلّٰى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ اَنَّهٗ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ وُجِّهَ اِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

۴۹۲: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی جانب سولہ ماہ تک رُخ کر کے نماز ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ شریف کی جانب رُخ کر کے نماز ادا کرنے کا حکم ہوا ایک انصاری صحابی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کر کے انصار کی ایک جماعت کے پاس پہنچا اور وہ جماعت نماز ادا کر رہی تھی اس نے کہا میں شہادت دیتا ہوں اس بات کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ کی جانب رُخ کر کے نماز ادا کرنے کا حکم ہو گیا وہ لوگ اسی وقت بیت اللہ شریف کی جانب رُخ کر کے نماز ادا کرنے لگے۔

بَابٌ ۲۹۸ الْحَالُ الَّتِيْ يَجُوْزُ فِيْهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

باب: کونسی صورت میں بیت اللہ شریف کے علاوہ کسی دوسری جانب رُخ کر سکتا ہے؟

۴۹۳: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ وَ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ تَتَوَجَّهُ وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهٗ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ۔

۴۹۳: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز نفل اونٹنی پر ادا فرمایا کرتے تھے اس سے قبل بیت اللہ کی جانب رُخ کر کے نماز ادا کرنے کا حکم ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر بھی اسی طریقہ سے ادا فرماتے تھے لیکن فرض نماز نہیں ادا فرماتے تھے۔

۴۹۴: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى دَابَّتِهٖ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَفِيْهِ اُنْزِلَتْ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔

۴۹۴: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جانور پر نماز ادا فرماتے اور آیت کریمہ: فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ آخر تک اس سلسلہ میں نازل ہوئی۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ تم لوگ جس طرف رخ کرو تو اسی جانب اللہ کا رخ ہے۔

۴۹۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ وَّكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

۴۹۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر نماز ادا فرماتے تھے حالت سفر میں جس طرف وہ اونٹنی رُخ کرتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جانب رُخ کر کے نماز ادا فرماتے۔

بَابُ ۲۹۹ اسْتِبَانَةِ الْخَطَاءِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ

باب: کسی نے قصداً ایک جانب چہرہ کیا پھر صحیح علم ہوا تو بھی نماز ہو جائے گی

۴۹۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ جَآءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ۔

۴۹۶: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ لوگ مسجد قبا میں نماز فجر ادا فرما رہے تھے کہ اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ آج کی رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کی جانب رُخ کرنے کا حکم نازل ہوا ہے پس ان حضرات نے اسی وقت (یعنی بحالت نماز ہی) رُخ کعبہ کی جانب کر لیا پہلے ان کا چہرہ ملک شام کی جانب تھا پھر ان لوگوں نے بیت اللہ کی جانب رُخ کر لیا۔

(٦)

كِتَابُ الْمَوَاقِيتِ

مواقیت کی کتاب

۴۹۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِاَصَابِعِهٖ خَمْسَ صَلَوَاتٍ۔

۴۹۷: حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے نمازِ عصر میں تاخیر کی تو حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تم لوگ واقف نہیں ہو کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز کی امامت فرمائی۔ یہ سن کر عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تم سمجھو کہ اے عروہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ بیان فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریمؐ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے میری امامت کی میں نے انکے ہمراہ نماز ادا کی پھر نماز ادا کی۔ دوسری اور پھر تیسری پھر چوتھی اسکے بعد پانچویں۔ آپؐ نے اپنی مبارک انگلیوں پر پانچوں نماز کو شمار فرمایا۔

بَابُ ۳۰۱ اَوَّلِ وَقْتِ الظُّهْرِ

باب: ظہر کا اول وقت

۴۹۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ ابْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَسْاَلُ اَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ كَمَا اَسْمَعُكَ السَّاعَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَسْاَلُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى

۴۹۸: حضرت شعبہ سے روایت ہے کہ مجھ سے سیار بن سلامہ نے نقل کیا کہ انہوں نے کہا میں نے اپنے والد ماجد سے وہ دریافت فرما رہے تھے حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کیفیت کے بارے میں بیان فرمائیں؟ حضرت شعبہ نے بیان فرمایا کہ میں نے حضرت سیار سے کہا تم نے ان کو سنا انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں سنا ہے جس طرح کہ میں تم کو سناتا ہوں پھر کہا میں نے اپنے والد صاحب

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لَا يُبَالِيْ بَعْضَ تَاخِيْرِهَا يَعْنِي الْعِشَآءَ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيْثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدُ سَاَلْتُهُ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ اِلٰى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ لَا اَدْرِيْ اَيَّ حِيْنٍ ذَكَرَ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ اِلٰى وَجْهِ جَلِيْسِهِ الَّذِيْ يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْهَا بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ۔

سے کہا کہ وہ سوال کرتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق' تو اس پر حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء میں پرواہ نہیں کرتے تھے معمولی سی تاخیر کرنے کی۔ یعنی آدھی رات تک (کی تاخیر نہیں فرماتے تھے) لیکن وہ نماز عشاء سے قبل سونے کو پسند نہیں فرماتے تھے اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ جس وقت سورج غروب ہو جاتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عصر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ کوئی شخص نماز عصر ادا کر کے مدینہ منورہ کے کنارہ تک پہنچ جاتا اور سورج موجود رہتا (یعنی زردی نہیں آتی) اور نماز مغرب کے وقت کے بارے میں میں واقف نہیں ہوں کہ کیا واقعہ بیان فرمایا۔ اس کے بعد میں نے ان سے ملاقات کی اور دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر اس وقت ادا فرماتے کہ نماز ادا کر کے ایک شخص رخصت ہوتا اپنے کسی دوست کے پاس اور وہ اس کا چہرہ دیکھتا تو اس کے چہرہ کی وہ شخص شناخت کر لیتا اور اس میں ساٹھ آیات سے لے کر ایک سو آیات تک تلاوت فرماتے۔

۴۹۹: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى بِهِمْ صَلٰوةَ الظُّهْرِ۔

۴۹۹: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے (یعنی روانہ ہوئے) جس وقت سورج ڈھل گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کے ہمراہ نماز ظہر ادا فرمائی۔

۵۰۰: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَآءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قِيْلَ لِاَبِيْ اِسْحٰقَ فِيْ تَعْجِيْلِهَا قَالَ نَعَمْ۔

۵۰۰: حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی زمین کے (گرمی کی وجہ سے) جلنے کی' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا خیال نہیں فرمایا۔

بَابُ ۳۰۲ تَعْجِيْلُ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ

باب: بحالت سفر نماز ظہر میں جلدی کرنے کا حکم

۵۰۱: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

۵۰۱: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِى حَمْزَةُ الْعَآئِذِىُّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِىُّ ﷺ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلاً لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتّٰى يُصَلِّىَ الظُّهْرَ فَقَالَ رَجُلٌ وَاِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَ اِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ۔

جس وقت بحالت سفر کسی جگہ پر قیام کرتے تو آپ ﷺ اس جگہ سے نہ روانہ ہوتے جس وقت تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر نہ ادا فرما لیتے۔ کسی نے عرض کیا کہ چاہے وہ وقت دوپہر کا ہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ اگرچہ دوپہر کا وقت ہی ہو نماز ظہر ادا فرماتے پھر روانہ ہوتے۔

بَابُ ۳۰۳ تَعْجِيْلُ الظُّهْرِ فِى الْبَرْدِ

باب: سردی کے موسم میں نمازِ ظہر میں جلدی کرنا

۵۰۲: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِيْنَارٍ اَبُوْخَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ الْحَرُّ اَبْرَدَ بِالصَّلٰوةِ وَاِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ۔

۵۰۲: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت گرمی ہوتی تو اُس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر ٹھنڈے وقت پڑھتے اور جس وقت سردی ہوتی نماز ظہر میں جلدی فرماتے۔

بَابُ ۳۰۴ اَلْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ

باب: جس وقت گرمی کی شدت ہو تو نمازِ ظہر ٹھنڈے وقت ادا کرنے کا حکم

۵۰۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

۵۰۳: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت شدید گرمی ہو تو تم نماز کو ٹھنڈا کرو کیونکہ گرمی کا زور دوزخ کے اندر جوش آنے کی وجہ سے ہے۔

۵۰۴: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَاَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى يَرْفَعُهٗ قَالَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ الَّذِىْ تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

۵۰۴: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نمازِ ظہر ٹھنڈے وقت پڑھو کیونکہ جو گرمی تم دیکھ رہے ہو وہ دوزخ کے جوش کی وجہ سے ہے۔

شدید گرمی میں ظہر میں تاخیر:

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ جس وقت گرمی کی زیادہ شدت ہو تو نماز ظہر میں تاخیر کرنا افضل ہے اگرچہ بعض نے فرمایا ہے کہ جلدی پڑھنا بہتر ہے۔

بَابُ ۳۰۵ اٰخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ

۵۰۵: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَآءَ كُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرَ وَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ رَاَى الظِّلَّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّآئِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ حِيْنَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَآءَ هُ الْغَدُ فَصَلّٰى بِهِ الصُّبْحَ حِيْنَ اَسْفَرَ قَلِيْلًا ثُمَّ صَلّٰى بِهِ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَّاحِدٍ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّآئِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ حِيْنَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةُ مَابَيْنَ صَلٰوتِكَ اَمْسِ وَ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ۔

باب: نمازِ ظہر کا آخر وقت کیا ہے؟

۵۰۵: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں جو کہ تم کو دین سکھلانے تشریف لائے ہیں پھر نماز ادا فرمائی انہوں نے فجر کی جس وقت صبح صادق ہوئی (یعنی وہ لمبی چوڑی روشنی جو کہ مشرق کی جانب آسمان کے کنارہ نظر آتی ہے) اور نمازِ ظہر ادا کی جس وقت سورج ڈھل گیا پھر نمازِ عصر ادا فرمائی۔ جس وقت ہر ایک شے کا سایہ اس کے برابر دیکھ لیا علاوہ سایہ زوال کے پھر نمازِ مغرب ادا فرمائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور روزہ افطار کرنے کا وقت آ گیا پھر نماز عشاء ادا فرمائی جس وقت شفق غائب ہو گئی پھر اگلا روز ہوا تو نماز فجر ادا فرمائی جس وقت کچھ روشنی ہو گئی پھر نمازِ ظہر ادا فرمائی۔ جس وقت سایہ ہر ایک شے کا اس کے برابر ہوا (سایہ اصلی کے ساتھ ساتھ) پھر نماز عصر ادا فرمائی جس وقت ہر ایک شے کا سایہ دوگنا ہو گیا پھر نمازِ مغرب اس وقت ادا فرمائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور روزہ افطار کرنے کا وقت آ گیا پھر نمازِ عشاء ادا فرمائی جس وقت رات کا ایک حصہ گذر گیا اس کے بعد نمازوں کا وقت ان دو وقت کے درمیان ہے کہ جس طریقہ سے میں نے آج اور کل نماز ادا کی تھی۔

۵۰۶: اَخْبَرَنَا اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَذْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ فِی الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى خَمْسَةِ اَقْدَامٍ وَفِی الشِّتَآءِ خَمْسَةَ اَقْدَامٍ اِلٰى سَبْعَةِ اَقْدَامٍ۔

۵۰۶: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر کی نماز کا اندازہ موسم گرما میں تین قدم سے لے کر پانچ قدم تک اور موسم سرما میں پانچ سے لے کر سات قدم تھا۔

بَابُ ۳۰۶ اَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ

۵۰۷: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَّوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِيْ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهٗ وَالْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَ الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَهٗ وَ الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الْاِنْسَانِ مِثْلَيْهِ وَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ كَانَ قُبَيْلَ غَيْبُوْبَةِ الشَّفَقِ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْحٰرِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَآءِ اُرٰى اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ۔

باب: نمازِ عصر کے اوّل وقت سے متعلق

۵۰۷: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اوقات نماز کے متعلق تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میرے ساتھ نماز ادا کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ ظہر ادا فرمائی جس وقت سورج غروب ہوگیا اور نمازِ عصر ادا کی جیسا کہ سایہ ہر ایک شے کا اس کے برابر ہوگیا (علاوہ سایہ اصلی کے جو کہ عین دوپہر کے وقت ہوتا ہے) اور نمازِ مغرب ادا کی جس وقت سورج غروب ہوگیا اور نمازِ عشاء ادا کی جس وقت شفق غروب ہوگیا راوی نے نقل کیا کہ پھر دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ ظہر ادا کی جس وقت انسان کا سایہ اس کے برابر ہوگیا (تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مع سایہ اصل کے ایک مثل پر نماز ادا کی) اور نمازِ عصر ادا فرمائی جس وقت انسان کا سایہ دوگنا ہوگیا (مع سایہ اصل کے تو ایک مثل سایہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عصر ادا فرمائی) اور نمازِ مغرب ادا فرمائی شفق غروب ہونے سے قبل۔ حضرت عبداللہ بن حارث نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں راوی نے بیان کیا کہ نمازِ عشاء ادا فرمائی اور دوسرے روز جس وقت سایہ چودہ قدم ہوگیا تو نماز ادا فرمائی۔

بَابُ ۳۰۷ تَعْجِيْلُ الْعَصْرِ

۵۰۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى صَلٰوةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِيْ حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا۔

باب: نمازِ عصر میں جلدی کرنے سے متعلق

۵۰۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عصر ادا فرمائی اور دھوپ حجرہ کے اندر تھی اور ابھی سایہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ سے اوپر کی جانب (یعنی دیوار پر) نہیں چڑھا تھا۔

نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کے اوقات:

مذکورہ بالا حدیث میں نمازِ ظہر کے وقت کے بارے میں بیان فرمایا گیا ہے تو اس بارے میں تفصیل یہ ہے کہ نمازِ ظہر کا اوّل وقت زوال کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے لیکن نمازِ ظہر کے اول وقت کا آغاز کب سے ہوتا ہے اس کے بارے میں اختلاف ہے۔ حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں ہر ایک موسم میں نمازِ ظہر اوّل وقت میں ادا کرنا افضل ہے اور بوجہ عذر کے دن ظہر اور عصر دونوں نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنے کی اجازت بھی دیتے ہیں۔ حضرت ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں: گرمی کے موسم میں نمازِ ظہر

میں تاخیر کرنا افضل ہے اور سردی کے موسم میں افضل یہ ہے کہ نمازِ ظہر جلدی ادا کی جائے۔ حنفیہ کی دلیل حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث قوی ہے جس کے الفاظ اس طرح ہیں: ''ابراد بالظهر بان سیده الحر من فیح جهنم'' یہ حدیث سند کے اعتبار سے قوی حدیث ہے۔ مزید تفصیل شروحات حدیث میں ملاحظہ فرمائیں اور نمازِ عصر کے بارے میں مسئلہ یہ ہے کہ جمہور ائمہ کے نزدیک وقت عصر مثل اوّل سے شروع ہو جاتا ہے اور امام اعظمؒ کے نزدیک دو مثل سے وقت شروع ہوگا۔ وقت عصر کا آخری وقت غروب آفتاب پر ختم ہونے پر سب کا اتفاق ہے لیکن عصر کے وقت کی ابتدا کب سے ہوگی' اس کے بارے میں اختلاف ہے۔ حضرت امام شافعیؒ، امام مالکؒ اور امام احمدؒ نمازِ عصر اوّل وقت ادا کرنے کو افضل فرماتے ہیں اور حضرت امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک وقت عصر دو مثل سے شروع ہوگا۔ حنفیہ کے دلیل اور حضرات شوافع کے دلائل اور ان کے جوابات تفصیل کے لئے شروحات حدیث اوجز المسالک شرح مؤطا امام مالکؒ مرقات شرح مشکوٰۃ از ملا علی قاریؒ ملاحظہ فرمائیں۔ اردو میں بھی درس ترمذی از علامہ مفتی محمد تقی عثمانیؒ وتقریر ترمذی از حضرت شیخ الاسلام حضرت علامہ سیّد حسین احمد مدنیؒ میں بھی اس مسئلہ کی تفصیلی بحث ہے۔

۵۰۹: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَّالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلٰى قُبَآءٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا فَيَاْتِيهِمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَقَالَ الْاٰخَرُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

۵۰۹: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ عصر ادا فرماتے پھر جانے والا شخص مقام قبا جاتا اور وہاں کے حضرات سے وہ شخص ملاقات کرتا وہ نماز ادا کرتے جاتے یا سورج اونچا ہوتا (حالانکہ مقامِ قبا مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے)

۵۱۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِيْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

۵۱۰: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ عصر سے فراغت حاصل فرماتے اور سورج اونچا اور چمکتا ہوا ہوتا اور جانے والا شخص چلا جاتا (یعنی نماز سے فارغ ہو کر) وہ شخص عوالی (نامی بستی) میں پہنچ جاتا اور سورج بلند رہتا۔

عوالی کی وضاحت:

واضح رہے کہ عوالی جمع عالیہ کی اس سے مراد دو دیہات ہیں جو کہ مدینہ منورہ سے اونچائی پر واقع ہیں اس بارے میں حضرت علامہ نوویؒ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ گاؤں دراصل زیادہ سے زیادہ مدینہ منورہ سے آٹھ میل پر واقع ہیں اور کم سے کم مدینہ سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہیں اور بعض گاؤں مدینہ منورہ سے تین میل پر واقع ہیں اس حدیث سے حضرات شوافع نے وقت عصر کے جلدی ادا کرنے پر استدلال کیا۔

۵۱۱: ....اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ رِّبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ

۵۱۱: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے ہمراہ نمازِ عصر ادا فرماتے تھے اور اس وقت

عَنْ اَبِی الْاَبْیَضِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ۔

سورج سفید اور اونچائی پر ہوتا تھا۔

۵۱۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ قُلْتُ يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرَ وَهٰذِهِ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّتِيْ كُنَّا نُصَلِّيْ۔

۵۱۲: حضرت ابوامامہ بن سہل سے روایت ہے کہ وہ بیان فرماتے تھے کہ ایک روز میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ نماز ظہر ادا کی۔ اس کے بعد میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا میں نے دیکھا کہ وہ نماز عصر پڑھنے میں مشغول ہیں؟ میں نے کہا کہ چچا جان! آپ نے کون سے وقت کی نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نماز عصر پڑھی ہے اور اس نماز کا یہی وقت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ یہ نماز پڑھتے تھے۔

۵۱۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ صَلَّيْنَا فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا اِلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّيْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا صَلَّيْتُمْ قُلْنَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوْا لَهٗ عَجَّلْتَ فَقَالَ اِنَّمَا اُصَلِّيْ كَمَا رَاَيْتُ اَصْحَابِيْ يُصَلُّوْنَ۔

۵۱۳: حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں نماز ادا کی اس کے بعد ہم لوگ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آ گئے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو انہوں نے دریافت کیا کہ تم لوگ نماز ادا کر چکے ہو؟ ہم لوگوں نے کہا: ہم لوگ نماز ظہر ادا کر چکے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے تو نماز عصر پڑھ لی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے تو نماز سے جلدی ہی فراغت حاصل کر لی اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں تو نماز اسی وقت ادا کرتا ہوں کہ جس وقت ہم نے اپنے ساتھیوں (رضی اللہ عنہم) کو نماز ادا کرتے دیکھا۔

بَابُ ۳۰۸ التَّشْدِيْدِ فِيْ تَاْخِيْرِ الْعَصْرِ

باب: نمازِ عصر میں تاخیر کرنا

۵۱۴: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشْمَرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْ دَارِهٖ بِالْبَصْرَةِ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهٗ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ اَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ قُلْنَا لَا اِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ

۵۱۴: حضرت علاء بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں شہر بصرہ میں ان کے مکان پر پہنچے۔ ہم لوگ نماز ظہر سے فراغت حاصل کر چکے تھے اور ان کا مکان مسجد سے متصل تھا تو جس وقت ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا کہ تم نے نماز عصر ادا کی؟ ہم نے کہا کہ نہیں ابھی تو ہم لوگ نماز ظہر ادا کر کے آئے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ

فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ جَلَسَ يَرْقُبُ صَلٰوةَ الْعَصْرِ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا۔

نے فرمایا کہ تم نمازِ عصر ادا کرو ہم لوگ کھڑے ہو گئے اور ہم نے نمازِ عصر ادا کی جس وقت ہم لوگ نمازِ عصر سے فارغ ہو گئے تو حضرت انس نے فرمایا کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ ﷺ فرماتے تھے کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ یہ بیٹھ کر انتظار کر رہا ہے نمازِ عصر کا (یا یہ کہ یہ شخص آفتاب کے غروب ہونے کا انتظار کر رہا ہے) جس وقت آفتاب شیطان کی دونوں سینگوں میں ہو گیا تو اس شخص نے اُٹھ کر چار ٹھونگ ماری اور ان میں اس نے یادِ خداوندی نہیں کی مگر تھوڑی سی۔

۵۱۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الَّذِيْ تَفُوْتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ۔

۵۱۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی نمازِ عصر ضائع ہو گئی تو گویا کہ اس کا گھر بار لٹ گیا۔

بَابُ ۳۰۹ اٰخِرِ وَقْتِ الْعَصْرِ

باب: نمازِ عصر کے آخر وقت سے متعلق

۵۱۶: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِيْ ابْنَ شَهَابٍ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ جِبْرِيْلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُ مَوَاقِيْتَ الصَّلٰوةَ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَاَتَاهُ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهٖ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ فَتَقَدَّمَ

۵۱۶: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول کریم ﷺ کی خدمت میں اوقات نماز کے بتلانے کے واسطے تشریف لائے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام آگے ہو گئے اور رسول کریم ﷺ ان کے پیچھے ہو گئے' تو انہوں نے نمازِ ظہر کی امامت فرمائی جس وقت سورج غروب ہو گیا پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے جس وقت ہر ایک چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا (علاوہ سایہ اصلی کے) اور اسی طریقہ سے کیا یعنی حضرت جبرئیل علیہ السلام آگے کی جانب بڑھ گئے اور رسول کریم ﷺ ان کے پیچھے کی طرف ہو گئے اور رسول کریم ﷺ کے پیچھے لوگ ہو گئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے جس وقت سورج غروب ہو گیا اور حضرت جبرئیل علیہ السلام آگے کی جانب ہو گئے اور رسول کریم ﷺ ان کے (یعنی حضرت جبرئیل علیہ السلام کے پیچھے ہو گئے) اور لوگ رسول کریم ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نمازِ عشاء کی امامت فرمائی اس کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام صبح صادق کے فوراً بعد تشریف لائے اور وہ (امامت کیلئے) آگے کھڑے

جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ اَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيْ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهٖ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَنِمْنَا ثُمَّ نِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا فَاَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتَاهُ حِيْنَ امْتَدَّ الْفَجْرُ وَاَصْبَحَ وَالنُّجُوْمُ بَادِيَةٌ مُشْتَبِكَةٌ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْاَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلٰوتَيْنِ وَقْتٌ۔

ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے کھڑے ہوئے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے تو انہوں نے نماز فجر کی امامت فرمائی اس کے بعد اگلے دن حضرت جبرئیل علیہ السلام اُس وقت تشریف لائے کہ جس وقت ہر ایک چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا (معہ سایہ اصلی کے) اور جس طریقہ سے کل عمل کیا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور انہوں نے نماز ظہر کی امامت فرمائی۔ پھر وہ اس وقت تشریف لائے جس وقت ہر ایک چیز کا سایہ دوگنا ہو گیا اور جس طریقہ سے گذشتہ روز عمل فرمایا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور نماز عصر کی امامت فرمائی پھر وہ اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا اور جس طریقہ سے گذشتہ روز عمل فرمایا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور نماز مغرب کی امامت فرمائی پھر ہم لوگ روانہ ہوئے اور سو گئے۔ پھر رات میں اٹھ گئے تو جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور جس طریقہ سے کل کیا تھا اسی طریقہ سے عمل فرمایا اور نماز عشاء کی امامت فرمائی پھر اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت نماز فجر کی روشنی طلوع ہو گئی اور صبح ہو گئی لیکن ستارے صاف کھلے ہوئے تھے اور اسی طریقہ سے عمل فرمایا کہ جس طریقہ سے گذشتہ روز عمل فرمایا تھا صبح کی نماز کی امامت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا کہ ان دونوں نماز کے درمیان میں نمازوں کا وقت ہے یعنی ایک روز اوّل وقت ادا کریں اور دوسرے روز آخر وقت بس نمازوں کے یہی وقت ہیں۔

بَابُ ٣١٠ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ

باب: جس شخص نے سورج غروب ہونے سے قبل دو رکعات ادا کیں اس نے نماز عصر میں شرکت کر لی

۵۱۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْرَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ۔

۵۱۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز عصر کی دو رکعات میں سورج غروب ہونے سے قبل شرکت کر لی یا ایک رکعت نماز فجر کی ادا کر لی سورج کے نکلنے سے قبل تو اس شخص نے نماز عصر اور نماز فجر میں شرکت کر لی۔

۵۱۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ اَوْاَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ فَقَدْ اَدْرَكَ۔

۵۱۸: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایک رکعت میں شرکت کر لی نمازِ عصر میں سورج کے غروب ہونے سے قبل یا ایک رکعت نمازِ فجر میں سورج طلوع ہونے سے قبل شرکت کر لی تو گویا کہ اس نے نماز میں شرکت کر لی (نمازِ فجر کا ثواب حاصل ہوگیا)۔

۵۱۹: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمْ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهُ وَاِذَا اَدْرَكَ اَوَّلَ سَجْدَةٍ مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهُ۔

۵۱۹: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم میں سے کوئی شخص نمازِ عصر کے پہلے سجدوں میں شرکت کر لے غروبِ آفتاب سے قبل تو اس کو چاہئے کہ اپنی نماز مکمل کرے اور جس وقت نمازِ فجر کے پہلے سجدہ میں شرکت کر لے سورج نکلنے سے قبل تو اپنی نماز کو مکمل کرے۔

۵۲۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَعَنِ الْاَعْرَجِ يُحَدِّثُوْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ۔

۵۲۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے نمازِ فجر کی ایک رکعت میں شرکت کر لی سورج نکلنے سے قبل تو اس شخص نے نمازِ فجر میں شرکت کر لی اور جس شخص نے نمازِ عصر کی ایک رکعت میں شرکت کر لی سورج طلوع ہونے سے قبل تو اس شخص نے نمازِ عصر میں شرکت کر لی۔

۵۲۱: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ جَدِّهٖ مُعَاذٍ اَنَّهٗ طَافَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَآءَ فَلَمْ يُصَلِّ فَقُلْتُ اَلَا تُصَلِّيْ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

۵۲۱: حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ طواف کیا تو انہوں نے طواف کی دو رکعت نہیں پڑھیں۔ اس پر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے کس وجہ سے دو رکعت نہیں پڑھیں۔ حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے جس وقت تک کہ آفتاب غروب نہ ہو جائے۔

بَابُ ٣١١ اَوَّلِ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

۵۲۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَقِمْ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ عِنْدَ الْفَجْرِ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ رَاَى الشَّمْسَ بَيْضَآءَ فَاَقَامَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَمَرَهٗ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَمَرَهٗ مِنَ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ اَبْرَدَ بِالظُّهْرِ وَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَآءُ وَاَخَّرَ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّآئِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ مَا بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ۔

باب: نمازِ مغرب کا اوّل وقت کب سے ہے؟

۵۲۲: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر ایک نماز کا وقت دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو دن تک ہمارے ہمراہ نماز ادا کرو (تاکہ تم کو ہر ایک نماز کے افضل اور غیر افضل وقت کے بارے میں معلومات ہو سکیں) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بلال رضی اللہ عنہ کو کہ انہوں نے تکبیر کہی نمازِ فجر کی پھر نماز فجر ادا فرمائی پھر ان کو اس وقت تک حکم فرمایا کہ جس وقت تک سورج سفید تھا اور نمازِ عصر ادا فرمائی پھر حکم فرمایا ان کو جس وقت سورج غروب ہو گیا اور نمازِ مغرب ادا فرمائی پھر حکم فرمایا ان کو جس وقت شفق غروب ہو گیا اور نمازِ عشاء ادا فرمائی پھر دوسرے دن حکم فرمایا ان کو نمازِ فجر روشنی میں ادا فرمائی اور نمازِ ظہر بھی ٹھنڈے وقت میں ادا فرمائی اور نماز بہت زیادہ ٹھنڈے وقت میں ادا فرمائی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عصر ادا فرمائی اور سورج موجود تھا لیکن پہلے روز سے تاخیر فرمائی پھر نمازِ مغرب شفق غروب ہونے سے قبل ادا فرمائی۔ پھر حکم فرمایا تو انہوں نے نمازِ عشاء کی تکبیر پڑھی۔ جس وقت رات کا تہائی حصہ گذر گیا تو اس وقت نمازِ عشاء ادا فرمائی اس کے بعد فرمایا: وہ شخص کہاں ہے جو کہ نماز کے اوقات کے بارے میں دریافت کر رہا تھا۔ یاد رکھو کہ تم لوگوں کے اوقاتِ نماز اس کے درمیان میں ہیں۔

بَابُ ٣١٢ تَعْجِيْلُ الْمَغْرِبِ

۵۲۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَسْلَمَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهَالِيْهِمْ اِلٰى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ يَرْمُوْنَ وَيُبْصِرُوْنَ مَوَاقِعَ سِهَامِهِمْ۔

باب: نمازِ مغرب میں جلدی کا حکم

۵۲۳: ایک شخص سے روایت نقل کی گئی ہے جو کہ قبیلہ اسلم سے تعلق رکھتا تھا اور وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک صحابی تھے وہ بیان فرماتے ہیں کہ لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نمازِ مغرب ادا فرما کر اپنے مکانات کی طرف روانہ ہوتے تھے شہر کے کنارے وہ لوگ تیر مارتے تھے اور جس جگہ پر تیر جا کر پڑتا تو وہ لوگ اس تیر کو دیکھ لیا کرتے تھے۔

مغرب میں جلدی:

مذکورہ بالا حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ مغرب روشنی موجود رہنے کے وقت ادا فرمایا کرتے تھے یعنی مغرب کی نماز کی ادائیگی میں تاخیر نہ فرماتے تھے اور جن احادیث میں نمازِ مغرب تاخیر کے ساتھ ادا کرنے کے بارے میں فرمایا گیا ہے تو وہ بیان جواز کے واسطے مذکور ہے۔

بَابُ ۳۱۳ تَأْخِيْرِ الْمَغْرِبِ

۵۲۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوْهَا وَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ (وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ)۔

باب: نمازِ مغرب میں تاخیر سے متعلق

۵۲۴: حضرت ابو بصرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر ہم لوگوں کے ساتھ مقام مخمص میں ادا فرمائی جس کے بعد فرمایا: یہ نماز اگلے حضرات پر پیش کی گئی جو کہ تم لوگوں سے قبل وفات پا چکے ہیں ان لوگوں نے اس کو ضائع فرمایا (ادا نہیں کی)۔ پس جو شخص اس نماز کی حفاظت کرے گا تو اس شخص کو دوگنا ثواب ملے گا اور کوئی نماز اس نماز کے بعد نہیں ہے جس وقت تک کہ ستارہ طلوع نہ ہو۔

بَابُ ۳۱۴ اٰخِرِ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

۵۲۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةَ يَرْفَعُهٗ اَحْيَانًا وَ اَحْيَانًا لَّا يَرْفَعُهٗ قَالَ وَقْتُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مَالَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَالَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَالَمْ يَسْقُطْ نُوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَآءِ مَالَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَالَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ۔

باب: مغرب کی نماز کے آخری وقت کا بیان

۵۲۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعبہ نے فرمایا: قتادہ رضی اللہ عنہ نے کبھی اس حدیث کو مرفوع قرار دیا ہوا اور کبھی مرفوع نہیں فرمایا نمازِ ظہر کا وقت اُس وقت تک ہے کہ نمازِ عصر کا وقت نہ آئے اور نمازِ عصر کا وقت اُس وقت تک ہے کہ سورج زرد نہ ہو یعنی سورج میں زردی نہ پیدا ہوا اور نمازِ مغرب کا وقت اس وقت تک ہے کہ شفق کی تیزی نہ رخصت ہوا اور نمازِ عشاء کا وقت اس وقت تک ہے کہ جس وقت تک نصف شب نہ گذر جائے اور نمازِ فجر کا وقت اُس وقت تک ہے کہ سورج نہ نکلے۔

۵۲۶: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ وَاَحْمَدُ بْنُ سَلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ اِمْلَآءً عَلَيَّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي

۵۲۶: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص اوقات نماز دریافت کرتا ہوا حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی قسم کا کوئی جواب نہیں عنایت فرمایا اور بلال

مُوْسٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَآئِلٌ یَسْاَلُهٗ عَنْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ شَیْئًا فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ بِالْفَجْرِ حِیْنَ انْشَقَّ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالظُّهْرِ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَآئِلُ یَقُوْلُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ اَعْلَمُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِیْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ بِالْعِشَآءِ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حِیْنَ انْصَرَفَ وَالْقَآئِلُ یَقُوْلُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰی قَرِیْبٍ مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰی انْصَرَفَ وَالْقَآئِلُ یَقُوْلُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰی کَانَ عِنْدَ سُقُوْطِ الشَّفَقِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَآءَ اِلٰی ثُلُثِ اللَّیْلِ ثُمَّ قَالَ الْوَقْتُ فِیْمَا بَیْنَ هٰذَیْنِ۔

ﷺ کو حکم فرمایا' انہوں نے تکبیر پڑھی نماز فجر کی' جس وقت صبح صادق ہوگئی پھر حکم فرمایا ان کو انہوں نے ظہر کی نماز کی تکبیر پڑھی کہ جس وقت سورج کا زوال ہوگیا اور کہنے والا شخص یہ کہتا تھا کہ ابھی دوپہر کا وقت ہو رہا ہے یعنی آنحضرت ﷺ اس بات سے بخوبی واقف تھے کہ سورج ڈھل چکا ہے (اور زوال کا وقت ختم ہو چکا ہے) پھر انہوں نے ان کو حکم فرمایا اور نمازِ عصر کی تکبیر پڑھی اور سورج بلند ہو رہا تھا اس کے بعد ان کو حکم فرمایا چنانچہ انہوں نے نمازِ مغرب کی تکبیر پڑھی جس وقت کہ سورج غروب ہوگیا پھر ان کو حکم فرمایا انہوں نے نمازِ عشاء کی تکبیر پڑھی جس وقت شفق غائب ہوگئی۔ پھر ان کو حکم فرمایا دوسرے روز نمازِ فجر کے ادا کرنے کا اور جس وقت نماز سے فراغت حاصل ہوگئی تو کہنے والا شخص کہتا تھا کہ سورج طلوع ہوگیا (کافی تاخیر کر کے نماز ادا فرمائی) اس کے بعد نمازِ ظہر ادا کرنے میں تاخیر فرمائی حتیٰ کہ گذشتہ روز جس وقت نمازِ عصر ادا کی تھی سورج اس کے نزدیک ہوگیا پھر عصر کی نماز ادا کرنے میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ جس وقت نمازِ عصر سے فراغت حاصل کر چکے تھے تو کہنے والا شخص کہا کرتا تھا کہ سورج لال رنگ کا ہوگیا ہے پھر نمازِ مغرب ادا فرمانے میں تاخیر فرمائی۔ یہاں تک کہ شفق غروب ہونے کا وقت آ گیا۔ اس کے بعد نماز عشاء میں تہائی رات تک تاخیر فرمائی پھر فرمایا کہ وقت نماز ان دونوں اوقاتِ نماز کے درمیان ہے۔

۵۲۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْحُسَیْنُ بْنُ بَشِیْرِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ عَلٰی جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ فَقُلْنَا لَهٗ اَخْبِرْنَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ ذَاكَ زَمَنُ الْحَجَّاجِ بْنِ یُوْسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی الظُّهْرَ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَکَانَ

۵۲۷: حضرت بشیر بن سلام سے روایت ہے کہ میں اور امام محمد باقر بن علی بن حسین' حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے کہا کہ تم ہمیں رسول کریم ﷺ کی نماز ادا کرنے کے طریقہ کے متعلق ارشاد فرماؤ اور وہ دور حجاج بن یوسف ظالم بادشاہ کا دور تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم ﷺ روانہ ہوئے اور آپ ﷺ نے نمازِ ظہر ادا فرمائی کہ جس وقت سورج ڈھل گیا اور سایہ اصلی جوتے کے تسمے کے برابر تھا اس کے بعد آپ ﷺ نے نمازِ عصر ادا فرمائی جس وقت کہ انسان کا سایہ اس کے برابر ہوگیا۔ علاوہ اس سایہ کے جو کہ (جوتہ کے) تسمہ کے برابر تھا پھر نمازِ

الْفَیْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ الْفَیْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلِّ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ الظِّلُّ طُوْلَ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيْرُ الرَّاكِبُ سَيْرَ الْعَنَقِ اِلٰى ذِی الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ اَوْنِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ۔

مغرب ادا فرمائی کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا پھر نماز عشاء ادا فرمائی جس وقت کہ شفق غروب ہوگئی اس کے بعد جس وقت صبح صادق نمودار ہوئی تو آپ ﷺ نے نمازِ فجر ادا فرمائی۔ پھر اگلے دن نمازِ ظہر ادا فرمائی جس وقت کہ انسان کا سایہ اس کے برابر ہو گیا (مع سایہ اصلی کے) اس کے بعد نمازِ عصر ادا فرمائی جس وقت کہ انسان کا سایہ اس کے دو گنے کے برابر ہو گیا اس قدر دن (باقی) تھا کہ اگر کوئی شخص مدینہ منورہ سے اونٹ پر سوار ہو کر درمیانہ رفتار سے روانہ ہو تو وہ شام ہونے تک ذوالحلیفہ پہنچ جائے۔ اس کے بعد آپ ؐ نے نمازِ مغرب اس وقت ادا فرمائی کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا اسکے بعد نماز عشاء تہائی رات یا نصف شب کے وقت ادا فرمائی اس میں راوی کو شبہ ہے پھر فجر کی روشنی میں نماز ادا فرمائی۔

بَابُ ۳۱۵ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

باب: نمازِ مغرب ادا کر کے سونے کی کراہت

۵۲۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِیْ بَرْزَةَ فَسَاَلَهٗ اَبِیْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الْمَكْتُوْبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّی الْهَجِيْرَ الَّتِیْ تَدْعُوْنَهَا الْاُوْلٰى حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّی الْعَصْرَ حِيْنَ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهٖ فِیْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيْتُ مَا قَالَ فِی الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُّؤَخِّرَ الْعِشَآءَ الَّتِیْ تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهٗ وَكَانَ يَقْرَاُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ۔

۵۲۸: حضرت سیار بن سلامہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میرے والد نے ان سے دریافت فرمایا کہ رسول کریم ﷺ فرض نمازیں کس طریقہ سے ادا فرمایا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ نمازِ ظہر کہ جس کو تم اوّل نماز کہتے ہو اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت سورج ڈھل جاتا اور نمازِ عصر اس وقت ادا فرماتے کہ ہمارے میں سے کوئی شخص اپنے گھر پر پہنچ جاتا اور وہ شخص مدینہ منورہ کے کنارہ میں ہوتا نمازِ عصر ادا کر کے اور سورج صاف اور اونچائی پر ہوتا تھا اور ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ مغرب کے متعلق جو فرمایا وہ میں بھول گیا اور آپ ﷺ نمازِ عشاء میں تاخیر کرنے کو پسندیدہ خیال فرماتے تھے کہ جس کو تم لوگ ''عتمہ'' سے تعبیر کرتے ہو اور نمازِ عشاء سے قبل سونے کو برا تصور فرماتے تھے اور اسی طریقہ سے نمازِ عشاء سے فراغت کے بعد گفتگو کو اور آپ ﷺ نمازِ فجر اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت ہر ایک شخص اپنے دوست کی شناخت کر لیتا (روشنی ہو جاتی) اور آپ ﷺ اس میں ساٹھ آیات سے لے کر ایک سو آیاتِ

کریمہ تک تلاوت فرماتے۔

بَابُ ٣١٦ اَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَآءِ

۵۲۹: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ حِيْنَ مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ جَآءَهُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ جَآءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَقَالَ فَصَلَّاهَا حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَآءً ثُمَّ مَكَثَ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ جَآءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَآءَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ جَآءَهُ حِيْنَ سَطَعَ الْفَجْرُ فِي الصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَآءَهُ مِنَ الْغَدِ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَآءَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ جَآءَهُ لِلْمَغْرِبِ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَّمْ يَزَلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَآءَهُ لِلْعِشَآءِ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ جَآءَهُ لِلصُّبْحِ حِيْنَ اَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ كُلُّهُ۔

باب: نمازِ عشاء کے اوّل وقت کا بیان

۵۲۹: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے جس وقت سورج غروب ہو گیا اور کہا کہ اٹھو اے محمد! اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی جس وقت کہ سورج جھک گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر کے رہے جس وقت کہ سایہ ہر ایک شخص کا اس کے برابر ہو گیا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ جاؤ اور نماز ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ گئے اور جس وقت سورج غروب ہو گیا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم اٹھ جاؤ اور نماز مغرب ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب ادا فرمائی جبکہ سورج غروب ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر کے رہے یہاں تک کہ شفق غروب ہو گیا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اٹھ جاؤ اور نماز عشاء ادا کرو۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور نماز عشاء ادا فرمائی۔ پھر حضرت جبرئیل صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہوتے ہی تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم اٹھ جاؤ اور نماز فجر ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور نماز فجر ادا فرمائی۔ پھر اگلے روز حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے جس وقت کہ سایہ انسان کا اس کے برابر ہو گیا اور فرمایا کہ اٹھ جاؤ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرماؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر ادا فرمائی پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت ہر ایک شے کا سایہ دوگنا ہو گیا اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ جاؤ نماز ادا فرماؤ۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر ادا فرمائی اور نماز مغرب کے واسطے حضرت جبرئیل علیہ السلام اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت سورج غروب ہو گیا اور وہ اس وقت تشریف لائے جس وقت پہلے روز تشریف لائے تھے اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم اٹھ جاؤ اور نماز ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب ادا فرمائی پھر نماز عشاء کے واسطے اس وقت تشریف لائے کہ جس وقت رات کا تیسرا حصہ گذر گیا تھا اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ جاؤ اور نماز ادا کرو

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عشاء ادا فرمائی پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام اس وقت تشریف لائے کہ جب کافی روشنی ہوگئی تھی اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ جاؤ نماز ادا کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر ادا فرمائی۔ پھر حضرت جبرئیل نے فرمایا ان دونوں وقت کے درمیان میں نماز کا وقت ہے۔

بَابُ ٣١٧ تَعْجِيْلُ الْعِشَآءِ

٥٣٠: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَآءُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ اِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَآءَ اَحْيَانًا كَانَ اِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوْا عَجَّلَ وَاِذَا رَآهُمْ قَدْ اَبْطَؤُا اَخَّرَ۔

باب: نمازِ عشاء میں جلدی کا حکم

۵۳۰: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ ظہر دوپہر کے وقت ادا فرماتے تھے (یعنی سورج ڈھلتے ہی) اور نمازِ عصر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ سورج سفید اور صاف ہوتا اور نمازِ مغرب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ادا فرمائی جبکہ سورج غروب ہوگیا اور نمازِ عشاء (کے بارے میں معمول یہ تھا) جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے کہ مجمع ہوگیا ہے تو جلدی ادا فرماتے اور جس وقت دیکھتے کہ لوگوں نے تاخیر فرمادی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تاخیر فرماتے۔

بَابُ ٣١٨ الشَّفَقِ

٥٣١: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ النَّاسِ بِمِيْقَاتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ عِشَآءَ الْاٰخِرَةِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ۔

باب: غروبِ شفق کا وقت

۵۳۱: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں تمام لوگوں سے زیادہ نمازِ عشاء کے وقت کے بارے میں واقف ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ عشاء اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت تیسری رات کا چاند غروب ہوجاتا۔

٥٣٢: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِيْرٍ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ۔

۵۳۲: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: خدا کی قسم میں تمام لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت یعنی نمازِ عشاء کے وقت کے بارے میں واقف ہوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس نماز کو اس وقت ادا فرماتے کہ جس وقت تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا۔

بَابُ ٣١٩ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَاْخِيْرِ الْعِشَآءِ

٥٣٣: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ

باب: نمازِ عشاء میں تاخیر کرنا مستحب ہے

۵۳۳: حضرت سیار بن سلامہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے والد

عَنْ عَوْفٍ عَنْ سِيَارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَاَبِيْ عَلٰى اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ اَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَةَ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْاُوْلٰى حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ اَحَدُنَا اِلٰى رَحْلِهٖ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيْتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ تُؤَخِّرَ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ الَّتِيْ تَدْعُوْنَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَ كَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حِيْنَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيْسَهٗ وَكَانَ يَقْرَاُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ۔

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میرے والد نے ان سے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فرض کس طریقہ سے ادا فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: دوپہر کے وقت کی نماز کہ جس کو تم لوگ پہلی نماز سے تعبیر کرتے ہو وہ تو آفتاب کے زوال کے بعد ادا فرماتے تھے اور نماز عصر اس وقت ادا فرماتے تھے کہ ہم لوگوں میں سے کوئی شخص نماز عصر ادا کر کے شہر کے کنارے پہنچ جاتا تھا اور سورج صاف اور اونچائی پر ہو جاتا۔ حضرت سیار نے فرمایا کہ میں بھول گیا۔ ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے نماز مغرب کے متعلق فرمایا کہ پھر حضرت سیار نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء میں تاخیر فرماتے کہ جس کو تم لوگ عتمہ سے تعبیر کرتے ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء ادا کرنے سے قبل سونے کو ناپسند فرماتے تھے اور نماز عشاء کے بعد (دنیاوی) گفتگو کرنے کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر اس وقت ادا فرماتے کہ انسان کسی واقف شخص کی شناخت کرنے لگتا (یعنی روشنی اور اُجالے میں نماز فجر ادا فرماتے جیسا کہ حنفیہ مسلک ہے) اور ساٹھ آیات سے لے کر ایک سو آیات کریمہ تک تلاوت فرماتے۔

۵۳۴: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ وَ يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا حُجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَآءٍ اَيُّ حِيْنٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ اُصَلِّيَ الْعَتَمَةَ اِمَامًا اَوْخِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعَتَمَةِ حَتّٰى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوْا وَرَقَدُوْا وَ اسْتَيْقَظُوْا فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ قَالَ عَطَآءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاٰنَ يَقْطُرُ رَاْسُهٗ مَآءً وَاضِعًا يَدَهٗ عَلٰى شِقِّ رَاْسِهٖ قَالَ وَ اَشَارَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَآءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰى رَاْسِهٖ فَاَوْمَا اِلَيَّ كَمَا اَشَارَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَلِيْ عَطَآءٌ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ

۵۳۴: حضرت ابن جریج سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ تم لوگوں کی رائے میں نماز عشاء ادا کرنے کا عمدہ وقت کونسا ہے چاہے میں امام ہوں یا میں نماز تنہا ادا کروں۔ حضرت عطاء نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا ہے وہ فرماتے تھے ایک رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ لوگ سو گئے اور لوگ نیند سے بیدار ہوئے پھر وہ سو گئے اور پھر بیدار ہوئے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور فرمانے لگے: الصلوٰۃ الصلوٰۃ حضرت عطاء نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یہ آواز سن کر) نکل گئے گویا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اب اس وقت دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا اور ایک ہاتھ اپنے سر پر ایک جانب رکھے ہوئے تھے حضرت ابن جریج نے فرمایا کہ میں نے مضبوطی سے دریافت کیا حضرت عطاء سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طریقہ سے اپنا ہاتھ اپنے

بِشَیْءٍ مِّنْ تَبْدِیْدٍ ثُمَّ وَضَعَهَا فَانْتَهٰی اَطْرَافَ اَصَابِعِهٖ اِلٰی مُقَدَّمِ الرَّاْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا یَمُرُّبِهَا کَذٰلِكَ عَلَی الرَّاْسِ حَتّٰی مَسَّتْ اِبْهَامَاهُ طَرَفَ الْاُذُنِ مِمَّا یَلِی الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَی الصُّدْغِ وَنَاحِیَةِ الْجَبِیْنِ لَا یَقْصُرُ وَلَا یَبْطُشُ شَیْئًا اِلَّا کَذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ لَّا یُصَلُّوْهَا اِلَّا هٰکَذَا۔

سر پر رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ جس طریقہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا تو حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلیوں کو کچھ کھول کر سر پر رکھا۔ یہاں تک کہ انگلیوں کے کونے سر کے آگے آ گئے پھر انگلیوں کو ملا کر ہاتھ کو گھمایا سر جو چہرہ سے قریب ہے پھر کنپٹی پر اور پیشانی یا داڑھی پر جس طریقہ سے مسلم کی شریف کی روایت ہے کہ (ہاتھ کو) ایک کنارہ پر لے گئے لیکن بالوں کو انگلیوں سے نہیں پکڑا (یعنی صرف بال کو دبا کر پانی نکال دیا) بس اس طریقہ سے کیا یعنی دبایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میری امت کیلئے یہ حکم دشوار نہ ہوتا تو میں ان کو حکم دیتا اس وقت نماز ادا کرنے کا (یعنی نمازِ عشاء اس قدر تاخیر سے پڑھا کرتے)۔

۵۳۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَکِّیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخَّرَ النَّبِیُّ ﷺ الْعِشَآءَ ذَاتَ لَیْلَةٍ حَتّٰی ذَهَبَ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ عُمَرُ فَنَادَی الصَّلٰوةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَقَدَ النِّسَآءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْمَآءُ یَقْطُرُ مِنْ رَّاْسِهٖ وَهُوَ یَقُوْلُ اِنَّهُ الْوَقْتُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ۔

۵۳۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات نماز عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ گذر گیا اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے ''الصلوۃ یا رسول اللہ'' (صلی اللہ علیہ وسلم) کے الفاظ سے پکارا۔ پھر بچے اور خواتین سو گئے۔ (مرد) یہ الفاظ سن کر نکلے اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ نماز ادا کرنے کا یہی وقت ہے۔

۵۳۶: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُؤَخِّرُ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ۔

۵۳۶: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء ادا فرمانے میں تاخیر فرمایا کرتے تھے۔

۵۳۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاخِیْرِ الْعِشَآءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوةٍ۔

۵۳۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میری امت کے واسطے یہ حکم باعث دشواری نہ ہوتا تو میں ان کو نمازِ عشاء میں تاخیر کرنے کا اور ہر ایک نماز کے واسطے مسواک کرنے کا حکم دیتا (یعنی میں نے امت کی سہولت کی وجہ سے مذکورہ حکم نہیں دیا۔)

بَابُ ۳۲۰ اٰخِرِ وَقْتِ الْعِشَآءِ

باب: نمازِ عشاء کے آخر وقت سے متعلق

۵۳۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَبْلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ فَنَادَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَامَ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّيْ يَوْمَئِذٍ اِلاَّ بِالْمَدِيْنَةِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوْهَا فِيْمَا بَيْنَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُمَيْرٍ۔

۵۳۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات نمازِ عشاء میں تاخیر فرمائی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچے اور خواتین سو گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر کی جانب تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ (تمام عالم میں ان دنوں میں) اس نماز کا تم لوگوں کے علاوہ کوئی دوسرا شخص انتظار نہیں کرتا اور ان ایام میں مدینہ منورہ کے علاوہ کسی دوسری جگہ نہیں ہوتی اس لئے کہ اسلام کی اشاعت نہیں ہوئی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس نماز کو شفق کے غروب ہونے سے لے کر تہائی رات تک ادا کر لیا کرو۔

۵۳۹: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَاَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمِ ابْنَةِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ اَعْتَمَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتّٰى نَامَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى وَقَالَ اِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ۔

۵۳۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات نمازِ عشاء میں تاخیر فرمائی یہاں تک کہ کافی زیادہ رات کا حصہ گذر گیا اور اہل مسجد سو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی امامت فرمائی اور ارشاد فرمایا: یہ نماز اپنے وقت پر ہے اگر میری امت پر ناگوار نہ گذرتا (یعنی ان کو دشواری محسوس نہ ہوتی تو میں نمازِ عشاء کا وقت یہی مقرر و متعین کرتا)۔

۵۴۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْبَعْدَهُ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ اِنَّكُمْ تَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا اَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا اَنْ يَّثْقُلَ عَلٰى اُمَّتِيْ لَصَلَّيْتُ بِهِمْ

۵۴۰: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات میں ہم لوگ (مسجد میں) مقیم رہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم لوگ نمازِ عشاء کے واسطے منتظر رہے۔ جس وقت رات کا تہائی حصہ گذر گیا یا زیادہ وقت رات کا گذر گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نماز کا منتظر کوئی دوسرا اہل مذہب نہیں ہوتا علاوہ تم لوگوں کے اور اگر میری امت پر گرانی نہ ہوتی تو میں ان کے ساتھ اسی وقت پر یہ نماز ادا کیا کرتا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا موذن کو اس نے تکبیر

هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ ثُمَّ صَلّٰى۔

پڑھی۔

۵۴۱: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلّٰى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيْفِ وَسُقْمُ السَّقِيْمِ لَاَمَرْتُ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُؤَخَّرَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

۵۴۱: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کے ہمراہ نماز مغرب ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں نکلے یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور نماز کی امامت فرمائی اور ارشاد فرمایا: لوگ نماز سے فارغ ہو چکے اور سو رہے اور تم لوگوں کو نماز کا اجر و ثواب ملتا ہے مطلب یہ ہے کہ نماز ادا کر رہے ہو جس وقت تک نماز کے منتظر رہو اور اگر مجھ کو ضعیف کی کمزوری کا اور بیمار کی بیماری کا خیال نہ ہوتا تو میں حکم دیتا اس نماز کو نصف رات میں ادا کرنے کا۔

۵۴۲: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا اَنْ صَلّٰى اَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُوْهَا قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

۵۴۲: حضرت حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں تاخیر کی تقریباً آدھی رات کو پڑھی پھر جس وقت ادا کر چکے تو ہماری جانب چہرہ کیا اور ارشاد فرمایا: تم لوگ گویا نماز ہی میں ہو جس وقت تک کہ نماز کے منتظر رہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی چمک کی زیارت کر رہا ہوں۔ حضرت علی بن حجر کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی نصف شب تک۔

بَابُ ۳۲۱ الرُّخْصَةُ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِلْعِشَآءِ الْعَتَمَةُ

باب: نمازِ عشاء کو عتمہ کہنے کی اجازت

۵۴۳: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ

۵۴۳: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگ اس بات سے واقف ہوتے کہ اذان دینے میں کیا ثواب ہے اور صف اوّل میں کھڑے ہونے میں کس قدر اجر اور ثواب ہے تو وہ لوگ ان دونوں کو نہ حاصل کر سکتے بغیر قرعہ اندازی کے اور اگر لوگ اس بات سے واقف ہوتے کہ نماز ظہر (یا نماز جمعہ) کیلئے جلدی پہنچنے میں کس قدر اجر ہے یا یہ کہ ہر ایک نماز کو اس کے اوّل

يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَا سْتَهَمُوْا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوْا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا۔

وقت پر ادا کرنے میں کتنا زیادہ ثواب ہے تو لوگ ہر ایک وقت کی نماز کو ادا کرنے میں جلدی کرتے اور اگر لوگ واقف ہوتے کہ عتمہ (یعنی نماز عشاء) کے ادا کرنے میں کس قدر اجر ہے اور نماز فجر میں حاضری کا کس قدر اجر ہے تو لوگ سرین گھسیٹتے ہوئے آتے۔

خلاصة الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ مجمع کے زیادہ ہونے کی وجہ سے لوگ ضرور قرعہ ڈالتے مراد یہ ہے کہ آپس میں اس مسئلہ پر لوگوں میں اس قدر اختلاف رائے ہوتا کہ قرعہ کے بغیر فیصلہ نہ ہوسکتا اور قرعہ میں جس آدمی کا نام نکل آتا تو وہ شخص اذان دیتا اور پہلی صف میں شرکت کرتا۔

بَابُ ۳۲۲ اَلْكَرَاهِيَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب: نماز عشاء کو عتمہ کہنا

۵۴۴: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ هُوَ الْحُضَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ هٰذِهٖ فَاِنَّهُمْ يُعْتِمُوْنَ عَلَى الْاِبِلِ وَاِنَّهَا الْعِشَآءُ۔

۵۴۴: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں پر دیہاتی لوگ اس نماز کے نام میں غالب نہ آجائیں (مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ اس نماز کو عتمہ کہتے ہیں تم لوگ بھی ان کی تابعداری کر کے عتمہ کہنے لگ جاؤ) تم لوگ ہرگز ایسا نہ کرو بلکہ تم لوگ اس نماز کو نماز عشاء کہا کرو وہ لوگ تو اندھیرا کرتے ہیں اپنے اونٹ پر۔ یعنی اونٹ کے دودھ نکالنے میں وہ لوگ مشغول رہتے ہیں اس نماز کا نام نماز عشاء ہے۔

۵۴۵: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ اَلَا اِنَّهَا الْعِشَآءُ۔

۵۴۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر فرماتے تھے کہ دیکھو! تم لوگوں پر دیہات والے غالب نہ آجائیں اس نماز کے نام میں۔ اس نماز کا (صحیح) نام نماز عشاء ہے۔

بَابُ ۳۲۳ اَوَّلِ وَقْتِ الصُّبْحِ

باب: نماز فجر کا اوّل وقت کونسا ہے؟

۵۴۶: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ۔

۵۴۶: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر اس وقت ادا فرمائی کہ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوگیا کہ صبح کا وقت ہوگیا ہے (مطلب یہ ہے کہ صبح صادق کی روشنی نظر آگئی)۔

۵۴۷: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ اَمَرَ حِیْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰی بِنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَسْفَرَ ثُمَّ اَمَرَ فَاُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰی بِنَا ثُمَّ قَالَ اَیْنَ السَّآئِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ مَا بَیْنَ هٰذَیْنِ وَقْتٌ۔

۵۴۷: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی میں حاضر ہوا اور اس نے نمازِ فجر کے وقت کے بارے میں دریافت کیا جس وقت دوسرے روز نمازِ فجر کا وقت ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر کا وقت ہوتے ہی نماز کا حکم فرمایا اور نماز پڑھائی پھر دوسرے روز جس وقت روشنی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا حکم فرمایا اور نماز پڑھائی۔ اس کے بعد فرمایا: وہ شخص کہاں ہے جو نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کر رہا تھا؟ ان دونوں وقت کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

بَابُ ۳۲۴ التَّغْلِیْسِ فِی الْحَضَرِ

باب: اگر سفر نہ ہو تو نمازِ فجر کس طرح اندھیرے میں ادا کرے؟

۵۴۸: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُصَلِّی الصُّبْحَ فَیَنْصَرِفُ النِّسَآءِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا یُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔

۵۴۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر ادا کرتے تھے پھر خواتین اپنی چادریں لپیٹتی جاتی تھیں نماز ادا فرما کر اور وہ خواتین شناخت نہیں کی جاتی تھیں اندھیرے کی وجہ سے۔

۵۴۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَآءَ یُصَلِّیْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ فَیَرْجِعْنَ فَمَا یَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ۔

۵۴۹: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ خواتین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ فجر کی نماز ادا کرتی تھیں اپنی چادریں لپیٹ کر اور پھر وہ واپس جاتی تھیں اندھیرا ہونے کی وجہ سے کوئی ان کو نہیں پہچانتا تھا۔

بَابُ ۳۲۵ التَّغْلِیْسِ فِی السَّفَرِ

باب: دورانِ سفر نمازِ فجر اندھیرے میں ادا کرنا کیسا ہے؟

۵۵۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ خَیْبَرَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِغَلَسٍ وَهُوَ

۵۵۰: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن کہ جس روز قلعہ خیبر پر حملہ ہوا تھا فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل خیبر کے نزدیک تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر حملہ کیا اور ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل بہت بڑا ہے خیبر خراب ہوگیا۔ دو

قَرِيْبٌ مِنْهُمْ فَاَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ مَرَّتَيْنِ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ۔

مرتبہ ارشاد فرمایا اور ہم لوگ جس وقت کسی قوم کے پاس نازل ہوں گے تو ان لوگوں کی صبح خراب ہوگئی۔ یعنی ان لوگوں کا دن برا ہوگا کہ جو کہ عذاب خداوندی سے ڈرائے گئے تھے اور ہم لوگ کامیاب ہوں گے اور اسی طریقہ سے ہوا کہ خداوند تعالیٰ نے خیبر کا قلعہ فتح فرما دیا اور کفار کا تمام مال و سامان اہل اسلام کے ہاتھ آیا اور کچھ کفار قتل کر دیئے گئے اور کچھ لوگ شہر بدر کر دیئے گئے اور کچھ لوگ اسی جگہ مسلمانوں کی رعیت بن کر رہنے لگ گئے۔

بَابُ ۳۲۶ الْاِسْفَارِ

باب: نمازِ فجر روشنی میں ادا کرنے سے متعلق

۵۵۱: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ۔

۵۵۱: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نمازِ فجر کو روشن کرو (یعنی نمازِ فجر اُجالے میں ادا کرو)

۵۵۲: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ رِجَالٍ مِّنْ قَوْمِهٖ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا اَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ بِالْاَجْرِ۔

۵۵۲: حضرت محمود بن لبید نے اپنی برادری کے انصاری لوگوں سے روایت نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ نمازِ فجر کو جس قدر روشن کرو گے تو تم کو اسی قدر زیادہ ثواب (یعنی اَجر) ملے گا۔

بَابُ ۳۲۷ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ الصُّبْحِ

باب: جس شخص نے نمازِ فجر کا ایک سجدہ سورج نکلنے سے پہلے حاصل کر لیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

۵۵۳: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ

۵۵۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نمازِ فجر کے ایک سجدہ میں بھی شرکت کر لی آفتاب نکلنے سے قبل تو اس شخص نے نمازِ فجر میں شرکت کر لی اور جس شخص نے نمازِ عصر کے ایک سجدہ میں شرکت کر لی غروب آفتاب سے قبل تو اس شخص نے نمازِ عصر میں شرکت کر لی۔

فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

۵۵۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ابْنِ عَدِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

۵۵۴: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نمازِ فجر کی ایک رکعت میں شرکت کر لی آفتاب کے غروب ہونے سے قبل تو اس شخص نے نمازِ عصر میں شرکت کر لی۔

بَابُ ۳۲۸ اٰخِرِ وَقْتِ الصُّبْحِ

باب: نمازِ فجر کا آخری وقت کونسا ہے؟

۵۵۵: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ صَدَقَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ الظُّهْرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعِشَآءَ اِذَا غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ قَالَ عَلٰى اِثْرِهٖ وَيُصَلِّي الصُّبْحَ اِلٰى اَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ۔

۵۵۵: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر اس وقت ادا فرمایا کرتے تھے کہ جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور نمازِ عصر تم لوگوں کی نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کے درمیان میں ادا فرماتے تھے یعنی نمازِ عصر تم لوگوں سے قبل ادا کرتے تھے اور نمازِ مغرب سورج غروب ہوتے ہی ادا کرتے تھے اور نمازِ عشاء جس وقت شفق غروب ہو جاتی تو اس وقت ادا فرماتے اور نمازِ فجر اس وقت ادا فرماتے کہ (نظر) پھیل جاتی اور تمام اشیاء نظر آنے لگتیں۔

بَابُ ۳۲۹ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلٰوةِ

باب: جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت پائی

۵۵۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔

۵۵۶: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی نماز کی ایک رکعت میں شرکت کر لی تو اس شخص نے اس نماز میں شرکت کر لی۔

۵۵۷: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مِنَ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

۵۵۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت میں شرکت کر لی تو اس شخص نے اس نماز میں شرکت کر لی۔

۵۵۸: اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالصَّمَدِ قَالَ

۵۵۸: یہ حدیث گذشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

حَدَّثَنَا هِشَامُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِىْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِىِّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔

۵۵۹: اَخْبَرَنِىْ شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَهَا۔

۵۵۹: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت میں شرکت کر لی تو اس شخص نے (گویا کہ پوری) نماز میں شرکت کر لی۔

۵۶۰: اَخْبَرَنِىْ مُوْسَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِى الزُّهْرِىُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ اَوْغَيْرِهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهٗ۔

۵۶۰: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز جمعہ یا اور کسی وقت کی نماز کی کسی رکعت میں شرکت کر لی تو اس کی نماز مکمل ہو گئی۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ اس کو وہ نماز مل گئی اور اگر نمازِ جمعہ کی ایک رکعت ہی میں شرکت کی تو اس کو نمازِ جمعہ کی ایک رکعت مل گئی اور باقی ایک رکعت بعد میں ادا کرے۔

۵۶۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ التِّرْمِذِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فَقَدْ اَدْرَكَهَا اِلَّا اَنَّهٗ يَقْضِىْ مَافَاتَهٗ۔

۵۶۱: حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایک رکعت میں شرکت کر لی کسی نماز کی تو گویا کہ اس شخص نے اس (پوری) نماز میں شرکت کر لی لیکن جس قدر نماز (یعنی رکعت) نکل گئیں اس کو (جماعت کے سلام پھیرنے کے بعد) ادا کرے۔

تنگ وقت میں نمازِ فجر وعصر پڑھنا:

مندرجہ بالا حدیث شریف سے متعدد فقہی مسائل ثابت ہوتے ہیں پہلا مسئلہ تو یہ ہے کہ جس شخص کو ایک رکعت وقت کے مطابق وقت نماز حاصل ہو گیا جیسے کہ جس خاتون کو حیض آ رہا ہو اس کا حیض بند ہو گیا اور وہ پاک ہو گئی یا کوئی نابالغ لڑکا بالغ ہو گیا یا کوئی شخص مجنون اور پاگل تھا اس کا جنون زائل ہو گیا تو ان تمام افراد کے ذمہ اس وقت کی نماز ادا کرنا لازم ہو گیا۔ دوسری بات یہ

ہے کہ جس شخص نے ایک رکعت وقت کے اندر اندر ادا کر لی پھر اس نماز کا وقت ختم ہو گیا مثلاً کسی نے غروب آفتاب سے قبل نمازِ عصر شروع کی اور اسی دوران سورج غروب ہو گیا تو اس نماز کو مکمل کرنا چاہئے حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مسلک ہے اگر نمازِ فجر میں سورج نکل آئے تو وہ نماز فاسد ہو جائے گی اس کا اعادہ ضروری ہے۔ بہرحال حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ دو وقت کی نماز میں مذکورہ فرق کرتے ہیں جمہور ائمہ رحمۃ اللہ علیہم فرق نہیں کرتے اور ہر حال میں صبح کی اور عصر کی نماز کو مکمل کرنے کا حکم فرماتے ہیں اور مذکورہ حدیث سے یہ بھی واضح ہے کہ جس نے ایک رکعت میں شرکت کر لی تو اس کو جماعت کا ثواب حاصل ہو گیا۔

بَابُ ۳۳۰ السَّاعَاتِ الَّتِيْ نُهِيَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْهَا

باب: وہ اوقات جن میں نماز پڑھنے کی ممانعت آئی ہے

۵۶۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَبْدِاللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَ مَعَهَاقَرْنُ الشَّيْطَانِ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ تِلْكَ السَّاعَاتِ۔

۵۶۲: حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورج طلوع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ شیطان کی چوٹیاں ہوتی ہیں پھر جس وقت سورج اونچائی پر ہوتا ہے تو شیطان اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے پھر جس وقت وہ سیدھا ہوتا ہے دوپہر کے وقت تو پھر شیطان اس کے قریب ہو جاتا ہے پھر جس وقت سورج ڈھل جاتا ہے تو وہ علیحدہ ہو جاتا ہے پھر جس وقت وہ غروب ہونے لگتا ہے تو اس کے قریب ہوتا ہے پھر جس وقت سورج غروب ہو جاتا ہے تو وہ علیحدہ ہو جاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

شیطان کی چوٹی کا مفہوم:

مذکورہ حدیث میں شیطان کی چوٹی سے مراد ہے کہ جس وقت طلوعِ آفتاب ہوتا ہے اور اس کے ساتھ شیطان کی دونوں چوٹیاں ہوتی ہیں یعنی سورج پر شیطان اپنا سر رکھ دیتا ہے تو اس کی چوٹیاں سورج کے دونوں جانب ہوتی ہیں اس سے شیطان کا مطلب ہوتا ہے کہ لوگ سورج کی عبادت کریں اور اس کی عبادت کرنا' پوجا کرنا میری (یعنی شیطان کی) پوجا کرنا ہے اور شیطان کی اس وقت خواہش ہوتی ہے کہ سجدہ صرف میرے واسطے ہو اور واضح رہے کہ جس وقت سورج نکل رہا ہو اور جب سورج بالکل آسمان کے درمیان میں ہو اور جب غروب ہو تو ایسے وقت میں نماز پڑھنا ناجائز ہے چاہے نماز نفل ہو یا فرض۔ حدیث شریف میں ان اوقات میں نماز پڑھنے کی ممانعت واضح طور پر بیان فرمائی گئی ہے۔

۵۶۳: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ

۵۶۳: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ

عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِیَّ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّیَ فِيْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

فرماتے تھے کہ رسول کریم ﷺ ہم لوگوں کو تین وقت میں نماز پڑھنے اور جنازہ دفن کرنے سے منع فرماتے تھے ایک تو اس وقت جب سورج نکل رہا ہو یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے دوسرے اس وقت کہ جب سورج بالکل درمیان میں ہو یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور تیسرے اس وقت کہ جس وقت سورج غروب ہونے لگے جھک جائے۔

بَابُ ۳۳۱ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ

باب: فجر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

۵۶۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

۵۶۴: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت بیان فرمائی یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور نمازِ فجر کے بعد (بھی) نماز پڑھنے کی ممانعت بیان فرمائی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو۔

۵۶۵: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ اَحَبِّهِمْ اِلَیَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

۵۶۵: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم سے سنا ہے۔ ان میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور وہ تمام کے تمام زیادہ محبت والے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی نمازِ فجر کے بعد نماز پڑھنے کی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو اور نمازِ عصر کے بعد بھی یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

بَابُ ۳۳۲ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

باب: سورج طلوع ہونے کے وقت نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

۵۶۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّ اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّیَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوْبِهَا۔

۵۶۶: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص نماز نہ پڑھے جس وقت کہ سورج طلوع ہو رہا ہو یا غروب ہو رہا ہو۔

۵۶۷: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ

۵۶۷: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

حَدَّثَنَا عُبَیْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يُّصَلّٰى مَعَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ اَوْغُرُوْبِهَا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کے طلوع اور غروب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

بَابُ ۳۲۳ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ نِصْفَ النَّهَارِ

باب: دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

۵۶۸: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ وَ حِيْنَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

۵۶۸: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین اوقات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو نماز پڑھنے اور مُردوں کی تدفین سے منع فرماتے تھے ایک تو اس وقت کہ جس وقت سورج طلوع ہو یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے دوسرے جس وقت کہ عین دوپہر کا وقت ہو یہاں تک کہ سورج کے زوال کا وقت ہو۔ تیسرے وہ وقت کہ جب سورج غروب ہونے کا وقت ہو یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

بَابُ ۳۲۴ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

باب: نمازِ عصر کے بعد نماز کے ممنوع ہونے کا بیان

۵۶۹: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى الطُّلُوْعِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى الْغُرُوْبِ۔

۵۶۹: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی نماز پڑھنے سے فجر کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اور عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک۔

۵۷۰: حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

۵۷۰: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ نمازِ فجر کے بعد نماز نہیں ہے جس وقت تک کہ سورج طلوع ہو اور نمازِ عصر کے بعد نماز نہیں ہے جس وقت تک سورج غروب ہو۔

۵۷۱: اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

۵۷۱: سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِهِ۔

۵۷۲: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

۵۷۲: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت بیان فرمائی نمازِ عصر کے بعد نماز ادا کرنے سے۔

۵۷۳: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَوْ هَمَ عُمَرُ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ۔

۵۷۳: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وہم ہوگیا کہ ممانعت فرمانے لگے نمازِ عصر کے بعد دوگانہ ادا کرنے سے حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت بیان فرمائی ہے اس بات سے کہ جان بوجھ کر تم لوگ اپنی نماز کو سورج طلوع ہونے کے وقت یا سورج کے غروب ہونے کے وقت نہ پڑھو اس لئے کہ وہ (سورج) شیطان کی دو زلف میں طلوع ہوتا ہے (اس کی تشریح گذر چکی ہے)۔

۵۷۴: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تُشْرِقَ وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغْرُبَ۔

۵۷۴: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سورج کا کنارہ طلوع ہو جائے تو نماز ادا کرنے میں تاخیر کرو یہاں تک کہ سورج صاف ہو جائے (یعنی روشن ہو جائے) اور جس وقت سورج کا کنارہ غروب ہو جائے تو تم نماز ادا کرنے میں تاخیر کرو۔ یہاں تک کہ وہ سورج پورے طریقہ سے غروب ہو جائے۔

۵۷۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا آدَمُ ابْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيٰى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبٍ وَ اَبُوْ طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوْا سَمِعْنَا اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَنْبَسَةَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ مِنَ الْاُخْرٰى اَوْ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ يُبْتَغٰى ذِكْرُهَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ اَقْرَبَ مَا يَكُوْنُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْ

۵۷۵: حضرت عمرو بن عنبسہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا کوئی ایسا وقت موجود ہے کہ جس میں خدا تعالیٰ سے انسان کو زیادہ قربت حاصل ہو یا اس وقت میں یادِ خداوندی میں مشغول رہا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' تمام اوقات سے زیادہ بندہ اللہ عزوجل کے قریب ہوتا ہے پچھلی رات میں (اس وقت اللہ عزوجل پہلے آسمان پر نازل ہوتا ہے) پس اگر تم سے ہو سکے تو تم اللہ عزوجل کی یاد کرنے والوں میں سے بن جاؤ اس لئے کہ اس وقت فرشتے نماز میں حاضر ہوتے ہیں (اس وجہ سے مجھے توقع ہے کہ وہ جلدی قبول ہو جائیں) سورج کے طلوع ہونے تک اس وجہ سے سورج طلوع ہوتا ہے شیطان کی دو چوٹی میں اور یہ وقت ہے کافروں

تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ اِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىِ الشَّيْطَانِ وَهِيَ سَاعَةُ صَلٰوةِ الْكُفَّارِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَرْتَفِعَ قِيْدَ رُمْحٍ وَيَذْهَبَ شُعَاعُهَا ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ حَتّٰى تَعْتَدِلَ الشَّمْسُ اِعْتِدَالَ الرُّمْحِ بِنِصْفِ النَّهَارِ فَاِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيْهَا اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسْجَرُ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَفِىْءَ الْفَىْءُ ثُمَّ الصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مَّشْهُوْدَةٌ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغِيْبُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلٰوةُ الْكُفَّارِ۔

کی نماز کا تو اس وقت جس وقت سورج طلوع ہو رہا ہو تم نماز نہ پڑھو یہاں تک کہ سورج ایک نیزہ کے برابر بلند ہو جائے اور اس کی کرن خوب نکل آئے پھر فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ نماز میں شرکت فرماتے ہیں یہاں تک کہ سورج سیدھا ہو جاتا ہے دوپہر کے وقت (مطلب یہ ہے کہ اس کا کسی بھی جانب سایہ نہیں پڑتا جس طریقہ سے کہ نیزہ بالکل سیدھا ہوتا ہے) اس وقت دوزخ کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور وہ دوزخ دھونکائی جاتی ہے تو اس وقت تم نماز پڑھنا ترک کر دو یہاں تک کہ سایہ پڑنے لگ جائے (زوالِ آفتاب سے) پھر نماز میں فرشتے شرکت کرتے ہیں سورج کے غروب ہونے تک اس لئے کہ سورج غروب ہوتا ہے شیطان کی دو چوٹی کے درمیان میں اور یہ وقت کافروں کی نماز کا ہے۔

بَابُ ۳۳۵ الرُّخْصَةِ فِى الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

باب: نمازِ عصر کے بعد نماز کی اجازت کا بیان

۵۷۶: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الشَّمْسُ بَيْضَآءَ نَقِيَّةً مُرْتَفِعَةً۔

۵۷۶: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت بیان فرمائی مگر جس وقت کہ سورج سفید اور بلند ہو جائے۔

۵۷۷: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِىْ قَطُّ۔

۵۷۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عصر کے بعد جو دو رکعت میرے نزدیک تشریف لا کر ادا فرماتے تھے ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی ناغہ نہیں کیا۔

۵۷۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا دَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا صَلَّاهُمَا۔

۵۷۸: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت نمازِ عصر کے بعد تشریف لاتے تو دو رکعت ادا فرماتے۔

۵۷۹: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ

۵۷۹: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ

الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوْقًا وَالْاَسْوَدَ قَالَ نَشْهَدُ عَلٰی عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ عِنْدِیْ بَعْدَ الْعَصْرِ صَلاَّهُمَا۔

وسلم جس وقت نماز عصر کے بعد میرے گھر ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات ادا فرماتے۔

۵۸۰: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَلٰوتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ بَیْتِیْ سِرًّا وَلَا عَلَانِیَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ۔

۵۸۰: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی دو نمازوں کا ناغہ نہیں فرمایا اور میرے مکان میں (ہمیشہ) کبھی پوشیدہ طریقے سے اور کبھی کھلے طریقہ سے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز سے قبل دو رکعات اور دو رکعات عصر کے بعد ادا فرمائیں۔

۵۸۱: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حَرْمَلَةَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَیْنِ اللَّتَیْنِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ اِنَّهُ كَانَ یُصَلِّیْهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ شُغِلَ عَنْهُمَا اَوْنَسِیَهُمَا فَصَلاَّهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ اِذَا صَلّٰی صَلٰوةً اَثْبَتَهَا۔

۵۸۱: حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعت کا پوچھا جن کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عصر کے بعد ادا فرماتے تھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعت کو عصر سے قبل ادا فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کام پیش آ گیا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ بھول ہو گئی' تو ان دو رکعت کو نماز عصر کے بعد ادا کر لیا اور آپ جس وقت کسی وقت کی نماز ادا فرماتے تو اس کو مضبوطی سے ادا فرماتے۔

۵۸۲: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ صَلّٰی فِیْ بَیْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَیْنِ مَرَّةً وَّاحِدَةً وَاَنَّهَا ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ هُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ اُصَلِّیْهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلْتُ عَنْهُمَا حَتّٰی صَلَّیْتُ الْعَصْرَ۔

۵۸۲: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے مکان میں نماز عصر کے بعد دو رکعات ادا فرمائیں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ فرمایا کہ یہ رکعات معمول کے خلاف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طریقہ سے ادا فرمائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دو رکعات ہیں جن کو نماز ظہر کے بعد میں پڑھا کرتا تھا۔ آج میں ان رکعات کو نہ پڑھ سکا یہاں تک کہ نماز عصر ادا کر لی (تو میں نے نماز عصر کے بعد ان رکعات کو ادا کر لیا۔)

۵۸۳: اَخْبَرَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُتْبَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شُغِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّكْعَتَیْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلاَّهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ۔

۵۸۳: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ کام پیش آ گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز سے قبل دو رکعات ادا نہ کر سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کی نماز کے بعد ادا کر لیں۔

بَابُ ٣٣٦ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ

باب: سورج غروب ہونے سے قبل نماز پڑھنے کی اجازت سے متعلق

٥٨٤: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ اَنْبَانَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ سَاَلْتُ لَاحِقًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُصَلِّيْهِمَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ فَاضْطَرَّ الْحَدِيْثَ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا فَرَكَعَهُمَا حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ اَرَهُ يُصَلِّيْهِمَا قَبْلُ وَ لَا بَعْدُ۔

۵۸۴: حضرت عمران بن حدیر فرماتے ہیں کہ میں نے لاحق سے دریافت کیا ان دو رکعات کا جو پڑھی جاتی ہیں سورج کے غروب ہونے سے قبل۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ان کو پڑھا کرتے تھے تو حضرت معاویہ نے ان سے کہلوایا کہ یہ دو رکعات کس قسم کی ہیں سورج کے غروب ہونے کے وقت (یعنی یہ تم کس وجہ سے پڑھتے ہو؟) انہوں نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کے متعلق فرما دیا۔ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ عصر کی دو رکعت ادا فرماتے تھے ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کام پیش آ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج غروب ہونے کے بعد ان نمازوں کو پڑھا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان نمازوں کو پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ نہ تو اس کے بعد اور نہ ہی اس سے قبل۔

بَابُ ٣٣٧ الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

باب: نمازِ مغرب سے قبل نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

٥٨٥: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاتَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيَّ قَامَ لِيَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ انْظُرْ اِلٰى هٰذَا اَيَّ صَلٰوةٍ يُصَلِّيْ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَرَاٰهُ فَقَالَ هٰذِهِ صَلٰوةٌ كُنَّا نُصَلِّيْهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

۵۸۵: حضرت ابوالخیر سے روایت ہے کہ حضرت ابوتمیم جیشانی نمازِ مغرب سے قبل دو رکعت پڑھنے کے واسطے کھڑے ہوئے تو میں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ دیکھو یہ کونسے وقت کی نماز ادا کر رہے ہیں؟ انہوں نے دیکھا تو کہا کہ یہ وہ نماز ہے جس کو ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ٣٣٨ الصَّلٰوةِ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ

باب: نمازِ فجر کے بعد نماز سے متعلق

٥٨٦: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ

۵۸۶: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت نمازِ فجر ہو

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

جاتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے مگر دو رکعات نماز ہلکی پھلکی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کی دو سنت نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور دوسری کوئی نفل نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔)

بَابُ ۳۳۹ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ اِلٰى اَنْ يُّصَلَّى الصُّبْحُ

باب: فجر کی نماز کے بعد نماز (نفل) پڑھنے سے متعلق

۵۸۷: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَ اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَيُّوْبُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَسَنٌ اَخْبَرَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخَرُ فَصَلِّ مَا بَدَالَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ وَقَالَ اَيُّوْبُ فَمَادَامَتْ كَاَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتّٰى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَالَكَ حَتّٰى يَقُوْمَ الْعَمُوْدُ عَلٰى ظِلِّهٖ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ فَاِنَّ جَهَنَّمَ تَسْجُرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَالَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ۔

۵۸۷: حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں خدمت نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کون کون لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے اسلام قبول فرمایا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک آزاد شخص (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) اور ایک غلام (بلال حبشی رضی اللہ عنہ) ہے اور (میں نے کہا) کوئی وقت ایسا ہے کہ جس میں دوسرے وقت سے زیادہ اللہ عزوجل سے نزدیکی حاصل ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں۔ رات کا آخری حصہ اس وقت جس قدر مناسب خیال کرے نماز نفل نمازِ فجر تک ادا کرے پھر تم یہاں تک ٹھہر جاؤ کہ طلوعِ آفتاب ہو جائے اور سورج کی ایک ڈھال کی طرح روشنی پھیل جائے پھر تم جس قدر ممکن ہو سکے نماز نفل پڑھ لو یہاں تک کہ ستون اپنے سایہ پر کھڑا ہو جائے (یعنی اس کا سایہ نہ پڑے اِدھر اُدھر ٹھیک دو پہر کے وقت بعض ملک میں بلکہ مکّہ مکرمہ میں اس قسم کی صورت حال پیش آجاتی ہے) پھر تم رُک جاؤ یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اس لئے کہ دوزخ دوپہر کے وقت دھونکائی جاتی ہے پھر تم نماز (نفل) پڑھو نمازِ عصر تک پھر تم رک جاؤ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ اس لئے کہ وہ (سورج) غروب ہوتا ہے شیطان کی دو چوٹی کے درمیان میں۔

نماز سے متعلق مسلکِ شوافع:

مذکور بالا حدیث شریف سے استدلال فرماتے ہوئے حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ نماز ہر ایک وقت میں جائز اور درست ہے چاہے سورج طلوع ہو رہا ہو یا غروب یا سورج کے زوال کا وقت ہو۔ لیکن حضرت امام ابوحنیفہؒ نے طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب نیز زوالِ آفتاب کے وقت نماز کو ناجائز قرار دیا ہے کیونکہ ان اوقات میں مشرکین عبادت کرتے ہیں اور جیسا کہ

ایک دوسری حدیث شریف میں مذکور تین اوقات میں نماز پڑھنے کی واضح طور پر ممانعت بیان فرمائی گئی ہے تفصیل کے لئے شروحات حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

بَابُ ۳۴۰ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ فِی السَّاعَاتِ کُلِّهَا بِمَکَّةَ

۵۸۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ اَبِی الزُّبَیْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ بَابَاه یُحَدِّثُ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَیْتِ وَصَلّٰی اَیَّةَ سَاعَةٍ شَآءَ مِنْ لَیْلٍ اَوْنَهَارٍ۔

باب: مکہ مکرمہ میں ہر ایک وقت نماز کے درست ہونے کا بیان

۵۸۸: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے قبیلہ عبد مناف کی اولاد تم لوگ کسی شخص کو اس کے مکان کے طواف کرنے سے نہ روکو اور نماز (بھی) ادا کرنے سے نہ روکو جس وقت دِل چاہے دن یا رات میں۔ (یعنی جب چاہے کوئی عبادت کرے)

بَابُ ۳۴۱ الْوَقْتِ الَّذِیْ یَجْمَعُ فِیْهِ الْمُسَافِرُ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

۵۸۹: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰی وَقْتِ الْعَصْرِ...... ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَیْنَهُمَا فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَحِلَ صَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ۔

باب: مسافر آدمی نماز ظہر اور نماز عصر کو کون سے وقت میں ایک ساتھ جمع کرے اس سے متعلقہ احادیث

۵۸۹: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اگر (سفر میں) سورج کے زوال سے قبل روانہ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر کو نماز عصر تک مؤخر فرماتے پھر دونوں نمازوں (یعنی نماز ظہر اور نماز عصر کو) ایک ساتھ پڑھتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورج کے زوال کے بعد (سفر کیلئے) روانہ ہونا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر پڑھ کر روانہ ہوتے۔

نمازِ ظہر اور عصر کو جمع کرنے کے بارے میں:

نماز کے بارے میں اصل یہی ہے کہ اس کو اس کے وقت پر ادا کیا جانا ضروری ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾ اور اسی طریقہ سے فرمایا گیا ہے: ﴿حَافِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ﴾ لیکن شدید مجبوری کی صورت میں دو نمازوں کو صورۃً جمع کرنا جائز ہے لیکن جمع حقیقی جائز نہیں ہے علاوہ حج کے دوران جو کہ میدانِ عرفات اور مزدلفہ میں جمع کیا جاتا ہے اس کے علاوہ کسی اور موقعہ پر جمع حقیقی کی اجازت نہیں ہے حنفیہ کا یہی مسلک ہے لیکن دوسرے

حضرت ائمہ کرام سفر اور مرض میں جمع حقیقی کی اجازت دیتے ہیں اور اس بارے میں حضرت امام شافعیؒ اور حضرت امام احمدؒ حالت مرض میں دو نمازوں کو حقیقتاً جمع کرنے کو جائز فرماتے ہیں اور حضرات حنفیہ نے جمع صوری کی اس وجہ سے بوقت شدید ضرورت اجازت دی ہے کیونکہ اس میں امت کے واسطے کوئی حرج نہیں ہے اور جمع صوری کی صورت یہ ہے کہ ایک نماز کو آخری وقت میں پڑھ لیا جائے اور دوسری نماز کو جلدی وقت شروع ہوتے ہی پڑھ لیا جائے جیسا کہ خود حضرت امام بخاریؒ فرماتے ہیں: ''باب تعجیل العصر و تاخیر الظهر'' خلاصۂ کلام یہ ہے کہ مذکورہ بالا حدیث باب کہ جس سے حضرات شوافع نے جمع حقیقی پر استدلال فرمایا ہے اس سے مراد حضرت امام طحاویؒ، امام نسائیؒ وغیرہ محدثین عظامؒ نے جمع صوری ہی مراد لیا ہے نہ کہ جمع حقیقی۔ مزید تفصیل کے لئے شروحات حدیث ملاحظہ فرمائیں۔

۵۹۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ تَبُوْكَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فَاَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ۔

۵۹۰: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ رضی اللہ عنہم نکلے، جس سال کہ غزوۂ تبوک پیش آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کو ایک ساتھ جمع فرماتے اور نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کو ایک ساتھ جمع فرماتے۔ ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ ظہر میں تاخیر فرمائی پھر نکلے اور نمازِ عصر اور نمازِ ظہر ایک ساتھ پڑھیں پھر اندر تشریف لے گئے پھر نکلے تو نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء ملا کر ایک ساتھ پڑھی۔

بَابٌ ۳۴۲ بَيَانِ ذٰلِكَ

باب: دو وقت کی نماز جمع کرنا

۵۹۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ صَلٰوةِ اَبِيْهِ فِی السَّفَرِ وَسَاَلْنَاهُ هَلْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ شَیْءٍ مِنْ صَلٰوتِهٖ فِیْ سَفَرِهٖ فَذَكَرَ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهٗ فَكَتَبَتْ اِلَيْهِ وَهُوَ فِیْ زَرَّاعَةٍ لَهٗ اَنِّیْ فِیْ آخِرِ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا وَاَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ اِلَيْهَا حَتّٰى اِذَا

۵۹۱: حضرت کثیر بن قاروندا سے روایت ہے کہ میں نے سالم بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا ان کے والد کی نماز کے بارے میں اور یہ دریافت کیا کہ وہ بحالت سفر کبھی نمازوں کو ایک ساتھ پڑھتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: حضرت صفیہ بنت ابی عبید میرے والد (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے نکاح میں تھیں انہوں نے لکھا کہ میرے والد صاحب کو کہ وہ اپنے کھیت میں تھیں کہ میں دُنیا کے آخری دن میں ہوں اور آخرت کے پہلے دن میں ہوں (مرنے کے قریب ہوں) یہ منظر دیکھ کر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سوار ہوئے اور جلدی

حَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ فَصَلّٰى ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُوْمُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْاَمْرُ الَّذِيْ يَخَافُ فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ۔

جلدی روانہ ہوئے جس وقت نمازِ ظہر کا وقت ہو گیا تو مؤذن نے ان سے کہا: الصلوٰۃ۔ (نماز کا وقت ہو گیا ہے) لیکن انہوں نے کوئی خیال نہیں کیا۔ جس وقت وہ وقت آ گیا جو کہ نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کے درمیان ہوتا ہے تو وہ ٹھہرے اور مؤذن سے کہا (ظہر کی) تکبیر پڑھو پھر جس وقت میں سلام پھیر دوں تو تم (نمازِ عصر) کی تکبیر پڑھو پھر دونوں وقت کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا تو مؤذن نے کہا کہ الصلوٰۃ۔ انہوں نے فرمایا کہ اسی طریقہ سے کہ جس طریقہ سے نمازِ ظہر اور نمازِ عصر میں کیا تھا اور روانہ ہو گئے۔ جس وقت کہ ستارے گہن میں آ گئے اور مؤذن سے تکبیر کہنے کو کہا کہ نمازِ مغرب کی تکبیر کہو پھر جس وقت میں سلام پھیروں تو تم نمازِ عشاء کی تکبیر پڑھو۔ پھر دونوں وقت کی نماز پڑھیں اور فراغت حاصل کر کے ہماری جانب چہرہ کیا اور کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تم لوگوں میں سے کسی شخص کو اس قسم کا کام پیش آ جائے کہ جس کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو اسی طریقہ سے نماز ادا کرے۔

بَابُ ٣٤٣ الْوَقْتِ الَّذِيْ يَجْمَعُ فِيْهِ الْمُقِيْمُ

باب: جس وقت میں کوئی مقیم آدمی دو وقت کی نماز ایک ساتھ پڑھ سکتا ہے

۵۹۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا وَّسَبْعًا جَمِيْعًا اَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَآءَ۔

۵۹۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ میں آٹھ رکعات (نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کی) ایک ساتھ پڑھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ ظہر میں تاخیر فرمائی اور نمازِ عصر میں جلدی فرمائی اور سات رکعات نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کی ملا کر پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر فرمائی نمازِ مغرب میں اور جلدی فرمائی نمازِ عشاء میں۔

بغیر خوف کے دو نمازوں کو جمع کرنا:

ایک ہی وقت میں دو وقت کی نماز جمع کرنے سے متعلق سابقہ صفحات میں عرض کیا جا چکا ہے۔ بہر حال مذکورہ بالا حدیث میں بغیر کسی خوف اور بارش وغیرہ کے دو وقت کی نماز ایک وقت میں پڑھنے کے باب میں مذکور ہے تو اس بارے میں یہ پیش نظر رہنا چاہئے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت اگرچہ صحیح ہے لیکن کسی امام کا اس پر عمل نہیں ہے اور جمہور ائمہ اس کے قائل نہیں ہیں اور اس ظاہری طور سے دو وقت کی نماز ایک وقت میں پڑھنے کے بارے میں حضرت جابر بن زید جو کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے شاگرد کے

شاگرد ہیں وہ فرماتے ہیں: "ان توخر الظهر و تعجل العصر وانا اظن ذلك ولا تخرج منه الخ" (مسلم شریف ۲۲۶) (مستفاد از تقریر ترمذی حضرت شیخ مدنیؒ ص۲۹۵) بہرحال مذکورہ جمع' جمع حقیقی نہیں ہے بلکہ جمع صوری ہے اور اس مسئلہ کی مزید تفصیل مطلوب ہو تو بذل المجہود شرح ابوداؤد شریف' فتح الملہم شرح مسلم' مرقاۃ شرح مشکوٰۃ از ملا علی قاریؒ اور اردو میں درس ترمذی از حضرت شیخ مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم ملاحظہ فرمائیں۔

۵۹۳: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ صَلّٰى بِالْبَصْرَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرَ ثَمَانَ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ۔

۵۹۳: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے شہر بصرہ میں پہلی نماز (یعنی نمازِ ظہر) اور نمازِ عصر پڑھی اور درمیان میں کوئی دوسری نماز نہیں پڑھی (مطلب یہ ہے کہ اس درمیان نفل نماز نہیں پڑھی) اور نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء اسی طریقہ سے پڑھی۔ یعنی درمیان میں کوئی دوسری نماز نہیں پڑھی اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کی وجہ سے اس طریقہ سے کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ منورہ میں نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کی آٹھ رکعات پڑھیں اور درمیان میں ان کے کوئی نماز نہ تھی۔

بَابُ ۳۴۴ الْوَقْتِ الَّذِيْ يَجْمَعُ فِيْهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

باب: مسافر' مغرب کی نماز اور نمازِ عشاء کون سے وقت جمع کر کے پڑھے

۵۹۴: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ شَيْخٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ اِلَى الْحِمٰى فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْتُ اَنْ اَقُوْلَ لَهُ الصَّلٰوةَ فَسَارَ حَتّٰى ذَهَبَ بَيَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَآءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكْعَاتٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ عَلٰى اِثْرِهَا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

۵۹۴: حضرت اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ (مکہ مکرمہ کے نزدیک واقع مقام) حما تک رہا جس وقت سورج غروب ہو گیا تو مجھ کو ان سے یہ بات عرض کرنے میں ڈر محسوس ہوا کہ (یہ کہوں کہ) نماز کا وقت ہو گیا ہے وہ روانہ ہو گئے حتیٰ کہ سفیدی آسمان کے کونے تک جاتی رہی اور آسمان پر اندھیرا ہو گیا نمازِ عشاء کا۔ آپ اس وقت پہنچے اور نمازِ مغرب کی تین رکعات ادا کیں۔ اس کے بعد نمازِ عشاء کی دو رکعات ادا فرمائیں پھر فرمایا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طریقہ سے عمل فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

۵۹۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ

۵۹۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت جلدی ہوتی سفر میں جانے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز

شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمٌ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا عَجِلَهُ السَّیْرُ فِی السَّفَرِ یُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ حَتّٰی یَجْمَعَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ الْعِشَآءِ۔

مغرب ادا فرمانے میں تاخیر فرماتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ مغرب اور نماز عشاء (کو ایک ساتھ پڑھتے) ان کو جمع کرتے۔

۵۹۶: اَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی ابْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَیْنَ الصَّلٰوتَیْنِ بِسَرِفَ۔

۵۹۶: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورج غروب ہوگیا اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف رکھتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (دونوں وقت کی) نماز کو مقام سرف میں جمع فرمایا (یعنی دو وقت کی نماز ایک ساتھ پڑھیں۔ (واضح رہے کہ سرف مکہ مکرمہ سے دس میل کے فاصلہ پر ایک جگہ کا نام ہے)

۵۹۷: اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّیْرُ یُؤَخِّرُ الظُّهْرَ اِلٰی وَقْتِ الْعَصْرِ فَیَجْمَعُ بَیْنَهُمَا وَیُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰی یَجْمَعَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ الْعِشَآءِ حَتّٰی یَغِیْبَ الشَّفَقُ۔

۵۹۷: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت روانہ ہونے کی جلدی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تاخیر فرماتے نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کے وقت تک پھر جمع فرماتے ان دونوں کو اور تاخیر فرماتے پھر جمع فرماتے مغرب اور عشاء کی نماز جب پڑھتے جب شفق غروب ہو جاتی۔

۵۹۸: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِیْ سَفَرٍ یُرِیْدُ اَرْضًا لَهٗ فَاَتَاهُ آتٍ فَقَالَ اِنَّ صَفِیَّةَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَیْدٍ لَمَا بِهَا فَانْظُرْ اَنْ تُدْرِكَهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهٗ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ یُسَایِرُهٗ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ یُصَلِّ الصَّلٰوةَ وَكَانَ عَهْدِیْ بِهٖ وَهُوَ یُحَافِظُ عَلَی الصَّلٰوةِ فَلَمَّا اَبْطَاَ قُلْتُ الصَّلٰوةَ یَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَالْتَفَتَ اِلَیَّ وَ مَضٰی حَتّٰی اِذَا كَانَ فِیْ آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ الْعِشَآءَ وَقَدْ تَوَارَی الشَّفَقُ فَصَلّٰی بِنَا ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَجِلَ

۵۹۸: حضرت نافع سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چلا ایک سفر کیلئے وہ اپنی سرزمین میں چلے جا رہے تھے کہ اس دوران ایک شخص پہنچا اور بولا کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید اس قدر علیل ہیں (مرنے والی ہیں) تو تم چل کر زندگی میں ان سے ملاقات کرلو وہ خاتون عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اہلیہ محترمہ تھیں۔ یہ بات سن کر جلدی جلدی روانہ ہوئے اور ان کے ہمراہ ایک شخص تھا قبیلہ قریش میں سے جو کہ برابر برابر چل رہا تھا تو سورج غروب ہوگیا اور انہوں نے نماز نہیں پڑھی اور میں یہ بات سمجھ رہا تھا کہ وہ نماز کا بہت زیادہ خیال رکھتے ہیں جس وقت انہوں نے تاخیر فرمائی تو میں نے کہا کہ تم پر نماز رحمت کی نظر فرمائے۔ یہ سن کر انہوں نے میری جانب دیکھا اور روانہ ہوگئے۔ یہاں تک کہ شفق غروب ہوگئی پھر نمازِ عشاء ادا فرمائی۔ اس وقت شفق غروب ہو گئی تھی پھر ہماری جانب توجہ فرمائی اور

بِهِ السَّيْرُ صَنَعَ هٰكَذَا۔

فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت جلدی ہوتی تھی روانہ ہونے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طریقہ سے عمل فرمایا کرتے تھے۔

۵۹۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةُ سَارَبِنَا حَتّٰى اَمْسَيْنَا فَظَنَنَّا اَنَّهُ نَسِيَ الصَّلٰوةَ فَقُلْنَا لَهُ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ وَ سَارَ حَتّٰى كَادَ الشَّفَقُ اَنْ يَغِيْبَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى وَغَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ هٰكَذَا كُنَّا نَصْنَعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ۔

۵۹۹: حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے پہنچے جس وقت شام کا وقت ہو گیا تو انہوں نے چلنا جاری رکھا حتیٰ کہ رات ہو گئی ہم لوگ یہ بات سمجھ گئے کہ وہ لوگ نماز پڑھنا بھول گئے تو ہم نے کہا نماز۔ وہ لوگ خاموش رہے اور چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غروب ہونے کے نزدیک ہوئی پھر وہ لوگ ٹھہرے یہاں تک کہ نماز ادا فرمائی اس دوران شفق غروب ہو گئی تو نماز عشاء ادا فرمائی اس کے بعد ہم لوگوں کی جانب توجہ فرمائی اور فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی طریقہ سے کرتے تھے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی ہوتی۔

۶۰۰: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَاَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ فَقُلْنَا اَكَانَ عَبْدُاللّٰهِ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَا اِلَّا بِجَمْعٍ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَتْ عِنْدَهُ صَفِيَّةُ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنِّيْ فِيْ آخِرِ يَوْمٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَ اَوَّلِ يَوْمٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ فَرَكِبَ وَاَنَا مَعَهُ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى حَانَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَسَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ مِنَ الظُّهْرِ فَاَقِمْ مَكَانَكَ فَاَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْاَوَّلِ فَسَارَ حَتّٰى اِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُوْمُ نَزَلَ فَقَالَ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ

۶۰۰: حضرت کثیر بن قاروندا سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نماز سفر کے بارے میں دریافت کیا تو ہم نے کہا کہ کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نمازوں کو دورانِ سفر جمع فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا: نہیں۔ لیکن مقام مزدلفہ میں دورانِ حج نماز مغرب اور نماز عشاء کو جمع فرماتے پھر بیان فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے نکاح میں حضرت صفیہ بنت عبید تھیں انہوں نے کہلا کر بھیج دیا کہ اے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دنیا میں آج میرا آخری دن ہے اور آخرت کیلئے میرا یہ پہلا دن ہے (یعنی میری موت میرے سامنے ہے) یہ بات سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سوار ہو گئے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ بہت زیادہ جلدی وہ روانہ ہو گئے جس وقت نماز کا وقت پہنچا تو مؤذن نے فرمایا: الصلوٰۃ یا ابا عبدالرحمٰن! یعنی اے حضرت ابوعبدالرحمٰن نماز کا وقت تیار ہے۔ بہرحال وہ اسی طرح سے چلتے رہے اور جس وقت دونوں نمازوں کے درمیان کا وقت ہو گیا (جس کے بعد اس سے اگلی نماز کا وقت تھا) تو آپ اس جگہ پر ٹھہر گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان دینے والے سے فرمایا: تم تکبیر پڑھو۔ پھر جس وقت میں سلام پھیروں نماز ظہر کا' تو اسی جگہ پر تکبیر پڑھو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اسی جگہ پر دو رکعت

ثَلَاثًا ثُمَّ اَقَامَ مَكَانَهٗ فَصَلَّى الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَآءَ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمْ اَمْرٌ يَخْشٰى فَوْتَهٗ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ۔

نمازِ عصر ادا فرمائیں اس کے بعد وہ سوار ہو گئے اور وہ وہاں سے جلدی سے روانہ ہو گئے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اس کے بعد مؤذن نے عرض کیا: حضرت عبدالرحمٰن! نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ انہوں نے اسی طریقہ سے بیان کیا کہ جس طریقہ سے پہلے عمل فرمایا تھا۔ یعنی پہلی نماز میں تاخیر کرو جس وقت نماز کا آخری وقت آ جائے تو دونوں کو ایک ساتھ ادا کرو پھر چل دیئے۔ پس جس وقت ستارے صاف طریقہ سے نکل آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پر ٹھہر گئے اور فرمایا کہ تکبیر کہو پھر جس وقت سلام پھیروں تو تم تکبیر پڑھو۔ اس کے بعد انہوں نے نمازِ مغرب کی تین رکعات ادا فرمائیں۔ پھر اسی جگہ پر کھڑے ہو کر نمازِ عشاء ادا فرمائی اور صرف ایک سلام پھیرا اپنے چہروں کے سامنے (مطلب یہ ہے کہ ایک مرتبہ ہی السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہہ دیا اور چہرہ دائیں بائیں نہ پھیرا) اس کے بعد کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تم میں سے کسی شخص کو اس قسم کا کوئی کام پیش آئے جس کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو اس طریقہ سے نماز ادا کرے۔

بَابُ ۳۴۵ الْحَالِ الَّتِیْ يَجْمَعُ فِيْهَا بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ

باب: نمازوں کو کون سی حالت میں اکٹھا پڑھے؟

۶۰۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ۔

۶۰۱: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت جلدی روانہ ہونا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کو جمع فرماتے۔

۶۰۲: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ اَوْ حَزَبَهٗ اَمْرٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ۔

۶۰۲: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس وقت جلدی ہوتی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کام درپیش ہوتا تو نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کو ایک ساتھ پڑھتے۔

۶۰۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِیَّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ ﷺ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ

۶۰۳: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی روانہ ہونا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کو ایک

وَالْعِشَآءِ۔

ساتھ پڑھتے۔

بَابُ ۳۴۶ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي الْحَضَرِ

باب: مقیم ہونے کی حالت میں نمازوں کوایک ساتھ کر کے پڑھنا

۶۰۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ۔

۶۰۴: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ ظہر اور نمازِ عصر ایک ساتھ ملا کر پڑھی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء ملا کر پڑھیں نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قسم کا کوئی اندیشہ تھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت سفر درپیش تھی۔

۶۰۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ وَاسْمُهٗ غَزْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِالْمَدِيْنَةِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ قِيْلَ لَهٗ لِمَ قَالَ لِئَلَّا يَكُوْنَ عَلٰى اُمَّتِهٖ حَرَجٌ۔

۶۰۵: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں نماز ظہر' نمازِ عصر' نماز مغرب اور نماز عشاء کو ایک ساتھ پڑھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس عمل کے کرنے سے نہ تو کسی قسم کا کوئی خوف تھا اور نہ بارش تھی۔ لوگوں نے عرض کیا: پھر کیا وجہ تھی؟ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس وجہ سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو۔

۶۰۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِي الشَّعْثَآءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَآءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا وَسَبْعًا جَمِيْعًا۔

۶۰۶: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نمازِ ظہر اور نمازِ عصر کی آٹھ رکعات اور نماز مغرب اور نماز عشاء کی سات رکعات ایک ساتھ پڑھیں۔

بَابُ ۳۴۷ الْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

باب: مقام عرفات میں نمازِ ظہر اور نمازِ عصر ایک ساتھ پڑھنا

۶۰۷: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا

۶۰۷: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مقام منیٰ سے روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ عرفات میں پہنچے۔ (مقام عرفات کے نزدیک) دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے خیمہ مقام نمرہ میں لگا ہوا ہے نمرہ ایک جگہ ہے مقام عرفات کے نزدیک لیکن وہ جگہ عرفات میں داخل نہیں ہے (اب اس جگہ ایک

حَتّٰی اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَآءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ حَتّٰی اِذَا انْتَهٰی اِلٰی بَطْنِ الْوَادِیْ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الْعَصْرَ وَلَمْ یُصَلِّ بَیْنَهُمَا شَیْئًا۔

مسجد تعمیر ہوگئی ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ ٹھہرے پس جس وقت سورج غروب ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی قصویٰ کو بلایا۔ چنانچہ وہ اونٹنی تیار کی گئی اور جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی (عرفہ) میں داخل ہوئے تو خطبہ سنایا لوگوں کو۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے تکبیر پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عصر ادا فرمائی اور ان دونوں فرض کے درمیان کچھ نہیں پڑھا۔ مُراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت نہیں پڑھی۔

بَابُ ۳۴۸ الْجَمْعِ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

باب: مقامِ مزدلفہ میں نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء ایک ساتھ پڑھنا

۶۰۸: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ اَبَا اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ صَلّٰی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِیْعًا۔

۶۰۸: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ حجۃ الوداع میں نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کو ایک ساتھ ادا فرمایا۔

۶۰۹: اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَیْثُ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا اَتٰی جَمْعًا جَمَعَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ هٰذَا الْمَکَانِ مِثْلَ هٰذَا۔

۶۰۹: حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ تھا جس وقت وہ مقام عرفات واپس تشریف لائے اور مزدلفہ واپس آئے اور نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کو ایک ساتھ پڑھا اور جس وقت وہ نماز سے فارغ ہو چکے تو فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ اسی طریقہ سے عمل فرمایا تھا۔

۶۱۰: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ۔

۶۱۰: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام مزدلفہ میں نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کو ایک ساتھ پڑھا۔

۶۱۱: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ مَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَیْنَ صَلٰوتَیْنِ اِلَّا بِجَمْعٍ وَصَلّٰی

۶۱۱: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھتے ہوں۔ لیکن مقام مزدلفہ میں (کہ وہاں پر مغرب اور نمازِ عشاء کو اکٹھا ایک ساتھ ملا کر پڑھا) اور اس روز نمازِ فجر کو وقت کے

الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا۔

معمول سے قبل پڑھا۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ نے صبح صادق طلوع ہوتے ہی اندھیرے ہی اندھیرے میں نماز ادا فرمائی تا کہ فراغت جلد از جلد ہو جائے اور دوسرے امور میں شمولیت ہو سکے۔

بَابُ ۳۴۹ كَيْفَ الْجَمْعُ

۶۱۲: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهٗ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا اَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ اَهْرَاقَ وَالْمَآءَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ فَتَوَضَّاَ وُضُوْءً ا خَفِيْفًا فَقُلْتُ لَهُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ الصَّلٰوةُ اَمَامَكَ فَلَمَّا اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَزَعُوْا رِحَالَهُمْ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ۔

باب: نمازوں کو کس طریقہ سے جمع کیا جائے؟

۶۱۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے ان کو اپنے ہمراہ بٹھلایا مقام عرفات سے۔ جس وقت آپ ﷺ ایک گھاٹی میں پہنچے اور آپ ﷺ نے پیشاب کیا اور پانی سے استنجا کرنے کا تذکرہ نہیں فرمایا۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر میں نے مشکیزہ سے آپ ﷺ کے اوپر پانی ڈالا۔ آپ ﷺ نے ہلکا سا وضو فرمایا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ نماز کا وقت ہے۔ جس وقت آپ ﷺ مقام مزدلفہ میں پہنچ گئے تو نماز مغرب ادا فرمائی۔ پھر لوگوں نے اپنے اپنے کجاوے اونٹوں پر نیچے اتار لئے اس کے بعد نماز عشاء ادا فرمائی۔

بَابُ ۳۵۰ فَضْلِ الصَّلٰوةِ لِمَوَاقِيْتِهَا

۶۱۳: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ الْعَيْزَارِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۶۱۴: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ سَمِعَهٗ مِنْ اَبِيْ عَمْرٍو وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ

باب: وقت پر نماز ادا کرنے کی فضیلت

۶۱۳: حضرت ابوعمرو شیبانی سے روایت ہے کہ مجھ سے اس گھر والے نے عرض کیا اور اشارہ کیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مکان کی جانب۔ میں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ کونسا عمل خدا کو زیادہ پسندیدہ ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ایک تو نماز وقت پر ادا کرنا (یعنی اوّل وقت پر ادا کرنا) دوسرے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا (یعنی ان سے محبت کرنا اور ان کی اطاعت کرنا بشرطیکہ وہ خلافِ شریعت حکم نہ کریں) تیسرے راہِ خدا میں جہاد کرنا۔ (یعنی کفار سے لڑنا خدا کے دین کے واسطے نہ کہ دُنیاوی نفع کی وجہ سے جہاد کرنا)۔

۶۱۴: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ عزوجل کو کونسا عمل زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور راہِ خدا میں جہاد کرنا۔

لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۶۱۵. اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ وَ عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَعَلُوْا يَنْتَظِرُوْنَهُ فَقَالَ اِنِّي كُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُاللّٰهِ هَلْ بَعْدَالْاَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَ بَعْدَ الْاِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى۔

۶۱۵: حضرت محمد بن منتشر سے روایت ہے کہ وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں موجود تھے کہ اس دوران نماز کی تکبیر ہوگئی لوگ ان کا انتظار فرمانے لگ گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نماز وتر پڑھ رہا تھا۔ راوی نے کہا کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا جس وقت اذان ہو جائے تو وتر ادا کرنا درست ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اذان تو کیا بلکہ تکبیر کے بعد بھی درست ہے اور حدیث بیان فرمائی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی۔ (یہ الفاظ یحییٰ کے بیان کردہ ہیں)

بَابُ ۳۵۱ فِيْمَنْ نَسِيَ صَلٰوةً

باب: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے اس کا بیان

۶۱۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

۶۱۶: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جس وقت اس کو یاد آئے اُس وقت وہ نماز پڑھ لے اور جس شخص کو نیند آ جائے یا اس پر غفلت چھا جائے تو جس وقت اس کو یاد آئے تو وہ نماز اس کو پڑھ لینا چاہیے۔

بَابُ ۳۵۲ فِيْمَنْ نَامَ عَنْ صَلٰوةٍ

باب: اگر کوئی شخص نماز کے وقت سوتا رہ جائے تو کیا کرے

۶۱۷: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْاَحْوَلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ كَفَّارَتُهَا اَنْ يُصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

۶۱۷: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا گیا ایسے شخص کے بارے میں جو کہ نماز سے سو جاتا ہے یا اس کی جانب سے وہ شخص غفلت میں پڑ جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کفارہ یہی ہے کہ جس وقت بھی اس کو یاد آئے تو وہ نماز پڑھ لے۔

۶۱۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِي رِبَاحٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ

۶۱۸: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنا سونا اور اس وجہ سے نماز کا وقت نکل جانے کے سلسلہ میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیند آ جانے میں کسی قسم کی کوئی برائی نہیں ہے اصل قصور (اور گناہ) تو جاگنے کی حالت میں ہے کہ نماز نہ پڑھے اور جان بوجھ کر نماز کا وقت نکال

نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

دے اور نماز قضا کرے۔ جس وقت تم میں سے کوئی شخص بھول جائے یا اس کو نیند آ جائے اور نماز کا وقت نکل جائے تو جس وقت یاد آئے تو اُسی وقت نماز پڑھ لے۔

۶۱۹: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ فِيْمَنْ لَّمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَجِيْءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى حِيْنَ يَنْتَبِهُ لَهَا۔

۶۱۹: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سونے کی حالت میں کسی قسم کا کوئی قصور (یا گناہ) نہیں ہے اگر نماز میں کسی قسم کی کوئی تاخیر ہو جائے یا نماز قضا ہو جائے اصل قصور (اور گناہ تو یہ ہے) کوئی شخص نماز (جان بوجھ کر نہ پڑھے) حتیٰ کہ اگلی نماز کا وقت ہو جائے اور وہ شخص ہوش مند ہو (یعنی جاگنے کی حالت میں ہو)۔

باب ۳۵۳ اِعَادَةِ مَانَامَ عَنْهُ مِنَ الصَّلٰوةِ لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ

باب: جو نماز نیند کی حالت میں قضا ہو جائے تو اُس کو اگلے دن وقت پر پڑھ لے

۶۲۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا نَامُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلْيُصَلِّهَا اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا۔

۶۲۰: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت لوگ سو گئے تھے نمازِ فجر سے یہاں تک کہ طلوع آفتاب ہو گیا تو ارشاد فرمایا: کل اس نماز کو اپنے وقت پر پڑھ لینا۔

۶۲۱: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا نَسِيْتَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ اِذَا ذَكَرْتَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قَالَ عَبْدُالْاَعْلٰى حَدَّثَنَا بِهٖ يَعْلٰى مُخْتَصَرًا۔

۶۲۱: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تم نماز کو بھول جاؤ تو تم جب یاد آ جائے تو اس وقت پر پڑھ لو اس لئے کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ تم نماز کو اس وقت پڑھ لو کہ جس وقت وہ یاد آئے۔

۶۲۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ

۶۲۲: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز کو بھول جائے تو اس کو اس وقت پڑھ لے جس وقت اس کو وہ نماز یاد آئے کیونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ تم نماز کو

هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ۔

میری یاد کے وقت پڑھ لو۔

۶۲۳: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هٰكَذَا قَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

۶۲۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص کسی وقت کی نماز پڑھنا بھول جائے تو اس کو چاہیے کہ جس وقت یاد آئے تو اسی وقت اس وقت کی نماز پڑھ لے کیونکہ ارشادِ باری ہے: تم لوگ نماز کو قائم کرو جس وقت کہ تم کو یاد آ جائے۔ حضرت معمر نے فرمایا کہ میں نے حضرت زہری سے دریافت کیا کہ جو کہ اس حدیث شریف کے روایت کرنے والے ہیں کہ رسول کریم نے اس آیت کو اسی طریقہ سے تلاوت فرمایا ہے یعنی اس لفظ کو لذکری پڑھا ہے۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں اور مشہور قرأت لذکری ہے۔

بَابُ ۳۵۴ اكَيْفَ يُقْضَى الْفَائِتُ مِنَ الصَّلٰوةِ

باب: قضاء نماز کو کس طریقہ سے پڑھا جائے؟

۶۲۴: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ بُرَيْدَ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَسْرَيْنَا لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِيْ وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ اِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَاَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔

۶۲۴: حضرت بریدہ بن مریم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ ہم لوگ تمام رات چلتے رہے جس وقت صبح کا وقت ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر گئے اور سو گئے اور لوگ بھی سو گئے۔ پھر وہ لوگ نیند سے بیدار نہیں ہوئے لیکن جس وقت سورج طلوع ہو گیا تو اس کی تیزی سے لوگ نیند سے بیدار ہو گئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو حکم فرمایا اس نے اذان دی پھر نمازِ فجر کی دو رکعت سنت پڑھیں نمازِ فجر سے قبل پھر مؤذن کو حکم فرمایا۔ اس نے تکبیر پڑھی پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ اس کے بعد بیان فرمایا کہ ہم سے جو ہو گا وہ ہم لوگ قیامت تک کرتے رہیں گے۔

۶۲۵: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

۶۲۵: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (غزوۂ احزاب کہ جس کو غزوۂ خندق بھی کہتے ہیں) تھے تو ہم لوگ روک دیئے گئے (مطلب یہ ہے کہ مشرکین نے ہم کو مہلت نہ دی) نمازِ ظہر اور نمازِ عصر اور نمازِ مغرب سے اور نمازِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُبِسْنَا عَنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْعِشَآءَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ غَيْرُكُمْ۔

عشاء سے میرے دل پر یہ بات بہت شدید گذری (یعنی نمازوں کا قضا ہونا مجھ پر بہت زیادہ شاق گذرا) لیکن میں نے دل ہی دل میں یہ بات کہی کہ ہم لوگ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں اور ہم لوگ راہ خدا میں نکلے ہوئے ہیں (اس وجہ سے ہم کو بھروسہ ہے کہ اللہ عزوجل ہماری گرفت نہ کریں گے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حکم فرمایا انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر پڑھی۔ پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ مغرب پڑھی پھر انہوں نے تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عشاء پڑھی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کی جانب توجہ فرمائی اور فرمایا: (اس وقت) روئے زمین پر تم لوگوں کے علاوہ کوئی ایسی جماعت نہیں ہے جو کہ یادالٰہی میں مشغول ہو۔

۶۲۷: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِهٖ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَدَعَا بِالْمَآءِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ۔

۶۲۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ ہم لوگ سفر میں ایک جگہ ٹھہر گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک شخص کو چاہئے کہ اپنے اونٹ کا سر پکڑے رکھے (اور وہ شخص اس جگہ سے آگے بڑھ جائے) اس لئے کہ یہ وہ جگہ ہے کہ جس جگہ شیطان ہم لوگوں کے پاس رہا اور شیطان نے ہم لوگوں کی آخر کار نماز قضا کرا دی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم لوگوں نے اسی طریقہ سے کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب فرمایا اور وضو فرمایا اور دو رکعت (سنت فجر) ادا فرمائیں پھر تکبیر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر پڑھی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازِ فجر قضا ہونے سے متعلق:

مذکورہ بالا حدیث شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایک مرتبہ نمازِ فجر قضا ہونے کے بارے میں مذکور ہے ظاہری طور سے اس جگہ اگر کوئی شخص یہ اشکال کرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی وجہ سے اس طرح کی غفلت ہوگئی کہ نمازِ فجر قضا ہونے کی نوبت آ گئی جبکہ ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ((ينام عيني و لا ينام قلبي)) یعنی میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دراصل انسان کا قلب معقولات کا احساس وادراک کرتا ہے اور دل اس کی طرح کی اشیاء کا احساس کرتا ہے کہ جو انسانی قلب پر طاری ہوتی ہیں جیسے کہ رنج وغم' خوشی اور مسرت وغیرہ اور قلب ان محسوسات کا ادراک نہیں کرتا کہ جو اشیاء آنکھ سے دیکھی جاتی ہیں جس طریقہ سے طلوعِ آفتاب اور وقت فجر وغیرہ ہونا اور شام وسحر ہونا بہر صورت اس طرح کے امور تو

آنکھ کے ذریعہ ہی معلوم ہو سکتے ہیں اور نیند غالب آنے کی صورت میں بہرصورت آنکھ میں ایک درجہ میں غفلت آ جاتی ہے اور حضرات انبیاء علیہم السلام بھی بشر ہونے کی وجہ سے اس سے مستثنیٰ نہیں۔ اس وجہ سے زندگی میں ایک مرتبہ مذکورہ واقعہ اور نماز فجر قضا ہونا پیش آیا۔ واللہ اعلم

۶۲۸: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَّكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدَ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ بِلَالٌ اَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلٰى آذَانِهِمْ حَتّٰى اَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوْا فَقَالَ تَوَضَّؤُوْا ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّوْا رَكْعَتِي الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ۔

۶۲۸: حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں ارشاد فرمایا کہ دیکھو آج کی رات کون شخص ہم لوگوں کی حفاظت کرے گا یعنی ایسا نہ ہو کہ ہم لوگ نمازِ فجر کے وقت نیند سے بیدار نہ ہو سکیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس بات کا دھیان رکھوں گا۔ اس کے بعد انہوں نے مشرق کی جانب چہرہ کیا تو ان کے کان پر غفلت چھا گئی جس وقت سورج طلوع ہو گیا تو وہ نیند سے بیدار ہوئے اور کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ وضو کرو۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت پڑھی پھر سب لوگوں نے دو دو رکعت (سنت فجر) پڑھیں پھر نمازِ فجر پڑھی۔

۶۲۹: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ ابْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَدْلَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَّسَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ بَعْضُهَا فَلَمْ يُصَلِّ حَتّٰى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى وَهِيَ صَلٰوةُ الْوُسْطٰى۔

۶۲۹: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصہ میں روانہ ہوئے پھر ایک جگہ قیام فرمایا (تو لوگ سو گئے) پھر نیند سے بیدار نہیں ہوئے۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا یا اس کا کچھ حصہ نظر آنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ سورج بلند ہونے لگا پھر نماز پڑھی اور یہی وہ صلوٰۃ الوسطیٰ یعنی درمیان والی نماز ہے کہ جس کا تذکرہ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ صلوٰۃ الوسطیٰ فجر کی نماز ہے۔

۷

کِتَابُ الْاَذَان

اذان کی کتاب

بَابُ ۳۵۵ بَدْءِ الْاَذَانِ

۶۳۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ فَيَتَحَيَّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَلَيْسَ يُنَادِىْ بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُنَادِىْ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ۔

باب: اذان کی ابتداء اور تاریخ اذان

۶۳۰: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت اہل اسلام مدینہ منورہ پہنچے تو وہ لوگ (نماز کے) وقت کا اندازہ لگا کر (مسجد) آتے تھے ان میں سے کوئی صاحب نماز کے وقت کیلئے کسی قسم کی پکار یا آواز نہیں لگاتے تھے۔ ایک دن انہوں نے اس سلسلہ میں گفتگو کی (یعنی نماز کیلئے کس طریقہ سے اعلان وغیرہ کیا جائے) تو بعض نے ایک دوسرے سے کہا کہ اس کیلئے ایک ناقوس تیار کرلو اور بعض نے مشورہ دیا کہ تم لوگ یہود کی طرح کا ایک سنکھ بنالو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کی کیا ضرورت ہے؟ کیا تم لوگ کسی ایک شخص کو نماز کے پکارنے کے واسطے نہیں بھیج سکتے؟ یہ بات سن کر رسول کریم نے ارشاد فرمایا: اے بلال! تم اٹھ کھڑے ہو اور نماز کے واسطے آواز دو اور منادی کرو۔

بَابُ ۳۵۶ تَثْنِيَةِ الْاَذَانِ

۶۳۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ يُّوْتِرَ الْاِقَامَةَ۔

باب: کلماتِ اذان دو دو مرتبہ کہنے سے متعلق

۶۳۱: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلماتِ اذان کو دو دو مرتبہ کہنے کا اور تکبیر کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ کہنے کا حکم فرمایا۔ علاوہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ کے جملہ کہ یہ جملہ دو مرتبہ کہنا چاہئے جیسے کہ دوسری روایت ہے۔

۶۳۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

۶۳۲: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْجَعْفَرٍ عَنْ اَبِی الْمُثَنّٰی عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ الْاَذَانُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَثْنٰی مَثْنٰی وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً اِلَّا اَنَّكَ تَقُوْلُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ۔

دورِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اذان دوٗ دو مرتبہ تھی اور تکبیر ایک ایک مرتبہ تھی لیکن جملہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ کو دو مرتبہ کہنا ضروری ہے۔

بَابُ ۳۵۷ خَفْضِ الصَّوْتِ فِی التَّرْجِیْعِ فِی الْاَذَانِ

۶۳۳: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالْعَزِیْزِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَبْدُالْعَزِیْزِ وَجَدِّیْ عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَهٗ فَاَلْقٰی عَلَیْهِ الْاَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ اِبْرَاهِیْمُ هُوَ مِثْلُ اَذَانِنَا هٰذَا قُلْتُ لَهٗ اَعِدْ عَلَیَّ قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَیْنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ قَالَ بِصَوْتٍ دُوْنَ ذٰلِكَ الصَّوْتِ یُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَیْنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَیْنِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ مَرَّتَیْنِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ مَرَّتَیْنِ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

باب :اذان میں دونوں کلمے شہادت کو ہلکی آواز سے کہنے سے متعلق

۶۳۳: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بٹھلایا اور ایک ایک حرف کے اذان کی تعلیم دی۔ ابراہیم نے بیان کیا کہ جو کہ اس حدیث کے روایت کرنے والے ہیں کہ وہ اس قسم کی اذان تھی کہ جس طرح کی اذان ہم لوگوں کے زمانہ میں ہوا کرتی۔ حضرت بشر بن معاذ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بیان کیا کہ تم وہ اذان مجھ کو پھر دوبارہ سنا دو۔ انہوں نے فرمایا: اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر کچھ آہستہ آواز سے کہ جس کو نزدیک کے لوگ سن لیں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ اور دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اور پھر دو مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اور پھر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

تکبیر کے بارے میں شوافع کا مذہب ☆

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور جمہور کا یہ قول ہے کہ اذان کی تکبیر میں گیارہ کلمات ہیں اور وہ کلمات اذان اس طرح ہیں:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَکْبَرُ، اللّٰهُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مذکورہ بالا کلماتِ اذان میں لفظ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ کو ایک مرتبہ ادا کرنا چاہئے تو اس طریقہ سے ان کے نزدیک کلماتِ اذان دس عدد ہیں اور حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کلماتِ اذان پندرہ ہیں اور تکبیر کے کلمات سترہ عدد ہیں۔ شروحاتِ حدیث میں مذکورہ حضرات کے دلائل اور حنفیہ کے ترجیحی دلائل تفصیل سے مذکور ہیں۔ ان دلائل کا خلاصہ یہ ہے کہ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اذان اور تکبیر (اقامت) دونوں کے دونوں جفت ہوتے تھے۔ نیز یہ کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آخر وقت تک بغیر ترجیع کے اذان دیا کرتے تھے اور حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان اور تکبیر کے کلمات کو دو دو مرتبہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

بَابُ ۳۵۸ كَمِ الْاَذَانُ مِنْ كَلِمَةٍ

۶۳۴: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِالْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَكْحُوْلٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاَذَانُ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْاِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ثُمَّ عَدَّهَا اَبُوْ مَحْذُوْرَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ۔

باب: اذان کے کلمات کی تعداد

۶۳۴: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اذان کے انیس کلمات اور تکبیر کے سترہ کلمات سکھلائے اس کے بعد حضرت ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مذکورہ کلمات کو انیس اور سترہ شمار فرمایا۔

بَابُ ۳۵۹ كَيْفَ الْاَذَانُ

۶۳۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ عَلَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

باب: اذان کس طریقہ سے دی جائے؟

۶۳۵: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اذان اس طریقہ سے سکھلائی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اس کے بعد (بلند) آواز سے پکار کر اس طریقہ سے کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۶۳۶: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ ابْنِ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيْزٍ اَخْبَرَهٗ وَكَانَ يَتِيْمًا فِىْ حَجْرِ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ حَتّٰى جَهَّزَهٗ اِلَى الشَّامِ قَالَ

۶۳۶: حضرت عبداللہ بن محیریز سے روایت ہے کہ وہ ایک یتیم بچہ تھے اور انہوں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی گود میں پرورش پائی تھی یہاں تک کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے ان کو ملک شام کی جانب بھیجا انہوں نے بیان کیا کہ میں ملک شام جا رہا ہوں مجھ کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ لوگ مجھ سے یہ دریافت کریں گے کہ

قُلْتُ لِاَبِیْ مَحْذُوْرَةَ اِنِّیْ خَارِجٌ اِلَی الشَّامِ وَاَخْشٰی
اَنْ اُسَالَ عَنْ تَاذِیْنِكَ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اَبَا مَحْذُوْرَةَ قَالَ
لَهٗ خَرَجْتُ فِیْ نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِیْقِ حُنَیْنٍ مَقْفَلَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَیْنٍ فَلَقِیَنَا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَعْضِ
الطَّرِیْقِ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُوْنَ
فَظَلِلْنَا نَحْكِیْهِ وَنَهْزَاُ بِهٖ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ فَاَرْسَلَ اِلَیْنَا وَقَفْنَا بَیْنَ یَدَیْهِ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّكُمُ الَّذِیْ
سَمِعْتُ صَوْتَهٗ قَدِ ارْتَفَعَ فَاَشَارَ الْقَوْمُ اِلَیَّ وَصَدَقُوْا
فَاَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِیْ فَقَالَ قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلٰوةِ
فَقُمْتُ فَاَلْقٰی عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
التَّاذِیْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ قَالَ قُلِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَامْدُدْ صَوْتَكَ ثُمَّ
قَالَ قُلْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ دَعَانِیْ حِیْنَ قَضَیْتُ
التَّاذِیْنَ فَاَعْطَانِیْ صُرَّةً فِیْهَا شَیْءٌ مِّنْ فِضَّةٍ فَقُلْتُ
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِیْ بِالتَّاذِیْنِ بِمَكَّةَ فَقَالَ قَدْ
اَمَرْتُكَ بِهٖ فَقَدِمْتُ عَلٰی عَتَّابِ ابْنِ اُسَیْدٍ عَامِلِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَاَذَّنْتُ
مَعَهٗ بِالصَّلٰوةِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

تمہاری اذان کیسی ہے یعنی اذان کے متعلق لوگ مجھ سے سوال
کریں گے (اور میں جواب نہ دے سکوں گا) تو ابومحذورہ نے
فرمایا کہ میں چند ساتھیوں کے ہمراہ روانہ ہوا مقام حنین کے راستہ
میں کہ راستہ میں رسول کریم ﷺ کی ہم سے ملاقات ہوگئی' تو
حضرت رسول کریم ﷺ کے مؤذن نے اذان دی' آپ ﷺ کی
موجودگی میں ہم لوگوں نے جیسے ہی مؤذن کی آواز سنی اور ہم لوگ
وہاں سے فاصلہ پر تھے تو اس کی نقل کرنے لگ گئے تو رسول کریم
ﷺ نے یہ آواز سن کر ہم لوگوں کو بلا کر بھیج دیا۔ ہم لوگ رسول
کریم ﷺ کے روبرو کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم
لوگوں میں سے وہ کون شخص ہے کہ جس کی آواز میں نے ابھی سنی
تھی؟ لوگوں نے میری جانب اشارہ کر دیا اور واقعی ان لوگوں نے
سچی بات کہی تھی (کہ اذان کی آواز کی نقل میں نے کی تھی) آپ
ﷺ نے سب کے سب حضرات کو چھوڑ دیا اور مجھ کو روک لیا پھر
فرمایا: تم اٹھ کھڑے ہو اور تم نماز پڑھنے کے لئے اذان دو' چنانچہ
حسب الحکم میں اٹھ کھڑا ہوا۔ آپ ﷺ نے مجھ کو اذان کی تعلیم
دی اور ارشاد فرمایا: تم اس طرح سے کہو: اَللّٰهُ اَكْبَرُ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ'
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ' اَشْهَدُ اَنْ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ' پھر
ارشاد فرمایا کہ تم اونچی آواز کرو اور ارشاد فرمایا: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ دو مرتبہ ارشاد فرمایا اور دو ہی مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ' فرمایا اور دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ اور حَیَّ
عَلَی الْفَلَاحِ (دونوں کلمات دو' دو مرتبہ ارشاد فرمائے) پھر اللّٰهُ
اَكْبَرُ' اللّٰهُ اَكْبَرُ' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فرمایا۔ پھر جس وقت میں
اذان سے فارغ ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھ کو ایک تھیلی عنایت
فرمائی کہ جس میں چاندی تھی۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ!
مجھے مکہ مکرمہ میں اذان دینے پر لگا دیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد
فرمایا: میں نے تم کو مذکورہ جگہ اذان دینے کے واسطے مقرر کر دیا۔
چنانچہ پھر میں عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پہنچا جو کہ

وَسَلَّمَ۔

بَابُ ٦٠ ٣ الْاَذَانِ فِي السَّفَرِ

٦٣٧ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّآئِبِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ وَاُمُّ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشْرَةٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُوْنَ بِالصَّلٰوةِ فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَمِعْتُ فِيْ هٰؤُلَآءِ تَاْذِيْنَ اِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا فَاَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ اٰخِرَهُمْ فَقَالَ حِيْنَ اَذَّنْتُ تَعَالَ فَاَجْلَسَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلٰى نَاصِيَتِيْ وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاَذِّنْ عِنْدَالْبَيْتِ الْحَرَامِ قُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَلَّمَنِيْ كَمَا تُؤَذِّنُوْنَ الْاٰنَ بِهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فِي الْاُوْلٰى مِنَ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِي الْاِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلٰى

رسول کریم ﷺ کے مکہ میں خادم تھے اور میں نے ان کے ہمراہ نماز کی اذان دی بوجہ حکم رسول کریم ﷺ کے۔

باب: دوران سفر اذان دینے سے متعلق احادیث

٦٣٧: حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت رسول کریم ﷺ مقام حنین سے نکلے تو ہم لوگ دس آدمی مکہ مکرمہ سے چلے آپ ﷺ کی جستجو میں۔ پھر ہم لوگوں نے دیکھا کہ حضرت رسول کریم ﷺ اور ان کے ساتھ ساتھ جو لوگ تھے وہ سب اذان تاخیر سے دے رہے تھے ہم لوگ بھی کھڑے ہو کر اذان دینے لگے اور ہم لوگ ان سے مذاق کر رہے تھے حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے ان لوگوں میں سے ایک کی اذان سنی تھی اس کی آواز عمدہ ہے آپ ﷺ نے ہم کو بلا بھیجا تو ہر ایک آدمی نے نمبروار اذان کہی میں سب سے آخر میں تھا جس وقت میں اذان دے کر فارغ ہو گیا تو آپ ﷺ نے مجھ کو طلب فرمایا اور حکم فرمایا کہ تم اس جانب آ جاؤ۔ پھر آپ ﷺ نے مجھ کو اپنے سامنے بٹھلایا اور میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور میرے واسطے تین مرتبہ آپ ﷺ نے برکت کی دُعا فرمائی۔ پھر اس کے بعد فرمایا کہ تم لوگ جاؤ اور بیت اللہ شریف کے نزدیک جا کر اذان دو۔ میں نے کہا کہ کس طریقہ سے؟ یا رسول اللہ ﷺ میں کس طریقہ سے اذان دوں؟ آپ ﷺ نے مجھ کو اذان سکھلائی جس طریقہ سے کہ تم لوگ اذان دیتے ہو یعنی اس طریقہ سے اذان سکھلائی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور نمازِ فجر کی اذان میں یہ بھی اضافہ فرمایا اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ۔ اور مجھ کو تکبیر دو دو مرتبہ کہنے کیلئے

الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ هٰذَا الْخَبَرَ كُلَّهُ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ اُمِّ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا ذٰلِكَ مِنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ

بتلائی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ' حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ' حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ' اَللّٰهُ اَكْبَرُ' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ۔

بَابُ ۳۶۱ اَذَانِ الْمُنْفَرِدِيْنَ فِي السَّفَرِ

باب: دورانِ سفر جو لوگ تنہا نماز پڑھیں ان کیلئے اذان دینا چاہئے

۶۳۸: اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِيْ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى اَنَا وَصَاحِبٌ لِيْ فَقَالَ اِذَا سَافَرْتُمَا فَاَذِّنَا وَاَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا۔

۶۳۸: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک روز خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ چچازاد بھائی اور یا کوئی دوسرا ساتھی بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم لوگ سفر کرو اذان اور تکبیر پڑھو (دوران سفر) اور تم دونوں میں جو شخص بڑا ہو اس کو دوسرے کی امامت کرنا چاہئے۔

بَابُ ۳۶۲ اِجْتِزَآءِ الْمَرْءِ بِاَذَانِ غَيْرِهٖ

باب: دوسرے شخص کی اذان پر قناعت کرنے کا بیان

۶۳۹: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُوْنَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهٗ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيْمًا رَفِيْقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا اِلٰى اَهْلِنَا فَسَاَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَاهُ مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوْا اِلٰى اَهْلِيْكُمْ فَاَقِيْمُوْا عِنْدَهُمْ عَلِّمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ اِذَا حَضَرَ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ۔

۶۳۹: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم تمام کے تمام لوگ ہم عمر تھے تو ہم لوگ بیس رات تک اسی جگہ پر رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ رحم دِل اور نرم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خیال ہوا ہم لوگوں کو اپنے مکان پہنچنے کا شوق ہو رہا ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: تم لوگ اپنے مکان میں کن کن لوگوں کو چھوڑ کر یہاں آئے ہو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے اپنے مکان جاؤ اور وہیں پر رہو اور لوگوں کو دین کی باتیں سکھلاؤ اور ان سے کہو جس وقت نماز کا وقت ہو جائے تو ایک شخص اذان کہہ دے اور تمہارے میں سے جو شخص بڑا ہو وہ شخص امامت کرے۔

۶۴۰: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ فَقَالَ لِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ هُوَ حَيٌّ اَفَلَا تَلْقَاهُ قَالَ اَيُّوْبُ فَلَقِيْتُهٗ

۶۴۰: حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے سنا حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ زندہ ہیں اور تم نے ان سے ملاقات نہیں کی۔ حضرت ابوایوب نے

الصلوٰة علیّ خطئ طریق الجنة۔

باب ۲۴: ما يقال بعد التشهد والصلوٰة على النبي صلى الله عليه وسلم

۹۵۷۔ حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الاوزاعي حدثني حسان بن عطية حدثني محمد بن ابي عائشة قال سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ احدكم من التشهد الاخير فليتعوذ بالله من اربع من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن فتنة المسيح الدجال۔

۹۵۸۔ حدثنا يوسف بن موسى القطان ثنا جرير عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لرجل ما تقول في الصلوٰة قال اتشهد ثم اسأل الله الجنة واعوذ به من النار اما والله ما احسن دندنتك ولا دندنة معاذ فقال حولها ندندن۔

باب ۲۵: الاشارة في التشهد

۹۵۹۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا وكيع عن عصام بن قدامة عن مالك بن نمير الخزاعي عن ابيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم واضعا يده اليمنى على فخذه اليمنى في الصلوٰة ويشير باصبعه۔

۹۶۰۔ حدثنا علي بن محمد ثنا عبد الله بن ادريس عن عاصم بن كليب عن ابيه عن وائل بن حجر قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم قد حلق الابهام والوسطى ورفع التي تليهما يدعو بها في التشهد۔

بہشت کی راہ بھول گیا۔

التحیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بعد کیا پڑھے

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آخری قعدہ میں التحیات سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیے عذاب دوزخ، عذاب قبر، زندگی و موت اور دجال کے فتنہ سے۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس نے کہا التحیات پھر اللہ سے جنت طلب کرتا ہوں، اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن بخدا اللہ کی قسم ہم آپ کی اور معاذ کی مخفی آواز کو نہیں سن سکتے تھے آپ نے فرمایا مخفی آواز سے جنت کا ماحول پہنچتا ہے۔

التحیات میں انگلی سے اشارہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ مالک بن نمیر الخزاعی، نمیر الخزاعی، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا رکھا تھا اور شہادت کی انگلی سے التحیات میں اشارہ کی تھی۔

۹۷۱۔ حدثنا محمد بن یحیی والحسن بن علی و إسحاق بن منصور قالوا ثنا عبد الرزاق أنبأنا معمر عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا جلس في الصلوة وضع يديه على ركبتيه ورفع إصبعه اليمنى التي تلي الإبهام يدعو بها واليسرى على ركبته باسطها عليها۔

باب۳۵ التسليم

۹۷۲۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عمر بن عبيد عن أبي إسحق عن أبي الأحوص عن عبد الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه وعن شماله حتى يرى بياض خده السلام عليكم ورحمة الله۔

۹۷۳۔ حدثنا محمود بن غيلان ثنا بشر بن السري عن مصعب بن ثابت عن عبد الله بن الزبير عن إسماعيل بن محمد بن سعد بن أبي وقاص عن عامر بن سعد عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه وعن يساره۔

۹۷۴۔ حدثنا علي بن محمد ثنا يحيى بن آدم ثنا أبو بكر بن عياش عن أبي إسحاق عن صلة بن زفر عن عمار بن ياسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه وعن يساره حتى يرى بياض خده السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم ورحمة الله۔

۹۷۵۔ حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا أبو بكر بن عياش عن أبي إسحق عن يزيد بن أبي مريم عن أبي موسى قال صلى بنا علي يوم الجمل صلوة ذكرنا صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم

محمد بن یحیے، حسن بن علی، اسحاق بن منصور۔ عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت اٹھا کر دعا کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر پھیلائے رکھتے۔

سلام پھیرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی اور فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ

محمود بن غیلان، بشر بن السری، مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن الزبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرا کرتے تھے

علی بن محمد، یحیے بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، صلۃ بن زفر، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور فرماتے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، یزید بن ابی مریم، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ علی نے جمل کے روز ہمیں نماز پڑھائی تو ہمیں ان کی نماز سے حضور کی نماز یاد

فَأَمَّا أَنْ تَكُوْنَ نَسِيْتَهَا وَأَمَّا أَنْ تَكُوْنَ تَرَكْتَهَا تُسَلِّمُ عَلَى يَمِيْنِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ.

تازہ ہو گئی ہم نہیں کہہ سکتے کہ انہیں وہ طریقہ معلوم نہ تھا یا بھول گئے تھے۔ انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا۔

بَابُ ٢٥٢ مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً وَاحِدَةً.

ایک سلام پھیرنے کا بیان

٩٦٦- حَدَّثَنَا أَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِيْنِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِيْ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيْمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ.

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، عبد المہیمن بن عباس بن سہل، عباس، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرا کرتے۔

٩٦٧- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ.

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد الصنعانی، زہیر بن محمد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرتے۔

٩٦٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً.

محمد بن الحارث المصری، یحیٰی بن راشد، یزید مولےٰ سلمہ (رباعی) سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک سلام پھیرتے دیکھا۔

بَابُ ٢٥٣ رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْإِمَامِ.

امام کو سلام کا جواب دینے کا بیان

٩٦٩- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرُدُّوْا عَلَيْهِ.

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر الہذلی، ہمام، قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

٩٧٠- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ أَنْبَأَ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَئِمَّتِنَا وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ.

عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن القاسم، ہمام، قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے اماموں اور ایک دوسرے کو سلام کہنے کا حکم دیا۔

بَابُ ٢٥٤ لَا يَخُصُّ الْإِمَامُ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

امام کا دعا کو اپنے لیے خاص نہ کرنے کا بیان

٩٧١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن صالح،

ابْنُ الْوَلِيدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ.

یزید بن شریح، ابو حیّ المؤذن، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امامت کرے وہ دعا کو اپنے لیے مخصوص نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گا تو اس نے مقتدیوں سے خیانت کی۔

بَابُ ٥٥ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے

٩٧٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ح۔ محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عبداللہ بن الحارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد صرف اس دعا کی مقدار نشست رکھتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام۔

٩٧٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھتے اللھم انی اسالک علماً ۔۔۔

٩٧٤ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَأَبُو الْأَجْلَحِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ وَحَمِدَ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَ

ابوکریب، اسمٰعیل بن علیہ، محمد بن فضیل، ابو یحییٰ التیمی، ابو الاجلح، عطاء بن السائب، سائب، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو عادتوں کو اگر مسلمان بندہ اپنائے گا تو جنت میں داخل ہوگا وہ دونوں سہل بھی ہیں اور بلحاظ عمل قلیل بھی ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ دس بار اللہ اکبر اور دس بار الحمد للہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں انگشت ہائے مبارک سے گنتے دیکھا ہے آپ نے فرمایا یہ پڑھنے میں ایک سو پچاس ہیں اور میزان میں ایک ہزار پانسو اور جب بستر پر لیٹے تو سو مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر کہے تو یہ زبان پر سو بار ہوگا اور میزان میں ایک ہزار بار تم میں سے کون ایسا ہے جو دن میں روزانہ دو ہزار پانسو برائیاں

أُلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا حَتَّى يَنْفَتِلَ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ.

کرتا ہو صحابہ نے عرض کیا انہیں کیسے گنا جا سکتا ہے آپ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں بات یاد کرو اور نماز بھلا دیتا ہے اسی طرح جب سونے کے لیے لیٹتا ہے تو شیطان یہ عمل اسے بھلا دیتا ہے اور وہ سو جاتا ہے۔

۹۷۵- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالدُّثُورِ بِالْأَجْرِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ لِي أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ.

حسین بن الحسن المروزی، ابن عیینہ، بشر بن عاصم، عاصم، ابوذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ثروت اور غنی لوگ ہم سے بڑھ گئے کیونکہ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ بھی کرتے ہیں لیکن وہ مال خرچ کرتے ہیں ہم مال خرچ نہیں کر سکتے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ تم سبقت کرنے والوں کو پالو بلکہ ان سے آگے بڑھ جاؤ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ بار الحمد اللہ ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہا کرو، سفیان کہتے ہیں مجھے یہ یاد نہیں کہ کون سا کلمہ ۳۴ بار فرمایا

۹۷۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی، ح- عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء الرحبی، ثوبان رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد تین بار استغفار پڑھتے اور پھر کہتے اللھم انت السلام ومنك السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

بَابُ ٢٥٦ الْإِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد کسی جانب منہ کرنے کا بیان

۹۷۷- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا.

عثمان بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے اور دونوں جانب روئے مبارک پھیرتے۔

۹۷۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا

علی بن محمد، وکیع، ح، ابوبکر بن خلاد

أَبُوبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ فِي نَفْسِهِ جُزْءًا يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَلَّا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ.

یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارۃ، اسود، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شیطان کے لیے حصہ مقرر نہ کرے کہ صرف داہنی طرح مڑتا رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بائیں طرح مڑتے دیکھا ہے۔

۹۷۹ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ فِي الصَّلَاةِ.

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دائیں اور بائیں مڑتے دیکھا ہے۔

۹۸۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ ثُمَّ يَلْبَثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہندہ بنت الحارث، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب ایک سلام پھیرتے تو مستورات کھڑی ہو جاتیں، اور آپ اپنی جگہ پر اٹھنے سے پہلے کچھ دیر ٹھہرتے۔

بَابٌ ۲۵۷ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ.

اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے

۹۸۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری (رباعی) انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھ دیا جائے اور تکبیر شروع ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

۹۸۲ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَالَ فَتَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَهُوَ يَسْمَعُ الْإِقَامَةَ.

ازہر بن مروان، عبد الوارث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بھی روایت مروی ہے، نافع کہتے ہیں میں نے ابن عمر کو ایک رات دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے اور تکبیر سن رہے تھے۔

۹۸۳ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ.

بَابُ ٥٨ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ.

٩٨٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هٰذَا قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

٩٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادِيهِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

٩٨٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ مَطَرٍ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

٩٨٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَطِيرٌ فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيُصَلُّوا فِي بُيُوتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هٰذَا الَّذِي

تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب طعام حاضر ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

بارش کی رات میں جماعت کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم خالد الحذاء، ابو الملیح کہتے ہیں میں بارش والی رات میں باہر نکلا جب واپس آیا تو دروازہ کھلوایا میرے والد نے اندر سے دریافت کیا کون ہے میں نے جواب دیا ابو الملیح انہوں نے فرمایا ہم حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں تھے کہ بارش شروع ہو گئی لیکن ہمارے جوتے تک نہ بھیگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اپنے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بارش یا ٹھنڈی ہوا والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی اعلان کرتا کہ اپنے اپنے مکانوں میں نماز ادا کر لو۔

عبدالرحمان بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز بارش میں فرمایا اپنے اپنے مکانوں میں نماز ادا کر لو۔

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المہلبی، عاصم الاحول عبداللہ بن الحارث بن نوفل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مؤذن کو جمعہ کے دن حکم دیا اور اس روز بارش ہو رہی تھی کہ اذان کے بعد یہ اعلان کر دو کہ لوگ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں ابن عباس سے لوگوں نے دریافت کیا یہ آپ نے کیا کیا انہوں نے فرمایا یہ کام انہوں نے کیا تھا جو مجھ سے افضل تھے۔ کیا

صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هٰذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي تَأْمُرُنِي أَنْ أُخْرِجَ النَّاسَ فَيَأْتُونِي يَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِهِمْ

تم یہ پسند کرتے ہو۔ کہ میں لوگوں کو گھٹنوں تک کیچڑ میں دھنسا دوں۔

بَابُ ۲۵۹ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ

نمازی کے سامنے سترہ رکھنے کا بیان

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک موسیٰ بن طلحہ، طلحہ نے فرمایا کہ ہم نماز پڑھتے رہتے اور جانور ہمارے سامنے سے گذرتے رہتے ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اگر تمہارے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو سامنے گذرنے والی کوئی شئے تمہیں ضرر نہ پہنچائے گی۔

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، عبیداللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفر میں نیزہ لے جایا جاتا تا آپ اسے گاڑ دیتے اور اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي إِلَيْهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو بچھاتے اور رات کو اس کی کوٹھڑی سی بنا کر اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

بکر بن خلف ابوبشر، حمید بن الاسود، اسمٰعیل بن امیہ، ح۔ عمار بن خالد، ابن عیینہ، اسمٰعیل، ابوعمرو بن محمد بن حریث، حریث بن سلیم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز کرے اگر کوئی شئے نہ ملے تو لاٹھی کھڑی کر لے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو خط کھینچ لے تو پھر گذرنے والی شئے اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔

بَابُ ۲۶۰ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي

نمازی کے سامنے سے گذرنے کا بیان

۹۹۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فَأَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ صَبَاحًا أَوْ سَاعَةً ـ

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سالم ابوالنضر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال فرمایا یا مہینے یا دن یا گھڑی۔

۹۹۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرًا لَهُ مِنْ ذَلِكَ ـ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابوالنضر، بسر بن سعید کہتے ہیں لوگوں نے ابوجہیم انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے مجھے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سامنے گذرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال تھے یا مہینے یا دن۔

۹۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلَاةِ كَانَ لَأَنْ يُقِيمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا ـ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبیداللہ بن عبدالرحمان بن موہب، عم عبیداللہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص یہ معلوم کرلے کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کا کتنا گناہ ہے تو وہ ایک قدم اٹھانے سے سو سال کھڑا رہنا بہتر سمجھے گا۔

بَابُ ٣٦ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ

نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان

۹۹۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ ـ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں نماز پڑھا رہے تھے میں اور فضل ایک گدھے پر سوار گئے اور صف کے سامنے سے گزرے پھر اس سے اتر کر گدھے کو ایسے ہی چھوڑا اور صف میں شریک ہو گئے۔

۹۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَةِ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَغْلَبُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے سامنے سے عبداللہ یا عمر بن ابی سلمہ گزرے آپ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ پیچھے لوٹ گئے پھر زینب گزریں آپ نے انہیں بھی ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ سامنے سے گزرتی چلی گئیں آپ نے نماز کے بعد فرمایا کہ یہ عورتیں مردوں پر غالب ہیں۔

۹۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا قَتَادَةُ ثَنَا جَابِرٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو کالا کتا اور حائضہ عورت فاسد کر دیتی ہے۔

۹۹۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَبِي أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

زید بن اخزم، ابو طالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو عورت، کتا اور گدھا فاسد کر دیتے ہیں۔

۹۹۹۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

جمیل بن الحسن، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

۱۰۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَيْنَ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نمازی کے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی شئے نہ ہو تو اس کی نماز کو عورت، گدھا اور کالا کتا فاسد کر دیتے ہیں عبداللہ کہتے ہیں میں نے ابوذر سے دریافت کیا کالے کتے کی تخصیص کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا میں نے بھی یہ حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا تھا کہ سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

بَابُ ٢٦٢ اِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ

١٠٠١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْأَةَ فَقَالَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَدْيِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ.

١٠٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلٰى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

١٠٠٣ - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِيْنَ.

بَابُ ٢٦٣ مَنْ صَلّٰى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

١٠٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ.

١٠٠٥ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِيْ

سامنے گزرنے سے روکنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ، ابوالمعلی، حسن العرنی، ابن عباس کے سامنے اس بات کا ذکر ہوا کہ نماز کو کونسی چیز فاسد کر دیتی ہے۔ لوگوں نے کتا گدھا اور عورت کا نام لیا ابن عباس نے فرمایا گدھی کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ ایک دفعہ گدھی آپ کے سامنے سے نماز کی حالت میں گزرنے لگی آپ نے اسے قبلہ کے سامنے سے ہٹانے کی کوشش کی۔

ابوکریب، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمان بن ابی سعید، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو کسی شے کی جانب پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اگر کوئی گزرے تو اس سے لڑے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسن بن داؤد المنکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، کیونکہ اس کے ساتھ اس کا معاون شیطان ہے۔

نمازی کے سامنے لیٹنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے مابین جنازے کی طرح لیٹی ہوتی۔

بکر بن خلف، سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابوقلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

فِرَاشُهَا حِيَالَ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

فرماتی ہیں ان کا بستر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سجدہ گاہ کے بالمقابل ہوتا۔

۱۰۰۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ کے سامنے ہوتی اور اکثر اوقات جب آپ سجدہ فرماتے تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے لگ جاتا۔

۱۰۰۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ.

محمد بن اسماعیل، زید بن الحباب، ابو المقدام، محمد بن کعب، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ٤٦: النَّهْيِ أَنْ يُسْبَقَ الْإِمَامُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان

۱۰۰۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل رکوع نہ کریں جب امام اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو، جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو۔

۱۰۰۹- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ.

حمید بن مسعدہ، سوید بن سعید، حماد بن زید، محمد بن زیاد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا اسے اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ تعالے اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔

۱۰۱۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بدر شجاع بن الولید، زیاد بن خیثمہ، ابو اسحاق، دارم، سعید بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم ثقیل ہو گیا ہے اس لیے جب میں رکوع کروں تب رکوع کرو جب میں سر اٹھاؤں تب

وَإِذَا رَفَعْتُ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوا وَلَا أُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِي إِلَى الرُّكُوعِ وَلَا السُّجُودِ.

سجدہ کرو۔ آئندہ میں تمہیں رکوع اور سجدہ میں اپنے سے پہلے نہ دیکھوں۔

۱۰۱۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ رَأْسِي وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ.

ہشام بن عمار، سفیان، ابن عجلان، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے رکوع اور سجدہ میں پہل نہ کرو، کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میں تم سے پہلے رکوع کرتا ہوں لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو اور میں کبھی تم سے قبل سجدہ کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو۔

بَابُ ۲۶۵ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ.

نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان

۱۰۱۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلَاتِهِ.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن عبداللہ بن الہدیر التیمی، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ آدمی نماز کی فراغت سے پہلے اپنی پیشانی کو صاف کرتا رہے۔

۱۰۱۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُفَقِّعْ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ.

یحییٰ بن حکیم، ابو قتیبہ، یونس بن ابی اسحاق، اسرائیل بن یونس، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں نہ چٹخایا کرو۔

۱۰۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَاةِ.

ابو سعید، سفیان بن زید المؤدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں اپنا منہ ڈھانپنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۰۱۵ - حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، محمد

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَفَرَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ.

بن عجلان، ابو سعید المقبری، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ایک شخص کو انگلیوں میں انگلیاں پھنسائے دیکھا تو انہیں الگ فرما دیا۔

۱۰۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَلَا يَعْوِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ.

محمد بن الصباح، حفص بن غیاث، عبداللہ بن سعید المقبری، سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو منہ پہ اپنا ہاتھ رکھ لے اور منہ نہ کھولے کیونکہ شیطان اس سے خوش ہوتا ہے۔

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک ابو الیقظان، عدی بن ثابت، ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوکنا ناک سنکنا، حیض کا آنا اونگھ، نماز میں شیطانی حرکات ہیں۔

بَابُ ۲۶۶ مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان

۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دِبَارًا يَعْنِي بَعْدَمَا يَفُوتُهُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا.

ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان، جعفر بن عون، افریقی، عمران، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی ایک اس امام کی جسے تمام لوگ برا سمجھتے ہوں دوسرا وہ شخص جو نماز کا وقت گذر جانے کے بعد نماز پڑھے، تیسرا وہ شخص جو کسی آزاد کو غلام بنالے۔

۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ صَلَاتُهُمْ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

محمد بن عمر بن ہیاج، یحیےٰ بن عبدالرحمان الارحبی، عبیدۃ بن الاسود، قاسم بن الولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز سر سے ایک بالشت اوپر بھی نہیں جاتی۔ ایک تو وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور لوگ اسے برا جانتے ہوں

وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ.

دوسری وہ عورت جو خاوند سے جدا ہو اور خاوند اس سے خفا ہو، تیسرے وہ دو شخص جو باہم لڑتے ہیں۔

بَاب ٢٦٧ الاثْنَانِ جَمَاعَةٌ

دو آدمیوں کی جماعت کا بیان۔

١٠٢٠- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ.

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، بدر، عمرو بن جراد، ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ دو اور دو سے زیادہ کی جماعت ہوتی ہے۔

١٠٢١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے ہاں رات گزاری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوئے میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر داہنی جانب کھڑا کر لیا۔

١٠٢٢- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا شُرَحْبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

بکر بن خلف ابو بشر، ابوبکر الحنفی، ضحاک بن عثمان شرجیل، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

١٠٢٣- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَبِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا.

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبداللہ بن المختار، موسیٰ بن انس۔ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میری اور اپنی کسی اہلیہ کی امامت فرمائی تو مجھے تو اپنے داہنی طرف کھڑا کیا اور آپ کی زوجہ محترمہ نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

بَاب ٢٦٨ مَنْ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَلِيَ الإِمَامَ

امام کے قریب رہنے والے لوگوں کا بیان

١٠٢٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِّي

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر، ابو مسعود انصاری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے جدا جدا نہ ہوں ورنہ تمہارے دل متفرق ہو جائیں گے۔ میرے قریب بالغ اور عقل والے کھڑے

مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ.

ہوں، پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں،

۱۰۲۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ.

نصر بن علی الجہضمی، عبدالوہاب، حمید، رباعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین و انصار کو اپنے قریب رکھنا پسند فرماتے تاکہ آپ سے دین میں استفادہ کر سکیں۔

۱۰۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ.

ابوکریب، ابن ابی زائدہ، ابوالاشہب، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو میری اتباع کرو تاکہ تمہارے بعد کے لوگ تمہاری اتباع کر سکیں لوگ اگر پیچھے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے ڈال کر دے گا۔

بَابُ ۲۶۹: مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

امامت کے حقدار ہونے کا بیان

۱۰۲۷ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْإِنْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابوقلابہ، مالک بن الحویرث نے فرمایا کہ میں اور میرا ایک اور ساتھی حضور کی خدمت اقدس میں آئے، ہم نے جب واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو اذان دیا کرو تکبیر پڑھا کرو اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کیا کرے۔

۱۰۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنٍ أَوْ بِإِذْنِهِ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمٰعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت قرآن کریم کا قاری کرے اگر قرأت میں سب کا درجہ یکساں ہو تو ہجرت میں جو مقدم ہو اگر اس میں بھی سب یکساں ہوں تو عمر میں زیادہ ہو کوئی شخص دوسرے کی جگہ پر امامت نہ کرے، اور نہ کوئی شخص دوسرے کے گھر میں اس کی مختص جگہ پہ اجازت کے بغیر بیٹھے

بَابُ ۲۷۰: مَا يَجِبُ عَلَى الْإِمَامِ

فرائض امام کا بیان

۱۰۲۹۔ حدثنا ابوبكر بن ابي شيبة ثنا سعيد بن سليمان ثنا عبد الحميد بن سليمان اخو فليح ثنا ابو حازم قال كان سهل بن سعد الساعدي يقدم فتيان قومه يصلون بهم فقيل له تفعل ولك من القدم ما لك قال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الامام ضامن فان احسن فله ولهم وان اساء يعني فعليه ولا عليهم

ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبدالحمید بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد نوجوانوں کو امامت کے لیے آگے کر دیا کرتے تھے کسی نے ان سے کہا آپ اسلام میں مقدم ہیں تو دوسروں کو کیوں آگے کرتے ہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا امام ضامن ہوتا ہے اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور لوگوں کے لیے بھی ثواب ہے اگر غلطی کرے تو اس پر گناہ ہے اور لوگ بری الذمہ ہیں۔

۱۰۳۰۔ حدثنا ابوبكر بن ابي شيبة ثنا وكيع عن ام غراب عن امراة يقال لها عقيلة عن سلامة بنت الحر اخت خرشة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ياتي على الناس زمان يقومون ساعة لا يجدون اماما يصلي بهم

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، سلامہ بنت الحر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ گھڑی بھر کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہیں گے لیکن انہیں نماز پڑھانے کے لئے امام نہیں ملے گا۔

۱۰۳۱۔ حدثنا محرز بن سلمة العدني ثنا ابن ابي حازم عن عبد الرحمن بن حرملة عن ابي علي الهمداني انه خرج في سفينة فيها عقبة بن عامر الجهني فحانت صلاة من الصلوات فامرناه ان يؤمنا وقلنا له انك احقنا بذلك انت صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فابى فقال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ام الناس فاصاب فالصلاة له ولهم ومن انتقص من ذلك شيئا فعليه ولا عليهم

محرز بن سلمہ العدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ، ابو علی الہمدانی کہتے ہیں وہ ایک کشتی میں سوار تھے اور ان کے ساتھ عقبہ بن عامر الجہنی بھی تھے نماز کا وقت قریب آگیا انہوں نے عقبہ کو امامت کرنے کا حکم دیا، ہم نے ان سے عرض کیا آپ ہم سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے انکار کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، جو شخص لوگوں کی امامت کرے اور صحیح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی اور ان لوگوں کے لیے اجر ہے اور اگر کمی کریگا تو گنہگار ہوگا اور لوگ بری الذمہ ہونگے

باب ۴۷ من ام قوما فليخفف

ہلکی نماز پڑھانے کا بیان

۱۰۳۲۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا ابي ثنا اسماعيل عن قيس عن ابي مسعود قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال يا رسول الله اني لاتاخر في صلاة الغداة من اجل فلان لما يطيل بنا فيها قال فما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم قط في موعظة اشد غضبا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل، قیس، ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں صبح کی نماز میں فلاں کی وجہ سے دیر سے آتا ہوں وہ اسے بہت لمبی کرتے ہیں ابو مسعود فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس روز سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا فرمایا کہ

19

مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلّٰى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

لوگوں کو متنفر کرتے ہو جو نماز پڑھائے وہ مختصر طور پر نماز پڑھائے کیونکہ نماز میں کمزور بوڑھے اور ضرورتمند ہوتے ہیں۔

١٠٣٣- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلٰوةَ۔

احمد بن عبدة، حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب (رباعی) انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز اختصار کے ساتھ پڑھایا کرتے جس سے کسی کو تکلیف نہ ہوتی۔

١٠٣٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلّٰى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، رباعی، جابر فرماتے ہیں معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی ہم میں سے ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا اور اپنی نماز پڑھ لی۔ معاذ کو خبر ہوئی تو انہوں نے فرمایا منافق ہے یہ بات اسے معلوم ہوئی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے معاذ کا قول بیان کیا آپ نے فرمایا اے معاذ کیا تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا کروگے جب تم نماز پڑھایا کرو تو والشمس، سبح اسم ربک الاعلیٰ، واللیل یا اقراء پڑھا کرو۔

١٠٣٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَنِي عَلَى الطَّائِفِ قَالَ لِي يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلٰوةِ وَاقْدُرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالْبَعِيدَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبداللہ بن الشخیر، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر بنایا تو یہ عہد لیا اے عثمان نماز مختصر پڑھنا اور لوگوں کا خیال رکھنا کیونکہ ان میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بچے بھی بیمار بھی دور والے بھی اور حاجت مند بھی۔

١٠٣٦- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمٰعِيلَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا يَحْيٰى ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ

علی بن اسمٰعیل، عمرو بن یحییٰ، علی، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن المسیب، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے آخری بات فرمائی وہ یہ تھی کہ لوگوں کی

19

قَوْمًا فَأَخَفِّفْ بِهِمْ۔

بَابُ ۲۴۲ الْاِمَامِ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ اِذَا حَدَثَ اَمْرٌ

١٠٣٧ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَدْخُلُ فِي الصَّلٰوةِ وَاِنِّيْ اُرِيْدُ اِطَالَتَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِيْ صَلٰوتِيْ مِمَّا اَعْلَمُ لِوَجْدِ اُمِّهِ بِبُكَائِهِ۔

١٠٣٨ - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ كَرِيْمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِي الصَّلٰوةِ۔

١٠٣٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَقُوْمُ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِيْهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَشُقَّ عَلٰى اُمِّهِ۔

بَابُ ۲۴۳ اِقَامَةِ الصُّفُوْفِ

١٠٤٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوَلَ وَيَتَرَاصُّوْنَ

جب امامت کرو تو نماز مختصر پڑھاؤ۔

حادثہ کے وقت نماز ہلکی کرنے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں مگر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس خیال سے کہ اس کی ماں پریشان ہو رہی ہوگی۔

اسمٰعیل بن ابی کریمۃ الحرانی، محمد بن سلمہ محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن عثمان بن ابی العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بچے کے رونے کی آواز سنتا تو نماز ہلکی کر دیتا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عمرو بن عبدالواحد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں، اور اسے لمبا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سن کر اسے مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں کو پریشانی نہ ہو۔

صف قائم کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسی صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے خدا کے سامنے بناتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! فرشتے خدا کے سامنے کیسے صفیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا پہلی صف مکمل کرنے کے بعد دوسری

فِي الصَّفِّ۔

صف بناتے ہیں اور درمیان میں جگہ نہیں چھوڑتے۔

۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ح۔ نصر بن علی، علی، بشر بن عمر، شعبہ، قتادہ انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی کرنا نماز مکمل کرنے میں داخل ہے۔

۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ أَوِ الْقِدْحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیں سیدھی کرتے جو نیزے اور تیر کی طرح نظر آتیں، آپ نے ایک شخص کا سینہ باہر نکلے دیکھ کر فرمایا کہ تم اپنی صفیں سیدھی کر لو یا اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے بگاڑ دے گا۔

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً۔

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملا کر رکھتے ہیں اور جو جگہ کو پُر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرماتا ہے۔

بَابُ فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

۱۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، عرباض بن ساریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین مرتبہ مغفرت کی دعا فرماتے اور دوسری کے لیے ایک مرتبہ۔

۱۰۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمان بن عوسجہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

۱۰۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو قَطَنٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةً۔

۱۰۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

بَابُ ۲۷۵ صُفُوفِ النِّسَاءِ

۱۰۴۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا۔

۱۰۴۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا۔

بَابُ ۲۷۶ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّفِّ

۱۰۵۰- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو قطن، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابو رافع، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو پہلی صف کا ثواب معلوم ہو جائے تو اس کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

محمد بن المصفی الحمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف، عبدالرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں۔

عورتوں کی صفوں کا بیان

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء، یعقوب سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے لیے سب سے اچھی صفیں آخری صفیں ہیں اور بدترین صفیں ان کے لیے اگلی صفیں ہیں اور مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین پچھلی صفیں ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی بہترین صفیں سب سے اول والی ہیں اور سب سے بدترین پچھلی اور عورتوں کی سب سے بہترین صفیں پچھلی اور سب سے بدترین اگلی ہیں۔

ستونوں کے درمیان صف بندی کرنیکا بیان

زید بن اخزم، ابو طالب، ابو داؤد، قتیبہ، ہارون بن مسلم، قتادہ، معاویہ بن قرۃ، قرۃ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

نُصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا۔

بَابٌ ۲۷ صَلٰوةُ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ

۱۰۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهٗ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَاءَهٗ صَلٰوةً أُخْرٰى فَقَضَى الصَّلٰوةَ فَرَأٰى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلٰوتَكَ لَا صَلٰوةَ لِلَّذِيْ خَلْفَ الصَّفِّ

۱۰۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِيْ زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِيْ عَلٰى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهٗ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلّٰى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيْدَ۔

بَابٌ ۲۸ فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

۱۰۵۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ۔

۱۰۵۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ أَوْ مِمَّا نُحِبُّ أَنْ

میں ستونوں کے مابین صفیں بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور سختی سے روکا جاتا تھا۔

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان فرماتے ہیں ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی، پھر ہم نے دوسری نماز پڑھی آپ نے نماز پوری فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیکھا جو جماعت سے علیحدہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہو چکا تو آپ نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو۔ کیوں کہ جماعت کے ہوتے ہوئے اکیلے نماز نہیں ہوتی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین ہلال بن یساف، ہلال کہتے ہیں زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور رقہ میں مجھے ایک شیخ کے پاس لے گئے جن کا نام وابصہ بن معبد تھا، انہوں نے فرمایا ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضورؐ نے انہیں نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

داہنی جانب کی فضیلت کا بیان۔

عثمان بن ابی شیبہ، معاویۃ بن ہشام، سفیان اسامۃ بن زید، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے داہنی جانب والی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید، ابن البراء، براء بن عازب نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو داہنی جانب کھڑا ہونا پسند کرتے۔

تَقُومَ عَنْ بَيْتِهِ.

١٠٥٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ.

محمد بن ابی الحسین ابوجعفر، عمرو بن عثمان الکلابی عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مسجد کے بائیں حصے بالکل خالی ہو گئے آپ نے فرمایا جو بائیں حصے کو آباد کرے گا اس کے لیے فلاں چیز کے برابر ثواب ہے۔

بَابُ ٢٧٩ الْقِبْلَةِ.

قبلہ کا بیان

١٠٥٦ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ أَهَكَذَا قَرَأَ وَاتَّخِذُوا قَالَ نَعَمْ.

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم تک آئے تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ، ولید کہتے ہیں میں نے امام مالک سے دریافت کیا کیا انہوں نے اسی طرح پڑھا تھا واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی انہوں نے فرمایا ہاں۔

١٠٥٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى.

محمد بن الصباح، ہشیم، حمید الطویل، انس رضی اللہ عنہ حضرت عمر فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنائیں تو اچھا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی۔

١٠٥٨ - حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَصُرِفَتِ الْقِبْلَةُ إِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُولِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهِ فِي السَّمَاءِ وَعَلِمَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَهْوَى

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحق، براء فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی بعد میں قبلہ بیت اللہ سے تبدیل کر دیا گیا اور یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حضور مدینہ میں داخل ہوئے دو ماہ ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت المقدس کی جانب نماز پڑھتے تھے تو اپنا چہرہ آسمان کی جانب اٹھاتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ کی خواہش کعبہ ہے ایک بار

الْكَعْبَةَ فَصَعِدَ جِبْرَئِيلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ الْآيَةَ فَأَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جِبْرِيلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلَاتِنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ۔

۱۰۵۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ۔

جبرئیل آسمان سے آئے اور آپ کی نگاہ ادھر لگی ہوئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قد نریٰ تقلب وجھک فی السماء ہمارے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا قبلہ کعبہ سے بدل دیا گیا ہے ہم دو رکعت بیت المقدس کی جانب پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے ہم گھوم گئے اور نماز کعبہ کی جانب پوری کی، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے فرمایا ہماری ان نمازوں کا کیا ہوگا جو ہم نے بیت المقدس کی جانب پڑھی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وما کان اللہ لیضیع ایمانکم[۲]

محمد بن یحییٰ الازدی، ہاشم بن القاسم، ح محمد بن یحییٰ النیساپوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق اور مغرب کے مابین قبلہ ہے

بَابُ ۲۸: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ

مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان

۱۰۶۰ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، یعقوب بن حمید بن کاسب۔ ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

۱۰۶۱ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک، عامر بن عبداللہ بن الزبیر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھے۔

[۱] سورہ بقرہ آیت ۱۴۴ پارہ ۲ [۲] سورہ بقرہ آیت ۱۴۳ پارہ ۲

بَابُ ۲۸۱ مَنْ أَكَلَ الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

لہسن کھا کر مسجد میں جانے کا بیان

۱۰۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا أَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد الغطفانی معدان بن طلحۃ الیعمری، حضرت عمر جمعہ کے روز خطبہ دینے کھڑے ہوئے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا تم ان دونوں کو کھاتے ہو میں انہیں برا سمجھتا ہوں یعنی لہسن اور پیاز، اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھتا تھا کہ جس کے منہ سے اس کی بو آتی تھی اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا جو اسے کھانا چاہے وہ اسے پکا کر کھائے تاکہ اس کی بو زائل ہو جائے۔

۱۰۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلَا يُؤْذِينَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثُّومِ.

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس پودے یعنی لہسن کو کھائے وہ ہماری مسجد میں آکر ہمیں تکلیف نہ پہنچائے ابراہیم کہتے ہیں میرے والد اس کے ساتھ بودار ترکاری اور پیاز کو شامل کرتے تھے۔

۱۰۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ.

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاء المکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔

بَابُ ۲۸۲ الْمُصَلِّي يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان

۱۰۶۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ يُصَلِّي فِيهِ فَجَاءَ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ

علی بن محمد الطنافسی، ابن عیینہ، زید بن اسلم (رباعی) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے مسجد قبا تشریف لائے کچھ انصاری آپ کو سلام کرنے کے لیے آئے میں نے صہیب سے پوچھا حضور نماز میں سلام کا

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ۔

جواب کیسے دیتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاتھ کے اشارے سے۔

١٠٦٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، (دوسری سند) جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں جب واپس آیا تو میں نے آپ کو سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فارغ ہوکر فرمایا تم نے مجھے سلام کیا تھا اور میں نماز پڑھ رہا تھا۔

١٠٦٧۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَنَا إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا۔

احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحق، ابواسحاق، ابوالاحوص، عبداللہ فرماتے ہیں ہم نماز میں سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ نماز میں خدا سے مشغولیت ہے۔

بَابُ ٢٨٣ مَنْ يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

قبلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے کا بیان

١٠٦٨۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَأُشْكِلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَأَعْلَمْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، بادل چھا گیا اور ہمیں قبلہ کی سمت معلوم کرنی مشکل ہوگئی چنانچہ ہم نے ایک نشان رکھ لیا۔ جب سورج نکلا تو معلوم ہوا کہ نماز قبلہ رخ نہیں تھی ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی۔ فاینما تولوا فثم وجہ اللہ[1]

بَابُ ٢٨٤ الْمُصَلِّي يَتَنَخَّمُ

نمازی کے تھوکنے کا بیان

١٠٦٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلٰكِنِ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، ربعی بن حراش، طارق بن عبداللہ المحاربی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھو، تو سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکو، بائیں جانب اور یا قدموں کے نیچے تھوکا کرو۔

١٠٧٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، قاسم بن مہران،

[1] سورہ بقرہ آیت ۱۱۵ پارہ ۱۔

ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَهُ يَعْنِي رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ أَرَانِي إِسْمَعِيلُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَدْلُكُهُ۔

ابن رافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگوں کو کیا ہوا کہ خدا کے سامنے ہو کر سامنے کی جانب تھوکتے ہیں کیا تم یہ پسند کرو گے کہ تمہارے سامنے ہو اور اس کے منہ میں تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو بائیں جانب تھوکے یا کپڑے میں تھوک کے اسے رگڑ دے۔

۱۰۷۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوءٍ۔

ہناد بن السری، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابو وائل، حذیفہ نے شبث بن ربعی کو سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث سامنے نہ تھوکو، کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ آدمی جب تک نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے جب تک وہ نماز پڑھتا رہے یا کوئی مکروہ بات اس کے منہ سے سرزد نہ ہو۔

۱۰۷۲۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَلَكَهُ۔

زید بن اخزم، عبدۃ بن عبداللہ، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑے میں تھوک کر اسے رگڑ دیا۔

بَابُ ۲۸۵ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ۔

نماز میں کنکریاں ہٹانے کا بیان

۱۰۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے فضول کام کیا۔

۱۰۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن ابراہیم ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیقیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنکریاں ہٹانا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْحِ الْحَصَى إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً.

چاہے وہ ایک مرتبہ ہٹائے۔

١٠٧٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى.

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، اللیثی، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے سو وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

بَابُ ٢٨٦ الصَّلَاةِ عَلَى الْخُمْرَةِ.

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

١٠٧٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

١٠٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ.

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی،

١٠٧٨ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلَى بِسَاطِهِ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطِهِ.

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، عمرو بن دینار، ابن عباس نے بصرہ میں بستر پر نماز پڑھی پھر اپنے ساتھیوں سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے بستر پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے

بَابُ ٢٨٧ السُّجُودِ عَلَى الثِّيَابِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ.

سردی یا گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

١٠٧٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، اسمٰعیل بن ابی حبیبہ، ربابعی، عبداللہ بن عبدالرحمٰن نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور مسجد بنی عبدالاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے آپ کو سجدے میں کپڑے پر دست مبارک رکھے دیکھا۔

١٠٨٠ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

جعفر بن مسافر، اسمٰعیل بن ادریس، ابراہیم بن اسمٰعیل

أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى.

١٠٨١- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ.

بَابُ ٢٨٨- التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّصْفِيقِ لِلنِّسَاءِ

١٠٨٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

١٠٨٣- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

١٠٨٤- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ.

بَابُ ٢٨٩- الصَّلَاةِ فِي النِّعَالِ.

١٠٨٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي

الاشہل، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ثابت بن الصامت، عبدالرحمن، ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد بنی عبدالاشہل میں نماز پڑھائی اور آپ ایک چادر لپیٹے ہوئے تھے اور کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے اس پر دست مبارک رکھتے تھے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن المفضل، غالب القطان، بکر بن عبداللہ، انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے اور جب ہم میں سے کوئی شدت گرمی کی وجہ سے اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ سکتا تو کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیا کرتا۔

مرد کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالی بجانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے، جبکہ امام کو سہو ہو جائے۔

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابوحازمؒ، سہل بن سعد رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو تسبیح اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی۔

جوتوں میں نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن ابی اوس کہتے ہیں میرے دادا اوس بسا اوقات نماز پڑھتے ہوئے جوتوں کی جانب اشارہ فرماتے تو میں انہیں

الصَّلٰوةِ فَأَعْطِيهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْهِ۔

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا۔

۱۰۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ۔

بَابُ ۲۹ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ فِي الصَّلٰوةِ،

۱۰۸۸۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا۔

۱۰۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ لَا نَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ مَوْطِئٍ۔

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِيْ مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ رَأَيْتُ أَبَا رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ فَأَطْلَقَهُ أَوْ نَهٰى عَنْهُ وَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ۔

بَابُ ۲۹ الْخُشُوْعِ فِي الصَّلٰوةِ۔

۱۰۹۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ

جوتے دیتا۔ وہ فرمایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعلین مبارک پہنے ہوئے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں اور نعلین مبارک پہن کر دونوں طرح نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

علی بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابو اسحاق، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعلین مبارک اور موزوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

نماز میں کپڑے یا بالوں کو چھوڑنے کا بیان

بشر بن معاذ الضریر، حماد بن زید، ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں بال اور کپڑے نہ سمیٹوں۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے نہ ہم بالوں کو سمیٹیں اور نہ نجاست والی جگہ سے گزرنے کے باعث وضو کریں۔

بکر بن خلف، خالد بن الحارث، شعبہ، ح۔
محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول، ابو سعد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابو رافع نے ایک بار حسین بن علی کو بال گوندھے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کھول دیا اور عرض کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی بالوں کو گوندھے ہوئے نماز پڑھے۔

خشوع وخضوع کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس،

يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَلْتَمِعَ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ۔

زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی نگاہیں آسمان کی جانب نہ اٹھاؤ کہیں تمہاری بینائی نہ چھین لی جائے۔

۱۰۹۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَصْحَابِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى اشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللَّهُ أَبْصَارَهُمْ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ایک بار نماز پڑھائی نماز پوری فرمانے کے بعد لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اپنی نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتے ہیں اور آپ نے سختی سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا یا تو لوگ اس فعل سے باز آ جائیں ورنہ اللہ تعالے ان کی بینائی چھین لے گا۔

۱۰۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ أَبْصَارُهُمْ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ایسا نہ ہو کہ پھر ان کی نگاہیں لوٹائی نہ جائیں۔

۱۰۹۴۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِأَنْ لَا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هَكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبِطِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ فِي شَأْنِهَا۔

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک نہایت ہی حسین و جمیل عورت حضور کے پیچھے نماز پڑھ رہی تھی کچھ لوگ تو اگلی صف میں اس خیال سے بڑھ جاتے کہ اس پر نظر نہ پڑے اور کچھ لوگ اسے دیکھنے کے لیے پچھلی صف میں کھڑے ہوتے، جب وہ رکوع کرتے تو بغلوں کے نیچے سے اسے دیکھتے تو اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولقد علمنا المستقدمین منکم ولقد علمنا المستاخرین[ل]

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

بَابُ ۲۹۲ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ۔

۱۰۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا

ل اور ہم تمہارے اگلوں کو جانتے ہیں اور پچھلوں کو بھی جانتے ہیں سورہ الحجر آیت ۲۴ پارہ ۱۴۔

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ.

١٠٩٦ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

١٠٩٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ.

١٠٩٨ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ.

١٠٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ.

بَابُ ٢٩٣ سُجُودِ الْقُرْآنِ

١١٠٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ.

ہم لوگ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔

ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش، ابو سفیان، جابر، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپیٹے نماز پڑھتے دیکھا۔ اس چادر کے کنارے دونوں کندھوں پر پڑے ہوئے تھے۔

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد المخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمان بن کیسان، کیسان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بیر علیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، کیسان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

قرآنی سجدوں کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ آیت سجدہ تلاوت کرتا اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا بھاگتا ہے اور کہتا ہے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے تو جنت ہے، اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا تو میرے لیے دوزخ ہے۔

١١٠١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أُصَلِّي إِلَى أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَقَرَأْتُ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ اللَّهُمَّ احْطُطْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ.

ابوبکر بن خلاد الباہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبیداللہ بن ابی یزید ابن عباس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا میں نے رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کی جانب نماز پڑھ رہا ہوں میں نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا درخت نے بھی میرے سجدہ کی وجہ سے سجدہ کیا اور اس میں سے یہ آواز آئی۔ اللھم احطط عنی بھا وزرا واکتب لی بھا اجرا واجعلھا لی عندک ذخرا۔ ابن عباس فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے فوراً سجدہ فرمایا۔ اور آپ سجدہ میں یہی کلمات پڑھ رہے تھے۔ جن کلمات کی خبر درخت سے آنے کی اس آدمی نے دی تھی۔

١١٠٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ.

علی بن عمرو الانصاری، یحییٰ بن سعید الاموی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن الفضل اعرج، ابورافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کہتے اللھم لک سجدت وبک آمنت ولک اسلمت انت ربی سجد وجھی للذی شق سمعہ وبصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین کہے

بَابُ ٢٩٤ عَدَدِ سُجُودِ الْقُرْآنِ

سجدوں کی تعداد کا بیان

١١٠٣- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ.

حرملۃ بن یحییٰ المصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث، ابن ابی ہلال، عمر الدمشقی، ام الدرداء، ابوالدرداء، کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے جس میں سورۃ النجم بھی شامل ہے۔

١١٠٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ ثَنَا

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبدالرحمان الدمشقی عثمان بن فائد، عاصم بن رجا ابن حیوہ، مہدی

20

عَاصِمٍ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ خَاطِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَيْءٌ الْأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنَّحْلُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانَ سُورَةُ النَّمْلِ وَالسَّجْدَةُ وَفِي ص وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ

۱۱۰۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ۔

۱۱۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

۱۱۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرَهُ۔

بَابُ ۲۹۵: إِتْمَامِ الصَّلٰوةِ۔

۱۱۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

بن عبدالرحمان بن عبیدہ بن خاطر، ام الدرداء، ابوالدرداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے اور سورت مفصلات میں کوئی سجدہ نہ تھا، اعراف، رعد، نحل، بنی اسرائیل، مریم، حج، فرقان، نمل، ص، اور ایک حم میں۔ (وہ گیارہ سجدے مذکورہ بالا سورتوں میں ہیں)

محمد بن یحیےٰ، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، عبدالرحمان بن سعید العتقی، عبداللہ بن منین، عمرو بن العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن میں پندرہ سجدے فرمائے تین مفصل میں اور دو حج میں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ایوب بن موسےٰ، عطاء بن میناء، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدہ کیا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یحیےٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ فرمایا تھا۔ ابوبکر بن ابی شیبہ نے کہا میں نے یحییٰ بن سعید کی حدیث ان کے سوا کسی سے نہیں سنی۔

تکمیل نماز کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید

ابن نمير عن عبيد الله بن عمر عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة أن رجلا دخل المسجد فصلى ورسول الله صلى الله عليه وسلم في ناحية المسجد فجاء فسلم فقال وعليك فارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال وعليك فارجع فصل فإنك لم تصل بعد قال في الثالثة فعلمني يا رسول الله قال إذا قمت إلى الصلوة فأسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقرأ ما تيسر معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تطمئن قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع رأسك حتى تستوي قاعدا ثم افعل ذلك في صلوتك كلها۔

١١٠٩- حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو عاصم ثنا عبد الحميد بن جعفر ثنا محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت أبا حميد الساعدي في عشرة من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيهم أبو قتادة فقال أبو حميد أنا أعلمكم بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لم فوالله ما كنت بأكثرنا له تبعة ولا أقدمنا له صحبة قال بلى قالوا فاعرض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام إلى الصلوة كبر ثم رفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ويقر كل عضو منه في موضعه ثم يقرأ ثم يكبر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه معتمدا لا يصب رأسه ولا يقنع معتدلا ثم يقول سمع الله لمن حمده ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه حتى يقر كل عظم إلى موضعه ثم يهوي إلى الأرض ويجافي بين يديه

بن ابی سعید، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے اس نے آکر آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جاؤ نماز لوٹالو، کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی وہ دوبارہ نماز پڑھ کر آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے جواب دینے کے بعد پھر وہی بات دہرائی وہ تیسری بار آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز سکھا دیجیے آپ نے فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو پورا وضو کرو، پھر قبلہ کی جانب منہ کر کے تکبیر کہو پھر جو تمہیں قرآن یاد ہو وہ پڑھو پھر اطمینان سے رکوع کرو پھر اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ حتی کہ آرام سے بیٹھ جاؤ۔ پھر تمام نماز کو اسی طرح پوری کرو۔

محمد بن بشار، ابوعاصم، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، راوی ابوحمید، صحابی دس صحابہ کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابوقتادہ بھی تھے ابوحمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو تم سے زیادہ جانتا ہوں، دوسرے نے کہا ہم تم سے اسلام میں مقدم ہیں اور پیروی بھی تم سے زیادہ کی ہے یہ کیسے ممکن ہے ابوحمید نے فرمایا ایسے ہی ہے صحابہ نے اسے تسلیم نہ کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ کا ہر عضو اپنی جگہ ہوتا۔ پھر قرآن پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے نہ سر جھکا ہوتا اور نہ اوپر اٹھا ہوتا پھر سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے اور کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے حتی کہ ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی، پھر سجدے میں جاتے اور اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے علیحدہ رکھتے پھر سر اٹھاتے بایاں پاؤں بچھاتے

عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَثَنَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلَاتِهِ هَكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اور اس پر بیٹھتے، پیروں کی انگلیاں کھلی رکھتے پھر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہہ کر اٹھتے اور بائیں پیر پہ بیٹھتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ آجاتا پھر کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے، جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسا کہ ابتداء میں کیا تھا۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح پڑھتے جب آخری التحیات میں بیٹھتے ایک پاؤں نکال لیتے اور بائیں پر ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے باقی صحابہ نے کہا آپ نے سچ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

۱۱۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ سَمَّى اللَّهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هُوَ أَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَيَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور نماز کیسے پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا جب وہ وضو فرماتے اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے۔ پورا وضو کرتے پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے۔ کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اپنے ہاتھ گھٹنوں پہ رکھتے اور بازوؤں کو پھیلاتے پھر سر اٹھاتے تو پیٹھ اپنی جگہ آجاتی، تمہارے اس قیام سے کچھ لمبا قیام ہوتا پھر سجدہ کرتے اور ہاتھوں کو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنی طاقت ہوتی پھیلا لیتے پھر سر اٹھاتے، بائیں پیر پہ بیٹھتے اور داہنے کو کھڑا رکھتے اور بائیں طرف زمین پہ بیٹھنے کو معیوب جانتے۔

بَابُ ۲۹۶ تَقْصِيرِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ

نماز قصر کا بیان

۱۱۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبد الرحمن بن ابی لیلے، حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں

الْعِيدِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١١١٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْأَضْحَى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

١١١٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ.

١١١٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ.

١١١٥ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا.

نماز کی دو دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ اور عید کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں نماز کی دو دو رکعتیں ہیں جمعہ اور دونوں عیدوں کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبداللہ بن بابیہ، یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمر سے عرض کیا لیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ الآیۃ والی آیت سے لوگ اب تو مامون ہو گئے انہوں نے فرمایا جو تعجب تمہیں ہوا وہی مجھے ہوا تھا۔ میں نے اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے اس کے صدقہ کو قبول کرو۔

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمان، امیہ بن عبداللہ بن خالد نے ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے دریافت کیا کہ ہم قرآن میں صلوٰۃ الحضر اور صلوٰۃ الخوف کے احکام تو پاتے ہیں لیکن نماز قصر نہیں پاتے انہوں نے فرمایا خدا تعالےٰ نے ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور ہم کچھ نہ جانتے تھے ہم وہی کرتے ہیں جو حضور کو کرتے دیکھا ہے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، درباعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ سے نکلتے تو مدینہ واپس آنے تک دو رکعات سے زائد نہ پڑھتے۔

۱۱۱۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ۔

احمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، جبارۃ بن المغلس، ابوعوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی درخواست پر حضر میں چار اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائی ہیں۔

بَابُ ۲۹۷ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان

۱۱۱۷ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَطَاوُسٍ أَخْبَرُوهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُعْجِلَهُ شَيْءٌ وَلَا يَطْلُبُهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافُ شَيْئًا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبد الکریم، مجاہد، سعید عطاء، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں مغرب اور عشاء جمع فرماتے نہ تو آپ کو کسی چیز کی عجلت ہوتی۔ نہ دشمن سامنے ہوتا اور نہ کسی بات کا ڈر ہوتا۔

۱۱۱۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوالزبیر، ابوالطفیل معاذ بن جبل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں سفر کے دوران ظہر عصر اور مغرب وعشاء جمع فرمائی۔

بَابُ ۲۹۸ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نوافل پڑھنے کا بیان

۱۱۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ابوبکر بن خلاد الباہلی، ابوعامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حفص بن عاصم کہتے ہیں ہم سفر میں ابن عمرؓ کے ساتھ تھے انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی ہم ان کے ساتھ واپس ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں۔ لوگوں نے جواب دیا نفلیں پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا اگر میں نے نفلیں پڑھنی ہوتیں، تو میں نماز پوری

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

پڑھتا میں حضور کے ساتھ رہا آپ نے سفر میں وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر ابوبکرؓ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر عمرؓ کے ساتھ رہا پھر عثمانؓ کے ساتھ رہا کسی نے بھی وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے"[1]۔

۱۱۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رض يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا۔

ابوبکر بن خلاد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حسن بن مسلم بن یناق، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضر اور سفر کی نماز فرض فرمائی، ہم حضر میں بھی اس سے پہلے اور اس کے بعد نماز پڑھتے اور سفر میں بھی۔

بَابُ ۲۹۹ كَمْ يُقْصِرُ الصَّلٰوةَ الْمُسَافِرُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ

جب مسافر کسی شہر میں ٹھہرے تو کتنی نماز پڑھے

۱۱۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل عبدالرحمٰن بن حمید الزہری، فرماتے ہیں کہ سائب بن یزید سے میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں سکونت کرنے والوں کے متعلق کیا سنا انہوں نے فرمایا کہ علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر کے لیے آنے کے بعد تین دن تک قصر کرنا چاہئے۔

۱۱۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِي أُنَاسٍ مَعِي قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ۔

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں چار ذی الحجہ کی صبح کو جلوہ افروز ہوئے۔

۱۱۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انیس روز

[1] سورۃ احزاب آیت ۲۱ پارہ ۲۱

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ إِذَا أَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا۔

۱۱۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ۔

۱۱۲۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا۔

بَابُ ۳۰: مَا جَاءَ فِيمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ۔

۱۱۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

۱۱۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

۱۱۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

تک دو رکعت پڑھتے رہے چنانچہ ہم جب انیس روز تک قیام کرتے ہیں تو دو دو رکعت پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ قیام کرتے ہیں تو چار رکعت پڑھتے ہیں۔

ابو یوسف الصیدلانی محمد بن احمد الرقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ دن قیام فرمایا اور قصر فرماتے رہے۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی اسحاق (رباعی) انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مدینہ سے مکہ چلے اور واپسی تک دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے یحییٰ کہتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں کتنے روز قیام کیا انس نے جواب دیا دس دن۔

نماز چھوڑنے والے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان اور کافر کے درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔

اسمٰعیل بن ابراہیم البالسی، علی بن الحسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور لوگوں کے درمیان نماز کا عہد ہے، جس نے اس کو ترک کیا اس نے کفر کیا۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید الرقاشی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ.

وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام اور شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے جس نے نماز ترک کر دی اس نے شرک کیا۔

بَابُ ۳۱: فَرْضِ الْجُمُعَةِ.

جمعہ کی فرضیت کا بیان

۱۱۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوا وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِي مَقَامِي هٰذَا فِي يَوْمِي هٰذَا فِي شَهْرِي هٰذَا مِنْ عَامِي هٰذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِي حَيَاتِي أَوْ بَعْدِي وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا أَوْ جُحُودًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِي أَمْرِهِ أَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهُ وَلَا زَكٰوةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بِرَّ لَهُ حَتّٰى يَتُوبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ أَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهُ أَوْ سَوْطَهُ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، عبد اللہ بن محمد العدوی، علی بن زید، ابن المسیب، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو اللہ کے دربار میں مرنے سے پہلے توبہ کر لو، اور جانے سے قبل اعمال صالحہ میں جلدی کر لو، کثرت ذکر سے اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق پیدا کر لو اسی طرح ظاہر و باہر اور پوشیدہ طور پر صدقہ کرو تو تمہیں رزق بھی دیا جائے گا تمہاری مدد بھی کی جائے گی تمہارے نقصان کی تلافی کی جائے گی اور جان لو کہ اللہ تعالی نے تم پر جمعہ اس مقام اس دن اس مہینہ میں فرض کیا ہے اور اس سال سے تا قیامت فرض ہے جس نے اسے میری زندگی میں یا میرے بعد چھوڑا حالانکہ اس کے لیے امام موجود ہو چاہے وہ منصف ہو یا ظالم اسے حقیر جانتے ہوئے یا اس کا انکار کرتے ہوئے تو اللہ تعالی اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور اس کے کام میں برکت نہ کرے خبردار نہ تو اس کی نماز ہے نہ زکوۃ نہ حج نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی حتی کہ وہ توبہ نہ کرے جو توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے خبردار کوئی عورت مرد کی امامت نہ کرے نہ کوئی اعرابی مہاجر کی اور نہ کوئی فاسق مومن کی ہاں کوڑے لگنے یا قتل ہونے کا خوف ہو تو معذوری ہے۔

۱۱۳۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفِ بْنِ سَلَمَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ ابْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِدَ أَبِي حِينَ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْأَذَانَ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ أَسْعَدَ

یحیی بن خلف بن سلمہ، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامۃ بن سہل بن حنیف، ابو امامہ، عبد الرحمان بن کعب کہتے ہیں کہ میرے والد کی جب بینائی چلی گئی تھی تو میں انہیں نماز کے لیے لے کر جایا کرتا تھا جب میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر جاتا اور وہ اذان سنتے تو ابو امامہ اسعد بن زرارہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے میں جب یہ سنتا تو میں کچھ دیر ٹھہرا

ابن زرارة ودعائه له فمكثت حينا اسمع ذلك منه ثم قلت في نفسي والله ان ذا العجز اني اسمعه كلما سمع اذان الجمعة يستغفر لابي امامة ويصلي عليه ولا اسأله عن ذلك لم هو فخرجت به كما كنت اخرج به الى الجمعة فلما سمع الاذان استغفر كما كان يفعل فقلت له يا ابتاه ارأيتك صلاتك على اسعد بن زرارة كلما سمعت النداء بالجمعة لم هو قال اي بني كان اول من صلى بنا صلاة الجمعة قبل مقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة في نقيع الخضمات في هزم من حرة بني بياضة قلت كم كنتم يومئذ قال اربعين رجلا۔

ایک روز میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اتنے عرصے سے ہر جمعہ کو یہ بات سن رہا ہوں اور ابھی تک اس کی وجہ دریافت نہیں کی، ایک جمعہ کو میں انہیں لے کر نکلا تو جب یہ واقعہ پیش آیا تو میں نے دریافت کیا اے میرے والد جب بھی آپ جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے دعا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے انہوں نے مجھے سب سے پہلے جمعہ کی نماز بنو بیاضہ کے مقام نقیع الخضمات میں پڑھائی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ابھی مکہ سے تشریف نہیں لائے تھے، میں نے دریافت کیا اس وقت آپ لوگوں کی کیا تعداد تھی انہوں نے فرمایا چالیس۔

۱۰۸۳ - حدثنا علي بن المنذر ثنا ابن فضيل ثنا ابو مالك الاشجعي عن ربعي بن حراش عن حذيفة وعن ابي حازم عن ابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اضل الله عن الجمعة من كان قبلنا كان لليهود يوم السبت والاحد للنصارى فهم لنا تبع الى يوم القيامة نحن الآخرون من اهل الدنيا والاولون المقضي لهم قبل الخلائق۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، ابو مالک الاشجعی، ربعی بن حراش، ابو حازم، حذیفہ اور ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ نے ہم سے پہلی امتوں کو جمعہ سے گمراہ کر دیا تو یہود نے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ نے اتوار کا دن متعین کیا، اس طرح وہ قیامت تک ہمارے تابع ہیں ہم دنیا میں آمد کے لحاظ سے آخری ہیں اور قیامت میں بلحاظ فیصلہ اوّل ہوں گے۔

باب ۳۰۲ في فضل الجمعة۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان

۱۰۸۴ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يحيى بن ابي بكير ثنا زهير بن محمد عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن عبد الرحمن بن يزيد الانصاري عن ابي لبابة بن عبد المنذر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان يوم الجمعة سيد الايام واعظمها عند الله وهو اعظم عند الله من يوم الاضحى ويوم الفطر فيه خمس خلال خلق الله فيه آدم واهبط الله فيه آدم الى الارض وفيه

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمان بن یزید انصاری ابو لبابہ بن عبدالمنذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ تمام ایام کا سردار اور اللہ کے نزدیک تمام ایام سے زیادہ شرف و مرتبے کا حامل ہے اس کا درجہ اللہ کے نزدیک عید اور بقرعید سے بڑھ کر ہے اس میں خاص پانچ باتیں یہ ہیں اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا، اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن

تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيْهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

۱۱۳۳ـ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِيْ بَلِيْتَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

۱۱۳۴ـ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ أَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ۔

بَابُ ۳۳ مَا جَآءَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱۱۳۵ـ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِيْ أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی اسی دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ اللہ سے جو بھی مانگتا ہے اللہ اسے عطا فرماتا ہے بشرطیکہ حرام کا سوال نہ ہو اور اسی روز قیامت قائم ہوگی ہر مقرب فرشتہ زمین و آسمان ہوائیں پہاڑ اور دریا یہ سب چیزیں قیامت کے خوف سے جمعہ کے دن سراسیمہ ہوتی ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، شداد بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم کو پیکر تخلیق سے سرفراز کیا اسی میں پہلا اور دوسرا صور ہوگا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو کیونکہ وہ اس دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام مقدس کا کھانا حرام فرما دیا ہے۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم علاء، یعقوب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ تم کبیرہ گناہ نہ کرو۔

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابوالاشعث، ادس بن اوس الثقفی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور مسجد میں جلدی آیا پیدل چل کر آیا سوار ہو کر نہیں امام کے قریب بیٹھا خطبہ سنا اور اس میں بیہودہ حرکت نہیں کی تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور رات کے نفلوں کا ثواب ہے۔

۱۱۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحاق، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے

۱۱۳۷ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غسل جمعہ ہر بالغ پر واجب ہے۔

بَابُ ۳۰۴ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ ۔

غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان

۱۱۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں آکر امام کے قریب بیٹھا اور خاموش رہ کر خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین روز زیادہ کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے بیہودہ کام کیا۔

۱۱۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ يُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم المکی، یزید الرقاشی، (رباعی) انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بھی اچھا کیا اور اس کے ذمہ سے فرض اتر گیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل تر ہے۔

بَابُ ۳۰۵ مَا جَاءَ فِي التَّهْجِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے جلدی جانے کا بیان

۱۱۴۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے تمام دروازوں پہ فرشتے لوگوں کے درجے لکھنے کے لیے بیٹھتے ہیں جو پہلے آئے وہ پہلے اور

النَّاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَازِلِهِمْ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي بَقَرَةٍ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَمُهْدِي كَبْشٍ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا يَجِيءُ بِحَقٍّ إِلَى الصَّلَاةِ۔

جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ کی قربانی دینے والا اس کے بعد گائے کی قربانی دینے والا پھر مینڈھے کی قربانی دینے والا پھر مرغی قربان کرنے والا پھر انڈا دینے والا اس کے بعد جو آتا ہے وہ نماز میں شریک ہو جاتا ہے۔

۱۱۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبْكِيرِ كَنَاحِرِ الْبَدَنَةِ كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ۔

ابوکریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ میں جلد آنے کی مثال بیان فرمائی ہے، جیسے اونٹ قربان کرنے والا گائے قربان کرنے والا بکری قربان کرنیوالا حتیٰ کہ آپ نے مرغی تک کا ذکر فرمایا۔

۱۱۴۲- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَقَدْ سَبَقُوهُ فَقَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ إِلَى الْجُمُعَاتِ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ قَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بِبَعِيدٍ۔

کثیر بن عبید الحمصی، عبد المجید بن عبد العزیز، معمر، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں میں عبد اللہ کے ساتھ جمعہ کے لیے گیا ان سے قبل تین آدمی مسجد میں آ چکے تھے انہوں نے فرمایا چوتھا نمبر ہے اور یہ نمبر بہت بعد کا ہے میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا لوگ قیامت کے روز جمعہ میں آمد کے حساب سے اللہ تعالیٰ کے قریب بیٹھیں گے پہلے اول پھر دوسرا، پھر تیسرا پھر چوتھا اور چوتھا تو بہت دور ہے۔

بَابُ ۳۰۶ مَا جَاءَ فِي الزِّينَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان

۱۱۴۳- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن الحارث، یزید بن ابی حبیب، موسےٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، عبد اللہ بن سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن منبر پر ارشاد فرمایا، اگر تم لوگ جمعہ کے لیے مزدوری کے علاوہ دو کپڑے اور خرید لو تو بہتر ہے۔

۱۱۴۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَيْخٌ لَنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شیخ مجہول، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن یحییٰ بن حبان، یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز خطبہ میں ہمیں حدیث مذکورہ کی نصیحت فرمائی۔

۱۱۴۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا خطبہ دیا تو لوگوں کو روزمرہ کے کپڑے پہنے دیکھا، آپ نے فرمایا تم میں سے جو صاحب حیثیت ہے کیا وہ جمعہ کے لیے دو کپڑے علیحدہ نہیں بنا سکتا۔

۱۱۴۶ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ طُهُورَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى۔

سہل بن ابی سہل، حوثرۃ بن محمد، یحییٰ القطان ابن عجلان، سعید المقبری، ابوسعید، عبداللہ بن ودیعہ ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اچھے کپڑے پہنے، اور اللہ نے اسے جو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائی پھر جمعہ میں آیا کوئی بیہودہ کام نہ کیا اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق نہ کی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے

۱۱۴۷ - حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ۔

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عبید بن السباق، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اللہ نے مسلمانوں کے لیے عید کا روز بنایا ہے تو جو شخص جمعہ میں آئے وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرے (اس روایت میں صالح بن ابی الاخضر ضعیف ہے)

بَابُ ۳۰: مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے وقت کا بیان

۱۱۴۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم

أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ۔

(ر) ابو حازم، سہل بن سعدؓ نے فرمایا کہ ہم قیلولہ اور کھانا جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَرَى لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، یعلیٰ بن الحارث، ایاس بن سلمۃ بن الاکوع، سلمہ بن اکوعؓ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تو لوٹتے وقت دیوار وں کا اتنا سایہ بھی نہ ہوتا کہ ہم سایہ حاصل کر سکتے۔

۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعدؓ نے فرمایا کہ وہ جمعہ کے روز، حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس وقت اذان دیتے جب کہ سایہ تسمہ کے مثل ہوتا۔

۱۱۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ۔

احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، حمید (رباعی) انسؓ نے فرمایا کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۰: مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے خطبہ کا بیان

۱۱۵۲۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً زَادَ بِشْرٌ وَهُوَ قَائِمٌ۔

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ بن عمر ح۔ یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، بشر بن المفضل، عبیداللہ، نافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے کھڑے ہو کر دیتے تھے اور دونوں کے مابین تھوڑی دیر بیٹھ جاتے۔

۱۱۵۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، عمرو بن حریثؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

۱۱۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ۔

علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے کچھ دیر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

١١٥٥- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللَّهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا۔

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے۔ پھر کھڑے ہو کر کچھ آیات پڑھتے اللہ کا ذکر فرماتے آپ کا خطبہ اور نماز متوسط ہوتی۔

١١٥٦- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًى۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب میدان جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان پر دیتے اور جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو عصا پر دیتے۔

١١٥٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَ أَوَمَا تَقْرَأُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے یا بیٹھ کر انہوں نے فرمایا کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی وترکوک قائما ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے ابوبکر بن ابی شیبہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

١١٥٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو السلام علیکم کہا کرتے تھے۔

بَابُ ٣٠٩: مَا جَاءَ فِي الْاِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْاِنْصَاتِ لَهَا

خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان

١١٥٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے

ﷺ سورۃ الجمعہ آیت ۱۱ پارہ ۲۸۔

ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے خطبہ کی حالت میں یہ کہو کہ چپ رہ تب بھی تم نے بیہودہ کام کیا۔

۱۱۶۰- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ شَرِيكِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْ أَبُو ذَرٍّ يَغْمِزُنِي فَقَالَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَقَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أُبَيٌّ۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز سورۂ تبارک کھڑے ہو کر پڑھی ہم نے اللہ کے دنوں کا ذکر کیا ابوالدرداء اور ابوذر میرے چوکے مارتے تھے۔ کہ یہ سورت کب نازل ہوئی میں نے اسی وقت سنی ہے۔ ان کی جانب آپ نے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔ جب سب لوگ لوٹ گئے تو میں نے کہا یہ سورت کب نازل ہوئی تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں ابی نے فرمایا آج تمہاری نماز نہیں ہوئی کیونکہ تم نے بیہودہ کام کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو بتایا کہ ابی یوں کہتے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ابی نے سچ کہا۔

بَابُ ۳۱: مَا جَاءَ فِيمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان

۱۱۶۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَأَبَا الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَأَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابوالزبیر اور جابر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ سلیک الغطفانی اس وقت مسجد میں آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا کیا رکعتیں پڑھ لیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا اٹھو اور دو رکعت پڑھو۔

۱۱۶۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کیا تم نے نماز پڑھی اس نے

21

قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

١١٦٣ - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا.

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ سلیک غطفانی آئے آپ نے ان سے فرمایا کیا تم نے آنے سے پہلے دو رکعت پڑھی ہیں انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا مختصر سی دو رکعت پڑھ لو۔

بَابُ ٣١١ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَخَطِّي النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

جمعہ میں لوگوں کے سروں پر کودنے کی ممانعت کا بیان

١١٦٤ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ.

ابو کریب، عبدالرحمان المحاربی، اسمٰعیل بن مسلم، حسن، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، وہ لوگوں کے سروں پر سے پھلانگنے لگا آپ نے فرمایا تم نے تکلیف پہنچائی اور ایک بیہودہ کام کیا۔

١١٦٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ.

ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر پھلانگتا ہے وہ دوزخ میں جانے کیلئے پل بناتا ہے۔

بَابُ ٣١٢ مَا جَاءَ فِي الْكَلَامِ بَعْدَ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ.

منبر پر سے اترنے کے بعد امام کے کلام کرنے کا بیان

١١٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلَّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

محمد بن بشار، ابو داؤد، جریر بن حازم، ثابت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن منبر سے اتر آتے تو ضرورت کے مطابق گفتگو فرماتے۔

بَابُ ٣١٣ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں قرات کا بیان

۱۱۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل المدنی، جعفر بن محمد، محمد، عبید اللہ بن ابی رافع کہتے مروان نے ابوہریرہؓ کو مدینہ کا گورنر بنا دیا تو وہ مکہ تشریف لے چلے اور ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون تلاوت فرمائی عبید اللہ کہتے ہیں میں نے نماز کے بعد ابوہریرہؓ سے عرض کیا حضرت علی بھی کوفہ میں یہی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ سورتیں پڑھتے سنا ہے۔

۱۱۶۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ أَنْبَأَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبِرْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز سورت جمعہ کے ساتھ کون سی سورت تلاوت فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔

۱۱۶۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان ابوالزاہریہ، ابوعنبۃ الخولانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے تھے۔

بَابُ ۳۱: مَا جَاءَ فِيمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

جمعہ کی ایک رکعت ملنے کا بیان

۱۱۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

محمد بن الصباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب زہری، ابوسلمہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کی ایک رکعت پالے اس کے ساتھ دوسری رکعت ملا لے۔

۱۱۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ

ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ.

١١٧٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَأُ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتَّى يُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ.

١١٧٧ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ.

بَابُ ٣١٧ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

١١٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ.

بَابُ ٣١٨ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

١١٧٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ.

١١٨٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي

دی جاتی ہے۔

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص میل دو میل میں بکریاں جمع کرے اور وہاں گھاس نہ رہے تو اس کی جستجو میں کوسوں دور نکل جائے گا پھر جمعہ آتا ہے اور وہ اس پہ حاضر نہیں ہوتا۔ اسی طرح دوسرا جمعہ آتا ہے اور اس پر بھی موجود نہیں ہوتا پھر تیسرا جمعہ آتا ہے اور اس میں بھی موجود نہیں ہوتا حتی کہ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، نوح بن قیس، اخو نوح، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ بلا عذر ترک کیا اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی۔

جمعہ سے قبل کی سنتوں کا بیان

محمد بن یحیٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیۃ العوفی، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے۔

جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع رباعی، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ جب جمعہ سے واپس ہوتے تو اپنے گھر دو رکعت پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

محمد بن الصباح، سفیان، عمرو، زہری، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

ابن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك من الصلوة ركعة فقد أدرك۔

زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی،

۱۱۷۲۔ حدثنا عمر بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا بقية بن الوليد ثنا يونس بن يزيد الأيلي عن الزهري عن سالم عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك ركعة من صلوة الجمعة أو غيرها فقد أدرك الصلوة۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، بقیہ، یونس بن یزید الایلی، زہری، سالم ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ یا کسی نماز کی بھی ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی۔

باب ۳۱۵ ما جاء من أين تؤتى الجمعة

جمعہ کے لیے دور سے آنے کا بیان

۱۱۷۳۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا سعيد بن أبي مريم عن عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال إن أهل قباء كانوا يجمعون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة۔

محمد بن ابی یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبد اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ اہل قبا جمعہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

باب ۳۱۶ في من ترك الجمعة من غير عذر

بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان

۱۱۷۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن إدريس ويزيد بن هارون ومحمد بن بشر قالوا ثنا محمد بن عمرو حدثني عبيدة بن سفيان الحضرمي عن أبي الجعد الضمري وكانت له صحبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة ثلاث مرات تهاونا بها طبع على قلبه۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، یزید بن ہارون، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان الحضرمی، ابو الجعد الضمری جو صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے حقیر جان کر چھوڑ دیئے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

۱۱۷۵۔ حدثنا محمد بن المثنى ثنا أبو عامر ثنا زهير عن أسيد بن أبي أسيد ح وحدثنا أحمد بن عيسى المصري ثنا عبد الله بن وهب عن ابن أبي ذئب عن أسيد عن عبد الله بن أبي قتادة عن جابر بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة ثلاثا من غير

محمد بن المثنی، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، ح۔ احمد بن عیسیٰ المصری، عبید اللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید، عبد اللہ بن ابی قتادہ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے بلا سبب چھوڑے تو اس کے دل پر مہر لگا

بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ.

١١٨١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادریس، سہیل، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

باب ٣١: مَا جَاءَ فِي الْحِلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَالِاحْتِبَاءِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

مسجد میں حلقہ بنانے اور خطبہ کے وقت اکڑوں بیٹھنے کا بیان

١١٨٢- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ.

ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ح۔ محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

١١٨٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِاحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ.

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، عبداللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اکڑوں بیٹھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

باب ٣٢: مَا جَاءَ فِي الْأَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا بیان

١١٨٤- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى دَارٍ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، ح۔ عبداللہ بن سعید، ابوخالد الاحمر، محمد بن اسحٰق، زہری، سائب بن یزید کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مؤذن تھا۔ جب آپ خطبہ کے لئے نکلتے تو وہ اذان دیتا اور جب خطبہ ختم ہو جاتا تو تکبیر کہتا ابوبکر و عمر کے زمانہ میں بھی ایسا ہی رہا جب عثمان کے زمانہ میں لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ایک اذان (یعنی) کا اضافہ کیا جو بازار میں واقع ایک مکان پر جس کا نام زوراء تھا دی جاتی تھی جب وہ خطبہ شروع کرتے تو دوسری اذان ہوتی اور جب

وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ

بَابُ ٣٢: مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْإِمَامِ وَهُوَ يَخْطُبُ

١١٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ.

بَابُ ٣٣: مَا جَاءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ

١١٨٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهِ.

١١٨٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ سُؤْلَهُ قِيلَ أَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الِانْصِرَافِ مِنْهَا.

١١٨٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ

وہ منبر پر سے اترتے تو تکبیر ہوتی۔

بوقتِ خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ رہنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، ابن المبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، ثابت نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوتے تو لوگ اپنے چہرے آپ کی جانب کر لیتے

جمعہ میں ساعتِ قبولیت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ اگر اس میں مسلم بندہ نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے کسی خیر کی طلب کرے تو اللہ تعالےٰ اسے عطا فرماتا ہے اور وہ بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی، عبداللہ، عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ جو کچھ اللہ سے طلب کرتا ہے تو وہ اسے عطا کر دیا جاتا ہے کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کونسا وقت ہے آپ نے فرمایا نماز شروع ہونے سے ختم ہونے تک۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک ضحاک بن عثمان، ابوالنضر، ابوسلمہ، عبداللہ بن سلام کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کتاب اللہ میں جمعہ کے روز ایسی ساعت پاتے ہیں اگر بندہ مسلم اس میں نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے سوال کرے تو اللہ

فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قَضَى لَهُ حَاجَتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ قُلْتُ أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

بَابُ ۲۲۳ مَا جَاءَ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ

۱۱۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

۱۱۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

۱۱۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ أَظُنُّهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

تعالیٰ اس کا سوال قبول فرماتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ایک ساعت کا کچھ حصہ ہے میں نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا وہ کون سی گھڑی ہے آپ نے فرمایا دن کی آخری گھڑی میں نے عرض کیا تو نماز کا وقت نہیں آپ نے فرمایا جب مومن بندہ نماز پڑھ کر دوسری نماز کے انتظار میں اسی جگہ بیٹھا رہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے ۔

بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان الرازی، مغیرہ بن زیاد، عطاء، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بارہ رکعت سنتوں کی پابندی کی اس کے لیے جنت میں محل تیار کر دیا جاتا ہے چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو مغرب کے بعد دو عشاء کے بعد اور دو صبح سے پہلے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن الاصبہانی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے ایک گھر بنایا جاتا ہے، دو فجر سے قبل دو ظہر سے قبل، دو ظہر کے بعد اور میرا خیال ہے، کہ دو عصر سے قبل دو رکعت مغرب کے بعد اور

أَظُنُّهُ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ۔

میرے خیال کے مطابق فرمایا کہ دو رکعت عشاء کے بعد۔

بَابُ ۳۲۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

فجر سے قبل کی دو سنتوں کا بیان

۱۱۹۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ جب صبح روشن ہو جاتی تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

۱۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان ہوتے ہی صبح کی سنتیں ادا فرماتے۔

۱۱۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر رضی (رباعی) حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو ہلکی ہلکی رکعتیں نماز سے پہلے پڑھتے

۱۱۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحٰق اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دو رکعت پڑھتے پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

۱۱۹۶۔ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ۔

خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے وقت دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۳۲۵ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان

۱۱۹۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمٰن بن ابراہیم الدمشقی، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان ابو حازم، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل

قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

۱۱۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

احمد بن سنان، محمد بن عبادۃ الواسطی، ابو احمد، سفیان، ابو اسحاق، مجاہد، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صبح سے پہلے کی دو رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے رہے۔

۱۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يَقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے اور ارشاد فرماتے یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں۔

بَابُ ۳۲۶ مَا جَاءَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی کراہت کا بیان

۱۲۰۰۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا ثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ۔

محمود بن غیلان، ازہر بن القاسم، حز بکر بن خلف ابو بشر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحٰق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ کوئی نماز جائز نہیں۔

۱۲۰۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

محمود بن غیلان، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو، عطا بن یسار، حضرت ابو ہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے مطابق روایت کی ہے۔

۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، رباعی، عبداللہ بن سرجس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک شخص کو

يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ بِأَيِّ صَلَاتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

۱۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا۔

بَابُ ۳۲۷ مَا جَاءَ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَتَى يَقْضِيهِمَا۔

۱۲۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۲۰۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ ابْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

بَابُ ۳۲۸ فِي الْأَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ۔

۱۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أَيُّ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

دو رکعت پڑھتے دیکھا تو نماز کے بعد فرمایا تمہاری کون سی نماز پر اعتماد کیا جائے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے قریب سے گزرے جو تکبیر ہو جانے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اس سے کچھ فرمایا جسے میں سمجھ نہ سکا جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم نے اس سے دریافت کیا کہ حضور نے تم سے کیا فرمایا تھا اس نے جواب دیا حضور نے فرمایا تھا تم میں سے بعض لوگ اب صبح کی چار رکعت پڑھنے لگے؟

صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس نے عرض کیا میں نے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں وہ پڑھی ہیں چنانچہ آپ خاموش ہو گئے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی دو رکعت سونے کی وجہ سے سورج نکلنے کے بعد قضا پڑھیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتوں کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، قابوس، ابو ظبیان کہتے ہیں مجھے میرے والد نے حضرت عائشہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ حضور کو کونسی

أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

نماز کی مداومت زیادہ پسند تھی انہوں نے فرمایا ظہر سے قبل کی چار رکعتیں کہ آپ ان میں قیام بھی لمبا فرماتے رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے۔

۱۲۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ ابْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

علی بن محمد، وکیع، عبیدۃ بن معتب الضبی ابراہیم سہم بن منجاب، قزعہ، قرثع، ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل کی چار رکعتیں زوال ہوتے ہی پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے اور فرماتے جب سورج کو زوال ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

بَابُ ۳۲۹ مَنْ فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ

ظہر سے قبل کی چار رکعتیں رہ جانے کا بیان

۱۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوا ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوفِيُّ ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا قَيْسٌ عَنْ شُعْبَةَ.

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، محمد بن معمر، موسیٰ بن داؤد الکوفی، قیس بن الربیع، شعبہ، خالد الحذاء، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب ظہر سے قبل کی چار رکعت رہ جاتیں، تو انہیں ظہر کی دو رکعت پڑھنے کے بعد ادا فرماتے۔ ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ اس کی صرف قیس نے شعبہ سے روایت کی ہے۔

بَابُ ۳۳۰ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ

ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان

۱۲۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَقَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضَرَبَ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں امیر معاویہ نے ام سلمہ کے پاس ایک شخص بھیجا میں بھی ساتھ تھا اس نے ام سلمہ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر ظہر کے لیے وضو فرما رہے تھے آپ نے ایک شخص کو صدقات کی وصول یابی کے لیے روانہ فرمایا تھا اس وقت آپ کی خدمت میں مہاجرین جمع تھے اور آپ کو ان کی فکر تھی اس شخص نے آکر کواڑ کھٹکھٹایا مہاجرین

يَفْعَلُهُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي أَنْ أُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ.

مسجد میں جمع ہو گئے تھے آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر بیٹھ کر مال تقسیم فرمانے لگے اسی طرح عصر تک ہوتا رہا پھر میرے گھر میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھیں اور فرمایا مجھے کاموں نے ظہر کے بعد نماز پڑھنے سے روک لیا تھا اب میں عصر کے بعد پڑھ رہا ہوں

بَابُ ۳۳۱ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلّٰى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

ظہر سے قبل اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان

۱۲۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد اللہ الشعیثی، عبد اللہ، عنبسہ بن ابی سفیان ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعت پڑھیں اللہ تعالے اسے دوزخ پر حرام کر دیتا ہے

بَابُ ۳۳۲ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان

۱۲۱۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ وَأَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هٰهُنَا قَامَ فَصَلّٰى أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ تِلْكَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، جراح، اسرائیل، ابو اسحاق عاصم بن ضمرۃ السلولی کہتے ہیں ہم نے حضرت علی سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کتنے نفل پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجیے جتنی طاقت ہو گی اتنی پڑھ لیں گے حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو جب سورج اتنا بلند ہو جاتا جتنا شام کو عصر کے بعد مغرب سے قبل ہوتا ہے تو دو رکعت پڑھتے پھر جب سورج خوب بلند ہو جاتا تو چار رکعت پڑھتے پھر زوال کے بعد ظہر سے قبل چار رکعت پڑھتے دو ظہر کے بعد اور چار عصر سے پہلے دو سلاموں کے ساتھ کہ جن میں ملائکہ، انبیاء اور مومنین پر سلام بھیجتے، یہ سولہ رکعتیں ہیں جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دن میں پڑھتے لیکن ان پر آپ نے مداومت بہت کم فرمائی ہے

سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيعٌ زَادَ فِيهِ أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحٰقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هٰذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هٰذَا ذَهَبًا۔

وکیع کا بیان ہے کہ میرے والد ماجد اس میں اتنا اضافہ کرتے کہ حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں میں نے ابو اسحاق سے کہا: کاش اس حدیث کے معاوضہ میں میرے پاس یہ مسجد بھر کر سونا ہوتا تو میں آپ کو پیش کر دیتا۔

بَابُ ۳۳۳ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے یہ بات تین بار فرمائی اور تیسری بار فرمایا مگر جس کا جی چاہے۔

۱۲۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُرَى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، انس نے فرمایا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مؤذن اذان دیتا تو لوگ اس کثرت سے نماز پڑھتے کہ اسے تکبیر خیال کیا جاتا اور پھر مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۳۳۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۴۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ہشیم، خالد الحذاء، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ کر میرے گھر لوٹ آتے اور دو رکعت پڑھتے

۱۲۱۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بنی عبدالاشہل میں تشریف لائے اور ہماری مسجد میں مغرب کی نماز پڑھائی پھر فرمایا یہ دو رکعتیں اپنے گھروں

الرَّكْعَتَيْنِ فِيْ بُيُوْتِكُمْ۔

بَابُ ۳۳۵ مَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

۱۲۱۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ وَاقِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيْدِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَأَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

بَابُ ۳۳۶ مَا جَاءَ فِي السِّتِّ الرَّكَعَاتِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

۱۲۱۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ أَبِيْ خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً۔

بَابُ ۳۳۷ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ

۱۲۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ لَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلٰى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

۱۲۱۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمٍ

میں پڑھا کرو۔

مغرب کے بعد رکعتوں میں پڑھنے کا بیان

احمد بن الازہر، عبدالرحمان بن واقد، ح، محمد بن مؤمل بن الصباح، بدل بن المحبر، عبدالملک بن الولید، عاصم بن بہدلہ، زر، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی دو رکعتوں میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھنے کا بیان

علی بن محمد، ابو الحسین العکلی، عمر بن ابی خثعم الیمانی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہیں کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

وتروں کا بیان

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبداللہ بن راشد الزوفی، عبداللہ بن ابی مرۃ الزوفی، خارجہ بن حذافہ العدوی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز بڑھا دی ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے اور وہ وتر ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں عشاء کے بعد سے صبح صادق تک رکھا ہے۔

علی بن محمد، محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، عاصم بن ضمرۃ السلولی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

ابْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَا كَصَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ۔

تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ وتر فرض نہیں اور نہ وہ فرضوں کی مانند ہیں لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے تو تم بھی اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیوں کہ اللہ واحد ہے وحدت کو پسند کرتا ہے۔

١٢٢٠۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ وتر ہے وتر کو پسند کرتا ہے تو تم بھی اہل قرآن وتر پڑھا کرو ایک اعرابی نے سن کر کہا یہ حضور کیا فرما رہے ہیں عبد اللہ نے فرمایا یہ تمہارے لیے اور تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

بَابٌ ٣٣٨ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الْوِتْرِ۔

وتر میں پڑھنے کا بیان

١٢٢١۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش طلحہ زبید، ذر، سعید بن عبد الرحمان بن ابزیٰ عبد الرحمٰن، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

١٢٢٢۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، یونس بن ابی اسحق ابو اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

١٢٢٣۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ ثَنَا شَبَابَةُ قَالَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

احمد بن منصور، ابو بکر، شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

١٢٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الصَّيْدَلَانِيِّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ -

بَابُ ١٣٩ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ -

١٢٢٥ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ -

١٢٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبَتْنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ -

١٢٢٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ أُوتِرُ قَالَ أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

١٢٢٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

محمد بن الصباح، ابو یوسف الرقی، محمد بن احمد الصیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، عبدالعزیز بن جریج کہتے ہیں ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں کیا پڑھتے تھے تو انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلٰی، دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے۔

ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان

احمد بن عبادہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، روایت ہے، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز دو دو رکعت ادا فرماتے رہتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم ابو مجلز، ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت، اور وتر ایک رکعت ہے۔ ابو مجلز کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا اگر میں سو جاؤں تو کیا کروں انہوں نے کہا اگر اس ستارے کے پاس سے جاؤ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو سماک چمک رہا تھا پھر عبداللہ بن عمر نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر ایک رکعت ہے صبح ہونے سے پہلے۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبداللہ ابن عمر سے کسی نے دریافت کیا میں کیسے وتر پڑھوں، انہوں نے فرمایا ایک رکعت اس نے کہا مجھے یہ خوف ہے کہ لوگ دم بریدہ نہ کہیں انہوں نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے جس کا قصد کیا جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب

22

عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ۔

زہری، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو دو رکعت ادا فرماتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

بَابُ ۱۱۷: مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ

دعائے قنوت کا بیان

۱۲۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابو اسحاق، بریدہ بن ابی مریم، ابو الحوراء، حسن بن علی نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ قنوت سکھائی ہے اللھم عافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت واھدنی فیمن ھدیت وقنی شر ما قضیت وبارک لی فیما اعطیت انک تقضی ولا یقضی علیک انہ لا یذل من والیت سبحانک ربنا تبارکت وتعالیت۔

۱۲۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ابو عمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو الفزاری، عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام المخزومی، حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے آخر میں یہ پڑھتے اللھم انی اعوذ برضاک الخ

بَابُ ۱۱۸: مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ

دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان

۱۲۳۱۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا عِنْدَ الْاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے سوائے استسقاء کے البتہ اس میں ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

بَابُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا بیان

۱۲۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا

ابو کریب، محمد بن الصباح، عائذ بن حبیب

ثنا عائذ بن حبیب عن صالح بن حسان الانصاری عن محمد بن کعب القرظی عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعوت اللہ فادع بباطن کفیک ولا تدع بظهورهما فاذا فرغت فامسح بهما وجهك.

باب ۱۲۲: ما جاء فی القنوت قبل الرکوع وبعده

۱۱۸۲- حدثنا علی بن میمون الرقی ثنا مخلد بن یزید عن سفیان عن زبید الیامی عن سعید بن عبد الرحمٰن بن ابزی عن ابیه عن ابی بن کعب ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کان یوتر فیقنت قبل الرکوع.

۱۱۸۳- حدثنا نصر بن علی الجهضمی ثنا سهل بن یوسف ثنا حمید عن انس قال سئل عن القنوت فی صلوة الصبح فقال کنا نقنت قبل الرکوع وبعده.

۱۱۸۴- حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب ثنا ایوب عن محمد قال سالت انس بن مالک عن القنوت فقال قنت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بعد الرکوع.

باب ۱۲۳: ما جاء فی الوتر آخر اللیل

۱۱۸۵- حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة ثنا ابو بکر بن عیاش عن ابی حصین عن یحیی عن مسروق قال سالت عائشة عن وتر رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقالت من کل اللیل قد اوتر من اوله واوسطه وانتهی وتره حین مات فی السحر.

۱۱۸۶- حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع وحدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر قال ثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن عاصم بن ضمرة عن علی قال من کل اللیل قد اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیه

صالح بن حسان الانصاری، محمد بن کعب القرظی، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرے تو اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ کر اور پشت کے ساتھ نہ کر اور جب فارغ ہو تو اپنے منہ پہ مل لے۔

قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید الیامی، سعید بن عبد الرحمان بن ابزی، ابی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تو رکوع سے قبل قنوت پڑھتے تھے

نصر بن علی الجہضمی، سہل بن یوسف، حمید، دربائی، انس رضہ سے صبح کی قنوت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہم رکوع سے قبل بھی پڑھتے اور بعد میں بھی۔

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، محمد بن سیرین کہتے ہیں میں نے انس سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے۔

وتر آخیر رات میں پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابن حصین، یحیٰے، مسروق۔ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کبھی شروع میں پڑھتے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں۔

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ۔ حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں۔ شروع میں بھی

مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ.

١٢٣٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ.

بَابُ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرٍ أَوْ نَسِيَهُ.

١٢٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَ.

١٢٤٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسٍ وَسَبْعٍ وَتِسْعٍ

١٢٤١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ.

درمیان میں بھی اور آخر میں بھی۔

عبداللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے آخری رات نہ جاگنے کا خوف ہو وہ شروع رات میں وتر پڑھ لے پھر سو جائے اور جو آخری رات میں اٹھنا چاہے وہ آخری رات میں وتر پڑھے کیونکہ آخری رات میں قرآن پڑھنا زیادہ مقبول ہے اور یہ افضل ہے۔

آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان

ابومصعب احمد بن ابی بکر المدینی، سوید بن سعید، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، عطاء بن یسار، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتروں کو پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو صبح کے وقت پڑھ لے یا جب یاد آ جائے۔

محمد بن یحیٰی، احمد بن الازہر، عبدالرزاق، معمر، یحیٰی بن ابی کثیر، ابونضرہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو محمد بن یحیٰی کہتے ہیں یہ حدیث اس بات پر دال ہے کہ عبدالرحمان کی روایت بے کار ہے۔

تین، پانچ، سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابوایوب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر واجب ہیں جس کا جی چاہے پانچ وتر پڑھے جس کا جی چاہے تین اور جس کا جی چاہے ایک رکعت۔

۱۲۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَدْعُو رَبَّهُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے متعلق بتائیے انہوں نے فرمایا ہم حضور کے واسطے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے اللہ آپ کو جب اٹھانا چاہتا اٹھاتا آپ مسواک کرتے وضو فرماتے اور نو رکعت پڑھتے اور صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اللہ تعالے کا ذکر کرتے حمد و ثنا کرتے اور خدا سے دعا کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پر درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جسے ہم سنتے پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعت پڑھتے۔ تو یہ گیارہ رکعتیں پڑھتے جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا تو سات وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

۱۲۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَلَا كَلَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمان، زہیر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سات وتر پڑھتے یا پانچ اور درمیان میں نہ سلام پھیرتے نہ گفتگو کرتے۔

بَابُ ۱۲۶ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوتِرُ قَالَ نَعَمْ

احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد پڑھتے سالم کہتے ہیں میں نے دریافت کیا اور وتر انہوں نے فرمایا ہاں وتر پڑھتے تھے۔

۱۲۴۵ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر،

عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ۔

ابن عباس اور ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کی دو رکعت نماز متعین فرمائی ہے اور وہ کامل نماز ہے ناقص نہیں اور سفر میں وتر سنت ہیں

بَابُ ۳۴۷ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا

وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى الْمَرَئِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ المرئی، حسن، ام حسن، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد بیٹھ کر صرف دو رکعت ہلکی پھلکی پڑھتے۔

۱۲۴۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ۔

عبدالرحمن بن ابراہیم الدمشقی، عمر بن عبدالواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعت میں بیٹھ کر قرآن پڑھتے اور جب رکوع کا قصد فرماتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

بَابُ ۳۴۸ مَا جَاءَ فِي الضَّجْعَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَبَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

وتر اور صبح کی سنتوں کے بعد سونے کا بیان

۱۲۴۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أُلْفِي أَوْ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي بَعْدَ الْوِتْرِ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے آخری حصے میں ہمیشہ اپنے پاس لیٹے دیکھا ہے۔ وکیع کہتے ہیں یعنی وتروں کے بعد۔

۱۲۴۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

صبح کی دو سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے۔

۱۲۵۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ۔

عمر بن ہشام، نضر بن شمیل، شعبہ سہیل ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو سنتیں پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

بَابُ ۳۴۹ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، ابو بکر بن عبدالرحمان بن عبداللہ بن عمر، سعید بن یسار کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا ان سے پیچھے رہ گیا میں نیچے اترا اور وتر پڑھے انہوں نے دریافت کیا پیچھے کیا کر رہے تھے میں نے عرض کیا وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی سنت میں بھلائی موجود نہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ۔

محمد بن یزید الاسفاطی، ابو داؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۵۰ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ۔

شروع رات میں وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، یحیی بن ابی بکیر، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا تم کس وقت وتر پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا، ابتدائی شب میں آپ نے عمر سے دریافت کیا تم کس وقت پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا رات کے آخری حصے میں آپ نے فرمایا

أَنْتَ بِأَخْذِكَ بِالْقُوَّةِ

۱۲۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

تم نے اے ابوبکر احتیاط پر عمل کیا اور تم نے اے عمر طاقت پر عمل کیا
ابو داؤد سلیمان بن توبہ، محمد بن عباد، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

بَابُ ۳۵۱ السَّهْوِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں بھول جانے کا بیان

۱۲۵۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس میں کمی یا زیادتی کر دی (ابراہیم کہتے ہیں یہ شبہ میری جانب سے ہے) آپ سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی کر دی گئی ہے آپ نے فرمایا میں بھی انسان ہوں۔ جیسے تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے، پھر حضور گھوم گئے اور دو سجدے فرمائے۔

۱۲۵۶- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

عمرو بن رافع، ابن علیہ، ہشام، یحییٰ، عیاض کہتے ہیں میں نے ابو سعید سے دریافت کیا ہم لوگ نماز پڑھتے ہیں اور ہمیں یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعت پڑھیں ہیں تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے اور اسے یاد نہ رہے کہ کتنی رکعت پڑھی تھیں تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

بَابُ ۳۵۲ مَنْ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَهُوَ سَاهٍ

بھول کر ظہر کی پانچ رکعت پڑھ لینے کا بیان

۱۲۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيلَ لَهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

محمد بن بشار، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعت پڑھیں آپ سے دریافت کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی آپ نے فرمایا کیا ایسا ہوا ہے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فوراً پاؤں بچھا کر دو سجدے فرمائے۔

باب ۲۵۳: مَا جَاءَ فِيمَنْ قَامَ مِنِ اثْنَتَيْنِ سَاهِيًا

دوسری رکعت میں بھول کر کھڑا ہو جانے کا بیان

۱۲۵۸- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً أَظُنُّ أَنَّهَا الْعَصْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، اعرج، ابن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور میرا خیال ہے کہ وہ عصر تھی، دوسری رکعت میں آپ بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہو گئے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

۱۲۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، یزید بن ہارون، ح۔ عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن ہارون، ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمان الاعرج، ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دوسری رکعت میں بھول کر کھڑے ہو گئے سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔

۱۲۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَإِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، مغیرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے تو اگر سیدھی طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھی طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نہ بیٹھے اور آخر میں دو سجدہ سہو کرے۔

باب ۲۵۴: مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَرَجَعَ إِلَى الْيَقِينِ

شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان

۱۲۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّيْدَلَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

ابو یوسف الرقی، محمد بن الصیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس

إِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ۔

عبدالرحمٰن بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دو یا ایک میں شک ہو جائے تو اسے ایک سمجھے جب دو یا تین میں شک ہو جائے تو دو سمجھے اور جب تین اور چار میں شک ہو تو تین سمجھے اور بقیہ نماز پوری کرے اور جب بھی زیادتی میں شک ہو ہی کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے

١٢٦٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلٰوتُهٗ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلٰوتِهٖ وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ رَغْمَ أَنْفِ الشَّيْطٰنِ۔

ابوکریب، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو شک کو چھوڑ دے اور یقین کو پیش نظر رکھے اور جب یقین پر نماز پوری کرے تو دو سجدے کرے اگر اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ نفل ہو جائے گی اور اگر ناقص تھی تو یہ رکعت اسے پوری کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کرنے کے لیے ہوں گے۔

بَابُ ٥٥ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهٖ فَتَحَرَّى الصَّوَابَ

بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنے کا بیان

١٢٦٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً لَا نَدْرِي أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَسَأَلَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنَّى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمُوهُ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میں نہیں جانتا کہ زیادتی کی تھی یا کمی۔ لوگوں سے سوال کیا۔ لوگوں نے آپ سے بیان کیا۔ آپ نے قبلہ کی جانب منہ کر کے دو سجدے فرمائے پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا جب نماز میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو بتا دیا کرو میں بھی ایک انسان ہوں ایسے ہی بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا

وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ۔

دیا کرو، اور تم میں سے جو بھی نماز میں شک کرے تو وہ اس بات کو بنیاد بنائے جو زیادہ درست ہو اور اس پہ نماز پوری کر کے دو سجدے کرے۔

۱۲۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هَذَا الْأَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ أَحَدٌ يَرُدُّهُ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ عبداللہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درست کو بنیاد بنائے اور دو سجدے کرے۔ حضرت طنافسی فرماتے ہیں۔ یہ ایسا قاعدہ ہے جس کو کوئی شخص رد نہیں کر سکتا۔

بَاب ۳۵۶ فِيمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان

۱۲۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتْ أَوْ نَسِيتَ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ إِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

علی بن محمد، ابوکریب، احمد بن سنان، ابواسامہ عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر دو رکعت پہ سلام پھیر دیا ایک شخص نے جس کا نام ذوالیدین تھا عرض کیا یا رسول اللہ نماز کم ہو گئی یا آپ سے سہو ہو گیا۔ آپ نے فرمایا نہ کم ہوئی نہ سہو ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت پڑھی ہیں آپ نے لوگوں سے دریافت کیا کیا ذوالیدین کا کہنا درست ہے جیسے ذوالیدین کہتے ہیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے دو رکعت پڑھ کر دو سجدہ سہو فرمائے

۱۲۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ إِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يَقُولَا لَهُ شَيْئًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ

علی بن محمد، ابواسامہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر ایک لکڑی سے مسجد میں ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے لوگ جلدی جلدی نکلنے شروع ہوئے اور کہتے جاتے تھے نماز کم کر دی گئی لوگوں میں ابوبکر اور عمر بھی تھے وہ کچھ کہنے سے ڈرے ایک شخص جس کے ہاتھ لمبے تھے اور جسے ذوالیدین کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ کو نسیان لاحق ہو گیا آپ نے فرمایا نہ نماز کم ہوئی اور نہ مجھے نسیان لاحق ہوا،

فقال لم تقصر ولم أنس قال فإنما صليت ركعتين فقال أكما يقول ذو اليدين قالوا نعم قال فقام فصلى ركعتين ثم سلم ثم سجد سجدتين ثم سلم.

ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت نماز پڑھی ہے آپ نے فرمایا کیا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں لوگوں نے کہا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں ابوہریرہ کہتے ہیں آپ نے دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۶۷۔ حدثنا محمد بن المثنى وأحمد بن ثابت الجحدري ثنا عبد الوهاب ثنا خالد الحذاء عن أبي قلابة عن أبي المهلب عن عمران بن الحصين قال سلم رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثلاث ركعات من العصر ثم قام فدخل الحجرة فقام الخرباق رجل بسيط اليدين فنادى يا رسول الله أقصرت الصلاة فخرج مغضبا يجر إزاره فسأل فأخبر فصلى تلك الركعة التي كان ترك ثم سلم ثم سجد سجدتين ثم سلم.

محمد بن المثنیٰ، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب، خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوالمہلب، عمران بن حصین نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعت پر سلام پھیر پھر آپ حجرہ میں داخل ہو گئے۔ ایک شخص جس کا نام خرباق تھا اور جس کے ہاتھ لمبے تھے اس نے آواز دی یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی؟ آپ غصہ میں چادر کھینچتے ہوئے باہر نکلے لوگوں سے دریافت کیا جب واقعہ عرض کیا گیا تو وہ چھوٹی ہوئی رکعت پڑھی پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

باب ۳۵: ما جاء في سجدتي السهو قبل السلام.

سلام سے قبل سجدۂ سہو کرنے کا بیان

۱۲۶۸۔ حدثنا سفيان بن وكيع ثنا يونس بن بكير ثنا ابن إسحق حدثني الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الشيطان يأتي أحدكم في صلاته فيدخل بينه وبين نفسه حتى لا يدري زاد أو نقص فإذا كان ذلك فليسجد سجدتين قبل أن يسلم ثم يسلم.

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان تمہاری نماز میں تمہارے پاس آتا ہے اور دل میں وسوسے ڈالتا ہے حتیٰ کہ آدمی یہ بھول جاتا ہے کہ نماز کم ہوئی یا زیادہ اگر ایسا ہو تو سلام پھیرنے سے قبل دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے۔

۱۲۶۹۔ حدثنا سفيان بن وكيع ثنا يونس بن بكير ثنا ابن إسحق أخبرني سلمة بن صفوان بن سلمة عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الشيطان يدخل بين ابن آدم وبين نفسه فلا يدري كم صلى فإذا وجد ذلك فليسجد سجدتين قبل أن يسلم.

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان آدمی کے دل میں داخل ہوتا ہے حتیٰ کہ اسے یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی ہے جب یہ شک پیدا ہو تو سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

باب ۳۵۸ ما جاء فيمن سجدهما بعد السلام

۱۲۷۰ - حدثنا ابو بكر بن خلاد ثنا سفيان بن عيينة عن منصور عن ابراهيم عن علقمة ان ابن مسعود سجد سجدتي السهو بعد السلام وذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم فعل ذلك.

۱۲۷۱ - حدثنا هشام بن عمار وعثمان بن ابي شيبة قالا ثنا اسماعيل بن عياش عن عبيد الله بن عبيد عن زهير بن سالم العنسي عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير عن ثوبان قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في كل سهو سجدتان بعد ما يسلم.

باب ۳۵۹ ما جاء في البناء على الصلوة

۱۲۷۲ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد الله بن موسى التيمي عن اسامة بن زيد عن عبد الله بن يزيد مولى الاسود بن سفيان عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابي هريرة قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم الى الصلوة وكبر ثم اشار اليهم فمكثوا ثم انطلق فاغتسل وكان رأسه يقطر ماء فصلى بهم فلما انصرف قال اني خرجت اليكم جنبا واني نسيت حتى قمت الى الصلوة.

۱۲۷۳ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا الهيثم بن خارجة ثنا اسماعيل بن عياش عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصابه قيء او رعاف او قلس او مذي فلينصرف فليتوضأ ثم ليبن على صلاته وهو في ذلك لا يتكلم.

سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنے کا بیان

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم علقمہ ابن مسعود نے سلام کے بعد دو سجدۂ سہو کیے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن عیاش، عبد اللہ بن عبید، زہیر بن سالم العنسی، عبد الرحمان بن جبیر بن نفیر، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

نماز میں بنا کرنے کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن موسیٰ التیمی، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن یزید مولے الاسود بن سفیان، محمد بن عبد الرحمان بن ثوبان، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائے اور تکبیر کہی پھر لوگوں کو ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور چلے گئے غسل فرمایا آپ کے سر اقدس سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں کو نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا میں جنبی تھا اور نماز میں کھڑا ہو گیا تھا۔

محمد بن یحیی بن الہیثم بن الخارجہ، اسمعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز میں قے، نکسیر، یا مذی آجائے وہ لوٹ کر وضو کرے اور جہاں نماز کو چھوڑا تھا وہیں سے شروع کر دے لیکن اس درمیان میں کلام نہ کرے

بَابُ ٣٦٦ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَحْدَثَ فِي الصَّلَاةِ كَيْفَ يَنْصَرِفُ ۔

١٢٧٤ ۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَأَحْدَثَ فَلْيُمْسِكْ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ ۔

١٢٧٥ ۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ۔

نماز میں اگر بے وضو ہو جائے تو کس طرح علیحدہ ہو

عمر بن شیبہ بن عبیدۃ بن زید، عمر بن علی المقدمی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی نماز میں بے وضو ہو جائے تو وہ ناک پکڑ کر علیحدہ ہو جائے۔

حرملۃ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عمر بن قیس، ہشام، عروہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس روایت میں عمر بن قیس ضعیف ہے۔

بَابُ ٣٦٧ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْمَرِيضِ ۔

١٢٧٦ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِي النَّاصُورُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ ۔

١٢٧٧ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى جَالِسًا عَلَى يَمِينِهِ وَهُوَ وَجِعٌ ۔

مریض کی نماز کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن طہمان، حسین المعلم، ابن بریدہ، عمران بن حصین نے فرمایا کہ مجھے ناسور ہو گیا، میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر قوت نہ ہو تو بیٹھ کر، اور اگر اس کی بھی قوت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر۔

عبد الحمید بن بیان الواسطی، اسحاق الازرق، سفیان، جابر، ابن حریز، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو درد کی وجہ سے دائیں پہلو پر بیٹھے نماز پڑھتے دیکھا

بَابُ ٣٦٨ فِي صَلَاةِ النَّافِلَةِ قَاعِدًا

١٢٧٨ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلَ

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کی جان قبض کی ہے آپ نے وفات کے وقت اکثر نمازیں بیٹھ کر پڑھی تھیں اور آپ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مداومت

الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا۔

ہو جائے وہ تھوڑا ہی ہو۔

۱۲۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابو بکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے اور چالیس آیات کی مقدار کھڑے ہو کر پڑھتے۔

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ إِلَّا قَائِمًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ أَرْبَعُونَ آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَسَجَدَ۔

ابو مروان العثمانی، عبد العزیز بن ابی حازم، ہشام حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز ہمیشہ کھڑے ہو کر پڑھتے دیکھا مگر جب آپ کو ضعف لاحق ہوا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور جب چالیس یا تیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے تھے

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے حضور کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا کبھی بہت دیر تک کھڑے ہو کر پڑھتے اور کبھی بہت دیر تک بیٹھ کر جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو کھڑے کھڑے رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے رکوع فرماتے

بَابٌ ۳۶۳ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ۔

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ ثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهْ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبد اللہ بن باباہ، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے

مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

١٢٨٣ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ قُعُودًا فَقَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

١٢٨٤ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

بَابُ ١٤٢ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

١٢٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ تَعْنِي رَقِيقٌ وَمَتَى مَا يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ

کے لیے نصف ثواب ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا نصف ثواب ہے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا سرور دوعالم نے فرمایا جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لیے نصف ثواب ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ثواب ہے۔

مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ح علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بلال آپ کو نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب شخص ہیں اور جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو گریہ کناں ہوں گے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ عمر کو حکم دیں تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ تم تو یوسف کی ساتھی ہو ہم نے ابوبکر کو مطلع کیا تو انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ افاقہ محسوس ہوا تو آپ دو آدمیوں کے درمیان [illegible]

خفة فخرج إلى الصلوة يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الأرض فلما أحس به أبو بكر ذهب يتأخر فأومى إليه النبي صلى الله عليه وسلم أن مكانك قال فجاءا حتى أجلساه إلى جنب أبي بكر فكان أبو بكر يأتم بالنبي صلى الله عليه وسلم والناس يأتمون بأبي بكر۔

ہوئے نماز کو تشریف لے گئے اور آپ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے جب ابوبکر نے آپ کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پہ قائم رہو اور آپ ابوبکر کے ایک جانب بیٹھ گئے ابوبکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ ابوبکر کی اقتدا کر رہے تھے۔

۱۲۸۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن نمير عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم أبا بكر أن يصلي بالناس في مرضه فكان يصلي بهم فوجد رسول الله صلى الله عليه وسلم خفة فخرج وإذا أبو بكر يؤم الناس فلما رآه أبو بكر استأخر فأشار إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم أي كما أنت فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم حذاء أبي بكر إلى جنبه فكان أبو بكر يصلي بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يصلون بصلوة أبي بكر۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عروہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض وفات میں ابوبکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ کے مرض میں کمی ہوئی تو آپ باہر تشریف لائے، ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے وہ آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے انہیں اشارہ سے منع فرمایا اور آپ ابوبکر کے ایک جانب بیٹھ گئے۔ ابوبکر نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور باقی تمام لوگ حضرت ابوبکر کی۔

۱۲۸۷۔ حدثنا نصر بن علي الجهضمي أنبأنا عبد الله بن داود من كتابه في بيته قال سلمة بن نبيط أنا عن نعيم بن أبي هند عن نبيط بن شريط عن سالم بن عبيد قال أغمي على رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه ثم أفاق فقال أحضرت الصلوة قالوا نعم قال مروا بلالا فليؤذن ومروا أبا بكر فليصل بالناس ثم أغمي عليه فأفاق فقال أحضرت الصلوة فقالوا نعم قال مروا بلالا فليؤذن ومروا أبا بكر فليصل بالناس ثم أغمي عليه فأفاق فقال أحضرت الصلوة قالوا نعم قال

نصر بن علی الجہضمی، عبداللہ بن داؤد، سلمہ بن نبیط، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، سالم بن عبید کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوگئی۔ جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا بلال کو کا حکم دو اور ابوبکر رضی اللہ تعالٰی عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ پر غشی طاری ہوگئی جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز تیار ہے آپ نے فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں ابوبکر رضی اللہ تعالٰی عنہ کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر آپ پر غشی طاری ہوگئی، جب افاقہ ہوا فرمایا بلال سے کہو اذان دیں اور ابوبکر نماز پڑھائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے عرض کیا یا رسول

مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ فَإِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي لَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَ فَأُمِرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا لِي مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت رقیق القلب ہیں آپ کے مقام پر کھڑے ہو کر ان پر رقت طاری ہوگی برداشت نہ کر سکیں گے کسی دوسرے کو حکم فرماتے تو اچھا ہوتا اسکے بعد پھر آپ پر غشی طاری ہوگئی جب وہ دور ہوئی آپ نے فرمایا بلال کو اذان کا حکم دو اور ابو بکر کو نماز پڑھانے کا اور تم تو یوسف کی ساتھی ہو۔ بلال کو اذان کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے اذان دی ابو بکر نے نماز پڑھائی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف میں کمی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کسی کو بلاؤ، جو مجھے سہارا دے، ایک جانب سے بریرہ نے اور دوسری جانب سے ایک شخص نے سہارا دیا۔ اور آپ ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ اور ابو بکر نے نماز پوری فرمائی۔ پھر اسی مرض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ ابو عبداللہ فرماتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ نصر بن علی کے سوا کسی راوی نے اس کو بیان نہیں کیا۔

۱۲۸۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، ارقم بن شرحبیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حبیب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں تھے آپ نے فرمایا حضرت علی کو بلاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ حفصہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ، ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا ہم عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ حَصِرٌ وَمَتٰى لَا يَرَاكَ يَبْكِي وَالنَّاسُ يَبْكُونَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمٰى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَكِيعٌ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذٰلِكَ۔

فرمایا بلاؤ، جب سب جمع ہو گئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں اتنے میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا یارسول اللہ ابوبکر رقیق القلب ہیں اس وجہ سے آپ حضرت عمر کو فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ الغرض ابوبکر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ لوگوں نے حضور کو دیکھ تسبیح پڑھنے کے ذریعہ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع دی۔ حضرت ابوبکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کی داہنی جانب بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر نے حضور کی اقتداء کی۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت وہیں سے شروع کی جہاں تک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ پہنچے تھے۔

وکیع کہتے ہیں سنت طریقہ یہی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی مرض میں وفات پائی۔

بَابُ ٣٦٥ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِهِ

١٢٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَمْزَةَ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمٰى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتِمَّ الصَّلٰوةَ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتَ كَذٰلِكَ فَافْعَلْ۔

رسول اللہ کا امتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبداللہ حمزۃ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے رہ گئے جب ہم قوم کے پاس پہنچے تو عبدالرحمان بن عوف انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے حضور کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے حضور نے انہیں نماز پوری کرنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

بَابُ ٣٦٦ مَا جَاءَ فِي إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ

امام کی اقتداء کرنے کا بیان

۱۲۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ آپ کی عیادت کے لیے آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی آپ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو، جب امام اٹھے تو اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

۱۲۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ وَحَضَرَتِ الصَّلَوٰةُ فَصَلَّى قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَوٰةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، ربا علی، انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں حصہ چھل گیا ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا تھا، آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ اٹھے تو تم اٹھو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا۔

ابن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، ربا علی، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپ کی

الله صلى الله عليه وسلم فصلينا وراءه وهو قاعد وأبو بكر يكبر يسمع الناس تكبيره فالتفت إلينا فرآنا قياما فأشار إلينا فقعدنا فصلينا بصلاته قعودا فلما سلم قال إن كدتم آنفا تفعلون فعل فارس والروم يقومون على ملوكهم وهم قعود فلا تفعلوا ائتموا بأئمتكم إن صلى قائما فصلوا قياما وإن صلى قاعدا فصلوا قعودا

اقتداء میں نماز پڑھی آپ بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور ابو بکرؓ لوگوں کو سنانے کے لیے تکبیر کہہ رہے تھے آپ نے ہماری طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا ہم نے بیٹھ کر نماز پڑھی سلام کے بعد آپ نے فرمایا تم فارس ور روم والوں کا عمل کیوں کرتے ہو کہ بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرو اپنے اماموں کی اقتداء کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر وہ بیٹھ کر پڑھائیں تو بیٹھ کر پڑھو۔

باب ۱۳۶ ما جاء في القنوت في صلاة الفجر

فجر کی نماز میں قنوت کا بیان

۱۲۹۴ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن إدريس وحفص بن غياث ويزيد بن هارون عن أبي مالك الأشجعي سعد بن طارق قال قلت لأبي يا أبت إنك قد صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر وعثمان وعلي ههنا بالكوفة نحوا من خمس سنين فكانوا يقنتون في الفجر فقال أي بني محدث.

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حفص بن غیاث، یزید بن ہارون، ابو مالک الاشجعی، سعد بن طارق کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور علیؓ کے پیچھے کوفہ میں پانچ سال تک نماز پڑھی ہے کیا وہ فجر میں قنوت پڑھتے تھے طارق نے فرمایا اے میرے فرزند یہ تو بدعت ہے۔

۱۲۹۵ - حدثنا حاتم بن نصر الضبي ثنا محمد بن يعلى زنبور ثنا عنبسة بن عبد الرحمن عن عبد الله بن نافع عن أبيه عن أم سلمة قالت نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن القنوت في الفجر.

حاتم بن الضبی، محمد بن یعلیٰ زنبور، عنبسہ بن عبدالرحمان، عبداللہ بن نافع، نافع، ام سلمہ نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فجر میں قنوت کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۲۹۶ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا يزيد بن زريع ثنا هشام عن قتادة عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقنت في صلاة الصبح يدعو على حي من أحياء العرب شهرا ثم ترك.

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، ہشام قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی جس میں عرب کے کچھ قبائل کے لیے بددعا فرماتے پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

۱۲۹۷ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ۔

وسلم نے جب صبح کی نماز سے سر اٹھایا تو دعا کی اللھم انج الولید بن الولید سلمۃ بن ہشام وعیاش بن ابی ربیعہ والمستضعفین بمکۃ اللھم اشدد وطاتک علی مضر واجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف۔

بَابُ ۳۶۸ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں سانپ اور بچھو مارنے کا بیان

۱۲۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، معمر، یحیٰی بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سانپ اور بچھو کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

۱۲۹۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّيَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّي اقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ۔

احمد بن عثمان الحکیم الاودی، عباس بن جعفر علی بن ثابت الدہان، حکیم بن عبد الملک، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ایک بچھو نے نماز میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ بچھو پر لعنت کرے کہ وہ نمازی اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا اسے حل (غیر حرم) میں بھی قتل کرو اور حرم میں بھی۔

۱۳۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ۔

محمد بن یحیٰی، ہیثم بن جمیل، مندل، ابن ابی رافع، ابورافع، ابورافع کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت میں بچھو کو قتل فرمایا۔

بَابُ ۳۶۹ النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ۔

صبح اور عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

۱۳۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمان، حفص بن عاصم ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

وسلم نے صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۳۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی التیمی، عبد الملک بن عمیر، قزعہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اسی طرح صبح کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

۱۳۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا هَمَّامٌ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابو العالیہ، ابن عباس نے فرمایا کہ مجھ سے چند برگزیدہ اشخاص نے بیان کیا جن میں سب سے برگزیدہ عمر ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک کوئی نماز جائز نہیں۔

بَابُ ۳۰۲ مَا جَاءَ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ

مکروہ اوقات کا بیان

۱۳۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى تَبَشْبَشَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ

ابن ابی شیبہ، غندر، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبد الرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کون سا وقت ہے جو اللہ کو دوسرے اوقات سے زیادہ پسند ہے آپ نے فرمایا آدھی رات سے صبح کی نماز تک جب چاہو نماز پڑھ سکتے ہو پھر سورج طلوع ہونے تک نماز سے رک جاؤ جب تک آفتاب بلند نہ ہو پھر نماز پڑھ سکتے ہو حتی کہ زوال ہو جائے تو اس وقت نماز سے رک جاؤ جب تک سورج ڈھل

حَتّٰى تَزِيغَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعْهَا حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ.

۱۳۰۵ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوٗدَ الْمُنْكَدِرِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهٖ عَالِمٌ وَأَنَا بِهٖ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ثُمَّ صَلِّ مَحْضُوْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتّٰى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُوْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ.

۱۳۰۶ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوْا هٰذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ.

نہ جائے کیونکہ دوپہر کے وقت جہنم دہکائی جاتی ہے پھر عصر تک جتنی چاہے نماز پڑھ سکتے ہو عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک پھر نماز سے رک جاؤ کیونکہ سورج شیطانوں کے سینگوں کے درمیان طلوع وغروب ہوتا ہے۔

حسن بن داؤد المنکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ نے فرمایا کہ صفوان بن معطل نے حضور سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرتا ہوں، آپ اسکے جاننے والے ہیں اور میں اس سے جاہل ہوں حضور نے فرمایا وہ کونسی بات ہے عرض کیا یا رسول اللہ کیا شب وروز میں ایسے اوقات ہیں جن میں نماز مکروہ ہوتی ہے آپ نے فرمایا ہاں جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو سورج نکلنے تک نماز چھوڑ دے کیونکہ وہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے پھر نماز پڑھتے ہو وہ مقبول ہوگی۔ حتی کہ سورج تیرے سر پر بھالے کی طرح آجائے تو اس وقت نماز چھوڑ دو کیونکہ اس وقت جہنم دھکائی جاتی ہے اور اس کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں حتی کہ سورج تیری دائیں پلک سے گر جائے تو پھر تیری نماز مقبول ہوگی حتی کہ عصر کی نماز پڑھ لے۔ پھر سورج غروب ہونے تک نماز چھوڑ دے۔

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ الصنابحی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے جب سورج درمیان آسمان پہ آتا ہے تو پھر وہ سامنے آجاتا ہے جب زوال ہوتا ہے تو پھر جدا ہو جاتا ہے۔ جب غروب کا وقت ہوتا ہے تو پھر سامنے آجاتا ہے اور غروب کے بعد پھر جدا ہو جاتا ہے تو ان تین وقتوں میں نماز نہ پڑھا کرو۔

بَابُ ۳۷۱ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ فِي كُلِّ وَقْتٍ

مکہ میں ہر وقت نماز کے جواز کا بیان

۱۳۰۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ هٰذَا الْبَيْتَ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

یحیی بن حکیم، ابن عیینہ، ابو الزبیر، عبداللہ بن بابیہ، جبیر بن مطعم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف کسی کو بیت اللہ کے طواف اور نماز سے منع نہ کرو چاہے دن رات میں وہ کسی وقت بھی طواف کریں یا نماز پڑھیں۔

بَابُ ۳۷۲ مَا جَاءَ فِي إِذَا أَخَّرُوا الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا

وقت سے مؤخر کرکے نماز پڑھنے کا بیان

۱۳۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً.

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم ایسی قوموں کو پاؤ گے جو نماز غیر وقت میں پڑھائیں گے اگر تم ایسے لوگ پاؤ تو پہلے اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہوگی۔

۱۳۰۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ.

محمد بن جعفر، محمد بن بشار، شعبہ، ابو عمران الجونی، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز وقت پر پڑھ لیا کرو پھر اگر امام کا ساتھ مل جائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اگر تو نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ تو یہ تیری نماز ہوگی ورنہ پھر یہ نماز تیرے لیے نفل ہوگی۔

۱۳۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي أُبَيِّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلٰوتَكُمْ

محمد بن بشار، ابو احمد، ابن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابو المثنی ابی بن امرأت عبادہ بن الصامت، عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میری امت کے حکام ایسے لوگ ہوں گے۔ دنیاوی امور کی وجہ سے نماز تاخیر سے پڑھا کریں گے۔

مَعَهُمْ تَطَوُّعًا۔

تم اپنی نمازوں کو ان کے ساتھ نفل کے طور پر پڑھ لیا کرو۔

بَابُ ۳۷۳ مَا جَاءَ فِي صَلوٰةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کا بیان

۱۳۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلوٰةِ الْخَوْفِ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُونَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِينَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ أَمِيرِهِمْ ثُمَّ يَكُونُونَ مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّوا مَعَ أَمِيرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ أَمِيرُهُمْ وَقَدْ صَلَّى صَلَاتَهُ يُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلَاتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ۔

محمد بن الصباح۔ جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ امام کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت نماز پڑھے اور وہ ایک رکعت ادا کرے دوسری جماعت دشمن کے مدمقابل رہے پھر جس نے ایک رکعت پڑھی ہے وہ اپنے امیر کے ساتھ لوٹ کر دوسری جماعت کی جگہ آ جائے گی اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی وہ اپنے امیر کے ساتھ جا کر ایک رکعت نماز پڑھی پھر ہر جماعت اپنے لیے ایک ایک رکعت پوری کرے گی اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لیں۔

۱۳۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلوٰةُ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وُجُوهُهُمْ إِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

محمد بن بشار، یحییٰ القطان، یحییٰ بن سعید الانصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوۃ الخوف کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ امام قبلہ رخ کھڑا ہو اور ایک جماعت اس کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے پھر یہ لوگ اپنی جگہ دوسری رکعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ پوری کر کے دوسری جماعت کی جگہ چلے جائیں جو دشمن کی طرف منہ کیے دشمن کے مقابلہ میں ہے اور دوسری جماعت آئے وہ بھی امام کے ساتھ ایک رکوع اور سجدہ کریں اس طرح لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی اور امام کی دو رکعت ہوئیں پھر یہ لوگ اپنی دوسری رکعت پوری کر لیں، محمد بن بشار کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن سعید القطان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے مجھ سے یہ حدیث شعبہ، عبدالرحمان بن القاسم عن ابیہ صالح بن خوات اور سہل بن ابی حثمہ کے ذریعہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلٰكِنْ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى۔

وسلم سے مرفوعاً بیان کی اور اس کے بعد یحیٰے نے کہا یہ حدیث بھی ایک کونہ پر لکھ لو، لیکن میں حدیث یحیٰے کی طرح یاد کیا کرتا تھا۔

١٣١٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولٰئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ أُولٰئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولٰئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ أُولٰئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ۔

احمد بن عبدہ، عبدالوارث بن سعید، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی سب کے ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھی۔ اور دوسری کھڑی رہی جب پہلی صف سجدے سے فارغ ہو چکی تو دوسری نے اپنے لیے دو سجدے کئے پھر اگلی صف پیچھے ہو گئی اور پچھلی آگے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قریبی صف نے سجدہ کیا جب یہ سجدہ سے فارغ ہو گئی۔ تو دوسری صف نے اپنے لیے دو سجدے کئے اس طرح سب نے ایک رکوع اور دو سجدے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے اور دو جداگانہ اور دشمن قبلہ کے سامنے تھا۔

بَابُ ١٥٢ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان

١٣١٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے لہٰذا جب تم گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

١٣١٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ

محمد بن المثنی، احمد بن ثابت، جمیل بن الحسن، عبدالوہاب، خالد الحذاء، ابوقلابہ، نعمان بن بشیر فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ گھبرا گئے

ابن بشير قال انكسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج فزعا يجر ثوبه حتى أتى المسجد فلم يزل يصلي حتى انجلت ثم قال إن أناسا يزعمون أن الشمس والقمر لا ينكسفان إلا لموت عظيم من العظماء وليس كذلك إن الشمس والقمر لا ينكسفان لموت أحد ولا لحياته فإذا تجلى الله لشيء من خلقه خشع له۔

ہوئے کپڑا کھینچتے ہوئے باہر نکلے حتی کہ مسجد پہنچے اور اس وقت تک نماز پڑھتے رہے جب تک سورج صاف نہ ہوا اور فرمایا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کی موت کی بنا پر گہناتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں نہ یہ کسی کی موت پر گہناتے ہیں نہ زندگی کی بنا پر۔ بلکہ اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق میں سے کسی شئے پر تجلی فرماتا ہے۔ تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

١٣١٦- حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح المصري ثنا عبد الله بن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب أخبرني عروة بن الزبير عن عائشة قالت كسفت الشمس في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى المسجد فقام فكبر فصف الناس وراءه فقرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة طويلة ثم كبر فركع ركوعا طويلا ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم قام فقرأ قراءة طويلة هي أدنى من القراءة الأولى ثم كبر فركع ركوعا طويلا هو أدنى من الركوع الأول ثم قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم فعل في الركعة الآخرة مثل ذلك فاستكمل أربع ركعات وأربع سجدات وانجلت الشمس قبل أن ينصرف ثم قام فخطب الناس فأثنى على الله بما هو أهله ثم قال إن الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا ينكسفان لموت أحد ولا لحياته فإذا رأيتموهما فافزعوا إلى الصلاة۔

احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے کھڑے ہو کر تکبیر فرمائی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے لمبی قرأت فرمائی پھر تکبیر کہی۔ ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہا پھر کھڑے ہوئے لمبی لمبی قرأت فرمائی جو پہلے سے کم تھی پھر ایک لمبا رکوع کیا جو پہلے سے کم تھا پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہا اسی طرح دوسری رکعت میں کیا اس طرح آپ نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اتنے میں سورج صاف ہو چکا تھا۔ پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت و زندگی کی بنا پر نہیں گہناتے جب تم گرہن دیکھو تو گھبرا کر نماز کی طرف لپکو۔

١٣١٧- حدثنا علي بن محمد ومحمد بن إسماعيل قالا ثنا وكيع عن سفيان عن الأسود بن قيس

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرۃ بن جندب

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ فَلَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا۔

١٣١٨ ـ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا نَافِعُ ابْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوِ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتّٰى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ امْرَأَةً تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ لَهَا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هٰذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ جُوعًا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ۔

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے۔

محرز بن سلمۃ العدنی، نافع بن عمر الجمحی، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی آپ نے لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر رکوع سے اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا سجدہ کیا پھر اٹھے اور دوسرا لمبا سجدہ کیا۔ پھر اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر ایک لمبا سجدہ کیا پھر دوسرا سجدہ کیا پھر نماز کے بعد فرمایا میرے قریب جنت کر دی گئی تھی حتیٰ کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کے خوشوں میں سے ایک انگور کا خوشہ توڑ لوں اور دوزخ بھی میرے قریب کی گئی میں نے عرض کیا اے خداوندا کیا میں اس میں موجود ہوں میں نے دوزخ میں ایک عورت کو دیکھا کہ اسے اس کی بلی نوچ رہی تھی میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ تو جواب ملا کہ اس نے اسے باندھ کر رکھا تھا نہ کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو تا کہ یہ اپنا پیٹ بھرتی حتیٰ کہ یہ بھوک پیاس سے مر گئی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

١٣١٩ ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ

نماز استسقاء کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ہشام بن اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ، اسحاق بن عبد اللہ کہتے ہیں مجھے ایک امیر نے ابن عباس کے پاس نماز استسقاء کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے بھیجا ابن عباس نے فرمایا اسے خود سوال کرنے سے کس نے روکا تھا پھر فرمایا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت عجز و انکساری اور خشوع اور خضوع کے ساتھ مصلیٰ کی طرف تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز عید کی طرح پڑھائی لیکن

هٰذِهِ

خطبہ نہیں دیا۔

۱۳۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

محمد بن الصباح، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم التمیمیؒ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے گئے قبلہ کی طرف رخ کیا چادر کو تبدیل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۳۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ أَوِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ۔

محمد بن الصباح، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، عباد بن تمیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے مسعودی کہتے ہیں میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے دریافت کیا کیا تلب رداؤں اوپر کا حصہ نیچے کیا داہنی جانب کے حصے کو بائیں جانب انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ داہنی طرف کا حصہ بائیں طرف کیا۔

۱۳۲۲- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ ابْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَا ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللّٰهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ۔

احمد بن الازہر، حسن بن ابی الربیع، وہب بن جریر، جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمان ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز بارش کی دعا کے لیے نکلے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی جس میں نہ اذان تھی نہ تکبیر پھر ہمیں خطبہ دیا اللہ سے دعا کی۔ اور قبلہ کی جانب منہ کیا آپ ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے پھر چادر کو تبدیل کیا داہنے حصہ کو بائیں اور بائیں حصہ کو داہنی جانب کیا۔

بَابُ ۱۳۷ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الْاسْتِسْقَاءِ۔

نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان

۱۳۲۳ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد، شرحبیل بن السمط نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بارش کے لیے دعا فرمائیے چنانچہ نبی کریم

اسْتَسْقِ اللّٰهَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوْا حَتّٰى اُحْيُوْا قَالَ فَاَتَوْهُ فَشَكَوْا اِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا اللّٰھم اسقنا غیثا مریعا طبقا عاجلا غیر رائث نافعا غیر ضار کعب کہتے ہیں ابھی جمعہ ختم بھی نہ ہوا تھا کہ بارش شروع ہو گئی حتیٰ کہ لوگوں نے حضور سے آکر بارش کی کثرت کی شکایت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ مکانات گر گئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اللّٰھم حوالینا ولا علینا کعب کہتے ہیں بادل دائیں بائیں چھٹنے لگا۔

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْقَاسِمِ اَبُو الْاَحْوَصِ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ ثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ وَلَا يَخْطِرُ لَهُمْ فَحْلٌ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا طَبَقًا مَرِيْعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا يَاْتِيْهِ اَحَدٌ مِنْ وَجْهٍ مِنَ الْوُجُوْهِ اِلَّا قَالُوْا قَدْ اُحْيِيْنَا۔

محمد بن ابی القاسم، ابوالاحوص، حسن بن الربیع، عبداللہ بن ادریس، حصین، حبیب بن ابی ثابت، ابن عباس فرماتے ہیں ایک اعرابی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں کہ ان کے چرواہوں کو کھانے کے لیے نہیں ملتا حتیٰ کہ ان کے دلوں میں اونٹوں کا خیال تک بھی باقی نہ رہا آپ منبر پر چڑھے اللہ کی حمد و ثنا کی اور کہا اللّٰھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا طبقا مریعا غدقا عاجلا غیر رائث پھر منبر سے اتر آئے پھر جو قوم بھی آپ کے پاس آئی اس نے یہی کہا کہ ہم پر خوب بارش ہوئی۔

۱۳۲۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى حَتّٰى رَاَيْتُ اَوْ رُئِيَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ اُرَاهُ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ۔

ابوبکر ابن ابی شیبہ، عفان، معتمر، سلیمان، برکہ، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی حتیٰ میں آپ کی بغلوں کی سپیدی دیکھ رہا تھا۔

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ ثَنَا اَبُو النَّضْرِ ثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ثَنَا سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتّٰى جَاشَ كُلُّ مِيْزَابٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَاَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
ثِمَالُ الْيَتَامٰى عِصْمَةٌ لِّلْاَرَامِلِ

احمد بن الازہر، ابوالنضر، ابوعقیل، عمر بن حمزہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ بسا اوقات میرے سامنے شاعر کا قول بیان کیا جاتا اور حضور کے رخ انور کی جانب منبر پر دیکھتا رہتا۔ آپ منبر پر سے اترتے اور مدینہ کے پرنالے بہنے لگتے تو مجھے شاعر کا شعر یاد آجاتا کہ کسقدر حسین و جمیل ذات کہ جن کی ذات گرامی کے صدقے بارش طلب کی جاتی ہے جو ذات اقدس یتیموں کے ملجا اور بیواؤں کی پناہ ہیں

وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ۔

بَابُ ۱۵۷ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

۱۳۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هٰكَذَا فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ

۱۳۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

۱۳۲۹ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔

۱۳۳۰ - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ۔

یہ ابوطالب کا شعر ہے۔

عیدین کی نماز کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ آپ کو یہ خیال ہوا کہ عورتوں نے آپ کا خطبہ نہیں سنا آپ ان کے پاس تشریف لے گئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا۔ بلال صدقہ وصول کر رہے تھے عورتوں نے بالیاں، انگوٹھیاں، اور زیورات دینے شروع کیے۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن بغیر اذان اور تکبیر کے نماز پڑھائی۔

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید، ح۔ قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید نے فرمایا کہ مروان کے لیے عید کے دن منبر نکالا گیا اس نے نماز سے قبل خطبہ شروع کیا ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا آپ نے سنت کی مخالفت کی اول تو آپ نے منبر نکالا اور عید کے دن منبر نہیں نکالا جاتا دوسرے آپ نے خطبہ پہلے شروع کیا اور عید کے دن پہلے خطبہ نہیں دیا جاتا ابوسعید بولے اس حدیث کے مطابق کام کیا ہے جو میں نے حضور سے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی نامناسب بات دیکھے تو طاقت ہو تو ہاتھ سے تبدیل کر دو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھو اور یہ ایمان کا بہت ہی گھٹیا درجہ ہے۔

حوثرہ بن محمد، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر و عمر خطبہ سے قبل عید کی نماز پڑھتے۔

بَابُ ٣٧٨ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُكَبِّرُ الْإِمَامُ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ،

١٣٣١- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

١٣٣٢- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَعْلٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَبَّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا.

١٣٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُقَيْلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولٰى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

١٣٣٤- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحٰى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوٰى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ.

بَابُ ٣٧٩ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ-

١٣٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ

عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں قرات سے پہلے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں فرماتے تھے۔

ابوکریب، محمد بن العلاء، عبداللہ بن المبارک عبداللہ بن عبدالرحمان بن یعلے، عمرو بن شعیب شعیب عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہیں

ابومسعود، محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، عبداللہ، عمرو بن عوف رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے۔

حرملہ بن یحیے، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ خالد بن یزید، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں سات تکبیریں اور پانچ تکبیر علاوہ رکوع اور سجود کے کہیں۔

عیدین کی نماز میں قرات کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن المنتشر، محمد بن المنتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل

24

فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ.

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سفیان عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر عید کے لیے تشریف لے گئے ایک شخص ابو واقد اللیثی کے پاس بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس روز کون سی سورتیں پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا سورت قاف اور اقتربت الساعہ۔

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

ابوبکر بن خلاد الباہلی، وکیع، موسے بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ عیدین میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

بَابُ ۳۰ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ.

عیدین کے خطبہ کا بیان

۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اسمٰعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے ابو کاہل کو دیکھا جنہیں حضور کی صحبت حاصل تھی لیکن ان کی یہ روایت مجھ سے میرے بھائی نے بیان کی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسْنَاءَ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، ابو کاہل قیس بن عائذ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک غلام حبشی اس کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرِهِ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، سلمۃ بن نبیط (ربائی)، نبیط رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے حج کیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

۱۳۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنِي أَبِي

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ ۔

علیہ وسلم عیدین کے خطبہ کے دوران کثرت سے تکبیریں پڑھتے

۱۳۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا فَأَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ ۔

ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلتے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے فوراً اپنے پیروں پر کھڑے ہوکر لوگوں کی جانب متوجہ ہوجاتے اور وہ بیٹھے ہوتے اور فرماتے لوگو صدقہ کرو، صدقہ کرو۔ تو عورتیں اکثر بالیاں، انگوٹھیاں اور مختلف زیورات صدقہ کرتیں۔ اگر کوئی لشکر بھیجنا ہوتا تو اس کا ذکر فرماتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۳۴۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو بَحْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ ۔

یحیٰی بن حکیم، ابوبحر، عبیداللہ بن عمرو الرقی، اسمٰعیل بن مسلم، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عید یا بقرعید کے دن نکلے کھڑے ہوکر خطبہ دیا پھر تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ۳۸۱ مَا جَاءَ فِي انْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان

۱۳۴۴۔ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ ۔

ہدیۃ بن عبدالوہاب، عمرو بن رافع البجلی، فضل بن موسے، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن السائب فرماتے ہیں کہ میں حضور کے ساتھ عید کی نماز میں حاضر ہوا آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا ہم نے نماز پوری کر لی ہے۔ جو خطبہ کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھے اور جو جانا چاہے وہ چلا جائے۔

بَابُ ۳۸۲ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِيدِ وَبَعْدَهَا

عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں نفل پڑھنے کا بیان

۱۳۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ

محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، شعبہ، عدی،

سَعِيدٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا.

بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے عید کی نماز پڑھائی اور اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِي عِيدٍ.

علی بن محمد، وکیع، عبداللہ بن عمرو الطائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ شَيْئًا فَإِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، عبید اللہ بن عمرو الرقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے پھر گھر لوٹ کر دو رکعت پڑھتے۔

بَاب ۳۸۳ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا

عید کے لیے پیدل جانے کا بیان

۱۳۴۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا.

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے۔

۱۳۴۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا.

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن عبداللہ العمری، عبداللہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

۱۳۵۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْعِيدِ.

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، زہیر، ابو اسحاق، حارث حضرت علی فرماتے ہیں سنت یہ ہے کہ عید کے لیے پیدل چلا جائے۔

۱۳۵۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن الخطاب، مندل

ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا ۔

محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع نے فرمایا کہ حضور عید کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے ۔

بَابُ ۳۸۴ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْعِيدِ مِنْ طَرِيقٍ وَالرُّجُوعِ مِنْ غَيْرِهِ ۔

عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان

۱۳۵۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الطَّرِيقِ الْأُخْرَى طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ ۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ حضور جب عید کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تو سعید بن ابی العاص کے مکانوں پر سے گزرتے ہوئے اصحاب فساطیط کی طرف سے تشریف لے جاتے اور جب لوٹتے تو بنو زریق کے راستہ سے ہوتے ہوئے عمار بن یاسر کے مکان پر سے گزرتے ہوئے ابوہریرہ کے مکان کے سامنے سے ہوتے ہوئے مقام بلاط پر تشریف لے جاتے

۱۳۵۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي أُخْرَى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ ۔

یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس ہوتے اور ان کا خیال تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔

۱۳۵۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ ۔

احمد بن الازہر، عبدالعزیز بن الخطاب، مندل محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، عبیداللہ، ابورافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور دوسری راہ سے واپس ہوتے تھے ۔

۱۳۵۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ ۔

محمد بن حمید، ابوتمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعد بن الحارث الزرقی، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس آتے تھے ۔

بَابُ ۳۸۵ مَا جَاءَ فِي التَّقْلِيسِ يَوْمَ الْعِيدِ ۔

عید کے دن دف بجانے کا بیان

۱۳۵۶ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْاَشْعَرِيُّ عِيْدًا بِالْاَنْبَارِ فَقَالَ مَالِيْ لَا اَرَاكُمْ تُقَلِّسُوْنَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سوید بن سعید، شریک، مغیرہ، عامر شعبی فرماتے ہیں عیاض الاشعری انبار میں عید میں حاضر ہوئے اور فرمایا تم ایسے دف کیوں نہیں بجاتے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بجائے جاتے تھے۔

۱۳۵۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَقَدْ رَاَيْتُهٗ اِلَّا شَيْءٌ وَاحِدٌ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهٗ يَوْمَ الْفِطْرِ۔

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرائیل، ابو اسحاق، عامر، قیس بن سعد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ہر بات کو دیکھا ہے سوائے ایک چیز کے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید الفطر کے روز دف بجایا جاتا تھا۔

۱۳۵۸ - حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ ثَنَا ابْنُ دِيْزِيْلَ ثَنَا اٰدَمُ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهٗ۔

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابن دیزیل، آدم، شیبان، جابر، عامر، ح۔ اسرائیل، جابر، ح۔ ابراہیم بن نصر، ابو نعیم، شریک، ابو اسحاق، عامر، اس سند سے بھی روایت مروی ہے۔

بَابُ ۳۸۶ مَا جَاءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ

عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان

۱۳۵۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُوْ اِلَى الْمُصَلّٰى فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا بَلَغَ الْمُصَلّٰى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا وَذٰلِكَ اَنَّ الْمُصَلّٰى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهٖ۔

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ح۔ عبد الرحمٰن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو آپ کے آگے آگے نیزہ لے جایا جاتا جب عیدگاہ پہنچ جاتے تو آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عیدگاہ خالی ایک فضا تھی اس میں کوئی شے سترہ کرنے والی نہ تھی۔

۱۳۶۰ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى يَوْمَ عِيْدٍ اَوْ غَيْرِهٖ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ وسلم جب عید وغیرہ کے دن نماز پڑھتے۔ تو نیزہ آپ کے آگے گاڑ دیا جاتا۔ آپ اس کی جانب ...

إِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ نَافِعٌ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ.

نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے۔ نافع کہتے ہیں اسی لئے امراء نے اسے ضروری قرار دیا ہے۔

۱۳۰۶ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ.

ہارون بن سعید، عبداللہ بن وہب، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے روز عید گاہ میں نیزہ سے سترہ کر کے نماز پڑھتے۔

بَابُ ۳۸۷ مَا جَاءَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان

۱۳۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَقُلْنَا أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا.

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید اور بقر عید میں شرکت کا حکم دیا تھا۔ ہم میں اگر کسی کے پاس چادر نہ ہوتی تو دوسری عورت اُسے چادر اوڑھاتی تھی۔

۱۳۰۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَجْتَنِبْنَ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ.

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، ابن سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکیوں اور پردہ والیوں کو نکالا کرو تاکہ عید میں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کر سکیں اور حائضہ کو عید گاہ سے دور رکھو۔

۱۳۰۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَاءَهُ فِي الْعِيدَيْنِ.

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبدالرحمان بن عابس، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عیدین میں اپنی صاحبزادیاں اور ازواج مطہرات کو لے جاتے

بَابُ ۳۸۸ مَا جَاءَ فِي إِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ

ایک روز میں دو عیدیں جمع ہو جانے کا بیان

۱۳۱۰ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، اسرائیل، عثمان بن

أَحْمَدُ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ.

۱۳۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

۱۳۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

۱۳۶۸- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ.

بَابُ ۳۸۹ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ مَطَرٌ

۱۳۶۹- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ

المغیرہ، ایاس بن ابی رملۃ الشامی کہتے ہیں ایک شخص نے زید بن ارقم سے دریافت کیا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدوں میں حاضر ہوئے ہو انہوں نے فرمایا ہاں سائل نے دریافت کیا حضور پھر کیا کرتے تھے زید نے فرمایا عید کی نماز پڑھتے پھر جمعہ کے لیے اجازت دیتے جو پڑھنا چاہتا وہ پڑھتا۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ الضبی عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں جس کا جی چاہے جمعہ چھوڑ دے لیکن ہم جمعہ ضرور پڑھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، شعبہ مغیرہ الضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے۔

جبارۃ بن المغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں جمع ہو گئیں آپ نے عید کی نماز پڑھ کر فرمایا جو شخص جمعہ میں آنا چاہے وہ آئے۔ اور جو پیچھے رہنا چاہے وہ پیچھے رہے۔

بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم عیسےٰ بن عبدالاعلیٰ، ابن ابی فروہ، ابو یحییٰ عبید اللہ التیمی، حضرت ابوہریرہ کہ فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم کے زمانہ میں عید کے روز

فِي يَوْمِ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ.

بَابُ ۳۹۰ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ السِّلَاحِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ

۱۳۷۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ.

بَابُ ۳۹۱ مَا جَاءَ فِي الْاِغْتِسَالِ فِي الْعِيدَيْنِ

۱۳۷۱ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى.

۱۳۷۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ.

بَابُ ۳۹۲ فِي وَقْتِ صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

۱۳۷۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هٰذِهِ وَذٰلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ.

بارش ہو گئی تو آپ نے مسجد میں نماز پڑھائی۔

عید کے روز ہتھیار سجانے کا بیان

عبد القدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کے دنوں میں بلادِ اسلام میں ہتھیار سجانے سے منع فرمایا ہے۔ مگر یہ کہ دشمن کے سامنے ہوں۔

عیدین کے روز غسل کرنے کا بیان

جبارۃ بن المغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، در باعی، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور بقر عید کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

نصر بن علی الجہضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر الخطمی، عبد الرحمان بن عقبۃ بن الفاکہہ بن سعد، فاکہہ بن سعد رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید اور بقر عید کو غسل فرماتے، فاکہہ ان دنوں میں اپنے اہل خانہ کو غسل کا حکم دیتے تھے۔

نماز عیدین کے وقت کا بیان

عبد الوہاب بن ضحاک، اسمٰعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن حمیر، عبد اللہ بن بسر ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ عید یا بقر عید کی نماز کے لیے گئے امام کی تاخیر پر انہوں نے اعتراض کیا اور فرمایا ہم اس وقت تک تو فارغ بھی ہو جایا کرتے تھے اور یہ چاشت کا وقت ہوتا تھا۔

باب ۳۹۳: مَا جَاءَ فِي صَلَوٰةِ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ

۱۳۷۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

۱۳۷۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَوٰةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

۱۳۷۶- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَوٰةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَافَ الصُّبْحَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ.

۱۳۷۷- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

باب ۳۹۴: مَا جَاءَ فِي صَلَوٰةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

۱۳۷۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَوٰةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى.

۱۳۷۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ

رات کی نماز کا بیان

۱۔ محمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین (رباعی)، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع (رباعی)، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبد اللہ بن دینار، ح۔ ابن ابی لبید، ابو سلمہ، ح۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا دو دو رکعت پڑھے اور جب صبح کا خطرہ ہو تو ایک رکعت پڑھ کر وتر کرلے۔

سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

دن اور رات کی دو دو رکعت نماز کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، ابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی الازدی، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض

أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ۔

بن عبداللہ، مخرمۃ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس، ام ہانی بنت ابی طالب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعت نماز پڑھی ہے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرا ہے

۱۳۸۰- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ۔

ہارون بن اسحاق الہمدانی، محمد بن فضیل، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو رکعت پر سلام کا پھیرنا ہے۔

۱۳۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ابْنُ سَوَّارٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَاءُسٌ وَتَمَسْكُنٌ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبداللہ بن نافع بن العمیاء، عبداللہ بن الحارث، مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت میں تشہد ہے تواضع اور طمانیت سے کام لو اور کہو اللھم اغفرلی اور جس نے ایسا نہ کیا اس کی نماز ناتمام ہے۔

بَابُ ۳۹۵ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

قیام رمضان کا بیان

۱۳۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور رمضان میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، مسلمۃ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبدالرحمن الجرشی، جبیر بن نفیر الحضرمی، ابوذر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے آپ نے ہمیں نفل نماز پڑھائی حتی کہ سات راتیں باقی رہ گئیں

رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْهُ حَتّٰى بَقِيَ سَبْعُ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتِ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتّٰى كَانَتِ الْخَامِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَإِنَّهُ يَعْدِلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتّٰى كَانَتِ الثَّالِثَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ فَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَأَهْلَهُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قِيلَ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

۱۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

بَابُ ٣٩٦ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

۱۳۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ

ساتویں رات میں تہائی رات تک کھڑے ہوئے پھر چھٹی رات میں نہیں کھڑے ہوئے۔ پھر پانچویں رات میں آدھی رات تک ہمیں نماز پڑھائی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر بقیہ رات بھی پڑھا دیتے تو اچھا تھا آپ نے فرمایا جو امام کے ساتھ نماز پڑھے تو جب تک امام پڑھتا رہے وہ پوری رات کے قیام کے مثل ہوتا ہے پھر چوتھی رات نماز نہیں پڑھائی جب تیسری رات ہوئی تو آپ نے گھر والوں اور ازواج مطہرات کو بھی جمع کیا اور ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ ہمیں سحری چلے جانے کا خطرہ ہو گیا پھر بقیہ مہینے نماز نہیں پڑھائی۔

علی بن محمد وکیع، عبید اللہ بن موسیٰ النضر بن علی الجہضمی، النضر بن شیبان، ح۔ یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، نصر بن علی الجہضمی، قاسم بن الفضل، نضر بن شیبان کہتے ہیں میں نے ابو سلمہ سے دریافت کیا کیا تم نے اپنے والد سے رمضان کے بارے میں کچھ سنا ہے انھوں نے کہا میرے والد فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ کا ذکر کیا اور کہا اس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے اور میں نے اس کا قیام تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے جو ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی غرض سے اس کے روزے رکھے اور اس میں قیام کرے وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ پیدائش کے دن تھا۔

قیام لیل کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان رات کو ہر ایک کے سر پر تین گرہیں

الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا۔

لگاتا ہے اگر وہ جاگ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے تو آدمی صبح کو فرحاں و شاداں اٹھتا ہے اور بھلائی حاصل کرتا ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو سست اور خبیث النفس ہو کر اٹھتا ہے اور کسی بھلائی کو حاصل نہیں کرتے پاتا۔

۱۳۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ۔

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا ہے آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے۔

۱۳۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبد اللہ فلاں کی طرح نہ ہو جانا۔ جو رات کو قیام کیا کرتا تھا پھر اس نے چھوڑ دیا۔

۱۳۸۸- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِيُّ قَالُوا ثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

زہیر بن محمد، حسن بن محمد بن الصباح، عباس بن جعفر، محمد بن عمرو الحدثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن المنکدر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلیمان کی والدہ محترمہ نے ان سے فرمایا اے سلیمان رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیوں کہ زیادہ سونا قیامت کے دن مفلس بنا دے گا

۱۳۸۹- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسَى أَبُو يَزِيدَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ

اسماعیل بن محمد الطلحی، ثابت بن موسیٰ، ابو یزید شریک، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی نمازیں رات کو زیادہ ہوتی ہیں اس کا دن میں چہرہ روشن

حسن وجهه بالنهار.

ہو جاتا ہے۔

١٣٩٠ - حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد وابن أبي عدي وعبد الوهاب ومحمد ابن جعفر عن عوف بن أبي جميلة عن زرارة ابن أوفى عن عبد الله بن سلام قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة انجفل الناس إليه وقيل قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئت في الناس لأنظر إليه فلما استبنت وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم عرفت أن وجهه ليس بوجه كذاب فكان أول شيء تكلم به أن قال يا أيها الناس أفشوا السلام وأطعموا الطعام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة بسلام.

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن عدی، عبدالوہاب محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، عبداللہ بن سلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب مدینہ میں ورود مسعود ہوا تو لوگ آپ کے پاس گئے میں بھی آپ کو دیکھنے کے لیے گیا۔ میں حضور کا چہرۂ انور دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں آپ نے سب سے پہلے یہ کلام فرمایا۔ اے لوگو ہر ایک کو سلام کیا کرو کھانا کھلایا کرو۔ رات کو جب لوگ سوتے ہوں تو نماز پڑھا کرو۔ تو جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

باب ٣٩٧ ما جاء في من أيقظ أهله من الليل.

رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان

١٣٩١ - حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا شيبان أبو معاوية عن الأعمش عن علي بن الأقمر عن الأغر عن أبي سعيد وأبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا استيقظ الرجل من الليل وأيقظ امرأته فصليا ركعتين كتبا من الذاكرين الله كثيرا والذاكرات.

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابو معاویہ، اعمش، علی بن الاقمر، اغر، ابو سعید اور ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو اپنی زوجہ کو جگاتا ہے اور دونوں دو رکعت نماز پڑھتے ہیں تو انہیں اللہ کے ذاکرین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

١٣٩٢ - حدثنا أحمد بن ثابت الجحدري ثنا يحيى بن سعيد عن ابن عجلان عن القعقاع بن حكيم عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا قام من الليل فصلى وأيقظ امرأته فصلت فإن أبت رش في وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من الليل فصلت وأيقظت زوجها فصلى

احمد بن ثابت الجحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی زوجہ کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی ڈال دے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اپنے خاوند کو جگائے وہ بھی

فإن أبى رش في وجهه الماء

باب ۳۹۸ في حسن الصوت بالقرآن

۱۳۹۳ - حدثنا عبد الله بن أحمد بن بشير بن ذكوان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا أبو رافع عن ابن أبي مليكة عن عبد الرحمن بن السائب قال قدم علينا سعد بن أبي وقاص وقد كف بصره فسلمت عليه فقال من أنت فأخبرته فقال مرحبا بابن أخي بلغني أنك حسن الصوت بالقرآن سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن هذا القرآن نزل بحزن فإذا قرأتموه فابكوا فإن لم تبكوا فتباكوا وتغنوا به فمن لم يتغن به فليس منا۔

۱۳۹۴ - حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا حنظلة بن أبي سفيان أنه سمع عبد الرحمن بن سابط الجمحي يحدث عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت أبطأت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بعد العشاء ثم جئت فقال أين كنت قلت كنت أستمع قراءة رجل من أصحابك لم أسمع مثل قراءته وصوته من أحد قالت فقام وقمت معه حتى استمع له ثم التفت إلي فقال هذا سالم مولى أبي حذيفة الحمد لله الذي جعل في أمتي مثل هذا۔

۱۳۹۵ - حدثنا بشر بن معاذ الضرير ثنا عبد الله بن جعفر المدني ثنا إبراهيم بن إسماعيل بن مجمع عن أبي الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أحسن الناس

نماز پڑھے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔

قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمن بن السائب کہتے ہیں ہمارے پاس سعد بن ابی وقاص آئے آپ کی بینائی جاتی رہی تھی میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا کون ہو میں نے انہیں بتایا انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے تجھے مبارک ہو تو قرآن اچھی آواز سے تلاوت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا یہ قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا تھا جب تم اسے پڑھو تو رو ؤ۔ اگر رونہ سکو تو رونے کی شکل بنا لو اور اسے اچھی آواز سے پڑھو جو اسے اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبدالرحمان بن سابط الجمحی، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شب تاخیر سے گھر پہنچی آپ نے فرمایا کہاں دیر ہوئی میں نے عرض کیا آپ کے ایک صحابی کی قراءت سن رہی تھی اس جیسی قراءت اور آواز میں نے آج تک نہیں سنی آپ میرے ساتھ سننے کے لیے چلے پھر مجھ سے فرمایا یہ سالم مولی ابی حذیفہ ہیں خدا کا شکر ہے کہ اس نے میری امت میں اس جیسے لوگ پیدا کئے ہیں۔

بشر بن معاذ الضریر، عبداللہ بن جعفر المدنی ابراہیم بن اسمٰعیل بن مجمع، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کا

صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ۔

قرآن سنو تو یہ خیال کرو کہ وہ خوف خدا وندی سے لرز رہا ہے۔

۱۳۹۶۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ أُذُنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ۔

راشد بن سعید الرملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسمٰعیل بن عبیداللہ، میسرہ مولٰے فضالہ، فضالہ بن عبید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گانے والی عورت کی اپنے گانے کی طرف اتنی توجہ نہیں ہوتی جیسے خدا کو اچھی آواز سے جہر کے ساتھ قرآن پڑھنے والے کی طرف ہوتی ہے۔

۱۳۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے ایک شخص کی قرأت کی آواز سنی دریافت فرمایا یہ کون ہے لوگوں نے جواب دیا، عبداللہ بن قیس (ابو موسیٰ الاشعری) آپ نے فرمایا انہیں آل داؤد کے لہجوں میں سے لہجہ عطا ہوا ہے۔

۱۳۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحۃ الیامی، عبدالرحمٰن بن عوسجہ، براء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کیا کرو۔

بَابُ ۳۹۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو وظیفہ کرتے ہوئے سونے کا بیان

۱۳۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن السرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبیداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمٰن بن عبدالقاری حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا رات کا وظیفہ سونے کی وجہ سے رہ جانے والا ہے

مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

١٣٠٠۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ۔

صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسین بن علی الجعفی زائدہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ سوید بن غفلہ، ابوالدرداء کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سوتے وقت رات کے اٹھنے کا قصد کرے پھر صبح تک اس کی آنکھ نہ کھلے تو جو اس نے نیت کی ہے وہ اس کے لیے لکھی جاتی ہے اور یہ سونا خدا کی جانب سے ایک صدقہ ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْآنُ

١٣٠١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَنَزَلُوا الْأَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَأْتِينَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَأَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ لَا سَوَاءً كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ مُسْتَذَلِّينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أُتِمَّهُ قَالَ

قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی الطائفی، عثمان بن عبداللہ بن اوس، اوس بن حذیفہ نے فرمایا کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے ان لوگوں کو مغیرہ بن شعبہ کے یہاں ٹھہرایا اور خود بنو مالک کے قبے میں مقیم رہے لیکن ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے بہت دیر تک کھڑے کھڑے گفتگو فرماتے کبھی ایک پاؤں پر زور دیتے اور کبھی دوسرے پر اور اپنی قوم یعنی قریش کا شکوہ کرتے اور فرماتے یہ کوئی برائی نہیں کہ ہم ناتواں اور کمزور تھے جب ہم مدینہ آگئے اور ہمارے اور ان کے درمیان برابر کی لڑائی ہونے لگی کبھی ہم کامیاب ہوتے اور کبھی وہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں کچھ دیر سے تشریف لائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ آج تو آپ کو کچھ دیر ہو گئی آپ نے فرمایا میرا کچھ قرآن کا وظیفہ باقی رہ گیا تھا میں نے اسے پورا کرنے سے پہلے آنا مناسب نہ سمجھا اوس کہتے ہیں میں نے اصحاب رسول اللہ سے دریافت کیا آپ لوگ

اَوْسٍ فَسَاَلْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ تُحَزِّبُوْنَ الْقُرْاٰنَ قَالُوْا ثَلٰثٌ وَّخَمْسٌ وَّسَبْعٌ وَّتِسْعٌ وَّاِحْدٰی عَشْرَۃَ وَثَلٰثَ عَشْرَۃَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

قرآن کس طرح ختم کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا سات منزلوں میں پڑھتے ہیں پہلے دن تین سورتیں، دوسرے دن پانچ، تیسرے دن سات اور چوتھے دن نو، پانچویں دن گیارہ، چھٹے دن تیرہ سورتیں ساتویں حزب المفصل آخری منزل ہوتی۔

۱۳۰۲ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ ثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ عَنْ یَحْیَی بْنِ حَکِیْمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْاٰنَ فَقَرَاْتُہٗ کُلَّہٗ فِیْ لَیْلَۃٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَخْشٰی اَنْ یَّطُوْلَ عَلَیْکَ الزَّمَانُ وَاَنْ تَمَلَّ فَاقْرَاْہُ فِیْ شَہْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِیْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِیْ وَشَبَابِیْ قَالَ فَاقْرَاْہُ فِیْ عَشْرَۃٍ قُلْتُ دَعْنِیْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِیْ وَشَبَابِیْ قَالَ فَاقْرَاْہُ فِیْ سَبْعٍ قُلْتُ دَعْنِیْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِیْ وَشَبَابِیْ فَاَبٰی۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، یحییٰ بن حکیم بن صفوان، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں میں نے قرآن حفظ کر لیا تھا اور میں رات میں سارا قرآن ختم کرتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ڈر ہے تیری عمر زیادہ ہوگی تو رنجیدہ ہو جائے گا پورے مہینہ میں ایک قرآن پڑھا کر میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو پھر دس روز میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تو سات دن میں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے انکار کر دیا۔

۱۳۰۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَۃُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الشِّخِّیْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ یَفْقَہْ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فِیْ اَقَلَّ مِنْ ثَلٰثٍ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، ابو بکر بن خلاد، خالد بن الحارث، شعبہ، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن الشخیر، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن تین روز سے کم میں ختم کیا اس نے کچھ نہیں سمجھا۔

۱۳۰۴ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ ثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ زُرَارَۃَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ لَا اَعْلَمُ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ کُلَّہٗ حَتَّی الصَّبَاحِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی صبح تک پورا قرآن نہیں پڑھا۔

بَابٌ: مَا جَآءَ فِی الْقِرَآءَۃِ فِیْ صَلٰوۃِ اللَّیْلِ

رات کی نماز میں قراءت کا بیان

۱۳۰۵ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ [illegible] وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ عَنْ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو العلاء، یحیٰ بن جعدہ، ام ہانی فرماتی ہیں رات کو

25

يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قرأت سنتی اور میں چھت پر لیٹی ہوتی۔

۱۳۰۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دُجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

بکر بن خلف ابو بشر، یحیٰی بن سعید قدامہ بن عبد اللہ جسرہ بنت، جاجہ، ابوذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم صبح تک ایک ہی آیت تلاوت فرماتے رہے اور آیت یہ تھی ان تعذبھم فانھم عبادک الآیہ۔

۱۳۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلَّهِ سَبَّحَ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے جب کسی آیۂ رحمت پر سے گزرتے تو سوال کرتے جب آیۂ عذاب پر سے گزرتے تو پناہ مانگتے اور جب آیۂ تنزیہ پر سے گزرتے تو تسبیح بیان کرتے تھے۔

۱۳۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلے ثابت، عبد الرحمان بن لیلے، ابو لیلے نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے۔ آپ جب آیۂ عذاب پر پہنچے تو کہنے لگے اعوذ باللہ من النار وویل لاھل النار

۱۳۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

محمد بن المثنیٰ، ابن مہدی، جریر بن حازم قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے حضور کی قرات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا آپ کھینچ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

۱۳۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ

ابن ابی شیبہ ابن علیہ، برد بن سنان، عبادۃ بن نسی، غضیف بن الحارث کہتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اونچی آواز سے پڑھتے یا دھیما۔ انہوں نے

أَوْ مُخَافِتٍ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ سَعَةً.

فرمایا کبھی اونچی آواز سے اور کبھی دھیمی آواز سے میں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہر کام میں آسانی ہم پہنچائی ہے۔

بَابٌ: مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان

۱۴۱۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سلیمان الاحول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو کہتے اللھم لک الحمد انت نور السموٰت والارض ومن فیھن ولک الحمد انت الحق ووعدک حق ولقاؤک حق وقولک حق والجنۃ حق والنار حق والساعۃ حق والنبیون حق ومحمد حق۔ اللھم لک اسلمت وبک اٰمنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفرلی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا الٰہ الا انت ولا الٰہ غیرک ولا حول ولا قوۃ الا بک۔

۱۴۱۲- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِيْ مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ نَجِيْحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

ابو بکر بن خلاد الباہلی، ابن عیینہ، سلیمان الاحول، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اٹھتے۔ پھر ابن عباس نے آخر تک واقعہ بیان کیا۔

۱۴۱۳- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ أَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویۃ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو

قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

١٣١٤ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوهُ جِبْرَائِيلَ مَهْمُوزَةً فَإِنَّهُ كَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ ٢٠٣: مَا جَاءَ فِي كَمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ،

١٣١٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِيهِنَّ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ،

اٹھتے تو کیا پڑھتے۔ انہوں نے فرمایا تم نے وہ سوال کیا ہے جو آج تک کسی نے نہ کیا تھا آپ دس بار اللہ اکبر دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ دس بار استغفار کرتے اور کہتے اللھم اغفرلی واھدنی وارزقنی وعافنی۔ اور قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

عبدالرحمن بن عمر، عمر بن یونس الیمامی، عکرمہ بن عمار، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر کیا پڑھتے انہوں نے فرمایا کہ آپ یوں کہا کرتے۔ اللھم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموٰت والارض عالم الغیب والشھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک لتھدی الی صراط مستقیم۔ عبدالرحمان کہتے ہیں جبرائیل کو ہمزہ سے یاد رکھو۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

رات کو پڑھی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، عائشہ، ح، عبدالرحمان ابراہیم الدمشقی، ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد سے لے کر صبح تک گیارہ رکعت پڑھتے ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے پھر ایک رکعت پڑھ کر وتر بنا دیا کرتے اور اس میں پچاس آیات کی برابر سجدہ کرتے جب مؤذن صبح کی اذان ختم کر دیتا تو کھڑے ہو کر ہلکی دو رکعت پڑھتے۔

۱۳۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

ابن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

۱۳۱۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ۔

محمد بن عبید بن میمون ابو عبید المدینی، عبید، محمد بن جعفر، موسےٰ بن عقبہ، ابو اسحاق، عامر الشعبی کہتے ہیں میں نے ابن عباس اور ابن عمر سے حضور کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا ان دونوں نے فرمایا تیرہ رکعت پڑھتے تھے آٹھ نفل تین وتر اور دو صبح کی سنتیں۔

۱۳۱۹۔ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ ثَابِتٍ الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع بن ثابت الزبیری، مالک، عبداللہ بن ابی بکیر، ابوبکر عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں میں نے دل میں سوچا میں آج رات کو حضور کی نماز دیکھوں گا میں دروازے کی لکڑی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اٹھے دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں پھر چھ طویل رکعتیں دو دو کر کے پڑھیں اور ہر دو رکعت پہلی دو رکعت سے ہلکی تھیں پھر دو رکعتیں پھر وتر اس طرح تیرہ رکعت ہوئیں۔

۱۳۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ

ابوبکر بن خلاد، معن بن عیسےٰ مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ

عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ جوانکی خالہ ہوتی تھیں انکے پاس رات گزاری میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی زوجہ بستر کے طول میں رسول اللہ علیہ وسلم سو گئے حتیٰ کہ آدھی رات یا کچھ کم و بیش گزری تھی کہ آپ اٹھے اپنے روئے اقدس کو ہاتھوں سے ملا۔ پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر لٹکی ہوئی مشک کی طرف گئے۔ اچھی طرح وضو فرمایا پھر نماز شروع فرمائی ابن عباس کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور میں نے بھی ویسے ہی کیا، اور حضور کی بائیں جانب آکر کھڑا ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو ہاتھ ملا آپ نے بارہ رکعتیں پڑھیں پھر وتر پڑھے۔ پھر لیٹ گئے جب موذن آیا تو دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں اور نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

بَابٌ: مَا جَاءَ فِي أَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ أَفْضَلُ

رات کی ساعتوں میں سے افضل ساعت کا بیان

١٣٦٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللهِ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ کا بیان ہے کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا۔ آپ پر کون اسلام لایا ہے آپ نے فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام میں نے عرض کیا رات کی کون سی ساعت اللہ کا قرب دینے والی ہے آپ نے فرمایا آدھی رات۔

١٣٦٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق

عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ۔

اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابتدائے شب میں سوتے اور آخیر رات میں جاگ اٹھتے۔

۱۳۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذٰلِكَ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ عَلَى أَوَّلِهِ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابو سلمہ، ابو عبد اللہ الاغر، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے اللہ تعالے نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں دعا قبول کروں کون مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔ صبح تک یہی ہوتا ہے اسی لیے صحابہ اخیر رات کی نماز کو شروع رات پر ترجیح دیتے تھے

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهُ أَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْأَلَنَّ عِبَادِي غَيْرِي مَنْ يَدْعُنِي أَسْتَجِبْ لَهُ مَنْ يَسْأَلْنِي أُعْطِهِ مَنْ يَسْتَغْفِرْنِي أَغْفِرْ لَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعۃ الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدھی یا تہائی رات گذر جاتی ہے اللہ تعالے متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندے میرے علاوہ کسی سے سوال نہ کریں جو مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں جو مجھ سے سوال کرتا ہے میں اسے دیتا ہوں اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے میں اس کی مغفرت کرتا ہوں صبح تک

بَابُ ۱۷۵ مَا جَاءَ فِيمَا يُرْجَى أَنْ يَكْفِيَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ۔

قیام لیل کے لیے مناسب قیام کا بیان

۱۳۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ فَحَدَّثَنِي بِهِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، اسباط بن محمد، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمان بن یزید، علقمہ، ابو مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رات میں سورہ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہیں عبد الرحمٰن کہتے ہیں میں ابو مسعود سے طواف کی حالت میں ملا انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی۔

۱۳۲۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ۔

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔

بَابٌ [illegible] مَا جَاءَ فِي الْمُصَلِّي إِذَا نَعَسَ

نماز میں اونگھنے کا بیان

۱۳۲۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَمِيعًا قَالَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ح، ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نیند آجائے تو چاہیے کہ وہ سو جائے حتیٰ کہ نیند جاتی رہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ نیند کی حالت میں استغفار کرنا چاہتا ہو اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگ جائے۔

۱۳۲۸- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فِيهِ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔

عمران بن موسی اللیثی، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز صہیب ربائی، انس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی دیکھی دریافت فرمایا یہ کیسی رسی ہے لوگوں نے جواب دیا زینب نماز پڑھتی ہیں جب سست ہوجاتی ہیں تو اس سے لٹک جاتی ہیں آپ نے فرمایا اسے کھول دو انسان میں جتنی طاقت ہو اور جب تک دل چاہے نماز پڑھے اور جب تھک جائے تو بیٹھ جائے۔

۱۳۲۹- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلَى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ اضْطَجَعَ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسمٰعیل، ابوبکر بن یحیی بن النضر ریکھے حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے اور قرآن پڑھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے سو جانا چاہیے۔

بَابٌ [illegible] مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

۱۳۳۰- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

احمد بن منیع، یعقوب بن الولید المدینی، ہشام،

أَبُو يَزِيدَ الْمَدَايِنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب اور عشاء کے مابین بیس رکعت پڑھے گا اللہ تعالے اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔

١٣٣١۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ عِبَادَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً۔

علی بن محمد، ابو عمرو حفص بن عمر، زید بن الحباب، عمر بن ابی خثعم الیمامی، یحیٰے بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ

سنن ونوافل گھر میں پڑھنے کا بیان

١٣٣٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَنُورٌ فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، طارق، عاصم بن عمرو کہتے ہیں عراق کی ایک جماعت حضرت عمر کے پاس گئی جب وہ ان کے پاس پہنچی تو انہوں نے دریافت کیا تم کون ہو انہوں نے جواب دیا اہل عراق میں سے انہوں نے دریافت کیا اجازت سے کر آئے ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں ان لوگوں نے گھر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا حضرت عمر نے فرمایا میں نے اس کے بارے میں حضور سے دریافت کیا تھا آپ نے فرمایا گھر کی نماز ایک نور ہے تم گھروں کو روشن کیا کرو۔

١٣٣٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن ابی الحسین، عبداللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابو اسحاق، عاصم بن عمرو، عمیر حضرت عمر اس سند سے بھی یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

١٣٣٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن یحیٰی، ابن مہدی، سفیان، اعمش، ابو سفیان، جابر بن عبداللہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے اپنی کوئی نماز پوری کرے تو گھر کے لیے بھی

قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا نَصِيبًا فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لِبَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا۔

کچھ حصہ رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں نماز کے ذریعہ برکت عطا فرماتا ہے۔

۱۴۳۵۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا۔

زید بن اخزم، عبدالرحمان بن عمر، یحییٰ بن سعید عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

۱۴۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَفْضَلُ الصَّلَاةُ فِي بَيْتِي أَوِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً۔

ابو بشر بن خلف، ابن مہدی، معاویہ بن صالح علاء بن الحارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ میری گھر کی نماز افضل ہے یا مسجد کی آپ نے فرمایا تم نہیں دیکھتے میرا مکان مسجد کے کس قدر قریب ہے تب بھی میں گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر سمجھتا ہوں سوائے فرض نماز کے۔

بَابُ ۱۸۹: مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الضُّحَى

چاشت کی نماز کا بیان

۱۴۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافُونَ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد۔ عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں ایک بار حضرت عثمان کے زمانہ میں بہت سے لوگ جمع تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ حضور نے نماز چاشت پڑھی ہے یا نہیں مجھے سوائے ام ہانی کے کسی نے نہیں بتلایا انہوں نے فرمایا آپ نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔

۱۴۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ثمامہ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاشت کی بارہ رکعت نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تیار فرماتا ہے۔

۱۳۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ.

۱۳۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْاِسْتِخَارَةِ.

۱۳۴۱ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ فَيُسَمِّيهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ.

ابن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید الرشک، معاذہ العدویہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں چار رکعت اور جتنی اللہ زیادہ کرنا چاہتا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، نہار بن قہم، شداد ابو عمار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعت پر مداومت کی اس کے گناہ چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں معاف کر دیئے جاتے ہیں

نماز استخارہ کا بیان

احمد بن یوسف السلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ ایسے ہی سکھاتے جیسے قرآن کی سورت اور فرماتے جب تم میں سے کسی کو کوئی اہم کام پیش آجائے تو فرضوں کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے اور کہے۔ اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسالک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ھذا الامر پھر اس کا نام لے کر خیر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری او خیر لی فی عاجل امری واجلہ فاقدرہ لی ویسرہ لی وبارک لی فیہ۔ وان کنت تعلم یہاں وہی الفاظ کہے جو پہلے کہے تھے۔ وان کان شرا لی فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث ما کان ثم رضنی بہ۔

بَابُ ٣١١ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْحَاجَةِ

٤٤٢۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ أَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَدَعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى إِلَّا قَضَيْتَهَا لِي ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ۔

نماز حاجت کا بیان

سوید بن سعید، ابو عاصم العبادانی، فائد بن عبدالرحمن (ابو الورقاء)، عبداللہ بن ابی اوفی الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یا مخلوق میں سے کسی سے کوئی حاجت ہو کہ جس کو چاہیے تو وہ وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا کہے لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم قضیتہا لی تک پڑھے پھر اللہ سے دنیا و آخرت کی جس بات کی طلب ہو سوال کرے وہ اس کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔

٤٤٣۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ سَيَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوءَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هٰذِهِ لِتُقْضَى اللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ۔

احمد بن منصور بن سیار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر المدنی، عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت، عثمان بن حنیف نے فرمایا کہ ایک شخص جس کی نگاہ کمزور تھی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے خیر و عافیت کی دعا فرما دیجئے آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کو مؤخر کر دوں جو تیرے لئے بہتر ہے اور اگر تو چاہے تو تیرے لئے دعا کر دوں اس نے عرض کیا دعا فرما دیجئے آپ نے اسے اچھی طرح وضو کرنے اور دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا یہ دعا کرنا اللھم انی اسألک واتوجہ الیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی قد توجہت بک الی ربی فی حاجتی ھذہ لتقضی اللھم فشفعہ لی ابو اسحاق کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

بَابُ ٣١٢ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ التَّسْبِيحِ

٤٤٤۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عِيسَى الْمَسْرُوقِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُوسَى

نماز تسبیح کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمان ابو عیسی المسروقی، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمرو بن حزم، ابو

ابْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَنْفَعُكَ أَلَا أَصِلُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَهِيَ ثَلَاثُمِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يَقُولُهَا فِي يَوْمٍ قَالَ قُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ حَتَّى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ۔

۱۳۸۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَقَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ وَخَطَأَهُ وَعَمْدَهُ وَصَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً

رافع نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے ارشاد فرمایا اے چچا کیا میں تم سے محبت کا حق ادا نہ کروں کیا میں تمہیں فائدہ نہ پہنچاؤں کیا میں تم سے صلہ رحمی نہ کروں انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا چار رکعت نماز پڑھو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھو جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ تو کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر رکوع سے قبل پندرہ بار پھر رکوع کرو تو اس میں دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر دس بار پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدے میں دس بار پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار کھڑے ہونے سے قبل تو یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوگی اور چار رکعت میں تین سو بار تو اگر تمہارے گناہ ریت کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ انہیں معاف فرما دے گا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے روزانہ پڑھنے کی طاقت کون رکھتا ہے آپ نے فرمایا ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرو انہوں نے عرض کیا اس کی کون طاقت رکھتا ہے آپ نے فرمایا تو مہینہ میں ایک بار ورنہ سال میں ایک بار۔

عبد الرحمان بن بشر بن الحکم النیسابوری، موسیٰ بن عبد العزیز، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس سے ارشاد فرمایا اے عباس! اے میرے چچا کیا میں تم پر عنایت نہ کروں کیا تم سے صلہ رحمی نہ کروں کیا میں تم سے محبت نہ کروں کیا میں وہ دس کلمات نہ بتاؤں کہ جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اگلے اور پچھلے نئے پرانے گناہ جو غلطی سے سرزد ہوئے ہوں یا جان بوجھ کر چھوٹے ہوں یا بڑے کھلم کھلا ہوئے ہوں یا چھپ کر تو سب معاف فرما دے چار رکعت نماز پڑھو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھو اور قرأت سے فارغ ہو کر پندرہ بار کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پھر رکوع کرو اور رکوع کے

ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُ وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُ وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا فَذٰلِكَ خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً۔

بَابُ ۱۳ مَا جَآءَ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ۔

۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ سَبْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا نَهَارَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلٰى سَمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ لِّيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَاَرْزُقَهٗ اَلَا مُبْتَلًى فَاُعَافِيَهٗ اَلَا كَذَا اَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهٗ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيْعِ رَافِعٌ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ اَكُنْتِ تَخَافِيْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهٗ

دس بار پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ۔ پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں دس بار، پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار اس طرح یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوں گی، چاروں رکعت میں ایسا ہی کرو۔ اگر ہر روز پڑھ سکو تو بہت اچھا ورنہ ہر جمعہ کو پڑھو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو۔

شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا بیان

حسن بن علی الخلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرہ، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو رات کو قیام کرو۔ دن میں روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں سورج غروب ہوتے ہی آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں کون مجھ سے رزق طلب کرتا ہے کہ میں اسے رزق دوں کون مبتلائے مصیبت ہے کہ میں اسے عافیت دوں۔ اسی طرح صبح تک ارشاد ہوتا رہتا ہے۔

عبدہ بن عبداللہ الخزاعی، محمد بن عبدالملک، ابوبکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا۔ میں آپ کی تلاش میں نکلی آپ بقیع میں تھے۔ آپکا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ کیا تو اس بات کا خوف کرتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے میں نے عرض کیا یہ بات نہیں بلکہ مجھے خیال ہوا تھا کہ آپ دوسری

قَالَتْ قَدْ قُلْتُ وَمَا بِي ذٰلِكَ وَلٰكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ ۔

ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات کو آسمان دنیا کی جانب نزول فرما ہوتا ہے۔ اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے۔

۱۴۴۸۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ ابْنِ أَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید، ابن لہیعہ ضحاک، بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمان بن عرزب، ابوموسےٰ الشعری، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالےٰ شعبان کی پندرھویں شب کو ظہور فرماتا ہیں۔ اور مشرک، اور چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرما دیتا ہے۔

۱۴۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ۔

محمد بن اسحاق، ابوالاسود، النضر بن عبدالجبار، ابن لہیعہ، زبیر بن سلیم، ضحاک بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوموسےٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۱۹۴ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

شکر کے وقت سجدہ کرنے کا بیان

۱۴۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا سَلَمَةُ ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنِي شَعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ ۔

ابوبشر بن خلف، سلمۃ بن رجاء، شعثاء، روایی عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ابوجہل کے سر کی خوشخبری سنائی گئی۔ تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۴۵۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا أَبِي أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

یحیٰی بن عثمان بن صالح المصری، عثمان۔ ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمرو بن ولید بن عبدۃ السہمی، انس نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کام کی خوشخبری سنائی جاتی تو آپ سجدہ ریز ہو جاتے۔

۱۴۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمان بن کعب، کعب بن مالک۔ رضی اللہ تعالےٰ عنہ

ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا۔

کہ جب اللہ نے توبہ قبول فرمائی تو وہ سجدے میں گر پڑے۔

۱۳۹۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ أَمْرٌ يَسُرُّهُ أَوْ يُسَرُّ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى۔

عبدۃ بن عبداللہ الخزاعی ، احمد بن یوسف السلمی ، ابو عاصم ، بکار بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرہ ، عبدالعزیز ، ابوبکرہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی خوشی کی خبر آتی تو وہ بطور شکر سجدے میں گر پڑتے۔

بَابُ ۱۹۳ مَا جَاءَ فِي أَنَّ الصَّلٰوةَ كَفَّارَةٌ

نماز کے گناہوں کا کفارہ ہونے کا بیان

۱۳۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّي وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ ، نصر بن علی ، وکیع ، مسعر ، سفیان ، عثمان بن المغیرۃ الثقفی ، علی بن ربیعہ الوالبی ، اسماء بن حکم الفزاری حضرت علی نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کوئی حدیث فرماتے تو اللہ تعالے اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچاتا۔ اور جب کوئی اور شخص حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا۔ مجھ سے ابوبکر نے یہ حدیث بیان کی اور انہوں نے سچ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے پھر اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور خدا سے استغفار کرتا ہے۔ تو اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

۱۳۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ

محمد بن رمح ، لیث ، ابو الزبیر ، سفیان بن عبداللہ ، عاصم بن سفیان الثقفی نے فرمایا کہ وہ غزوۂ سلاسل میں گئے لیکن ان سے غزوہ رہ گیا۔ پھر دنوں تک سرحدوں کی نگہبانی کی ، پھر لوٹ کر امیر معاویہ کے پاس آئے۔ ان کے پاس ابو ایوب اور عقبہ بن عامر بھی موجود تھے۔ عاصم نے کہا اے ابو ایوب اس سال ہم سے غزوہ رہ گیا اور ہم نے سنا ہے جو چاروں مسجدوں میں نماز پڑھے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں

26

مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ۔

نے فرمایا کیا میں تجھے اس سے آسان بات نہ بتاؤں، جو حکم کے مطابق وضو کرے۔ اور حکم کے مطابق نماز پڑھے۔ اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اے عقبہ کیا یہ حدیث اسی طرح ہے۔ عقبہ نے فرمایا ہاں۔

۱۴۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءٌ قَالَ الصَّلٰوةُ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ۔

عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابن اخی، ابن شہاب، ابن شہاب، صالح بن عبداللہ بن ابی فروہ، عامر بن سعد، ابان، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کے صحن میں نہر ہو، ہر روز وہ پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے۔ جیسا کہ پانی میل کو دھوتا ہے۔

۱۴۵۷۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِي هٰذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا۔

سفیان بن وکیع، ابن علیہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی۔ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ۔ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ برائی کی لیکن زنا نہ کیا تھا مجھے معلوم نہیں برائی کیا تھی۔ وہ حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "اقم الصلوۃ طرفی النہار" ذاکرین تک۔ کسی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا یہ اسی کے لیے مخصوص ہے۔ آپ نے فرمایا جو بھی اس پر عمل کرے۔

بَابٌ ۱۴۶ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان

۱۴۵۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَى أُمَّتِي

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائی تھیں جب میں لوٹنے کے لیے اترا کر

خَمْسِينَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى آتِيَ عَلٰى مُوسٰى فَقَالَ مُوسٰى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ إِلٰى رَبِّي فَوَضَعَ عَنِّي شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَقَالَ رَاجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي.

آیا تو موسیٰ نے دریافت کیا کہ اللہ نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا ہے۔ میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے اپنے خدا کے پاس لوٹ کر جاؤ۔ آپ کی امت اتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں لوٹ کر خدا کے پاس گیا اس سے کچھ حصہ کم کر دیا گیا۔ جب موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ تو انہوں نے مجھے پھر لوٹا دیا۔ خدا نے فرمایا۔ اچھا پانچ ہیں اور وہ پچاس کے قائم مقام ہیں۔ کیونکہ ہمارے قول میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ انہوں نے کہا پھر خدا کے پاس لوٹ جاؤ۔ میں نے جواب دیا مجھے تو اب خدا سے شرم محسوس ہونے لگی ہے۔

١۴٥٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمٍ أَبِي عُلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِينَ صَلٰوةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ أَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو الولید، شریک، عبداللہ بن عصم ابو علوان، ابن عباس نے فرمایا کہ تمہارے نبی پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں پھر پانچ کر دی گئیں۔

١۴٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الْمُخْدَجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَهْدًا أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، مخدجی، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔ جو انہیں پڑھتا رہے گا۔ اور انہیں حقیر سمجھ کر ان میں کمی نہ کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن اس کے لیے عہد کر لیا ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جو انہیں پڑھے گا لیکن حقیر سمجھ کر انہیں کم چھوڑ دے گا۔ تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی عہد نہیں۔ چاہے عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

١۴٦١ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، انس نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص اونٹ پر آیا، مسجد میں بٹھا کر باندھ دیا اور ...

يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ وَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللَّهِ آللَّهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ۔

لوگوں سے پوچھا تم میں محمد کون ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان جلوہ افروز تھے۔ لوگوں نے جواب دیا یہ سفید شخص جو ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ اس شخص نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں میں سن رہا ہوں۔ اس نے کہا اے محمد میں آپ سے کچھ پوچھوں گا۔ لیکن میرا سوال سختی سے ہوگا۔ آپ اپنے دل میں کچھ خیال نہ کرنا۔ آپ نے فرمایا جو تمہارا جی چاہے سوال کرو۔ اس نے کہا میں آپ کو آپ کے اور آپ سے پہلے انبیاء کے رب کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث فرمایا ہے آپ نے فرمایا اے اللہ ہاں۔ اس نے کہا۔ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے آپ کو دن رات میں پانچ نمازوں کا حکم دیا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے سال بھر میں ایک ماہ روزے رکھنے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ اغنیاء سے صدقہ لے کر فقراء پر تقسیم کر دیا جائے۔ آپ نے فرمایا ہاں اس نے کہا جو کچھ آپ لے کر آئے ہیں میں اس پر ایمان لایا۔ اور میں اپنی قوم کا قاصد ہوں۔ اور میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے۔ جو سعد بن بکر کے بھائی ہیں۔

۱۴۰۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّلِيلِ أَخْبَرَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، ضبارہ بن عبداللہ بن ابی السلیل، دوید بن نافع، زہری، ابن المسیب، ابو قتادہ بن ربعی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری امت پر پانچ نماز فرض کی ہیں۔ اور میں نے یہ عہد کیا ہے جو ان کی پابندی ان کے اوقات کے ساتھ کرے گا۔ اسے جنت میں داخل

صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي۔

کروں گا۔ اور جو اس کا پابندی نہ کرے گا۔ تو اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۴۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ الاغر حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری اس مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب کی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۴۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلٰوةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ۔

اسمٰعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے بہتر ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ۔

مسجد اقصیٰ میں نماز کے ثواب کا بیان

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ أَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ قَالَ فَتُهْدِي لَهُ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ كَمَنْ أَتَاهُ۔

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودہ، عثمان بن ابی سودہ، حضرت میمونہ مولاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوئی یا رسول اللہ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتلائیے۔ فرمایا وہ محشر کی زمین ہے۔ اس میں جاؤ نماز پڑھو کیونکہ اس میں نماز پڑھنا دیگر مساجد سے ایک ہزار درجہ زیادہ ہے۔ میں نے عرض کیا اگر میں وہاں جانے کی طاقت نہ رکھوں۔ آپ نے فرمایا وہاں کے چراغوں کے لیے زیتون کا تیل بھیج دو تاکہ وہاں چراغ روشن کیا جائے جس نے یہ کیا گویا وہ نماز پڑھنے گیا۔

۱۴۰۸۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى ابْنِ أَبِي عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللَّهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ۔

عبیداللہ بن الجہم الانماطی، ایوب بن سوید، ابو زرعہ الشیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو، عبداللہ بن الدیلمی، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سلیمان بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ سے تین باتوں کا سوال کیا۔ اول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں علم بتلائے۔ کہ اس کے حکم کے مطابق فیصلے کریں۔ دوسرے یہ کہ ایسی سلطنت میرے بعد کسی کو نہ ملے تیسرے یہ کہ جو اس مسجد میں نماز کے ارادہ سے آئے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسا روز پیدائش پاک تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری دو باتیں سلیمان کو عطا ہوئیں۔ اور مجھے امید ہے کہ تیسری بھی عطا کی جائے گی۔

۱۴۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تقرب الی اللہ کے لیے تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کے لیے سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

۱۴۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ہشام، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعہ، ابو سعید، اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَاِلٰى مَسْجِدِيْ هٰذَا۔

فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تقرب الی اللہ کے لئے تین مساجد کے علاوہ کسی مسجد کا سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام۔ مسجد اقصیٰ۔ اور میری مسجد۔

بَابُ ۲۱۹ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ مَسْجِدِ قُبَاءَ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت کا بیان

۱۴۱۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَنَا اَبُو الْاَبْرَدِ مَوْلٰى بَنِيْ خَطْمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ۔

ابن ابی شیبہ۔ ابو اسامہ۔ عبدالحمید بن جعفر۔ ابوالابرد مولیٰ بن خطمہ۔ اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

۱۴۱۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ اَتٰى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيْهِ صَلٰوةً كَانَ لَهٗ كَاَجْرِ عُمْرَةٍ

ہشام۔ حاتم بن اسماعیل۔ عیسٰے بن یونس۔ محمد بن سلیمان الکرمانی۔ ابو امامہ بن سہل۔ رباعی۔ سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو گھر سے پاک صاف ہو کر مسجد قباء میں آکر نماز پڑھے اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

بَابُ ۲۲۰ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

مسجد جامع میں نماز کی فضیلت کا بیان

۱۴۱۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا رُزَيْقٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ بَيْتِهٖ بِصَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ صَلٰوةً وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ يُجَمَّعُ فِيْهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِيْ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ۔

ہشام بن عمار۔ ابوالخطاب الدمشقی۔ رزیق ابو عبداللہ الالہانی (رباعی) انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے گھر میں نماز پڑھے اسے ایک نماز کا جو محلہ کی مسجد میں نماز پڑھے اسے پچیس نمازوں کا جو جامع مسجد میں نماز پڑھے اسے پانچ سو نمازوں کا۔ جو مسجد اقصیٰ اور میری مسجد میں نماز پڑھے۔ اسے پچاس ہزار کا۔ اور جو مسجد حرام میں نماز پڑھے۔ اسے ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

بَابُ ۲۲۱ مَا جَاءَ فِيْ بَدْءِ شَأْنِ الْمِنْبَرِ

منبر رسول ﷺ کی بناء کا بیان

۱۴۷۴ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ إِذَا كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الَّتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنْبَرُ وَضَعُوهُ فِي مَوْضِعِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ إِلَى الْجِذْعِ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِذْعَ خَارَ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلِيَ فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا ۔

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو الرقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، ابی بن کعب نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے اور مسجد اس وقت چھپر کی تھی۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم آپ کے لیے ایسی چیز تیار کردیں۔ جس پر آپ جمعہ کے روز کھڑے ہوں۔ تاکہ لوگ دیکھیں۔ اور خطبہ سنیں۔ آپ نے فرمایا درست ہے۔ تو منبر تیار کیا گیا۔ جس کے تین درجے تھے۔ صحابہ نے اسے اس مقام پر رکھ دیا۔ جہاں وہ اب ہے۔ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا۔ اور اس ستون کے قریب سے گذرے جس پر ٹیک لگا کر آپ خطبہ دیتے۔ تو اس ستون میں سے رونے کی آواز آئی۔ اور یہ درمیان سے شق ہوگیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے رونے کی یہ حالت دیکھی۔ تو آپ نے اس پر ہاتھ مبارک پھیرا جس سے اس کی وہ حالت ختم ہوگئی۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ جب آپ نماز پڑھتے تو اسکی طرف نماز پڑھتے جب مسجد منہدم کی گئی۔ تو اس ستون کو ابی کعب نے لے لیا۔ اور انکے گھر ہی میں رہا حتی کہ اسے دیمک نے کھا لیا۔ اور یہ مٹی ہوگیا۔

۱۴۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔

ابو بکر بن خلاد باہلی۔ بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، عمار بن ابی عمار، ثابت، ابن عباس اور انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے جب منبر تیار ہوگیا تو آپ منبر کی طرف تشریف لے گئے۔ تو یہ ستون رونے لگا۔ آپ اس کے پاس آئے اور اسے تسلی دی حتی کہ وہ پر سکون ہوگیا۔ آپ نے فرمایا اگر میں اسے تسلی نہ دیتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

۱۴۷۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن ثابت الجحدری۔ ابن عیینہ (ربائی) ابو حازم کہتے ہیں کہ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا۔ کہ حضور کا منبر کس چیز سے بنا ہوا تھا۔ وہ لوگ سہل کے پاس گئے

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ هُوَ فَأَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلاَنٌ مَوْلَى فُلاَنَةَ نَجَّارٌ فَجَاءَ بِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ حِينَ مَا وُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ قَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالأَرْضِ.

۱۴۷۷- حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى أَصْلِ الشَّجَرَةِ أَوْ قَالَ إِلَى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

بَابُ ۲۲۴ مَا جَاءَ فِي طُولِ الْقِيَامِ فِي الصَّلٰوةِ

۱۴۷۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سُوءٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ الأَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَتْرُكَهُ.

۱۴۷۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلاَ أَكُونُ

اور ان سے دریافت کیا۔ انھوں نے فرمایا۔ اب اسے مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی زندہ باقی نہ رہا۔ یہ جھاؤ کی لکڑی سے فلاں شخص نے جو فلاں عورت کا غلام تھا۔ اور بڑھئی تھا تیار کیا تھا جب یہ رکھا گیا تو آپ اس پر کھڑے ہوتے قبلہ کی جانب منہ فرمایا۔ اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ قرأت فرمائی پھر رکوع کیا پھر رکوع سے اٹھ کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے۔ اور زمین پر سجدہ فرمایا پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ قرأت فرمائی پھر رکوع کیا الٹے پاؤں لوٹے اور زمین پر سجدہ کیا۔

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی، ابو نضرہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم درخت کے ایک تنے کی جانب کھڑے ہوتے تھے پھر آپ نے منبر پر کھڑا ہونا شروع کیا۔ وہ ستون رونے لگا جابر کہتے ہیں اسکے رونے کی آواز تمام اہل مسجد نے سنی حضور اس کے پاس آئے اور اس پر دست شفقت پھیرا جس سے اسے سکون ہوا بعض لوگ بولے اگر حضور اس پر دست شفقت نہ پھیرتے تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی آپ اتنی دیر کھڑے رہے کہ میں نے ایک بری بات کا ارادہ کرلیا۔ ابو وائل کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کہ وہ برا ارادہ کیا تھا۔ فرمایا خود بیٹھ جانے کا اور حضور کو اسی حالت میں چھوڑ دینے کا۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زیاد بن علاقہ، زیاد بن مغیرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ خدا نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے۔ آپ نے فرمایا تو کیا میں اللہ تعالیٰ

عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۸۰- حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۸۱- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ۔

بَابُ ۲۰۳ مَا جَاءَ فِي كَثْرَةِ السُّجُودِ۔

۱۴۸۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً۔

۱۴۸۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ ثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً

کا شکر گذار بندہ نہ بنوں ۔

ابو ہشام الرفاعی، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی لمبی نماز پڑھتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپکے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں پھر آپکو تکلیف کی کیا ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا میں خدا کا شکر گذار بندہ نہ بنوں ۔

بکر بن خلف، ابو بشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کون سی نماز افضل ہے۔ انھوں نے فرمایا لمبے قیام والی ۔

کثرت سجود کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، عبدالرحمان بن ثابت، بن ثوبان، ثابت، مکحول، کثیر بن مرہ، ابو فاطمہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے جس پر میں عمل کرتا رہوں۔ آپ نے فرمایا۔ زیادہ سجدے کیا کرو۔ کیوں کہ اللہ کے لیے تم جو بھی سجدہ کرو گے۔ اللہ اس سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمائے گا۔ اور ایک برائی مٹائے گا ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبدالرحمان بن عمرو، اوزاعی، ولید بن ہشام، المعیطی، معدان بن ابی طلحۃ الیعمری کہتے ہیں میں نے ثوبان سے عرض کیا مجھ سے کوئی حدیث بیان کیجیے، شاید اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے، وہ خاموش رہے۔ میں نے دوبارہ عرض کیا، تب بھی خاموش رہے۔ میں نے تیسری بار عرض کیا تو انہوں نے فرمایا تم کثرت سے سجدے کیا کرو، کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جو بندہ اللہ کے لیے ایک

اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

۱۴۲۴۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوْا مِنَ السُّجُوْدِ۔

سجدہ کرتا ہے۔ تو اللہ اس کے ذریعہ اس کا ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔ معدان کہتے ہیں پھر میں ابوالدرداء سے ملا اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی حدیث بیان کی۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید المری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، عبادۃ بن الصامت، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔ اور ایک برائی مٹاتا ہے۔ اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ تو تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔

بَابُ ۲۰۲: مَا جَاءَ فِيْ اَوَّلِ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ

سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان

۱۴۲۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ حَكِيْمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَ مِصْرِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ فَاِنْ اَتَمَّهَا وَاِلَّا قِيْلَ انْظُرُوْا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَاِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ اُكْمِلَتِ الَّتِيْ نَقَصَتْ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْاَعْمَالِ الْمَفْرُوْضَةِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، انس بن حکیم الضبی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن مسلم بندے کا سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر پوری ہوئیں تو ٹھیک۔ ورنہ کہا جائے گا اس کے نوافل دیکھو تو نفلوں سے فرض پورے کیے جائیں گے اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا

۱۴۲۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادٌ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ

احمد بن سعید الدارمی، سلیمان بن حرب حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارۃ بن اوفیٰ، ح، حسن بن محمد بن الصباح، عفان، حماد، حمید، حسن، رجل واحد، داؤد بن ابی ہند، زرارۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذٰلِكَ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے اوّل بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر وہ پوری ہوں گی تو پوری لکھی جائیں گی۔ اور اگر پوری نہ ہوں گی تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا۔ دیکھو میرے بندہ کے پاس کچھ نوافل ہیں یا نہیں۔ اگر نوافل ہوں گے تو اس سے تمام فرائض پورے کیے جائیں گے۔ اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ النَّافِلَةِ حَيْثُ تُصَلَّى الْمَكْتُوبَةُ

فرضوں کی جگہ پر نوافل نہ پڑھنے کا بیان

۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ يَعْنِي السُّبْحَةَ۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسمٰعیل، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اس سے بھی لاچار ہو کر فرض پڑھ کر نوافل کے لیے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہو جاؤ۔

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ حَتّٰى يَتَنَحّٰى عَنْهُ۔

محمد بن یحیٰی، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء، عطاء، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امام نے جس جگہ نماز پڑھائی ہو اس جگہ نماز نہ پڑھے جب تک وہاں سے نہ ہٹ جائے۔

۱۴۲۹۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

کثیر بن حمید الحمصی، بقیہ، ابوعبدالرحمان التیمی، عثمان بن عطاء، عطاء، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْطِينِ الْمَكَانِ فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ۔

مسجد میں نماز کیلئے جگہ متعین کرنے کا بیان

۱۴۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحیٰی بن سعید، عبد الحمید بن جعفر،

قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ

۱۴۹۱ ـ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي إِلَى سُبْحَةِ الضُّحٰى فَيَعْمِدُ إِلَى الْأُسْطُوَانَةِ دُونَ الْمُصْحَفِ فَيُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهَا فَأَقُولُ لَهُ أَلَا تُصَلِّي هٰهُنَا وَأُشِيرُ إِلَى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى هٰذَا الْمَقَامَ

جعفر، تمیم بن محمود، عبد الرحمان بن شبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا۔ کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے۔ درندوں کی طرح بیٹھنے سے۔ اور اس بات سے کہ آدمی مسجد میں اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لئے جگہ بنا لیتا ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمان المخزومی، یزید بن ابی عبید، ربائی اسلم بن الاکوع کہتے ہیں میں جب چاشت کی نماز کے لیے آتا تو مصحف چھوڑ کر ستون کی جانب پڑھتا۔ کسی نے مسجد کی جانب اشارہ کر کے کہا۔ یہاں کیوں نہیں پڑھتے۔ میں نے جواب دیا۔ میں نے حضور کو اسی مقام کے لیے نماز کی کوشش کرتے دیکھا ہے۔

بَابٌ ۲۲۳ مَا جَاءَ فِي أَيْنَ تُوضَعُ النَّعْلُ إِذَا خُلِعَتْ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں جوتے اتارنے کا بیان

۱۴۹۲ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، عبد اللہ بن سفیان، عبد اللہ بن السائب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھائی تو اپنے نعلین مبارک بائیں جانب رکھے۔

۱۴۹۳ ـ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ فَإِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَا عَنْ يَمِينِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَاءَكَ فَتُؤْذِيَ مَنْ خَلْفَكَ،

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن اسماعیل عبد الرحمان المحاربی، عبد اللہ بن سعید بن ابی سعید، سعید حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جوتے اپنے پیروں میں رکھو یا دونوں پیروں کے درمیان اتار کر رکھ لو دائیں جانب نہ رکھو نہ اپنے ساتھی کی دائیں جانب اور نہ پیچھے اس طرح تم اپنے پچھلے بھائی کو تکلیف پہنچاؤ گے۔

اَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَنَائِزِ

بَابُ ما جَاءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ -

۱۴۹۴ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتَّةٌ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ -

۱۴۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ -

۱۴۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللهَ -

۱۴۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ

ابواب الجنائز

مریض کی عیادت کرنے کا بیان

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحٰق، حارث، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق واجب ہیں جب ایک دوسرے سے ملیں تو سلام کریں۔ جب ایک دوسرے کو بلائیں تو اسے جواب دیں جب دعوت کریں تو قبول کریں جب چھینکیں تو یرحمک اللہ کہیں۔ بیمار ہو جائیں تو عیادت کریں مر جائیں تو جنازے میں جائیں اور جو اپنے لیے پسند کریں وہ دوسرے کے لیے پسند کریں۔

ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الحمید بن جعفر، حکیم بن ابی افلح، ابو مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ جب وہ دعوت کرے تو دعوت قبول کرنا جب وہ مر جائے تو جنازہ میں حاضر ہو۔ جب وہ بیمار ہو تو بیمار کی عیادت کرے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ دعوت قبول کرنا۔ جنازہ میں حاضر ہونا۔ بیمار کی عیادت کرنا چھینکنے والا جب الحمد اللہ کہے۔ تو یرحمک اللہ کہنا۔

محمد بن عبد اللہ الصنعانی، سفیان، محمد بن المنکدر (رضی اللہ عنہ) جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت پیدل چل کر فرمائی۔ اور ابو بکر نے بھی اور میں

وَأَنَا فِي بَنِي سَلِمَةَ۔

بنو سلمہ میں مقیم تھا ۔

۱۴۹۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

ہشام ، سلمۃ بن علی ، ابن جریج ، حمید الطویل ۔ انس بن مالک رضی اللہ تعالٰے عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت تین دن بعد فرماتے ۔

۱۴۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيُطَيِّبُ بِنَفْسِ الْمَرِيضِ۔

ابن ابی شیبہ ، عقبہ بن خالد السکونی ، موسے بن محمد بن ابراہیم التیمی ، محمد ، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مریض کے پاس جاؤ ۔ تو اس کے لیے درازی عمر کی دعا کرو ۔ اگرچہ اس سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مریض کی طبیعت بہل جاتی ہے ۔

۱۵۰۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ ثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَالَ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ۔

حسن بن علی الخلال ، صفوان بن ہبیرہ ، ابو مکین ، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا تجھے کس شے کی آرزو ہے ۔ اس نے جواب دیا گندم کی روٹی کی ۔ آپ نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو اپنے بھائی کے لیے بھیجدے ۔ اور فرمایا جب کوئی مریض کسی شے کی آرزو کیا کرے ۔ تو اسے کھلا دیا کرو ۔

۱۵۰۱۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ۔

سفیان بن وکیع ، ابو یحیی الحمانی ، اعمش ، یزید الرقاشی انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے ۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے کسی شے کی آرزو ہے کیا تو فارسی روٹی چاہتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں ۔ لوگوں نے اسکے لیے اسے تلاش کیا ۔

۱۵۰۲۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ۔

جعفر بن مسافر ، کثیر بن ہشام ، جعفر بن برقان ، میمون بن مہران حضرت عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ تم جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کراؤ ۔ کیوں اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے ۔

باب ۲۹ : مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَادَ مَرِيضًا

مریض کی عیادت کے ثواب کا بیان

۱۵۰۲ ۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی کسی کی عیادت کے لیئے جاتا ہے۔ تو وہ جنت کے باغ میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے۔ تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہے۔ تو ستر ہزار فرشتے اس پر شام تک رحمت بھیجتے ہیں۔ اور اگر شام کا وقت ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلیئے رحمت کی دعا کرتے ہیں ۔

۱۵۰۴ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ ثَنَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ۔

محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابو سنان القسملی، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ مریض کی عیادت کرنے والے کے لیئے ایک منادی آسمان سے آواز دیتا ہے۔ تو خوش ہو تیرا چلنا بھی مبارک ہے تو نے جنت میں اپنے لیئے مکان تیار کر لیا ہے ۔

باب ۳۰ : مَا جَاءَ فِي تَلْقِينِ الْمَيِّتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرنے کا بیان

۱۵۰۵ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو۔ لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو ۔

۱۵۰۶ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مرنے والے کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو ۔

۱۵۰۷ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زید، اسحٰق بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے

وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ قَالَ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ۔

بَابُ ۳۴ مَا جَاءَ فِي مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ إِذَا حُضِرَ

۱۵۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يٰسٓ

۱۵۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ أَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ

مردوں کو لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم۔ سبحان اللہ رب العرش العظیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ کی تلقین کیا کرو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا زندوں کے لیے پڑھنا کیسا ہے۔ آپ نے فرمایا بہت ہی اچھا ہے ۔

مریض کے پاس جا کر پڑھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ ، علی بن محمد ، ابو معاویہ ، اعمش ، شقیق ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب مریض یا مرنے والے کے پاس حاضر ہو تو بات کہو کیونکہ جو تم کہتے ہو۔ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی ، اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا ہے ۔ اور اب میں کیا کہوں آپ نے فرمایا یوں کہو اللھم اغفرلی ولہ واعقبنی منہ عقبی حسنۃ۔ ام سلمہ کہتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا۔ تو خدا نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات عطا فرمائی ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ ، علی بن الحسن بن شقیق ، ابن المبارک ، سلیمان التیمی ، ابو عثمان ، عن ابیہ ، معقل بن یسار سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے مردوں کے نزدیک یٰسین پڑھا کرو ۔

محمد بن یحییٰ ، یزید بن ہارون ، ح ، محمد بن اسماعیل محاربی ، محمد بن اسحاق ، حارث بن فضیل ، زہری عبدالرحمٰن بن کعب ، جب کعب کی وفات کا وقت ہوا تو ام بشر بنت البراء بن معرور ، ان کے پاس گئیں اور کہنے لگیں اے ابو عبد الرحمان ، اگر تم فلاں سے ملو تو میرا سلام کہنا۔ انہوں نے فرمایا اے ام بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہا خدا تیری مغفرت کرے کیا ہم ان سے مل سکیں گے۔ ام بشر بولیں۔ کیا تم نے حضور سے یہ نہیں سنا کہ

قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَهُوَ ذَالِكَ۔

مومنین کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں میں لٹکی ہوں گی۔ کعب نے جواب دیا۔ ہاں!۔ اُمّ بشر بولیں۔ تو یہی بات ہے ؂

۱۵۱۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مَاجِشُوْنَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَمُوْتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ۔

احمد بن الازھر، محمد بن عیسٰے۔ یوسف بن ماجشون، محمد بن المنکدر کہتے ہیں۔ جابر بن عبداللہ کے پاس ان کی وفات کے وقت گیا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام عرض کرنا ؂

بَابٌ ۲۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُؤْجَرُ فِي النَّزْعِ

مومن کو نزع میں اجر دینے کا بیان

۱۵۱۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَمِيْمٌ لَهَا يَخْنُقُهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِيْ عَلٰى حَمِيْمِكِ فَإِنَّ ذَالِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی۔ عطاء، حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے۔ اور ان کے ایک رشتہ دار کو نزع کا عالم طاری تھا۔ حضور نے اسے دیکھ کر فرمایا اے عائشہ انہیں تکلیف نہ دو۔ اس طرح نیکیوں کی ترقی ہوتی ہے ؂

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ۔

بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی وفات کے وقت پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا زُحْمُ بْنُ الْفَرَجِ ثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا مُوْسَى بْنُ كُرْدُمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَتٰى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ إِذَا عَايَنَ۔

زحم بن الفرج، نصر بن حماد، موسٰے بن کردم، محمد بن قیس، ابوبردہ، ابوموسٰے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ بندہ لوگوں کو پہچاننا کب چھوڑ دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا جب ملک الموت کا مشاہدہ کرتا ہے ؂

بَابٌ ۲۳۳ مَا جَاءَ فِيْ تَغْمِيْضِ الْمَيِّتِ

میت کی آنکھیں بند کرنے کا بیان

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا أَبُوْ إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ

اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق الفزاری، خالد الحذاء، ابوقلابہ، قبیصہ بن ذویب، ام سلمہ

الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ.

فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ابو سلمہ کے پاس پہنچے۔ تو ان کی نگاہ پھٹ چکی تھیں۔ آپ نے آنکھوں کو بند فرما دیا پھر فرمایا۔ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے۔

۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ.

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعہ بن سوید، حمید الاعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مردوں پر حاضر ہو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اُس کا تعاقب کرتی ہے۔ اور نیک کلمات کہا کرو۔ کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں۔ فرشتے اُس پر آمین کہتے ہیں۔

بَابُ ۲۳۴ مَا جَاءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

مردے کو چومنے کا بیان

۱۵۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی وفات کے بعد ان کی پیشانی پر بوسہ دیا گویا میں آپ کے رخسار مبارک پر آنسو بہتے دیکھ رہی ہوں۔

۱۵۱۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ.

احمد بن سنان، عباس بن عبد العظیم، سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسےٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں ابو بکر نے حضور کی وفات کے بعد حضور کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا۔

بَابُ ۲۳۵ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینے کا بیان

۱۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ابن ابی خیبہ، عبد الوہاب الثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ اور ہم آپ کی صاحب زادی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى عَلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ۔

ام کلثوم کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زائد جتنا تم مناسب سمجھو غسل دو۔ غسل پانی اور بیری سے دینا۔ اور آخر میں کافور ملنا جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو آپ کو اطلاع دی، آپ نے ہمیں اپنا تہمد دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ رکھ دینا۔

۱۵۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالوہاب، ایوب، حفصہ، ام عطیہ، حفصہ نے بھی محمد جیسی روایت بیان کی۔ اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ غسل طاق عدد پر دینا۔ وضو کے اعضا سے اور دائیں جانب سے شروع کرنا۔ ام عطیہ فرماتی ہیں ہم نے ام کلثوم کی تین چوٹیاں بنائیں۔

۱۵۲۱۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ۔

بشر بن آدم، روح بن عبادہ، ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ۔ حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی ران نہ کھولو۔ نہ کسی زندہ اور مردے کی ران کی جانب دیکھو۔

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَأْمُونُونَ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میت کو امانت دار اشخاص غسل دیں۔

۱۵۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میت کو غسل دکفن دیا۔ کاندھا دیا۔ اس کی نماز پڑھی۔ اور اس کے عیوب ظاہر نہ کیے۔ تو وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے پیدائش کے دن پاک تھا۔

۱۵۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل بن ابو صالح، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو مردے کو غسل دے وہ خود غسل کرے۔

بَابُ ٢٣٦ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَغُسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

شوہر اور زوجہ کا ایک دوسرے کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ نِسَائِهِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد الوہبی، محمد بن اسحاق یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جو بات مجھے معلوم ہوئی۔ اگر پہلے معلوم ہوتی تو حضور کو سوائے آپ کی ازواج مطہرات کے کوئی غسل نہ دیتا۔

۱۵۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بقیع سے لوٹ کر آئے۔ تو میرے سر میں درد ہو رہا تھا۔ اور میں کہہ رہی تھی۔ ہائے میرا سر آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میرا سر۔ اور پھر فرمایا۔ اگر تم مجھ سے پہلے مر جاؤ گی۔ تو تمہارا کوئی نقصان نہیں۔ میں تمہیں غسل و کفن دوں گا۔ تمہاری نماز پڑھوں گا اور تمہیں دفن کروں گا۔

بَابُ ٢٣٧ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۷- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

سعید بن یحییٰ، ابن الازہر الواسطی، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے میں مشغول تھے۔ تو اندر سے کسی نے آواز دی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قمیص نہ اتارو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ۔

۱۵۲۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِذَامٍ ثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ عِيسَى أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غُسِّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا۔

یحیی بن خذام، صفوان بن عیسے، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غسل دیا گیا۔ تو لوگوں نے آپ کی نجاست نکالنی چاہی۔ لیکن کوئی نجاست نظر نہ آئی۔ حضرت علی نے فرمایا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ زندگی اور موت دونوں میں پاک رہے۔

۱۵۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ ثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ۔

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی، اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں مرجاؤں۔ تو مجھے بیر غرس کے سات مشک پانی سے غسل دیا جائے۔

بَابُ ۳۸ مَا جَاءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان

۱۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین سفید کپڑوں میں کفن دیے گئے جن میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ۔ کسی نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا لوگوں کا خیال ہے آپ کو دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ لوگ دھاری دار چادر لائے تھے۔ لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

۱۵۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هٰذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ۔

محمد بن خلف العسقلانی، عمرو بن ابی سلمۃ ابو معید حفص بن غیلان، سلیمان بن موسے، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو تین سحولی سفید چادروں میں کفن دیا گیا تھا۔

۱۵۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ

علی بن محمد، عبید اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول

مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں ایک تو وہ کرتہ تھا جو آپ پہنتے تھے اور دوسرا نجران کا حلہ تھا۔

بَابُ ۴۳۹ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَفَنِ

کفن کے مستحب کپڑوں کا بیان

۱۵۳۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہارے لیے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں۔ ان میں مُردوں کو کفن دو اور انہیں پہنا کرو۔

۱۵۳۴ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ۔

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ہشام بن سعد حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسی، نسی، حضرت عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہترین کفن حلہ ہے۔

۱۵۳۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ۔

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی اپنے بھائی کے امور کا نگران ہو۔ تو اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کو اچھا کفن دے۔

بَابُ ۴۴۰ مَا جَاءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْمَيِّتِ إِذَا أُدْرِجَ فِي أَكْفَانِهِ۔

میت کو کفن میں داخل کرتے وقت دیکھنے کا بیان

۱۵۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدْرِجُوهُ فِي أَكْفَانِهِ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَانْكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكَى۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن الحسن، ابو شیبہ (راوی) انس بن مالک فرماتے ہیں جب ابراہیم بن النبی کا انتقال ہوا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے ارشاد فرمایا۔ اس وقت تک کفن میں داخل نہ کرنا۔ جب تک میں دیکھ نہ لوں۔ آپ تشریف لائے اور ان پر جھک گئے اور رو دیئے۔

بَابُ ۴۴۱ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّعْيِ۔

مرنے کا اعلان کرنے کا بیان

۱۵۳۷ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، حبیب بن سلیم

المبارك عن حبيب بن سليم عن بلال بن يحيى قال كان حذيفة إذا مات له الميت قال لا تؤذنوا به أحدا إني أخاف أن يكون نعيا إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم بأذني هاتين ينهى عن النعي۔

بلال بن یحییٰ، حذیفہ کے رشتہ داروں میں سے کوئی آدمی مرجاتا تو فرماتے اس کے ذریعہ لوگوں کو ایذا نہ دو۔ کیونکہ یہ اعلان ہوگا اور میں نے اپنے دونوں کانوں سے حضور کو اس کی ممانعت کرتے سنا ہے۔

باب ۲۲۲: ما جاء في شهود الجنائز۔

جنازے میں حاضر ہونے کا بیان

۱۵۳۸۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وهشام بن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسرعوا بالجنازة فإن تك صالحة فخير تقدمونها إليه وإن تك غير ذلك فشر تضعونه عن رقابكم۔

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازے کو جلدی لے جایا کرو کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو اسے بھلائی کی جانب پہنچا دو۔ اور اگر برا ہے۔ تو اپنی گردنوں سے اتار پھینکو۔

۱۵۳۹۔ حدثنا حميد بن مسعدة ثنا حماد بن زيد عن منصور عن عبيد بن نسطاس عن أبي عبيدة قال قال عبد الله بن مسعود من اتبع جنازة فليحمل بجوانب السرير كلها فإنه من السنة ثم إن شاء فليتطوع وإن شاء فليدع۔

حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جو جنازہ کی اتباع کرے۔ اسے چارپائی کے پورے پائے پکڑنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ سنت ہے۔ پھر اس کے بعد چاہے پکڑے اور چاہے چھوڑ دے۔

۱۵۴۰۔ حدثنا محمد بن عبيد بن عقيل ثنا بشر بن ثابت ثنا شعبة عن ليث عن أبي بردة عن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه رأى جنازة يسرعون بها قال لتكن عليكم السكينة۔

محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابو بردہ، ابو موسےٰ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ایک جنازہ جلدی جلدی لے جاتے دیکھا آپ نے فرمایا طمانیت لازم پکڑو۔

۱۵۴۱۔ حدثنا كثير بن حميد الحمصي ثنا بقية بن الوليد عن أبي بكر بن أبي مريم عن راشد بن سعد عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ناسا ركبانا على دوابهم في جنازة فقال ألا تستحيون إن ملائكة الله يمشون على أقدامهم وأنتم ركبان۔

کثیر بن حمید الحمصی، بقیہ، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو جنازے میں سواریوں پر سوار ہو کر جاتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تمہیں شرم نہیں آتی کہ فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار ہو۔

۱۵۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ.

محمد بن بشار، روح بن عباد، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سوار جنازے کے پیچھے چلیں اور پیدل جہاں چاہے چلے

بَابُ ۲۳ مَا جَاءَ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

جنازے کے آگے چلنے کا بیان

۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ.

علی بن محمد، ہشام، اسمٰعیل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر کو جنازے کے آگے چلتا دیکھا ہے ۔

۱۵۴۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ.

نصر بن علی الجہضمی، ہارون بن عبداللہ الحمال، محمد بن بکر برسانی، یونس، زہری، انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر جنازے کے آگے چلتے تھے ۔

۱۵۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا.

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبداللہ التیمی، ابو ماجدۃ الحنفی، ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازہ متبوع ہے تابع نہیں۔ جو آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں ۔

بَابُ ۲۴ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّسَلُّبِ مَعَ الْجَنَازَةِ

جنازے کے ہمراہ کپڑے اتار کر چلنے کا بیان

۱۵۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى

احمد بن عبدہ، عمرو بن النعمان، علی بن الحزور، نفیع، عمران بن حصین اور ابو برزہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔ کچھ لوگوں کو دیکھا جو چادریں اتارے خالی قمیصوں میں

قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَأْخُذُونَ أَوْ بِصُنْعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا لِذَلِكَ.

بَابُ ۲۲۵: مَا جَاءَ فِي الْجَنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ إِذَا حَضَرَتْ وَلَا تُتْبَعُ بِنَارٍ.

۱۴۸۷- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجَنَازَةَ إِذَا حَضَرَتْ.

۱۴۸۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تُتْبِعُونِي بِمِجْمَرٍ قَالُوا لَهُ أَوَ سَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ۲۲۶: مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

۱۴۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ.

۱۴۹۰- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ

جا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم جاہلیت پر عمل کرو گے یا جہلا کی مشابہت کرو گے۔ میرا ارادہ تھا کہ تم جیسے لوگوں کے لیے بد دعا کردوں۔ تاکہ تمہاری صورتیں مسخ ہو جائیں۔ تو لوگوں نے فوراً چادریں لے لیں۔ اور پھر کبھی نہ ایسا کیا

جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، سعید بن عبد اللہ محمد بن عمرو بن علی بن ابی طالب، عمرو، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب جنازہ حاضر ہو جائے تو تاخیر نہ کرو۔

محمد بن عبد الاعلیٰ۔ الصنعانی، معتمر بن سلیمان، فضل بن میسرہ، ابو حریز، ابو بردہ۔ ابو موسےٰ اشعری کی جب وفات کا وقت آیا تو فرمایا میرے جنازے کے ساتھ لوبان دانی جس میں آگ روشن ہو نہ لے جانا۔ لوگوں نے پوچھا کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

جنازہ پر زیادہ نمازیوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کی نماز جنازہ سو مسلمان پڑھیں اس کی بخشش کردی جاتی ہے۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، بکر بن سلیم، حمید بن زیاد الخراط، کریب کہتے ہیں ابن عباس کے ایک لڑکے کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے فرمایا اے کریب

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِيْ يَا كُرَيْبُ ثُمَّ انْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لِابْنِيْ اَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ اَرْبَعِيْنَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ اَكْثَرُ قَالَ فَاَخْرِجُوْا بِابْنِيْ فَاَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَرْبَعِيْنَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُوْنَ لِمُؤْمِنٍ اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ۔

۱۵۵۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّاَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوْفٍ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوْفٌ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَيِّتٍ اِلَّا اَوْجَبَ۔

دیکھو کیا لوگ جمع ہوگئے۔ میں نے عرض کیا۔ جی ہاں پوچھا کتنے آدمی ہوں گے ہیں۔ کیا چالیس کے قریب ہیں۔ میں نے کہا نہیں اس سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ تو اچھا جنازہ اٹھاؤ۔ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے جس مومن کی چالیس آدمی شفاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ الیزنی مالک بن ہبیرۃ الشامی کے سامنے جنازہ لایا جاتا۔ اور لوگ کم ہوتے۔ تو آپ لوگوں کی تین صفیں بناتے پھر نماز پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس میت پر تین صفیں ہوں۔ اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ۔

۱۵۵۲- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لِهٰذِهِ وَجَبَتْ وَلِهٰذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ شُهُوْدُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ۔

۱۵۵۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِيْ مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا عَلَيْهِ بِاُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِيْ مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ اِنَّكُمْ شُهَدَاءُ

میت کی ثنا کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، (راوی)، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے اس کی مدح بیان کی آپ نے فرمایا۔ واجب ہوگئی۔ اس کے بعد دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی صحابہ نے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا قوم کی گواہی۔ مومنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا۔ لوگوں نے مرنے والے کی مدح کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت کی آپ آپ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ

اللہِ فِی الْاَرْضِ۔

بَابُ ۲۸ مَا جَاءَ فِی اَیْنَ یَقُوْمُ الْاِمَامُ اِذَا صَلّٰی عَلَی الْجَنَازَۃِ۔

۱۵۵۴- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ قَالَ الْحُسَیْنُ بْنُ ذَکْوَانَ اَخْبَرَنِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیِّ عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ الْفَزَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلَی امْرَاَۃٍ مَاتَتْ فِیْ نِفَاسِہَا فَقَامَ وَسْطَہَا۔

۱۵۵۵- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَہْضَمِیُّ ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ ہَمَّامٍ عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ قَالَ رَاَیْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَۃِ رَجُلٍ فَقَامَ حِیَالَ رَاْسِہٖ فَجِیْئَ بِجَنَازَۃٍ اُخْرٰی بِامْرَاَۃٍ فَقَالُوْا یَا اَبَا حَمْزَۃَ صَلِّ عَلَیْہَا فَقَامَ حِیَالَ وَسْطِ السَّرِیْرِ فَقَالَ لَہُ الْعَلَاءُ بْنُ زِیَادٍ یَا اَبَا حَمْزَۃَ ہٰکَذَا رَاَیْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجَنَازَۃِ مَقَامَکَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْاَۃِ مَقَامَکَ مِنَ الْمَرْاَۃِ قَالَ نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ احْفَظُوْا۔

نماز جنازہ میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ الاسلمی، (دیابی) سمرۃ بن جندب الفزاری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی جس کا نفاس میں انتقال ہوگیا تھا۔ نماز پڑھائی تو آپ اس کے درمیان میں کھڑے تھے۔

نصر بن علی الجہضمی، سعید بن عامر، ہمام، ابو غالب کہتے ہیں، میں نے انس بن مالک کو ایک جنازہ کی نماز پڑھاتے دیکھا۔ آپ اس کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے۔ پھر دوسرا جنازہ ایک عورت کا آیا۔ لوگوں نے کہا اے ابوحمزہ نماز جنازہ پڑھائیے تو آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے علاء بن زیاد نے دریافت کیا۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔ اسے ذہن نشین کر لو۔

بَابُ ۲۹ مَا جَاءَ فِی الْقِرَاءَۃِ عَلَی الْجَنَازَۃِ

۱۵۵۶- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ ثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ

۱۵۵۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ عَاصِمٍ النَّبِیْلُ وَاِبْرَاہِیْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنِیْ شَہْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِیْ اُمُّ شَرِیْکٍ الْاَنْصَارِیَّۃُ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ نَقْرَاَ عَلَی الْجَنَازَۃِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ۔

نماز جنازہ میں قرأت کا بیان

احمد بن منیع، زید بن الحباب، ابراھیم بن عثمان حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورت فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

عمرو بن ابی عاصم النبیل، حماد بن جعفر العبدی، شہر بن حوشب (دیابی) ام شریک رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں سورت فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازے میں دعا کرنے کا بیان

١٥٥٨ - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدِينِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ.

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون المدینی ، محمد بن سلمہ الحرانی ، محمد بن اسحاق ، محمد بن ابراہیم بن الحارث ، التیمی ، ابو سلمہ ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ جب تم کسی جنازے کی نماز پڑھو ۔ تو اسکے لئے خلوص سے دعا کرو ۔

١٥٥٩ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

سوید بن سعید ، علی بن مسہر ، محمد بن اسحاق ، محمد بن ابراہیم ، ابو سلمہ ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب جنازے کی نماز پڑھا کرتے تو یہ دعا کرتے ۔ اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وانثانا اللهم من احييته منا فاحيه على الاسلام ومن توفيته منا فتوفه على الايمان اللهم لا تحرمنا اجره ولا تضلنا بعده ۔

١٥٦٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی ، ولید بن مسلم ، مروان بن جناح ، یونس بن میسرہ ، واثلہ بن الاسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز پڑھائی ۔ میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے ۔ اللهم ان فلان بن فلان فی ذمتک وحبل جوارک فقه من فتنة القبر عذاب النار وانت اهل الوفاء والحق فاغفر له وارحمه انك انت الغفور الرحيم

١٥٦١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

یحییٰ بن حکیم ، ابو داؤد ، الطیالسی ، فرج بن الفضالہ عصمہ بن راشد ، حبیب بن عبید ، عوف بن مالک نے فرمایا کہ میں حضور کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے

شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي مَقَامِي ذٰلِكَ أَتَمَنَّى أَنْ أَكُونَ مَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلِ.

۱۵۰۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِي شَيْءٍ مَا أَبَاحُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْ.

بَابُ ۲۵ مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعًا

۱۵۰۳ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

۱۵۰۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُونَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَكُنْتُمْ تُرَوْنَ أَنِّي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوا تَخَوَّفْنَا

پر حاضر ہوا میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا۔ اللھم صل علیہ واغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واغسلہ بماء وثلج وبرد ونقہ من الذنوب والخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس وابدلہ دارا خیرا من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وقہ فتنۃ القبر وعذاب النار

عوف کہتے ہیں مجھے یہ آرزو ہوئی کاش اس انصاری کی جگہ میں ہوتا۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوالزبیر، جابر، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، ابوبکر اور عمر نے ہمارے لیے جو اجازت نماز جنازہ میں دی ہے۔ وہ کسی اور نماز میں نہیں۔ یعنی جب چاہے جس وقت پڑھیں۔

جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن، خالد بن الیاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن العاص، عثمان بن عبداللہ بن حکم بن الحارث، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے جنازے پر چار تکبیریں فرمائی۔

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، ابراہیم الہجری کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ساتھ ان کے ایک صاحب زادے کی نماز جنازہ پڑھی۔ انہوں نے چار تکبیریں کہیں۔ اس کے بعد رکے۔ ہجری کہتے ہیں لوگوں نے صفوں کے ادھر ادھر سے تکبیریں شروع کر دیں۔ انہوں نے سلام پھیر کر فرمایا۔ کیا تم یہ خیال کرتے تھے کہ میں پانچ تکبیریں کہوں گا۔ انہوں نے کہا ہمیں اسی بات کا خوف تھا فرمایا

ذٰلِكَ قَالَ لَوْ أَنِّي لَا أَفْعَلُ وَلٰكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ يُسَلِّمُ.

گئے ہیں ایسا نہیں کر سکتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں فرماتے پھر کچھ رکتے۔ اور جو اللہ چاہتا کہتے پھر سلام پھیرتے ۔

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَرْبَعًا

ابو ہشام الرفاعی، محمد بن الصباح، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن الیمان۔ منہال بن خلیفہ، حجاج، عطاء، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں فرمائیں ۔

بَابٌ ۲۵۲ مَا جَاءَ فِيمَنْ كَبَّرَ خَمْسًا.

جنازے پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان

۱۵۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابو داؤد، شعبہ، عمرو بن مرہ عبد الرحمان بن ابی لیلے کا بیان ہے کہ زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں۔ میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں۔

۱۵۶۷۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا.

ابراہیم بن المنذر الحزامی، ابراہیم بن علی الرافعی کثیر بن عبد اللہ، اپنے والد کے ذریعے اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی پانچ تکبیریں فرمائی تھیں ۔

بَابٌ ۲۵۳ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الطِّفْلِ،

بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ.

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، سعد بن عبید اللہ بن جبیر، زیاد بن جبیر، ابو جبیر بن حیہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے پر نماز پڑھی جائے ۔

۱۵۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ

ہشام، ربیع بن بدر، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بچہ چیخ پڑے تو اس پر نماز بھی پڑھی

الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ.

جائے گی اور قابل وراثت بھی بنے گا۔

۱۵۷۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ.

ہشام، بختری بن عبید، عبید (ربائی) ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں پر نماز پڑھا کرو۔

بَابُ ۲۵: مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ارجمند کی وفات کا بیان

۱۵۷۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلٰكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر (ربائی) اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے دریافت کیا کہ آپ نے ابراہیم بن رسول اللہ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا وہ بچپن میں انتقال کر گئے۔ اور اگر حضور کے بعد نبوت جاری رہتی۔ تو وہ زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

۱۵۷۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ أَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ.

عبد القدوس بن محمد، داؤد بن شبیب الباہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ تو آپ نے ان کی نماز پڑھی اور فرمایا۔ اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے۔ اگر وہ زندہ رہتے تو میں ان کے قبطی ماموؤں کو آزاد کر دیتا۔ اور آئندہ کوئی غلام نہ ہوتا۔

۱۵۷۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللّٰهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رَضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِتْمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَهَوَّنَ

عبد اللہ بن عمران، ابو داؤد، ہشام بن ابی ولید، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین بن علی فرماتے ہیں جب قاسم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ خدیجہ نے عرض کیا یا رسول اللہ قاسم کا دودھ بہت اتر آیا ہے۔ اگر یہ رضاعت تک زندہ رہتے تو اچھا تھا۔ حضور نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں پوری ہوگی۔ خدیجہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں اس بات کو جانتی تو مجھ پر یہ کام سہل ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کر دوں۔ اور تم اس کی

عَلٰى اَمْرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُنَّ دَعَوْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى فَاَسْمَعَكِ صَوْتَهٗ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَلْ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔

بَابُ ۵۵ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الشُّهَدَاءِ وَدَفْنِهِمْ

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّيْ عَلٰى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُوْنَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوْعٌ۔

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ لَهٗ اِلٰى اَحَدِهِمْ قَدَّمَهٗ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِيْ دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا۔

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ يُدْفَنُوْا فِيْ ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ۔

۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

آواز سن لو۔ خدیجہ نے عرض کی نہیں بلکہ اللہ اور اُس کے رسول نے جو کچھ فرمایا سچ ہے۔

شہداء کی نماز جنازہ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کی نماز جنازہ پڑھی اور دس دس آدمیوں کی نماز پڑھ جاتی اور حمزہ کا جنازہ سامنے رکھ دیا گیا۔ اور باقی جنازے اٹھائے جاتے رہے۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمان بن کعب بن مالک، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہدائے احد میں سے دو دو تین تین کو ایک ایک کپڑے میں جمع فرماتے پھر فرماتے ان میں سے قرآن کسے زیادہ یاد ہے۔ لوگ اُس کی طرف اشارہ کرتے۔ آپ لحد میں اسے آگے رکھتے اور فرماتے میں ان پر گواہ ہوں۔ آپ نے شہداء کو خون آلود کپڑوں ہی میں دفن کرنے کا حکم دیا۔ نہ ان کی نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا۔

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن السائب، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے ہتھیار اتارنے کے بعد انہیں انہی کپڑوں کے ساتھ خون آلود دفن کرنے کا حکم دیا تھا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کو ان کی شہادت کی جگہ

28

سَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا نُقِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ.

پر پہنچانے کا حکم دیا کیونکہ لوگ انہیں مدینہ منورہ لے گئے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ.

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، صالح، مولی التوامہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے۔

۱۵۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيثُ عَائِشَةَ أَقْوَى.

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبداللہ، ابن الزبیر، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز صرف مسجد میں ادا کی، تھی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں عائشہ کی حدیث قوی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَوْقَاتِ الَّتِي لَا يُصَلَّى فِيهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

جنازے کی نماز کے وقت کا بیان

۱۵۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ.

علی بن محمد، وکیع، ح، عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، علی بن رباح، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ تین وقتوں میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ طلوع سورج کے وقت زوال کے وقت اور غروب آفتاب کے بعد کے وقت۔

۱۵۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ.

محمد بن الصباح، یحییٰ بن الیمان، بن خلیفہ، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور اس کی قبر میں چراغ جلایا۔

۱۵۸۲ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا۔

عمرو بن عبد اللہ الاودی، وکیع، ابراھیم بن یزید المکی، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے مجبوری کے لوگوں کو رات کو دفن نہ کیا کرو۔

۱۵۸۳ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم اپنے مُردوں پر رات دن جب چاہو نماز پڑھو۔

بَابٌ ۳۵ فِي الصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ الْقِبْلَةِ۔

اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان

۱۵۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُونِي بِهِ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاكَ لَكَ تُصَلِّي عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ۔

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی کی وفات ہوئی تو ان کے صاحب زادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں گئے۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ اپنی قمیص مجھے دیجیے میں اس میں اپنے والد کو کفن دوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے دفن کے وقت اطلاع دینا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمر نے عرض کیا یارسول اللہ کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے۔ چاہے میں مغفرت کی دعا کروں یا نہ کروں اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ

۱۵۸۵ - حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَوْصَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ يُكَفِّنَهُ فِي قَمِيصِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهُ فِي قَمِيصِهِ وَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى

عمار بن خالد الواسطی، سہل بن ابی صالح، یحییٰ بن سعید مجالد، عامر، جابر نے فرمایا کہ مدینہ میں منافقین کے سردار کا انتقال ہوگیا۔ اور یہ وصیت کی کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کی نماز پڑھائیں اور اسے اپنی قمیص میں کفن دیں۔ آپ نے اس کی نماز پڑھائی اسے کفن دیا۔ اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ۔

جَائِرِ الْأَئِمَّةِ

۱۵۸۶- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى كُلِّ مَيِّتٍ وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر جنازہ کی نماز پڑھو۔ اور ہر امیر کے ہمراہ جہاد کرو۔ ❊

۱۵۸۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدَبًا.

عبد اللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک، جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کے صحابہ کرام میں سے ایک شخص زخمی ہوا۔ تو اسے بڑی تکلیف ہوئی چنانچہ اس نے تیر کے پھل سے خودکشی کر لی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز نہیں پڑھی۔ آپ نے ایسا تادیبًا کیا تھا ❊

بَابُ ۷۵۹ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۵۸۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت مسجد میں قیام کرتی تھی ایک دن اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پایا چند روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا لوگوں نے کہا وہ وفات پا گئی ہے آپ نے فرمایا مجھے مطلع کیوں نہ کیا آپ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

۱۵۸۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَا أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ

ابن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف لے چلے جب بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی لوگوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فلاں کی ہے آپ نے معلوم ہونے پر فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ روزے سے دوپہر میں آرام فرما رہے تھے آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔ جب تک میں تم میں موجود ہوں مجھے ہر شخص کی وفات کی اطلاع ہونی چاہیے کیونکہ میری نماز اس کے لیے

رحمة ثم أتى القبر فصففنا خلفه فكبر عليه أربعا.

رحمت ہے پھر آپ قبر پر تشریف لائے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں آپ نے چار تکبیریں فرمائیں۔

۱۵۹۰۔ حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي عن محمد بن زيد بن المهاجر بن قنفذ عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن أبيه أن امرأة سوداء ماتت ولم يؤذن بها النبي صلى الله عليه وسلم فأخبر بذلك فقال هلا آذنتموني بها ثم قال لأصحابه صفوا عليها فصلى عليها.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت کا انتقال ہو گیا لوگوں نے آپ کو مطلع نہ کیا جب آپ کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے خبر کیوں نہ کی پھر صحابہ سے فرمایا صفیں بناؤ آپ نے قبر پر نماز پڑھی۔

۱۵۹۱۔ حدثنا علي بن محمد ثنا أبو معاوية عن أبي إسحاق الشيباني عن الشعبي عن ابن عباس قال مات رجل وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعوده فدفنوه بالليل فلما أصبح أعلموه فقال ما منعكم أن تعلموني قالوا كان الليل وكانت الظلمة فكرهنا أن نشق عليك فأتى قبره فصلى عليه.

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو اسحاق الشیبانی، عامر ابن عباس کا بیان ہے کہ ایک آدمی جس کی حضور عیادت کیا کرتے تھے انتقال کر گیا لوگوں نے اسے راتوں رات دفن کر دیا صبح کو جب حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ بتایا صحابہ نے عرض کیا رات اندھیری تھی ہم نے آپ کو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا آپ قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

۱۵۹۲۔ حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري ومحمد بن يحيى قالا ثنا أحمد بن حنبل ثنا غندر عن شعبة عن حبيب بن الشهيد عن ثابت عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى على قبر.

عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن الشہید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھی۔

۱۵۹۳۔ حدثنا محمد بن حميد ثنا مهران بن أبي عمر عن أبي سنان عن علقمة بن مرثد عن ابن بريدة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى على ميت بعد ما دفن.

محمد بن حمید، مہران بن ابی عمر، ابو سنان، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر دفن ہونے کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

۱۵۹۴۔ حدثنا أبو كريب ثنا سعيد بن شرحبيل عن ابن لهيعة عن عبيد الله بن المغيرة عن أبي الهيثم عن أبي سعيد قال كانت سوداء تقم المسجد فتوفيت ليلا فلما أصبح رسول الله

ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لہیعہ، عبد اللہ بن المغیرہ، ابو الہیثم، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک عورت مسجد میں دیا کرتی تھی۔ رات کو اس کی وفات ہو گئی صبح کو حضور کو اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے اسی وقت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِمَوْتِهَا فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ ۔

خبر کیوں نہ کی آپ صحابہ کے ساتھ گئے قبر پر ٹھہرے تکبیریں کہیں اور صحابہ نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور دعا کر کے آپ واپس تشریف لائے ۔

بَابُ ۲۶ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۹۵ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نجاشی کا انتقال ہو گیا آپ صحابہ کے ساتھ بقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں حضور آگے بڑھے اور چار تکبیریں فرمائیں ۔

۱۵۹۶ ۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ وَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ ۔

یحییٰ بن خلف، محمد بن زیاد، بشر بن المفضل، ح عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، ابوقلابہ، ابو المہلب عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے اس کی نماز پڑھو ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور دو صفیں بنائی گئیں ۔ اور میں پچھلی صف میں تھا ۔

۱۵۹۷ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ ۔

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابو الطفیل، مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی وفات پا گیا ہے چلو اس کی نماز پڑھو، ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں

۱۵۹۸ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

محمد بن المثنیٰ، عبدالرحمٰن، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابو الطفیل، حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو لے کر باہر تشریف لے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ.

گئے اور فرمایا اپنے اس بھائی کی نماز پڑھو جو دوسرے ملک میں وفات پا گیا ہے لوگوں نے عرض کیا وہ کون ہے۔ آپ نے فرمایا نجاشی۔

۱۵۹۹ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

سہل بن ابی صالح، مکی بن ابراہیم ابو السکن، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔

بَابُ ۲۶ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان

۱۶۰۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ.

ابن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط اور جس نے فراغت تک شرکت کی اس کے لیے دو قیراط ہیں صحابہ نے عرض کیا قیراط کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا دو پہاڑوں کے برابر اجر ہے۔

۱۶۰۱ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ.

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ۔ سالم بن ابی الجعد، معدان بن طلحہ، ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا قیراط کیا شئے ہے آپ نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

۱۶۰۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ هٰذَا.

عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمٰن المحاربی، حجاج بن ارطاۃ، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ایک قیراط اس احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

بَابُ ٦٢: مَا جَاءَ فِي الْقِيَامِ لِلْجَنَائِزِ

١٦٠٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ۔

جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر رباعی، ح ہشام، سفیان، زہری، سالم، ابن عمرؓ، عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا کندھوں سے رکھ دیا جائے۔

١٦٠٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا۔

ابن ابی شیبہ، ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ کیوں کہ موت کے لیے گھبراہٹ ہے۔

١٦٠٥- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ فَقُمْنَا حَتَّى جَلَسَ فَجَلَسْنَا۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن المنکدر، مسعود بن الحکم حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لیے کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہوتے پھر آپ بیٹھنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

١٦٠٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حَبْرٌ فَقَالَ هٰكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ۔

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسے، بشر بن رافع، عبد اللہ بن سلیمان بن جنادۃ بن ابی امیہ، سلیمان، جنادہ، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ کے ساتھ جاتے تو قبر میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے ایک یہودی عالم نے کہا ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہود کی مخالفت کرو۔

بَابُ ٦٣: مَا جَاءَ فِيمَا يُقَالُ إِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ

قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان

١٦٠٧- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبد اللہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

أَبُو عَامِرِ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ۔

فرماتی ہیں میں نے ایک رات حضور کو نہ پایا تو آپ بقیع میں تھے آپ نے فرمایا السلام علیکم دار قوم مومنین انتم لنا فرط وانا بکم لاحقون، اللھم لا تحرمنا اجرہم ولا تفتنا بعدہم

۱۶۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَحْمَدُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تعلیم دیتے کہ جب قبرستان جائے تو فرماتے السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم لاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیہ۔

بَاب ۴۴: مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَقَابِرِ۔

قبرستان میں بیٹھنے کا بیان

۱۶۰۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ۔

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے تو آپ قبلہ رخ ہوکر بیٹھے۔

۱۶۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا خَالِدٌ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ۔

ابوکریب، خالد الاحمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے آپ بیٹھ گئے اور ہم ایسے بیٹھے گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

بَاب ۴۵: مَا جَاءَ فِي إِدْخَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرَ

میت کو قبر میں اتارنے کا بیان

۱۶۱۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع، ح، عبداللہ بن سعید، ابوخالد الاحمر، حجاج، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے بسم اللہ وعلی ملتہ رسول اللہ ابوخالد نے ایک مرتبہ کہا کہ جب میت کو اسکی

وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔

لحد میں رکھا تو کہا وعلی سنۃ رسول اللہ اور ہشام کی روایت میں ہے بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ

۱۶۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً۔

عبدالملک بن محمد الرقاشی، عبدالعزیز بن الخطاب مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، داؤد بن الحصین حصین، ابورافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو پائنتی کی جانب سے اُتارا اور قبر پہ پانی چھڑکا۔

۱۶۱۳۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتُلَّ اسْتِلَالًا۔

ہارون بن اسحاق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب سے جنازہ لے کر پائنتی کی جانب اتارا۔

۱۶۱۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمَّا أَخَذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللَّهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہشام، حماد بن عبدالرحمان، ادریس الاودی، ابن المسیب کا بیان ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ کے ساتھ ایک جنازہ میں حاضر ہوا جب آپ نے اسے قبر میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ جب مٹی برابر کرنی شروع کی تو فرمانے لگے اللھم اجرھا من الشیطان الخ میں نے ابن عمرؓ سے کہا آپ نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا آپ نے یہ بات اپنی طرف سے کہی ہے، انہوں نے فرمایا کیا میں خود اپنی جانب سے کچھ کہہ سکتا ہوں بلکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

بَابُ ۴۶: مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

لحد والی قبر کے استحباب کا بیان

۱۶۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم الرازی، علی بن عبدالاعلیٰ، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ

يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے لحد اور دوسروں کے لیے سادہ قبر ہے۔

١٦١٦ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا.

اسماعیل بن موسیٰ السدی، شریک، ابوالیقظان زاذان، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور سادہ قبر غیروں کے لیے۔

١٦١٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَى اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمد بن المثنیٰ، ابوعامر، عبداللہ بن جعفر الزہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد نے فرمایا میرے لیے لحد کھودو۔ اور نشانی کے طور پر قبر پر اینٹ کھڑی کر دینا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا تھا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّقِّ

سیدھی قبر کا بیان

١٦١٨ - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَاهُ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمود بن غیلان، ہاشم بن القاسم، مبارک بن فضالہ حمید الطویل، انس نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو مدینہ میں ایک شخص لحد کھودتا تھا اور دوسرا سیدھی قبر صحابہ نے کہا ہم خدا سے استخارہ کرتے ہیں اور دونوں کو بلوا بھیجتے ہیں جو پہلے آ جائے گا اس کے طریقہ پر عمل کیا جائے گا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا تو حضور کے لیے لحد کھودی گئی۔

١٦١٩ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ الْمُقْرِئُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتَّى تَكَلَّمُوا فِي ذَلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصْخَبُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَأَرْسَلُوا إِلَى الشَّقَّاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيعًا فَجَاءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ

عمر بن شبۃ بن عبیدہ بن زید عبید بن الطفیل المقری، عبدالرحمان بن ابی ملیکۃ القرشی، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو لوگوں کا قبر کے بارے میں اختلاف ہوا حتیٰ کہ آوازیں بلند ہونے لگیں عمر بولے حضور کے پاس چاہے وہ زندہ ہوں یا مردہ زور سے نہ بولو۔ صحابہ نے دونوں قسم کی قبر کھودنے والوں کے پاس آدمی بھیجا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد کھودی گئی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کو اس میں دفن کر دیا گیا۔

باب ۶۸ ماجاء في حفر القبر

۱۶۲۰ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا زيد بن الحباب ثنا موسى بن عبيدة حدثني سعيد بن ابي سعيد عن الادرع السلمي قال جئت ليلة احرس النبي صلى الله عليه وسلم فاذا رجل قراءته عالية فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله هذا مراء قال فمات بالمدينة ففرغوا من جهازه فحملوا نعشه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارفقوا به رفق الله به انه كان يحب الله ورسوله قال وحفر حفرته فقال اوسعوا له اوسع الله عليه فقال بعض اصحابه يا رسول الله لقد حزنت عليه فقال اجل انه كان يحب الله ورسوله۔

قبر کشادہ کھودنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید اور ادرع اسلمی کہتے ہیں میں ایک رات حضور کی نگہبانی کے لیے آیا تو ایک شخص بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا اتنے میں حضور باہر تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ریاکار معلوم ہوتا ہے اس کے چند روز بعد اس کا انتقال ہوگیا جب اس کا جنازہ تیار ہوا تو آپ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ نرمی کرنا اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا۔ کیونکہ یہ اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے لوگوں نے اس کی قبر کھودی آپ نے فرمایا قبر کشادہ کرو اللہ اس پر کشادگی کرے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو اس کا بہت غم ہے۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

۱۶۲۱ - حدثنا ازهر بن مروان ثنا عبد الوارث بن سعيد ثنا ايوب عن حميد بن هلال عن ابي الدهماء عن هشام بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احفروا واوسعوا واحسنوا۔

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابوالدہماء، ہشام بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو۔

باب ۶۹ ماجاء في العلامة في القبر

۱۶۲۲ - حدثنا العباس بن جعفر ثنا محمد بن ايوب ابو هريرة الواسطي ثنا عبد العزيز بن محمد عن كثير بن زيد عن زينب بنت نبيط عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلم قبر عثمان بن مظعون بصخرة۔

قبر پر نشان لگانے کا بیان

عباس بن جعفر، محمد بن ایوب ابوہریرۃ الواسطی۔ عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر کا نشان لگایا تھا۔

باب ۷۰ ماجاء في النهي عن البناء على القبور وتجصيصها والكتابة عليها

۱۶۲۳ - حدثنا ازهر بن مروان و محمد بن زياد

قبروں پر عمارت بنانے کا پختہ کرنے اور ان پر لکھنے کی ممانعت کا بیان

ازہر بن مروان، محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب

ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ. عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ۔

ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانا منع فرمایا ہے۔

۱۶۲۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْءٌ۔

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کتبہ لگانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۶۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وَهْبٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ الرقاشی، وہب، عبد الرحمٰن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ۔ ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر قبہ وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِي حَثْوِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ

قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان

۱۶۲۶- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا۔

عباس بن الولید الدمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے کی نماز پڑھائی اور سر کی طرف سے تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

بَابُ ۴۸ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ عَلَى الْقُبُورِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا

قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۷- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تُحْرِقُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ۔

سوید بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل ابو صالح حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر بیٹھنا جس سے آدمی جل جائے یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ اس میں مسلمان بھائی کی توہین ہے۔

۱۶۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محاربی، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر مرثد بن عبد اللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ یا

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَمْشِيَ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ سَيْفٍ أَوْ أَخْصِفَ نَعْلِي بِرِجْلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا أُبَالِي أَوَسْطَ الْقُبُورِ قَضَيْتُ حَاجَتِي أَوْ وَسْطَ السُّوقِ۔

بَابٌ مَا جَاءَ فِي خَلْعِ النَّعْلَيْنِ فِي الْمَقَابِرِ

۱۶۲۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ أَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا كُلَّ خَيْرٍ أَتَانِيهِ اللَّهُ فَمَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثُمَّ مَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا۔

۱۶۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُولُ حَدِيثٌ جَيِّدٌ وَرَجُلٌ ثِقَةٌ۔

بَابٌ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

۱۶۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ۔

۱۶۳۲۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا رَوْحٌ ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

تلوار پر چلنا یا آگ کے جوتے پہننا مجھے مسلمان کی قبر پر چلنے سے زیادہ پسند ہے قبروں اور بازار کے درمیان مجھے قضائے حاجت میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا

قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک بشیر بن الخصاصیہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے ابن الخصاصیہ تمہیں اللہ کی جانب سے کیا بات بری معلوم ہوتی ہے حالانکہ تم اس کے رسول کے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے کوئی بات بری نہیں معلوم ہوتی اللہ نے مجھے بھلائی عنایت فرمائی ہے اتنے میں حضور مسلمانوں کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں نے بہت خیر حاصل کی پھر مشرکین کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں کے ہاتھوں سے بہتری نکل گئی پھر آپ نے ایک شخص کو جوتوں سمیت قبرستان میں چلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے جوتوں والے جوتے اتار دے

ابن مہدی کہتے ہیں عبد اللہ بن عثمان کہا کرتے تھے یہ حدیث عمدہ ہے اور اس کا راوی خالد بن سمیر ثقہ ہے۔

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبروں کی زیارت کیا کرو کیوں کہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابو التیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت دی ہے

١٦٣٣- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ۔

یونس بن عبدالاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن الاجدع، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ اب زیارت کر لیا کرو۔ کیوں کہ یہ دنیا میں زاہد بناتی ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے۔

بَابُ ٤٧: مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ

مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

١٦٣٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کی خود بھی رونے لگے اور ساتھ کھڑے ہوئے لوگوں کو بھی رلا دیا پھر فرمایا میں نے خدا سے اپنی والدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت چاہی تھی لیکن مجھے اجازت نہیں دی گئی پھر زیارت قبر کی اجازت چاہی تو اس کی اجازت دے دی گئی تم قبروں کی زیارت کیا کرو اس سے موت یاد آتی ہے۔

١٦٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ۔

محمد بن اسماعیل بن بختری الوسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسا تھا آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔ اس سے اسے صدمہ پہنچا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ کا باپ کہاں ہے آپ نے فرمایا جب تو کسی مشرک کی قبر پر سے گزرے تو اسے دوزخ کی بشارت سنا دے اس کے بعد وہ اعرابی مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدمہ پہنچایا تھا لیکن میں اب جس مشرک کی قبر پر سے گزرتا ہوں اسے دوزخ کی بشارت سناتا ہوں۔

بَابُ ٤٨: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ

عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان

١٦٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بِشْرٍ قَالَا ثَنَا قَبِيصَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُبَيْدُ

ابن ابی شیبہ، ابو بشر، قبیصہ، ح۔ ابو کریب، عبید بن سعید، ح۔ محمد بن خلف، فریابی، قبیصہ،

ابن سمية ح وحدثنا محمد بن خلف العسقلاني ثنا الفريابي وقبيصة كلهم عن سفيان عن عبد الله بن عثمان ابن خثيم عن عبد الرحمن ابن بهمان عن عبد الرحمن بن حسان بن ثابت عن أبيه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زوارات القبور۔

سفیان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، عبدالرحمان بن حسان، حسان بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۶۳۷- حدثنا أزهر بن مروان ثنا عبد الوارث ثنا محمد بن جحادة عن أبي صالح عن ابن عباس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زوارات القبور۔

ازہر بن مروان، عبد الوارث، محمد بن جحادہ، ابوصالح، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔

۱۶۳۸- حدثنا محمد بن خلف أبو نصر ثنا محمد ابن طالب ثنا أبو عوانة عن عمر بن أبي سلمة عن أبيه عن أبي هريرة قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم زوارات القبور۔

محمد بن خلف، ابونصر، محمد بن طالب، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

باب ۴۷: ما جاء في اتباع النساء الجنائز

عورتوں کا جنازے میں شرکت کرنیکا بیان

۱۶۳۹- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن هشام عن حفصة عن أم عطية قالت نهينا عن اتباع الجنائز ولم يعزم علينا۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حفصہ، ام عطیہ فرماتی ہیں ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے میں شرکت کرنے سے منع فرمایا ہے اگرچہ اس کی تاکید نہیں فرمائی۔

۱۶۴۰- حدثنا محمد بن المصفى ثنا أحمد بن خالد ثنا إسرائيل عن إسماعيل بن سلمان عن دينار أبي عمر عن ابن الحنفية عن علي قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا نسوة جلوس فقال ما يجلسكن قلن ننتظر الجنازة قال هل تغسلن قلن لا قال هل تحملن قلن لا قال هل تدلين فيمن يدلي قلن لا قال فارجعن مأزورات غير مأجورات۔

محمد بن المصفی، احمد بن خالد، اسرائیل، اسمٰعیل بن سلمان، دینار ابوعمر، ابن الحنفیہ، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں آپ نے دریافت فرمایا تم کیوں بیٹھی ہو وہ بولیں ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں آپ نے فرمایا کیا تم غسل دو گی انہوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا کیا جنازہ اٹھاؤ گی انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ نے فرمایا تو کیا قبر میں اتارو گی انہوں نے جواب دیا نہیں۔ آپ نے فرمایا گناہوں کا بوجھ لیے کسی ثواب کے بغیر واپس چلی جاؤ۔

باب ۴۸: في النهي عن النياحة۔

نوحہ کرنے کا بیان

۱۶۴۱- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن يزيد بن عبد الله مولى الصهباء عن شهر بن

ابن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبداللہ، شہر بن حوشب، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ النَّوْحُ۔

ارشاد فرمایا ولا یعصینک فی معروف کا مطلب ماتم ہے

۱۶۴۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ ثَنَا حَرِيزٌ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْحِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن دینار، حریز مولیٰ معاویہ فرماتے ہیں امیر معاویہ نے حمص میں خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۶۴۳- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قَطَعَ اللَّهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابن معانق، ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ جاہلیت کا فعل ہے۔ اگر نوحہ کرنے والی بغیر توبہ کیے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اسے تارکول کے کپڑے اور دہکتی آگ کی زرہ پہنائے گا۔

۱۶۴۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلَى عَلَيْهَا بِدُرُوعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، عمرو بن راشد الیمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ پہ ماتم جاہلیت کا طریقہ ہے اور اگر ماتم کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز وہ اس حال میں اٹھائی جائے گی کہ وہ تارکول کا کرتہ پہنے ہوگی اور پھر اسے آگ کی زرہ پہنائی جائے گی۔

۱۶۴۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّبَعَ جَنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ۔

احمد بن یوسف، عبیداللہ، اسرائیل، ابو یحییٰ، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس میں نوحہ کرنے والی شامل ہو۔

بَابُ ۴۹: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخُدُودِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ

گال پیٹنا اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۴۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید عبدالرحمان، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، ح، علی بن

جميعا عن سفيان عن زبيد عن ابراهيم عن مسروق ح وحدثنا علي بن محمد وابو بكر بن خلاد قالا ثنا وكيع ثنا الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من شق الجيوب وضرب الخدود ودعا بدعوى الجاهلية۔

محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد جس نے گریبان چاک کیے۔ گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی طرح چلائی۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

۱۵۸۴- حدثنا محمد بن جابر المحاربي ومحمد بن كرامة ثنا ابو اسامة عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن مكحول والقاسم عن ابي امامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الخامشة وجهها والشاقة جيبها والداعية بالويل والثبور۔

محمد بن جابر المحاربی، محمد بن کرامہ، ابو اسامہ، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، مکحول، قاسم، ابو امامہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرا نوچنے والی، گریبان پھاڑنے والی اور تباہی اور ہلاکت کو پکارنے والی پر لعنت فرمائی ہے

۱۵۸۵- حدثنا احمد بن عثمان بن حكيم الاودي ثنا جعفر بن عون عن ابي العميس قال سمعت ابا صخرة يذكر عن عبد الرحمن بن يزيد وابي بردة قالا لما ثقل ابو موسى اقبلت امراته ام عبد الله تصيح برنة فافاق فقال لها اوما علمت اني بريء ممن بريء منه رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يحدثها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انا بريء ممن حلق وسلق وخرق۔

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابو العمیس، ابو صخرہ، عبدالرحمان بن یزید، ابو بردہ، ابو موسیٰ اشعری پر جب غشی طاری ہوئی تو ان کی زوجہ اور عبداللہ کی والدہ چیختی ہوئی آئی جب ابو موسے کو ہوش آیا تو فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں بھی اس سے بری الذمہ ہوں، جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں آپ نے فرمایا تھا جو نوحہ میں سر پیٹے چیخے چلائے اور کپڑے پھاڑے میں اس سے بری ہوں۔

باب ۲۸: ما جاء في البكاء على الميت

میت پر رونے کا بیان

۱۵۸۶- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن هشام بن عروة عن وهب بن كيسان عن محمد بن عمرو بن عطاء عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في جنازة فراى عمر امراة فصاح بها فقال النبي صلى الله عليه وسلم دعها يا عمر فان العين دامعة والنفس مصابة والعهد قريب۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں تھے عمر نے ایک عورت کو روتے دیکھا تو وہ اس پر چلائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر آنکھ آنسو بہاتی ہے دل مصیبت اٹھاتا ہے وعدہ قریب ہے۔

۱۶۵۰- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عفان عن حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن وهب ابن كيسان عن محمد بن عمرو بن عطاء عن سلمة ابن الازرق عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه۔

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ہشام، وہب محمد بن عمرو، سلمہ بن الازرق، اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۶۵۱- حدثنا محمد بن عبد الملك بن ابي الشوارب ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا عاصم الاحول عن ابي عثمان عن اسامة بن زيد قال كان ابن لبعض بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم يقضي فارسلت اليه ان ياتيها فارسل اليها ان لله ما اخذ وله ما اعطى وكل شيء عنده الى اجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فارسلت اليه فاقسمت عليه فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم وقمت معه ومعه معاذ بن جبل وابي بن كعب وعبادة ابن الصامت فلما دخلنا ناولوا الصبي رسول الله صلى الله عليه وسلم وروحه تقلقل في صدره قال حسبته قال كانها شنة قال فبكى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له عبادة ابن الصامت ما هذا يا رسول الله قال الرحمة التي جعلها الله في بني آدم وانما يرحم الله من عباده الرحماء۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابو عثمان، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ حضورؐ کے کسی نواسے کا انتقال ہوگیا بیٹی نے آپ کو بلانے کیلئے آدمی بھیجا آپ نے کہلا بھیجا خدا کی دی ہوئی چیز تھی جب جی چاہے واپس لے لے۔ اور ہر شئے کے لیے اس کے ہاں ایک وقت معین ہے اب صبر کرنا چاہیے، صاحبزادی نے دوبارہ آدمی بھیجا اس نے آپ کو قسم دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے۔ میں معاذ ابن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت آپ کے ساتھ تھے ہم اندر داخل ہوئے۔ حضورؐ نے بچہ کو لے لیا اس کا سانس اکھڑ رہا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے، عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ رحم ہے جو اللہ تعالے نے تمام بنی آدم میں رکھا ہے اور اللہ تعالے اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔

۱۶۵۲- حدثنا سويد بن سعيد ثنا يحيى بن سليم عن ابن خثيم عن شهر بن حوشب عن اسماء بنت يزيد قالت توفي ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم ابراهيم بكى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له المعزي اما ابو بكر واما عمر انت احق من عظم الله حقه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تدمع العين ويحزن القلب ولا نقول ما يسخط الرب لولا انه وعد صادق و

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، شہر بن حوشب اسماء بنت یزید فرماتی ہیں جب ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے تعزیت کرنے والوں میں ابوبکر و عمر بھی تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ حکم خداوندی پر عمل کرنے کے آپ زیادہ حقدار ہیں آپ نے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے باقی ہم زبان سے وہ الفاظ نہیں کہیں گے جس سے خدا خفا ہو اگر خدا کا وعدہ سچا نہ ہوتا یعنی ایک روز جمع نہ ہونا ہوتا اور آخرت دنیا کے تابع ہے

مَوْعُودٌ جَامِعٌ وَاَنَّ الْاٰخِرَ تَابِعٌ لِلْاَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا اِبْرَاهِيمُ اَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَاِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ ـ

تو اے ابراہیم تیری وجہ سے ہمیں وہ غم ہوتا جس کی کوئی انتہا نہ ہوتی اور اب بھی ہم تمہارے باعث رنجیدہ ہیں۔

۱۶۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهُ قِيلَ لَهَا قُتِلَ اَخُوكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ قَالُوا قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ وَاحَزَنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْاَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ بِشَيْءٍ ـ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد الفروی، عبد اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد، حمنہ بنت جحش سے ذکر کیا گیا کہ آپ کا بھائی قتل کر دیا گیا وہ بولیں اللہ اس پر رحم کرے، انا للہ وانا الیہ راجعون پھر خبر آئی کہ ان کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو ان کی زبان سے نکلا ہائے رے رنج۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے دل میں خاوند کی وہ محبت ہوتی ہے جو دوسرے کے لیے نہیں ہوتی۔

۱۶۵۴۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ يَبْكِينَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنْ حَمْزَةُ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَاءَ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ يَبْكِينَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلٰى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ ـ

ہارون بن سعید المصری، عبد اللہ بن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبد الاشہل کی عورتوں کے پاس سے گزرے جو شہداء احد پر رو رہی تھیں آپ نے فرمایا لیکن حمزہ کے لیے کوئی رونے والا نہیں انصار کی عورتیں حمزہ کی موت پر رونے کے لیے آئیں کہ حضور کی آنکھ کھل گئی فرمایا افسوس انہیں رونے کے لیے کس نے کہا تھا۔ آج کے بعد کوئی عورت کسی میت پہ نہ روئے۔

۱۶۵۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَاثِي ـ

ہشام، سفیان، ابراہیم الہجری، ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیے کہنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۴۸ مَا جَاءَ فِي الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

مردے پر رونے سے مردے کو عذاب ہونے کا بیان

۱۶۵۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَاذَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

ابن ابی شیبہ، شاذان، ح۔ محمد بن بشار، محمد الولید، محمد بن جعفر، ح۔ نصر بن علی، عبد الصمد، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا مردے پر رونے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے۔

۱۶۵۷۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالُوا وَا عَضُدَاهُ وَا كَاسِيَاهُ وَا نَاصِرَاهُ وَا جَبَلَاهُ وَنَحْوَ هٰذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذٰلِكَ أَنْتَ كَذٰلِكَ قَالَ أَسِيدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى أَنَّ أَبَا مُوسَى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَرَى أَنِّي كَذَبْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى۔

یعقوب بن حمید، عبد العزیز الدراوردی، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردہ پر نوحہ کرنے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے جب وہ کہتا ہے ہائے میرے بازو ٹوٹ گئے ہائے میرا کوئی وسیلہ نہ رہا ہائے میرے دوست وغیرہ تو اس کے ساتھ ساتھ مردے سے پوچھا جاتا ہے کیا تو ایسا تھا کیا تو ویسا تھا۔ اسید کہتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے ولا تزر وازرۃ وزر اخری موسیٰ بولے ابو موسیٰ نے مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے کیا تو یہ خیال کرتا ہے کہ ابو موسیٰ نے حضور پر جھوٹ بولا یا میں ابو موسیٰ پر جھوٹ بول رہا ہوں

۱۶۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُودِيَّةٌ مَاتَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ عَلَيْهَا قَالَ فَإِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مرگئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عزیزوں کو اس پر روتے دیکھا آپ نے فرمایا اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اور اس کو قبر میں عذاب دیا جارہا ہے۔

بَابُ ۴۸۲ مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيبَةِ

مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

۱۶۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر شروع صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

۱۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ وَ

ہشام، اسماعیل، ثابت، قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم اگر تو صدمہ اولیٰ پر صبر ثواب سمجھ کر کرے گا تو میں تیرے لیے جنت کے

أَشَدَّ عَلَيْهِ مِنْ مُصِيبَتِي ۔

۱۶۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَأَحْدَثَ اسْتِرْجَاعًا وَإِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ أُصِيبَ ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے مصیبت پہنچے اور پھر مصیبت یاد کر کے انا للہ پڑھے تو اللہ تعالے مصیبت کے دن سے لے کر اس وقت تک اجر دے گا (اس روایت میں ہشام بن زیاد ضعیف اور اس کی ماں مجہول ہے)۔

بَابٌ ٤٣ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَزَّى مُصَابًا ۔

تعزیت کے ثواب کا بیان

۱۶۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ أَبُو عُمَارَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَزِّي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ابو عمارہ، عبد اللہ بن ابی بکر، ابوبکر، محمد بن عمرو بن حزم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکلیف میں اپنے مومن بھائی کی تعزیت کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے عزت کے حلوں میں سے ایک حلہ پہنائے گا۔

۱۶۶۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ ۔

عمرو بن رافع، علی بن عاصم، محمد بن سوقہ، ابراہیم اسود، عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کی تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

بَابٌ ٤٤ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ أُصِيبَ بِوَلَدِهِ

اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان

۱۶۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے تین بچے مر جائیں وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے دوزخ میں جائے گا۔

۱۶۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، جریر بن عثمان، شرحبیل بن شفعہ، عتبہ بن عبد السلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص

احتسبت عند الصدمة الأولى لم أرض لك ثوابا دون الجنة۔

علاوہ کسی امر پر راضی نہ ہونگا۔

۱۶۶۱- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون أنبأنا عبد الملك بن قدامة الجمحي عن أبيه عن عمر بن أبي سلمة عن أم سلمة أن أبا سلمة حدثها أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يصاب بمصيبة فيفزع إلى ما أمر الله به من قوله إنا لله وإنا إليه راجعون اللهم عندك احتسبت مصيبتي فأجرني فيها وعوضني منها إلا آجره الله عليها وعاضه خيرا منها قالت فلما توفي أبو سلمة ذكرت الذي حدثني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت إنا لله وإنا إليه راجعون اللهم عندك احتسبت مصيبتي هذه فأجرني عليها فإذا أردت أن أقول وعوضني خيرا منها قلت في نفسي أعاض خيرا من أبي سلمة ثم قلتها فعاضني الله محمدا صلى الله عليه وسلم وآجرني في مصيبتي۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے انا اللہ وانا عوضنی منہا تک تو اللہ تعالےٰ اسے اس پر ثواب دیتا اور بدلہ دیتا ہے ام سلمہ کہتی ہیں جب ابوسلمہ کی وفات ہوئی تو میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی فرمان یاد کرکے کہا انا للہ وانا الیہ الخ لیکن میں نے دل میں خیال کیا مجھے ابوسلمہ سے بہتر کون ملے گا تو خدا نے مجھے ان کے عوض نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا اور مجھے میری مصیبت کا اجر دیا۔

۱۶۶۲- حدثنا الوليد بن عمرو بن السكين ثنا أبو همام ثنا موسى بن عبيدة ثنا مصعب بن محمد عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت فتح رسول الله صلى الله عليه وسلم بابا بينه وبين الناس أو كشف سترا فإذا الناس يصلون وراء أبي بكر فحمد الله على ما رأى من حسن حالهم رجاء أن يخلفه الله فيهم بالذي رآهم فقال يا أيها الناس أيما أحد من الناس أو من المؤمنين أصيب بمصيبة فليتعز بمصيبته بي عن المصيبة التي تصيبه بغيري فإن أحدا من أمتي لن يصاب بمصيبة بعدي

ولید بن عمرو بن السکین، ابوہمام، موسےٰ بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے سے پردہ ہٹایا لوگ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے آپ کو یہ دیکھ کر نہایت ہی مسرت ہوئی خدا کی حمد وثنا بیان کرکے فرمایا لوگو جس مومن کو مصیبت پہنچے وہ میری مصیبت کا خیال کرے۔ کیوں کہ میرے بعد کسی کو مجھ سے زیادہ مصیبت نہ پہنچے گی۔

فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ۔

کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر اُسے ملیں گے جس سے چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۱۶۶۸۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُتَوَفَّى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِيَّاهُمَا۔

یوسف بن حماد المعنی، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کے تین بچے نابالغی کی حالت میں فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان کے صدقے سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

۱۶۶۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا۔

نصر بن علی الجھضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولیٰ عمر بن الخطاب، ابو عبیدہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین نابالغ بچے آگے بھیجے وہ اس کے لیے دوزخ سے ایک قلعہ ہوں گے۔ ابوذر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو بھیجے ہیں آپ نے فرمایا دو بھی۔ ابی بن کعب نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا اور ایک بچہ بھی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أُصِيبَ بِسِقْطٍ

حمل گرنے کے اجر کا بیان

۱۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقْطٌ أُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخَلِّفُهُ خَلْفِي۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبدالملک النوفلی، یزید بن رومان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ساقط الحمل بچہ آگے بھیجنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے پیچھے ایک سوار چھوڑ کر مروں۔

۱۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ أَبُو بَكْرٍ الْبَكَّائِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السِّقْطَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابوبکر البکائی، ابوغسان، مندل بن علی، حسن بن حکم النخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جب ساقط الحمل کے بچے کے ماں باپ کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا تو وہ اپنے رب سے

لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ يُرَاغِمُ رَبَّهُ يُغَاضِبُ.

لڑے گا حکم ہوگا اے لڑنے والے جا اپنے ماں باپ کو جنت میں لے جا۔ تو وہ انہیں ہنسی خوشی جنت میں لے جائے گا

١٦٧٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ.

علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدہ بن حمید، یحیی بن عبیداللہ عبیداللہ بن مسلم، معاذ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، ساقط الحمل بچہ اپنی ماں کو پکڑ کر جنت میں لے جائے گا (اس میں یحیی بن عبید اللہ بن مسلم ضعیف ہے)

بَابُ ٢٨٦ مَا جَاءَ فِي الطَّعَامِ يُبْعَثُ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ

میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان

١٦٧٣- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ.

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں جب جعفر کی شہادت کی خبر آئی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیوں کہ وہ مصیبت میں مبتلا ہیں

١٦٧٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ إِنَّ آلَ جَعْفَرٍ قَدْ شُغِلُوا بِشَأْنِ مَيِّتِهِمْ فَاصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتَّى كَانَ حَدِيثًا فَتُرِكَ.

یحیی بن خلف، ابوسلمہ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق عبداللہ بن ابی بکر، ام عیسے الجزار، ام عون بنت محمد بن جعفر، اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں جب جعفر شہید ہوئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دولت خانے پر تشریف لائے اور فرمایا جعفرؓ کی آل جعفرؓ کے غم میں مبتلا ہے تم ان کے لیے کھانا تیار کرو۔ عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں یہ طریقہ سنت تھا۔ لیکن جب یہ فخر و مباہات کے طور پر ہونے لگا تو چھوڑ دیا گیا۔

بَابُ ٢٨٧ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الِاجْتِمَاعِ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةِ الطَّعَامِ

میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کی ممانعت کا بیان

۱۶۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَرَى الِاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، ح، شجاع بن مخلد، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ نے فرمایا کہ ہم میت کے گھر جمع ہونا اور کھانا کھانا ماتم میں داخل سمجھتے تھے۔

بَابُ ۸۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ غَرِيبًا۔

سفر میں مرجانے کا بیان

۱۶۷۶۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ۔

جمیل بن الحسن، ابوالمنذر الہذیل بن حکم، عبدالعزیز ابی رواد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت کے ہم مرتبہ ہے۔

۱۶۷۷۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن عبداللہ المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں ایک شخص کا جو مدینہ میں پیدا ہوا مدینہ ہی میں انتقال ہوا آپ نے فرمایا کاش یہ دوسری جگہ مرتا۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیوں تو آپ نے فرمایا جب کوئی شخص وطن سے باہر مرتا ہے تو اس کے وطن سے لے کر اس کی موت کی جگہ تک کی زمین جنت میں اس کے لیے مقرر کر دی جاتی ہے۔

بَابُ ۸۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ مَرِيضًا۔

بیمار ہو کر مرنے کا بیان

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ۔

احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ابن جریج، ح، ابو عبیدہ، ابن ابی السفر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیماری کی حالت میں مرجائے وہ شہید ہے نیز وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے صبح و شام جنت سے کھانا ملتا رہے گا۔

باب ۴۹: فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

١٦٧٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عِظَامِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا۔

١٦٨٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْإِثْمِ۔

باب ۴۹: مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٦٨١ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اشْتَكَى فَعَلَقَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ بِنَفْثَةِ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَنْ يَدُرْنَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ۔

١٦٨٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ

مردے کی ہڈی توڑنے کا بیان

ہشام، عبدالعزیز، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبداللہ بن زیاد، ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، ام ابی عبیدہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کے مثل ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کا بیان

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے مرض کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا حضور کو جب مرض شروع ہوا تو ایسے سانس لینا شروع کیا جیسے کشمش کھانے والا لیتا ہے۔ آپ تمام ازواج کے پاس جاتے لیکن جب مرض زیادہ ہوا تو آپ نے میرے پاس رہنے کی بقیہ ازواج سے اجازت لے لی۔ اس کے بعد حضور میرے ہاں دو آدمیوں کا سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور آپ کے قدم زمین پر گھسٹتے آرہے تھے۔ ایک ان میں سے عباس تھے عبیداللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے فرمایا دوسرے آدمی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

ابن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے، اذہب الباس سے اشفما تک، جب حضور کی بیماری زیادہ ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ پھیرتی جاتی تھی اور یہ

لا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُهَا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هٰذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کلمات پڑھتی جاتی تھی۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا اور کہا اللھم اغفرلی والحقنی بالرفیق الاعلیٰ حضرت عائشہ فرماتی ہیں یہ آخری کلمات ہیں جو میں نے آپ کی زبان اقدس سے سنے۔

١٦٢٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نبی بیمار ہوتا ہے تو اسے دنیا اور آخرت کسی ایک کو اختیار کر لینے کی اجازت دی جاتی ہے جب حضور مرض میں مبتلا ہوئے تو میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے مع الذین انعم اللہ الآیۃ، میں نے سمجھ لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے۔

١٦٢٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِي أَنَّ

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ازواج رسول جمع ہوئیں اور کوئی زوجہ باقی نہ رہی۔ اتنے میں فاطمہ آئیں ان کی چال بالکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال سے مشابہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوش آمدید فرمایا پھر انہیں بائیں جانب بٹھا کر ان سے سرگوشی فرمائی۔ فاطمہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنا نہیں چاہتی میں دل میں یہ خیال کر رہی تھی کہ غم کے ساتھ اتنی خوشی ایک دم حاصل ہوتی میں نے کبھی نہیں دیکھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا مجھ سے آپ نے یہ بات فرمائی تھی کہ جبرئیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن پاک کا دور کرتے اور اس دفعہ دو بار دور کیا مجھے

جِبْرَئِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَأَنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ۔

یقین ہے کہ میری موت قریب آگئی اور میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی۔ اور وہ بہت ہی خوش نصیب ہے۔ جس کی پہلے مجھ سے ملاقات ہو میں رونے لگی آپ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔ مجھے اس لیے ہنسی آئی تھی۔

۱۶۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مصعب بن المقدام، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد کی تکلیف کسی کو اٹھاتے نہیں دیکھا۔

۱۶۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن ابی حبیب، موسے بن سرجس، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وفات کے وقت پانی کا پیالہ تھا آپ اپنے چہرے پر پانی ملتے جاتے۔ اور فرماتے جاتے اے اللہ سکرات موت میں میری مدد فرما۔

۱۶۸۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ وَأَلْقَى السِّتَارَةَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ارباعی، انس فرماتے ہیں میں نے آخری نظر حضور پر اس وقت ڈالی، جب آپ نے پیر کے روز پردہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی جانب دیکھا تو آپ کا چہرہ صاف ورق کی طرح تھا لوگ ابو بکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے ابو بکر نے اپنی جگہ سے ہٹنے کا ارادہ کیا آپ نے اشارہ سے منع فرما دیا اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

۱۶۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح ابو الخلیل، سفینہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں آپ فرماتے تھے۔ نماز اور جن کے تم مالک ہو آپ یہ کہتے

تَوَفِّيَ فِيهِ الصَّلٰوةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتّٰى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ.

١٦٨٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ إِنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتٰى أَوْصٰى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلٰى صَدْرِي أَوْ إِلٰى حَجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتٰى أَوْصٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۴۹۲ ذِكْرِ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٦٩٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللّٰهِ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ وَاللّٰهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوتُ حَتّٰى يَقْطَعَ أَيْدِيَ أُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ كَثِيرٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ حَيٌّ لَمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

جاتے تھے۔ اور آپ کی زبان میں لکنت آ گئی تھی۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود لوگوں نے عائشہ کے سامنے اس امر کا ذکر کیا کہ علی حضور کے وصی ہیں انہوں نے فرمایا حضور نے علی کے لیے کس وقت وصیت کی تھی آپ تو میرے سینے سے ٹیک لگائے تھے آپ نے طشت منگوایا میری گود میں گرے جا رہے تھے اسی حالت میں آپ کا انتقال ہوا میں تو نہیں جانتی کہ وہ وصیت کب کی گئی تھی۔

حضورؐ کی وفات اور دفن کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبدالرحمان بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، عائشہ فرماتی ہیں جب حضور کی وفات ہوئی تو ابو بکر اپنی اہلیہ کے پاس عوالی میں تھے لوگ کہنے لگے کہ آپ کی وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ پر وحی کی کیفیت طاری ہو گئی ابو بکر آئے آپ کا چہرہ کھولا آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں طاری نہ فرمائے گا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔ عمر مسجد کے ایک کونے میں کھڑے کہہ رہے تھے خدا کی قسم حضور کا انتقال نہیں ہوا تاوقتیکہ منافقین کے ہاتھ نہ توڑ لئے جائیں۔ ابو بکر کھڑے ہوئے اور منبر پر چڑھے اور فرمایا جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا تو وہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں اور جو تم میں سے محمد کی عبادت کرتا تھا تو وہ وفات پا چکے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما محمد الا رسول الآیۃ عمر فرماتے ہیں مجھے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے یہ آیت میں نے آج ہی پڑھی ہے۔

اللَّهُ الشَّاكِرِينَ قَالَ عُمَرُ فَكَأَنِّي لَمْ أَقْرَأْهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ.

١٦٩١- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُوا إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضَرِيحِ أَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوا إِلَيْهِمَا رَسُولَيْنِ فَقَالُوا اللَّهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ فَوَجَدُوا أَبَا طَلْحَةَ فَجِيءَ بِهِ وَلَمْ يُوجَدْ أَبُو عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَالًا يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ لَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُحْفَرُ لَهُ فَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ فِي مَسْجِدِهِ وَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوا فِرَاشَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوا لَهُ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ فِي حُفْرَتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَقُثَمُ أَخُوهُ وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ أَبُو لَيْلَى لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْشُدُكَ اللَّهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ

نصر بن علی الجہضمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحٰق، حسین بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جب صحابہ نے حضور کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا تو ابوعبیدہ بن الجراح کے پاس آدمی بھیجا۔ یہ مکہ والوں کی طرح سادی قبر کھودتے تھے۔ اور ایک شخص کو ابوطلحہ کے پاس بھیجا۔ یہ اہل مدینہ کی طرح لحد تیار کرتے تھے اور صحابہ بولے اے اللہ اپنے رسول کے لیے ایک کو پسند فرما تو ابوطلحہ پہنچ گئے اور ابوعبیدہ نہ آسکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی گئی منگل کے روز جب لوگ آپ کے کفنانے سے فارغ ہو گئے تو آپ کو تخت پر آپ کے گھر رکھا گیا لوگ گروہ در گروہ آتے اور نماز ادا کرتے۔ جب مرد فارغ ہو گئے تو عورتیں داخل ہوئیں اور ان کے بعد بچے۔ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت نہ کی۔ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا کہ قبر کہاں کھودی جائے کچھ صحابہ بولے آپ کو مسجد میں دفن کیا جائے اور کچھ صحابہ بولے کہ آپ کو صحابہ کے ساتھ دفن کیا جائے۔ ابوبکر نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا تھا کہ نبی کا جہاں انتقال ہوتا ہے اسے وہیں دفن کیا جاتا ہے لوگوں نے حضور کا بستر جس پر آپ نے انتقال فرمایا تھا اٹھایا اور وہاں قبر کھودی پھر بدھ کی شب کو حضور دفن کیے گئے قبر میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قثم۔ اور شقران مولیٰ رسول اللہ اترے اوس بن خولی نے علی سے کہا میں تمہیں قسم دیتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارا بھی کچھ تعلق ہے علی نے جواب دیا اچھا تم بھی اترو۔ شقران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوڑھنے کی چادر لے لی تھی۔ پھر یہ کہہ کر ساتھ ہی دفن کر دی کہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَعْزِمُ عَلَيْكَ أَنْ لَا يَلْبَسَهَا أَحَدٌ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ... فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَلْبَسُهَا أَحَدٌ بَعْدَكَ فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ خدا کی قسم اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نہیں اوڑھ سکتا۔

۱۶۹۲- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَاكَرْبَ أَبَتَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا الْمُوَافَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نصر بن علی، عبد اللہ بن الزبیر، ثابت البنانی روایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب سکرات شروع ہوئی تو فاطمہؓ نے فرمایا ہائے ہائے رے میرے والد ماجد کی تکلیف آپ نے فرمایا آج کے بعد تمہارے باپ کو تکلیف نہ ہوگی تمہارے باپ کو اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اب قیامت تک کسی کو نہ ہوگی۔

۱۶۹۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ كَيْفَ سَخَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرَئِيلَ أَنْعَاهُ وَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ وَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ وَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ قَالَ حَمَّادٌ فَرَأَيْتُ ثَابِتًا حِينَ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ أَضْلَاعَهُ تَخْتَلِفُ

علی بن محمد، ابو اسامہ، حماد بن اسامہ، ثابت، انس فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ تو فاطمہؓ فرمانے لگیں اے انس تم نے کس قدر دلیری کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔ دوسری روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو سیدہ زہرا نے فرمایا اے میرے ابا میں جبرئیل سے فریاد کرتی ہوں اے میرے ابا آپ اپنے خدا سے کس قدر قریب ہیں اے میرے ابا آپ کی جگہ جنت ہے اے میرے باپ آپ نے خدا کے بلاوے کو قبول کیا ہے حماد کہتے ہیں میں نے ثابت کو دیکھا جب اس حدیث کو بیان کرتے تو اتنا روتے کہ پسلیاں ایک دوسرے [illegible] جاتیں۔

۱۶۹۴- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان الضبعی ثابت روایتی انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں داخل ہوئے تو مدینہ کی ہر شئے روشن ہو گئی اور جس روز آپ کا انتقال ہوا ہر شئے پر اندھیرا چھا گیا اور ابھی ہم نے ہاتھ نہ جھاڑے تھے کہ اس سے پہلے ہمارے دلوں پر غم طاری ہو گیا۔

حتى أنكرنا قلوبنا.

١٦٩٥- حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال كنا نتقي الكلام والانبساط الى نسائنا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مخافة ان ينزل فينا القرآن فلما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم تكلمنا.

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں اپنے عورتوں سے گفتگو کرتے ہوئے بھی ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو ہم نے ہر قسم کی باتیں کرنی شروع کر دیں۔

١٦٩٦- حدثنا اسحق بن منصور انبأنا عبد الوهاب بن عطاء العجلي عن ابن عون عن الحسن عن أبي بن كعب قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وانما وجهنا واحد فلما قبض نظرنا هكذا وهكذا.

اسحاق بن منصور، عبدالوہاب بن عطاء، ابن عون، حسن، ابی نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ہماری نظر ایک ہی جانب رہتی تھی (یعنی حضور کی طرف) اور حضور کے بعد ہم حیران ہو کر ہر طرف دیکھتے تھے کہ اب کیا کریں

١٦٩٧- حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامي ثنا خالي محمد بن ابراهيم بن المطلب بن السائب بن أبي وداعة السهمي حدثني موسى بن عبد الله بن أبي أمية المخزومي حدثني مصعب بن عبد الله عن أم سلمة بنت أبي أمية زوج النبي صلى الله عليه وسلم أنها قالت كان الناس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام المصلي يصلي لم يعد بصر أحدهم موضع قدميه فلما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان الناس اذا قام أحدهم يصلي لم يعد بصر أحدهم موضع جبينه فتوفي أبو بكر وكان عمر فكان الناس اذا قام أحدهم لم يعد بصر أحدهم موضع القبلة وكان عثمان بن عفان فكانت الفتنة فتلفت الناس يمينا وشمالا.

ابراہیم بن منذر الحزامی، محمد بن ابراہیم بن عبدالمطلب بن السائب بن ابی وداعہ، موسیٰ بن عبداللہ بن ابی امیہ مصعب بن عبداللہ، ام سلمہ بنت ابی امیہ فرماتی ہیں حضور کے زمانہ میں لوگوں کی نظریں نماز میں قدموں سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو پیشانی کے مقام تک نظر جانے لگی۔ جب ابوبکر کی بھی وفات ہوگئی اور عمر رضی اللہ تعالے عنہ کا زمانہ آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی جانب تک جاتی تھیں۔ اس سے آگے نہیں جب عثمان رضی اللہ تعالے عنہ کا زمانہ آیا تو فتنہ عام ہوگیا اور لوگوں کی نگاہیں دائیں بائیں جانے لگیں۔

١٦٩٨- حدثنا الحسن بن علي الخلال ثنا عمرو بن عاصم ثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت عن

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس فرماتے ہیں ابوبکر نے حضور کے وصال کے بعد

أنس قال قال أبو بكر بعد وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمر انطلق بنا إلى أم أيمن نزورها كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزورها قال فلما انتهينا إليها بكت فقالا لها ما يبكيك فما عند الله خير لرسوله قالت إني لأعلم أن ما عند الله خير لرسوله ولكن أبكي أن الوحي قد انقطع من السماء قال فهيجتهما على البكاء فجعلا يبكيان معها.

عمر سے کہا چلو ہم ام ایمن کی ملاقات کرائیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں ان دونوں نے کہا کیوں روتی ہو کیا خدا کے پاس اپنے رسول کے لیے خیر نہیں انھوں نے جواب دیا میں اس لیے نہیں روتی بلکہ اس لیے رو رہی ہوں کہ سلسلہ وحی بند ہو گیا۔ انس کہتے ہیں ام ایمن کی اس بات نے ان دونوں کو بھی رلا دیا۔ اور یہ بھی ان کے ساتھ رونے لگے۔

۱۶۹۹۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا الحسين بن علي عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن أبي الأشعث الصنعاني عن أوس بن أوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه النفخة وفيه الصعقة فأكثروا علي من الصلاة فيه فإن صلاتكم معروضة علي فقال رجل يا رسول الله كيف تعرض صلاتنا عليك وقد أرمت يعني بليت قال إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء.

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، اوس بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم پیدا کیے گئے۔ اور اسی میں صور پھونکا جائیگا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیوں کہ اس روز مجھ پر درود پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا آپ پر درود کیسے پیش کیا جائے گا جب کہ آپ مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالے نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام فرما دیا ہے۔

۱۷۰۰۔ حدثنا عمرو بن سواد المصري ثنا عبد الله بن وهب عن عمرو بن الحارث عن سعيد بن أبي هلال عن زيد بن أيمن عن عبادة بن نسي عن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثروا الصلاة علي يوم الجمعة فإنه مشهود تشهده الملائكة وإن أحدا لن يصلي علي إلا عرضت علي صلاته حتى يفرغ منها قال قلت وبعد الموت قال وبعد الموت إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء فنبي الله حي يرزق.

عمرو بن سواد المصری، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی ہلال، زید بن ایمن، عبادۃ بن نسی، ابوالدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیوں کہ اسے فرشتے میرے پاس پیش کرتے ہیں۔ جب تک آدمی پڑھتا رہتا ہے وہ پیش کرتے رہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا وفات کے بعد بھی آپ نے فرمایا ہاں وفات کے بھی بعد اللہ تعالے نے انبیاء کے اجسام کو مٹی پر حرام فرما دیا ہے اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

تمّ كتاب الجنائز

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الصِّيَامِ

بَاب ٤٩٢ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ

١٧٠١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى مَا شَاءَ اللهُ يَقُولُ اللهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.

١٧٠٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ.

١٧٠٣ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا.

بَاب ٤٩٣ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ابواب الصیام

روزوں کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی آدم کے تمام اعمال کا بدلہ دس گنے سے لے کر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے جتنا بھی اللہ چاہے مگر روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لیے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیوں کہ وہ میرے لیے اپنی خواہشات اور کھانا چھوڑتا ہے روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری خدا کی ملاقات کے وقت روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، عثمان بن ابی العاص ثقفی نے مطرف کے پینے کے لیے دودھ کا پیالہ منگایا انہوں نے جواب دیا میں روزہ سے ہوں۔ عثمان نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا تمہارا روزہ دوزخ سے ڈھال کی طرح ہے جیسے تم لوگ جنگ میں ڈھال سے اپنا بچاؤ کرتے ہو۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب الریان ہے اس سے قیامت کے دن آواز دی جائے گی روزے دار کہاں ہیں تو روزہ دار اس میں سے داخل ہوں گے اور جو اس میں داخل ہو جائے گا اُسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔

ماہ رمضان کی فضیلت کا بیان

۱۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، ابی سلمہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب سمجھ کر رکھے اس کے پہلے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب محمد بن العلاء، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات باندھ دیے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بند نہیں کیا جاتا اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے اے خیر کے متلاشی ادھر آ اور اے برائی کے متلاشی برائی کم کر اور ہر رات میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو دوزخ سے نجات دیتا ہے

۱۷۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر افطار کے وقت اور ہر رات میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے۔

۱۷۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ۔

ابوبدر عباد بن الولید، محمد بن بلال، عمران القطان، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رمضان جب آیا تو حضور نے ارشاد فرمایا یہ مہینہ تم پر آگیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو اس رات سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور محروم رہی رہے گا جس کی قسمت میں محرومی ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

شک کے روز روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد الاحمر، عمرو بن قیس، ابواسحٰق صلہ بن زفر کہتے ہیں ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اور وہ یوم الشک تھا۔ تو ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی کچھ لوگ پیچھے ہٹنے لگے عمار نے فرمایا جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٧٠٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ.

١٧١٠ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَقَدِّمُونَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَقَدَّمْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَأَخَّرْ.

بَابُ ٩٦٦ مَا جَاءَ فِي وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

١٧١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

١٧١٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ.

بَابُ ٩٦٧ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ أَنْ يُتَقَدَّمَ رَمَضَانُ بِصَوْمٍ إِلَّا مَنْ صَامَ صَوْمًا فَوَافَقَهُ

١٧١٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا صِيَامَ

خلاف ورزی کی۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید ابو سعید، ابو ہریرہ ؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے قبل روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

عباس بن ولید، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث، قاسم ابی عبد الرحمان، امیر معاویہ رضہ نے منبر پر فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے قبل فلاں فلاں دن روزے کے ہیں اور ہم انھیں پہلے رکھیں گے لیکن جو چاہے انھیں پہلے رکھے اور جو چاہے وہ بعد میں رکھے۔

روزوں کے ذریعہ شعبان کو رمضان سے ملانیکا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابو سلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

ہشام، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعۃ بن الغاز نے حضرت عائشہ ؓ سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انھوں نے فرمایا آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے حتیٰ کہ رمضان سے ملا دیتے۔

رمضان سے قبل روزے رکھنے کا بیان

ہشام، عبد الحمید بن حبیب، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ ؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے ایک دن یا دو دن قبل روزے نہ رکھو ہاں جو کوئی متعینہ دن کا

رمضان بيوم ولا بيومين إلا رجل كان يصوم صوما فيصومه.

روزہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے۔

١٧١٤- حدثنا أحمد بن عبدة ثنا عبد العزيز بن محمد ح وحدثنا هشام بن عمار ثنا مسلم بن خالد قال ثنا العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان النصف من شعبان فلا صوم حتى يجيء رمضان.

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، ح، ہشام، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پندرہ شعبان ہو جائے تو اسکے بعد رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں ہے۔

باب ٤٩٨ ما جاء في الشهادة على رؤية الهلال.

رویت ہلال کی شہادت دینے کا بیان

١٧١٥- حدثنا عمرو بن عبد الله الأودي ومحمد بن إسماعيل قالا ثنا أبو أسامة ثنا زائدة بن قدامة ثنا سماك بن حرب عن عكرمة عن ابن عباس قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أبصرت الهلال الليلة فقال أتشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله قال نعم قال قم يا بلال فأذن في الناس أن يصوموا غدا قال أبو علي هكذا رواية الوليد بن أبي ثور والحسن بن علي ورواه حماد بن سلمة فلم يذكر ابن عباس قال فنادى أن يقوموا وأن يصوموا.

عمرو بن عبداللہ الاودی، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، زائدۃ بن قدامہ، سماک، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضورؐ کی خدمت اقدس میں آیا اور کہنے لگا کہ میں نے رات چاند دیکھا ہے آپ نے فرمایا کیا تو اللہ کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ کی رسالت کی گواہی دیتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں آپ نے فرمایا اے بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ ہوگا۔

ابو علی کہتے ہیں یہ ولید بن ثور اور حسن بن علی کی روایت ہے۔ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ابن عباسؓ کا ذکر نہیں۔ اس طرح بیان کیا کہ آواز دو کہ نماز کی تیاری کریں اور روزہ رکھیں۔

١٧١٦- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا هشيم عن أبي بشر عن أبي عمير بن أنس بن مالك قال حدثني عمومتي من الأنصار من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا أغمي علينا هلال شوال فأصبحنا صياما فجاء ركب من آخر النهار فشهدوا عند النبي صلى الله عليه وسلم أنهم رأوا الهلال بالأمس فأمرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يفطروا وأن يخرجوا إلى عيدهم من الغد.

ابن ابی شیبہ، ہشیم، ابوبشر، ابوعمیر بن انسؓ کہتے ہیں میرے ایک چچا نے جو حضورؐ کے صحابہ میں سے تھے یہ بیان کیا ہے کہ شوال کا چاند ہمیں بادل کی وجہ سے نظر نہ آیا۔ ہم نے صبح کو روزہ رکھا شام کے وقت ایک جماعت باہر سے آئی۔ اس نے حضورؐ کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی آپ نے لوگوں کو روزہ کھولنے اور اگلے روز عید منانے کا حکم دیا۔

باب ٤٩٩ ما جاء في صوموا لرؤيته وأفطروا لرؤيته

١٧١٧- حدثنا أبو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن سالم بن عبد الله عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم الهلال فصوموا وإذا رأيتموه فأفطروا فإن غم عليكم فاقدروا له وكان ابن عمر يصوم قبل الهلال بيوم.

١٧١٨- حدثنا أبو مروان العثماني ثنا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم الهلال فصوموا وإذا رأيتموه فأفطروا فإن غم عليكم فصوموا ثلاثين يوما.

باب ٥٠ ما جاء في الشهر تسع وعشرون

١٧١٩- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم مضى من الشهر قال اثنان وعشرون وبقيت ثمان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهر هكذا والشهر هكذا ثلاث مرات وأمسك واحدة.

١٧٢٠- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا محمد بن بشر عن إسماعيل بن أبي خالد عن محمد بن سعد بن أبي وقاص عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهر هكذا وهكذا وهكذا وعقد تسعا وعشرين في الثالثة.

١٧٢١- حدثنا مجاهد بن موسى ثنا القاسم بن مالك المزني ثنا الجريري عن أبي نضرة عن أبي هريرة قال صمنا على عهد رسول الله صلى الله عليه

چاند دیکھ کر روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اگر بادل چھا جائیں تو تعداد پوری کرو اور ابن عمرؓ چاند سے ایک روز قبل روزہ رکھتے تھے۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر بادل چھا گیا ہو تو تیس روزے پورے کرو۔

انتیس روز کے مہینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج مہینے کے کتنے دن گزر گئے ہم نے کہا بائیس دن آٹھ روز ابھی باقی ہیں۔ آپ نے تین مرتبہ دست اقدس اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگلی بند فرمائی۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، محمد بن سعد، حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری دفعہ ایک انگلی بند فرمائی۔ یعنی انتیس دن کا۔

مجاہد بن موسےٰ، قاسم بن مالک المزنی، جریری، ابو نضرہ، حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں انتیس کے روزے تیس سے زیادہ

وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ.

رکھے ہیں۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي شَهْرَيِ الْعِيدِ.

عیدین کا بیان

١٧٢٢ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ.

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ایک رمضان اور ایک ذوالحجہ۔

١٧٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ثَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ عِيسَى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَالْأَضْحَى يَوْمَ تُضَحُّونَ.

محمد بن عمر المقری، اسحاق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم الفطر وہ ہے جس دن تم افطار کرتے ہو اور یوم الاضحیٰ وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ.

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

١٧٢٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا اور افطار بھی فرمایا ہے۔

١٧٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حمزۃ الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کیا میں سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تمہارا جی چاہے رکھو اور تمہارا جی چاہے تو مت رکھو۔

١٧٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ

محمد بن بشار، ابو عامر، ح۔ عبد الرحمان بن ابراہیم، ہارون بن عبد اللہ الحمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان، ام الدرداء، ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سخت گرمی میں بعض سفروں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حتیٰ کہ لوگ گرمی کی شدت سے اپنے سر پکڑ کر بیٹھنے لگے لیکن لشکر میں سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبد اللہ

عَلٰى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ.

ابن رواحہ کے کسی نے روزہ نہ رکھا تھا۔

بَابُ ٥٠٣ مَا جَاءَ فِي الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ

۱۷۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

سفر میں افطار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، صفوان بن عبداللہ، ام الدرداء، کعب بن عاصم رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی بھلائی نہیں۔

۱۷۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

محمد بن المصفی، محمد بن حرب، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھا نہیں۔

۱۷۲۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ هٰذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

ابراہیم بن المنذر، عبداللہ بن موسے التیمی۔ اسامۃ بن زید، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا۔ ابواسحق کہتے ہیں یہ حدیث قابل اعتبار نہیں۔

بَابُ ٥٠٤ مَا جَاءَ فِي الْإِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

۱۷۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ

حاملہ اور دودھ پلانے والی کیلیے افطار کی اجازت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوہلال، عبداللہ بن سوادہ، انس بن مالک بنی عبدالاشہل کے ایک آدمی نے بنی عبداللہ بن کعب کے علی بن محمد حضرات کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے ہم پر چڑھائی کی میں حضورؐ کی خدمت اقدس میں آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا قریب آجاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کیا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ تم سے روزے کے احکام بیان کرتا ہوں اللہ تعالے نے مسافر کو آدھی نماز

أحدثك عن الصوم أو الصيام إن الله عز وجل وضع عن المسافر شطر الصلوٰة وعن المسافر والحامل والمرضع الصوم أو الصيام والله لقد قالهما النبي صلى الله عليه وسلم كلتاهما أو إحداهما فيا لهف نفسي هلا كنت طعمت من طعام رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

۱۷۳۱۔ حدثنا هشام بن عمار الدمشقي ثنا الربيع بن بدر عن الجريري عن الحسن عن أنس بن مالك قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للحبلى التي تخاف على نفسها أن تفطر وللمرضع التي تخاف على ولدها۔

باب ۵۰۵ ما جاء في قضاء رمضان

۱۷۳۲۔ حدثنا علي بن المنذر ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن يحيى بن سعيد عن أبي سلمة قال سمعت عائشة تقول إن كان يكون علي الصيام من شهر رمضان فما أقضيه حتى يجيء شعبان۔

۱۷۳۳۔ حدثنا علي بن محمد ثنا عبد الله بن نمير عن عبيدة عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة قالت كنا نحيض عند النبي صلى الله عليه وسلم فيأمرنا بقضاء الصوم۔

باب ۵۰۶ ما جاء في كفارة من أفطر يوما من رمضان

۱۷۳۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال هلكت قال وما أهلكك قال وقعت على امرأتي في رمضان فقال النبي صلى الله عليه وسلم أعتق رقبة قال لا أجد قال صم شهرين

معاف فرما دی ہے۔ اور اسی طرح مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی سے روزہ انسؓ فرماتے ہیں خدا کی قسم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائی تھیں یا ایک یعنی مجھے یاد نہیں رہا ہائے افسوس کہ میرا اس دن روزہ کیوں تھا ورنہ میں حضورؐ کے ساتھ کھانا کھا لیتا۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، جریری، حسن، انسؓ خادم رسول اللہ، انس ابن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ کے لیے جسے اپنی جان کا خطرہ ہو افطار کی اجازت دی اسی طرح دودھ پلانے والی کے لیے اگر اسے اپنی یا بچے کی جان کا خطرہ ہو۔

رمضان کی قضا کا بیان

علی بن المنذر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحیٰی بن سعید، ابوسلمہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میرے ذمے رمضان کے قضا روزے ہوتے تو میں شعبان آنے تک نہ رکھتی۔

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، علیدہ، ابراہیم، اسود حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب ہمیں حضورؐ کے زمانہ میں ماہواری آتی آپ ہمیں روزے قضا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمٰن ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ہلاک ہوگیا آپ نے فرمایا تو کس طرح ہلاک ہوگیا اس نے عرض کیا میں رمضان میں بیوی سے ہمبستر ہوگیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو اس نے عرض کیا میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھو اس نے جواب دیا مجھ میں اس کی قوت نہیں آپ نے فرمایا

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أُطِيقُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ انْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ.

١٧٣٥ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ قَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ.

١٧٣٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ.

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَفْطَرَ نَاسِيًا

١٧٣٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ.

١٧٣٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ بُدٌّ مِنْ ذَلِكَ.

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا اس کے لیے میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گیا اتنے میں کھجوروں کی ایک بھری ہوئی بوری آئی آپ نے فرمایا جاؤ اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے مدینہ میں میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا کوئی محتاج نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اسے اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

حرملہ، ابن وہب، عبد الجبار بن عمر، یحیی بن سعید ابن المسیب، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس کی بجائے ایک دن کا روزہ رکھو۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن مطوس، مطوس، ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر عذر کے ماہ رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا تو اسے زمانہ بھر کے روزے بھی کافی نہ ہوں گے۔

بھول کر افطار کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ ؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سہواً کھا لے یا پی لے وہ روزے سے ہو تو اسے روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام، فاطمہ بنت المنذر نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ میں بادل کی وجہ سے جلد افطار کر لیا لیکن پھر سورج نکل آیا۔ ابواسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے دریافت کیا تو کیا قضا کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے کہا تو یہ ضروری تھا

بَابُ ٥٨: مَا جَاءَ فِي الصَّائِمِ يَقِيءُ

١٧٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي قِئْتُ.

١٧٤٠ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الشَّعْثَاءِ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

بَابُ ٥٩: مَا جَاءَ فِي السِّوَاكِ وَالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

١٧٤١ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ.

١٧٤٢ - حَدَّثَنَا أَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اكْتَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

بَابُ ٦٠: مَا جَاءَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

١٧٤٣ - حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَا ثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

روزہ دار کو قے آجانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یعلیٰ، محمد بن عبید، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابو مرزوق، فضالہ بن عبید سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے۔ آپ نے پانی منگایا اور پیا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کا روزہ تھا آپ نے فرمایا ہاں لیکن مجھے قے آگئی تھی

عبید اللہ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ح۔ عبید اللہ، علی بن الحسن بن سلیمان، حفص بن غیاث، ہشام ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں اور جان بوجھ کر قے کرے تو اس پر قضا ہے یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر احناف کا فتویٰ ہے

روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابو اسماعیل المؤدب، مجالد شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ دار کے بہترین کاموں میں سے ایک مسواک کرنا ہے۔

ہشام بن عبد الملک الحمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔

روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان

ایوب بن محمد الرقی، داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان عبد اللہ بن بشر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچھنے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ۔

لگانے والا اور لگوانے والا ہر دو افطار کریں۔

۱۷۴۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ۔

احمد بن یوسف السلمی، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۷۴۵۔ وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، شداد بن اوس نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بقیع کی طرف جا رہے تھے آپ نے ایک شخص کو پچھنے لگاتے دیکھا یہ رمضان کی اٹھارویں تاریخ تھی آپ نے فرمایا پچھنے لگانے والا اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۷۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور افطار نہیں فرمایا۔

بَابُ ۵ مَا جَاءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ

روزے میں پیار لینے کا بیان

۱۷۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن الجراح، ابو الاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

۱۷۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ضبط نفس پر کسے قدرت حاصل ہے۔

۱۷۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حفصہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

۱۷۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ أَفْطَرَا.

ابن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابویزید الضبی، مولاۃ میمونہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو بوسہ دے آپ نے فرمایا دونوں افطار کریں۔

بَابُ ۵۱۲ مَا جَاءَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

عورت کے ساتھ لیٹنے کا بیان

۱۷۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ.

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس گئے اور عرض کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بیوی کے پاس لیٹتے تھے انھوں نے فرمایا ہاں لیکن وہ تمہاری نسبت اپنے نفس پر بہت زیادہ قادر تھے۔

۱۷۵۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيرِ الصَّائِمِ وَكُرِهَ لِلشَّابِّ.

محمد بن خالد بن عبداللہ، خالد، عطاء بن السائب، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ فرماتے ہیں یہ اجازت بوڑھے کے لیے تھی اور نوجوان کے لیے مناسب نہیں۔

بَابُ ۵۱۳ مَا جَاءَ فِي الْغِيبَةِ وَالرَّفَثِ لِلصَّائِمِ

روزے میں غیبت کرنے کا بیان

۱۷۵۳ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.

عمرو بن رافع، ابن المبارک، ابن ابی ذئب، سعید المقبری، ابوسعید، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جھوٹ اور جہالت کی باتیں کرنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ اس کے لیے کوئی کھانا پینا چھوڑ دے۔

۱۷۵۴ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ.

عمرو بن رافع، ابن المبارک، اسامہ بن زید، سعید المقبری، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت سے ایسے روزہ دار ہوتے ہیں کہ ان کا روزہ نہیں ہوتا ہاں وہ بھوکے ضرور ہوتے ہیں اور بہت سے قیام کرنے والے قیام کرتے ہیں لیکن ان کا قیام نہیں ہوتا بلکہ صرف جاگتے ہیں۔

۱۷۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ۔

محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو فضول بکواس اور جہالت کی باتیں نہ کرے اگر کوئی دوسرا اس سے جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي السُّحُورِ

سحری کرنے کا بیان

۱۷۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عبدالعزیز، (راوی) انسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں خیر و برکت ہے۔

۱۷۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، مسلمہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دن کے روزے رکھنے پر سحری کے کھانے سے مدد طلب کرو اور رات کے قیام کے لیے قیلولہ سے مدد طلب کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ

سحری دیر سے کرنے کا بیان

۱۷۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَاءَةِ خَمْسِينَ آيَةً۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابتؓ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے انس کہتے ہیں میں نے دریافت کیا، درمیان میں کتنا وقت تھا انہوں نے فرمایا پچاس آیات کی تلاوت جتنا۔

۱۷۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ۔

علی بن محمد، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حذیفہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی، بالکل دن تھا صرف سورج طلوع نہ ہوا تھا۔

۱۷۶۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَيَرْجِعَ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عدی، سلمان التیمی، ابو عثمان النہدی، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہیں تمہیں بلال کی اذان سحری سے روک نہ دے کیونکہ وہ تو اس لیے اذان دیتے ہیں کہ سونے والا جاگ جائے اور جاگنے والا جلد فارغ ہو جائے صبح اس طرح

فَإِنَّمَا الْفَجْرُ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ.

بَابُ ۵۱۶ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ.

۱۷۶۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ.

۱۷۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ.

بَابُ ۵۱۷ مَا جَاءَ عَلَى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

۱۷۶۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ.

بَابُ ۵۱۸ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْخِيَارِ فِي الصَّوْمِ.

۱۷۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ.

۱۷۶۵ - حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى ثَنَا شَرِيكٌ

نہیں ہے بلکہ آسمان کے افق میں عرضاً پھیلتی ہے۔

افطار جلد کرنے کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں گے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں لہٰذا تم افطار جلد کیا کرو کیوں کہ یہود تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔

افطار کے لیے کسی شئے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن فضیل، ح۔ ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم الاحول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح، بنت صلیع، سلمان بن عامر کہتے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے کیوں یہ ایک پاک شئے ہے۔

رات سے روزے کی نیت کرنیکا بیان

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، اسحاق بن حازم، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رات سے نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہوتا۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت

عن طلحة بن يحيى عن مجاهد عن عائشة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هل عندكم شيء فنقول لا فيقول إني صائم فيقيم على صومه ثم يهدى لنا شيء فيفطر قالت وربما صام وأفطر قلت كيف ذا قالت إنما مثل هذا مثل الذي يخرج بصدقة فيعطي بعضا ويمسك بعضا.

عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لاتے اور فرمایا تمہارے پاس کچھ کھانے کے لیے ہے ہم نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا اچھا تو میں روزہ سے ہوں آپ روزہ رکھ چکے تھے کہ ہمارے لیے ہدیہ آگیا آپ نے افطار فرمالیا، آپ بسا اوقات روزہ رکھتے اور افطار کرتے مجاہد کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کس طرح؟ فرمانے لگیں اس کی مثال ایسی سمجھو کہ کوئی صدقہ کرنا چاہیے تو اس میں سے کچھ دیدے اور کچھ روک لے

باب ۵۱۹: ما جاء في الرجل يصبح جنبا وهو يريد الصيام

احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۶۶- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن يحيى بن جعدة عن عبد الله بن عمرو القاري قال سمعت أبا هريرة يقول لا ورب الكعبة ما أنا قلت من أصبح وهو جنب فليفطر محمد صلى الله عليه وسلم قاله.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحیی بن جعدہ، عبدالرحمان بن عمرو القاری، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں یہ بات اپنی جانب سے نہیں کہتا کہ جسے جنابت کی حالت میں صبح ہو جائے وہ افطار کرے بلکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

۱۷۶۷- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن فضيل عن مطرف عن الشعبي عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبيت جنبا فيأتيه بلال فيؤذنه بالصلاة فيقوم فيغتسل فأنظر إلى تحدر الماء من رأسه ثم يخرج فأسمع صوته في صلاة الفجر قال مطرف فقلت لعامر أفي رمضان قال رمضان وغيره سواء.

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات حالت جنابت میں گزارتے صبح کو بلال نماز کے لیے بلانے آتے آپ اٹھ کر غسل فرماتے، میں آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے دیکھتی پھر باہر تشریف لے جاتے اور میں آپ کی صبح کی قرأت سنتی مطرف نے شعبی سے دریافت کیا کیا یہ رمضان میں ہوتا تھا انہوں نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان دونوں برابر ہیں۔

۱۷۶۸- حدثنا علي بن محمد ثنا عبد الله بن نمير عن عبيد الله عن نافع قال سألت أم سلمة عن الرجل يصبح وهو جنب يريد الصوم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبح جنبا من الوقاع لا من احتلام ثم يغتسل ويتم صومه.

علی بن محمد، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع کہتے ہیں میں نے ام سلمہؓ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھے اور اس کا روزے کا ارادہ ہو انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھتے اور یہ جنابت مجامعت سے ہوتی نہ کہ احتلام سے پھر غسل فرماتے اور پورا روزہ رکھتے۔

بَابُ ۵۲۰ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ

۱۷۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

ہمیشہ روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، ح۔ محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابو داؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عبد اللہ بن الشخیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام (ہمیشہ) روزے رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۱۷۷۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، حبیب بن ابی العباس المکی، عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام (ہمیشہ) روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

بَابُ ۵۲۱ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

۱۷۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُولُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ۔

ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، منہال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض (۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵)، کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ پوری زندگی کے روزوں کی مانند ہیں۔

۱۷۷۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَخْطَأَ شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَّامٌ۔

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قتادہ بن ملحان القیسی، قتادہ بن ملحان سے بھی یہ روایت مروی ہے ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث میں شعبہ نے غلطی کی اور ہمام نے صحیح روایت بیان کی یعنی شعبہ نے اسے عبد الملک بن منہال سے روایت کیا ہے تو در اصل عبد الملک بن قتادہ بن ملحان سے مروی ہے۔

۱۷۷۳۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم الاحول، ابو عثمان، ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مہینے میں تین دن کے روزے رکھے تو یہ پوری زندگی کے روزے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیکی کرے اس

عَزَّوَجَلَّ تَصْدِيْقَ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِهٖ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا فَالْيَوْمُ بِعَشْرَةِ اَيَّامٍ.

١٧٧٤۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ اَيِّهٖ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِيْ مِنْ اَيِّهٖ كَانَ۔

بَابُ ۵۲۲ مَا جَآءَ فِيْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١٧٧٥۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ وَلَمْ اَرَهٗ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهٖ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهٗ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا۔

١٧٧٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ۔

بَابُ ۵۲۳ مَا جَآءَ فِيْ صِيَامِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

١٧٧٧۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوٗدَ فَاِنَّهٗ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَاَحَبُّ الصَّلٰوةِ

کے لیے دس گناہ ثواب ہے تو ایک دن دس دنوں کے برابر ہوا۔

ابن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید الرشک، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا وہ کون سے دن کے روزے ہیں انہوں نے فرمایا جس روز جی چاہتا رکھ لیتے۔

حضورؐ کے روزوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کی کیفیت دریافت کی انہوں نے فرمایا آپ مسلسل اتنے روزے رکھتے کہ ہمیں خیال گزرتا کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب افطار فرماتے تو ہمیں یہ گمان ہوتا کہ اب روزے نہ رکھیں گے اور میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے کسی مہینہ میں نہیں دیکھا آپ سوائے چند روز کے پورے روزے رکھتے تھے

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے حتیٰ کہ ہم یہ گمان کرتے کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب آپ افطار فرماتے تو ہمیں یہ خیال گزرتا کہ اب آپ روزے نہ رکھیں گے اور مدینہ آنے کے بعد آپ نے سوائے رمضان کے کسی اور مہینے میں پورے روزے نہیں رکھے۔

داؤد علیہ السلام کے روزوں کا بیان

ابواسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس، ابن عیینہ عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ محبوب داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تہائی رات

إلى الله صلوة داود كان ينام نصف الليل ويصلي ثلثه وينام سدسه.

۱۷۷۸- حدثنا أحمد بن عبدة ثنا حماد بن زيد ثنا غيلان بن جرير عن عبد الله بن معبد الزماني عن أبي قتادة قال قال عمر بن الخطاب يا رسول الله كيف بمن يصوم يومين ويفطر يوما قال أو يطيق ذلك أحد قال يا رسول الله كيف بمن يصوم يوما ويفطر يوما قال ذلك صوم داود قال كيف بمن يصوم يوما ويفطر يومين قال وددت أني طوقت ذلك.

بیدار رہتے پھر چھٹے حصے میں سو جاتے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ کہتے ہیں حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص کیسا ہے جو دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا اس کی طاقت کون رکھتا ہے عمر نے عرض کیا وہ کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے آپ نے فرمایا یہ داؤد کے روزے ہیں عمر نے عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھتا اور دو دن افطار کرتا ہو حضور نے فرمایا کاش مجھے اس کی طاقت دی جاتی۔

باب ۵۲۴ ما جاء في صيام نوح عليه السلام

نوح علیہ السلام کے روزوں کا بیان

۱۷۷۹- حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سعيد بن أبي مريم عن ابن لهيعة عن جعفر بن ربيعة عن أبي فراس أنه سمع عبد الله بن عمرو يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول صام نوح الدهر إلا يوم الفطر ويوم الأضحى.

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوح علیہ السلام نے سوائے عید اور قربانی کے دنوں کے پوری زندگی کے روزے رکھے

باب ۵۲۵ صيام ستة أيام من شوال

شوال کے چھ روزے رکھنے کا بیان

۱۷۸۰- حدثنا هشام بن عمار ثنا بقية ثنا صدقة بن خالد ثنا يحيى بن الحارث الذماري قال سمعت أبا أسماء الرحبي عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال من صام ستة أيام بعد الفطر كان تمام السنة من جاء بالحسنة فله عشر أمثالها.

ہشام، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن الحارث الذماری، ابو اسماء الرحبی، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عید کے بعد چھ روزے رکھے، تو گویا پورے سال کے روزے ہو گئے۔ کیوں کہ جو ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا ثواب ملتا ہے

۱۷۸۱- حدثنا علي بن محمد ثنا عبد الله بن نمير عن سعد بن سعيد عن عمر بن ثابت عن أبي أيوب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان ثم أتبعه بست من شوال كان كصوم الدهر.

علی بن محمد، ابن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ روزے پوری زندگی کے روزے بن جائیں گے۔

بَابٌ ۵۲۶ فِي صِيَامِ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ

۱۷۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنْبَأَ اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا

محمد بن رمح لیث، ابن الزناد، سہیل بن صالح نعمان بن عیاش، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس روز دوزخ کو اس سے ستر سال کی مسافت کے فاصلے پر دور فرما دیتا ہے۔

۱۷۸۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ زَحْزَحَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

ہشام، انس بن عیاض، عبداللہ بن عبدالعزیز اللیثی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے دوزخ کو ستر سال کی مسافت پر دور کر دیتا ہے۔

بَابُ ۵۲۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ۔

ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

۱۷۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، بشر بن سحیم فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا جنت میں سوائے مسلمان کے کوئی داخل نہ ہوگا۔ اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

بَابٌ ۵۲۸ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى

عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی التیمی، عبدالملک، بن عمیر، قزعہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ

أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى۔

رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۷۸۷۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَيَوْمُ الْأَضْحَى تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لُحُومِ نُسُكِكُمْ۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، ابوعبید کہتے ہیں میں عید کی نماز کے لیے حضرت عمرؓ کے ساتھ گیا، انھوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں یعنی عید اور بقر عید کے روز روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ یوم الفطر تمہارے روزہ کھولنے کا دن ہے۔ اور قربانی کا دن۔ تمہاری قربانی کے گوشت کھانے کا دن ہے۔

بَابُ ۵۲۹ فِي صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا بِيَوْمٍ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہاں کے ساتھ ایک دن پہلے رکھ لے یا بعد میں رکھ لے۔

۱۷۸۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ۔

ہشام، ابن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر کہتے ہیں میں نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے جابر سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ انھوں نے فرمایا ہاں کعبہ کے پروردگار کی قسم۔

۱۷۹۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَلَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شیبان، عاصم، زر، عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے روز بہت کم افطار کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۵۳۰ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ

ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا عُودَ عِنَبٍ أَوْ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْصَّهُ۔

ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن کا روزہ نہ رکھو بلکہ اگر تم کو اس روز کھانے کو نہ ملے تو کچھ انگور کی شاخ یا درخت کا چھلکا ہی چوس لو۔

١٧٩٢ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسرؓ ان کی ہمشیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا، پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

بَابُ ٥٣١ صِيَامِ الْعَشْرِ

ذوالحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان

١٧٩٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ.

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو ان دس دنوں سے زیادہ کوئی عمل پسند نہیں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں آپ نے فرمایا ہاں جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر یہ کہ وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کے لیے جائے اور پھر کسی بھی شئے کے ساتھ لوٹ کر نہ آئے۔

١٧٩٤ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ ثَنَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٌ فِيهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ.

عمر بن شبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام ایام میں اللہ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں اور اس میں ایک روز کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس میں ایک رات ہے جو لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

١٧٩٥ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ.

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دس دنوں کا روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

بَابُ ٥٣٢ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

١٧٩٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ کے دن روزہ رکھنے پر میرا خیال ہے کہ اللہ تعالٰی ایک سال قبل

بِكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالَّتِي بَعْدَهُ.

١٧٩٧ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ وَسَنَةٌ بَعْدَهُ.

١٧٩٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ.

بَابُ ٥٣٣: صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

١٧٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ.

١٨٠٠ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ.

١٨٠١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا طَعِمَ

اور ایک سال بعد کے گناہ بخش دے گا۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، اسحاق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری، قتادہ بن النعمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عرفہ کا روزہ رکھا تو اس کے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل مہدی العبدی، عکرمہ کہتے ہیں میں ابوہریرہ کے پاس گیا اور ان سے عرفہ کے روز عرفات میں روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روز روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

عاشورا کا روزہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورا کا روزہ رکھتے اور دوسروں کو رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہود کو روزے رکھتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیسے روزے ہیں انہوں نے جواب دیا اس روز اللہ نے موسیٰ کو نجات دی تھی اور فرعون کو غرق کیا تھا موسیٰ نے شکر کے طور پر روزہ رکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی روزے کا حکم دیا۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، محمد بن صیفی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عاشورا کے روز فرمایا تم میں سے آج کسی نے کچھ کھایا ہے ہم نے جواب دیا بعض نے کھایا ہے اور بعض نے نہیں آپ نے فرمایا بقیہ دن

[illegible] مَنْ لَمْ يَطْعَمْ [illegible] وَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ طَعِمَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَأَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ أَنْ يُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِي أَهْلَ الْعَرُوضِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ۔

پورا کرو چاہے کھایا ہو یا نہ کھایا ہو اور گاؤں والوں کی جانب آدمی بھیجو کہ وہ بقیہ دن پورا کریں۔

۱۸۰۲۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن ابن أبي ذئب عن القاسم بن عباس عن عبد الله بن عمير مولى ابن عباس عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لئن بقيت إلى قابل لأصومن اليوم التاسع قال أبو علي رواه أحمد بن يونس عن ابن أبي ذئب زاد فيه مخافة أن يفوته عاشوراء۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبد اللہ بن عمیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نویں کا بھی روزہ رکھوں گا۔ ابن ابی ذئب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے اس خوف سے یہ بات فرمائی تھی کہ کہیں عاشوراء فوت نہ ہو جائے۔

۱۸۰۳۔ حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن نافع عن عبد الله بن عمر أنه ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوما يصومه أهل الجاهلية فمن أحب منكم أن يصومه فليصمه ومن كرهه فليدعه۔

محمد بن رمح، لیث، نافع رضی اللہ عنہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشوراء کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ نے فرمایا یہ روزہ اہل جاہلیت رکھتے تھے۔ اب جس کا جی چاہے رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

۱۸۰۴۔ حدثنا أحمد بن عبدة أنبأنا حماد بن زيد ثنا غيلان بن جرير عن عبد الله بن معبد الزماني عن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صيام يوم عاشوراء إني أحتسب على الله أن يكفر السنة التي قبله۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے کہ عاشوراء کے روزے سے اللہ تعالیٰ ایک سال پہلے کے گناہ معاف فرما دے گا۔

باب ۵۳۲ صيام يوم الاثنين والخميس

پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۸۰۵۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة حدثني ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن ربيعة بن الغاز أنه سأل عائشة عن صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت كان يتحرى صيام الاثنين والخميس۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ بن الغاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

۱۸۰۶۔ حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري

عباس بن عبد العظیم، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ

ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ تَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ يَغْفِرُ اللّٰهُ فِيهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا مُتَهَاجِرَيْنِ يَقُولُ دَعْهُمَا حَتّٰى يَصْطَلِحَا.

سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ دوشنبہ اور پنج شنبہ کا روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا دوشنبہ اور پنج شنبہ کے روز اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے سوائے باہم لڑنے والوں کے ان کے لیے حکم ہوتا ہے انہیں چھوڑ دو تاوقتیکہ یہ دونوں صلح نہ کرلیں۔

بَابُ ۵۳۵ صِيَامِ أَشْهُرِ الْحُرُمِ

اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان

۱۸۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَنَا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتُكَ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا لِي أَرٰى جِسْمَكَ نَاحِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا بِالنَّهَارِ مَا أَكَلْتُهُ إِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَقْوٰى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوٰى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوٰى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُمْ أَشْهُرَ الْحُرُمِ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابو السلیل، ابی مجیبہ الباہلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں گذشتہ سال آپ کی خدمت میں آیا تھا آپ نے فرمایا تھا کہ تم اتنے کمزور کیوں نظر آتے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں دن میں کھانا نہیں کھاتا۔ صرف رات کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا تمہیں اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرنے کا کس نے حکم دیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں طاقت ہے آپ نے فرمایا رمضان کے علاوہ ایک دن کا روزہ رکھ لیا کرو میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اچھا دو دن کے رکھ لو میں نے پھر یہی عرض کیا آپ نے فرمایا تین روز

۱۸۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ.

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، عبد الملک بن عمیر، محمد بن المنتشر، حمید بن عبد الرحمان الحمیری، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا رمضان کے بعد کون سے ماہ کے روزے بہتر ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا وہ مہینہ جس کو تم محرم کہتے ہو۔

۱۸۰۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن المنذر، داؤد بن عطاء، زید بن عبد الحمید، عبد الرحمان، سلیمان، ابو سلیمان، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے روزوں کی ممانعت فرمائی ہے۔

نَهَى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ۔

١٨١٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ أَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُومُ شَوَّالًا حَتَّى مَاتَ۔

محمد بن الصباح، عبدالعزیز الدراوردی، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم سے روایت کی کہ حضرت اسامہ بن زید اشہر حرم کے روزے رکھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا شوال کے روزے رکھا کرو انہوں نے اشہر حرم کے تو چھوڑ دیے اور تاوفات شوال کے روزے رکھتے رہے۔

بَابٌ ٥٣٦ فِي الصَّوْمِ زَكُوةُ الْجَسَدِ۔

جسم کی زکوٰۃ کا بیان

١٨١١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكُوةٌ وَزَكُوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحْرِزٌ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ۔

ابوبکر، ابن المبارک ح، محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدہ، جمہان، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز کی زکوٰۃ ہے۔ اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ اور روزہ آدھا صبر ہے۔

بَابٌ ٥٣٧ فِي ثَوَابِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا۔

روزہ کھلوانے کے ثواب کا بیان

١٨١٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَحَدَّثَنِي يَعْلَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، یعلی، عبدالملک، ابومعاویہ، حجاج، عطاء، زید بن خالد الجہنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی کو روزہ افطار کرایا تو اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور اس کا ثواب بھی کم نہ کیا جائے گا۔

١٨١٣- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔

ہشام، سعید بن یحییٰ اللخمی، محمد بن عمرو بن مصعب، ثابت، عبداللہ بن زبیرؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذؓ کے پاس روزہ افطار کیا اور فرمایا، روزہ دار تمہارے ہاں روزہ افطار کریں نیک لوگ کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

بَابٌ ٥٣٨ فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ۔

روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان

١٨١٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، سہل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید الانصاری، لیلٰے، ام عمارہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ کے لیے کھانا پیش کیا آپ کے ساتھ بعض روزہ دار تھے آپ نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس پر فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔

١٨١٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ الْغَدَاءَ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ.

محمد بن المصفٰی، بقیہ، محمد بن عبدالرحمان، سلیمان بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال صبح کا کھانا کھا لو انہوں نے کہا میں روزہ سے ہوں آپ نے فرمایا ہم لوگ اللہ کا دیا کھا رہے ہیں اور بلال کا حصہ جنت میں موجود ہے بلال تمہیں معلوم ہے جب روزہ دار کے سامنے کھایا جاتا ہے تو اس کی تمام ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور اس کے لیے فرشتے اس وقت تک استغفار کرتے ہیں جب تک اس کے سامنے کوئی کھاتا رہتا ہے۔

بَابُ ٥٣٩ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ

روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان

١٨١٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں روزے کی حالت میں کھانے کے لیے بلایا جائے تو یہ کہہ دینا چاہیے میں روزے سے ہوں۔

١٨١٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر روزے کی حالت میں کسی کو بلایا جائے تو اسے چلا جانا چاہیے۔ پھر چاہے کھائے اور چاہے نہ کھائے۔

بَابٌ ٥٤٠ فِي الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ

روزہ دار کی دعا رد نہ کرنے کا بیان

١٨١٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً

علی بن محمد، وکیع، سعدان الجہنی، ابو مجاہد، ابو مدلہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ دُونَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ.

تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی امام عادل، روزہ دار حتی کہ افطار کرے اور مظلوم کی دعا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز بادل سے زیادہ اوپر اٹھائے گا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری مدد ضرور کروں گا چاہے کچھ وقت لگے۔

۱۸۱۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي.

ہشام، ولید بن مسلم اسحاق بن عبید اللہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عمرو کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنا ہے اللھم انی اسالک برحمتک التی وسعت کل شئ ان تغفرلی۔

بَابُ ۵۴۱ فِي الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ

عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانیکا بیان

۱۸۲۰ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ تَمَرَاتٍ.

جبارہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر (صحابی) انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لیے نہ نکلتے یہاں تک کہ کھجوریں کھا لیتے۔

۱۸۲۱ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ.

جبارہ، مندل، عمر بن صہبان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز اس وقت تک عید گاہ نہ جاتے جب تک آپ کے صحابہ صدقہ فطرے کچھ کھا نہ لیتے۔ (اس روایت میں جبارہ، مندل اور عمر تینوں ضعیف ہیں)

۱۸۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ.

محمد بن یحیی، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز کچھ کھائے بغیر نہ جاتے اور بقر عید کے روز اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک واپس نہ آتے۔

بَابُ ۵۴۲ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيهِ

جو فوت ہو جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں

۱۸۲۳ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ ۔

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین، نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس پر رمضان کے روزے باقی ہوں تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا چاہیے ۔

بَابُ ۵۴۳ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَذْرٍ

نذر کے روزوں والے کی موت کا بیان

۱۸۲۴ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ ۔

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، اعمش، مسلم البطین، حکم، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس پر دو ماہ کے روزے باقی تھے آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتی اس نے جواب دیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا اللہ کا حق زیادہ ادا کرنے کے لائق ہے ۔

۱۸۲۵ ۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ ۔

زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا اور اس پر روزے تھے کیا میں اس کی جانب سے روزے رکھوں آپ نے فرمایا ہاں ۔

بَابُ ۵۴۴ فِيمَنْ أَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان میں اسلام لانے کا بیان

۱۸۲۶ ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ ثَنَا وَفْدُنَا الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِ ثَقِيفٍ قَالَ وَقَدِمُوا عَلَيْهِ فِي رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا صَامُوا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، عطیہ بن سفیان کہتے ہیں ہمارے وفد نے جو حضور کی خدمت میں گیا تھا، بنو ثقیف کے قبول اسلام کا واقعہ بیان کیا کہ بنو ثقیف حضور کی خدمت اقدس میں رمضان میں آئے تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں قبہ بنایا جب وہ اسلام لے آئے تو انہوں نے بقیہ مہینے کے روزے رکھے ۔

بَابٌ ۵۴۵ فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

۱۷۶۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

شوہر کی اجازت کے بغیر روزے رکھنے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کوئی اور روزہ رمضان کے روزوں کے علاوہ نہ رکھے

۱۷۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ أَنْ يَصُمْنَ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

محمد بن یحیی، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنے سے عورتوں کو منع فرمایا ہے۔

بَابٌ ۵۴۶ فِيمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ.

۱۷۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ.

مہمان کا میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا بیان

محمد بن یحیی الازدی، موسے بن داؤد، خالد بن ابی یزید ابوبکر المدنی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

بَابٌ ۵۴۷ فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

۱۷۶۴ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ.

کھانے پر شکر کرنے والے کا بیان

یعقوب بن حمید، محمد بن معن، معن، عبداللہ بن عبداللہ الاموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کے مثل ہے۔

۱۷۶۵ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عبداللہ بن جعفر، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن ابی حرہ، حکیم بن ابی حرہ، سنان بن سنہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول

حُرَّةٌ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

بَابُ ۵۴۸ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

لیلۃ القدر کا بیان

۱۸۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّيْ أُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیان عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے تو آپ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی لیکن میں اسے بھول گیا ہوں۔ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

بَابُ ۵۴۹ فِيْ فَضْلِ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

آخری عشرہ کی فضیلت کا بیان

۱۸۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَأَبُوْ إِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِيْ غَيْرِهٖ۔

محمد بن عبدالملک، ابواسحاق الہروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم، عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبیداللہ، ابراہیم النخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں جتنی ریاضت فرماتے اتنی کسی اور عشرہ میں نہ فرماتے۔

۱۸۳۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهٗ۔

عبداللہ بن محمد الزہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب آخری عشرہ داخل ہوتا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام رات جاگتے اور خوب محنت کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

بَابُ ۵۵۰ مَا جَاءَ فِي الْاِعْتِكَافِ

اعتکاف کا بیان

۱۸۳۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ

ہناد بن السری، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن اعتکاف فرماتے جب آخری سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ نے بیس روز کا

اِعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ۔

اعتکاف فرمایا اور ہر سال آپ پر ایک بار قرآن پیش کیا جاتا اور وفات کے سال دو بار پیش کیا گیا۔

۱۸۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا۔

محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو رافع، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے ایک مرتبہ سفر پیش آ گیا تو اگلے سال بیس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۱ مَا جَاءَ فِيْمَنْ يَبْتَدِئُ الْاِعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الْاِعْتِكَافِ

اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان

۱۸۳۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِيْهِ فَاَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمَرَ فَضُرِبَ لَهٗ خِبَاءٌ فَاَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَاَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا اَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِيْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ۔

ابو بکر، یعلیٰ بن عبید، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنے اعتکاف والی جگہ میں داخل ہو جاتے ایک دفعہ آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو آپ کے لیے خیمہ نصب کیا گیا حضرت عائشہ نے بھی اپنے لیے خیمہ نصب کیا اور حفصہ نے بھی جب زینب نے ان کے خیمے دیکھے تو اپنے لیے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا جب حضور نے دیکھا تو فرمایا نیکی یہ نہیں جس کا تم ارادہ کر رہی ہو تو اس لیے آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں دس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۲ فِي اعْتِكَافِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان

۱۸۳۸۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْخَطْمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَعْتَكِفَ۔

اسحاق بن موسیٰ الخطمی، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت عمر نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت مانی تھی، انہوں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا

بَابُ ۵۵۳ فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

معتکف کا مسجد میں جگہ متعین کرنیکا بیان

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، نافع ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے نافع کہتے ہیں مجھے ابن عمر نے وہ جگہ دکھائی جہاں حضور اعتکاف میں تشریف فرما ہوتے تھے۔

۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ کے لیے ستون توبہ کے نزدیک تخت بچھا کر فرش کر دیا جاتا۔

بَابٌ ۵۵: الْاِعْتِكَافِ فِي خَيْمَةٍ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کا بیان

۱۸۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ۔

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو سعیدؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس میں جو کھڑکی رکھی گئی تھی اسے چٹائی سے بند کر دیا گیا تھا ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو الگ کر کے چہرہ مبارک باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

بَابٌ ۵۵: فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

حالت اعتکاف میں مریض کی عیادت کے جواز کا بیان

۱۸۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں گھر میں کسی حاجت یا مریض کی عیادت کے لیے جاؤں تو اتنا ٹھہروں کہ چلتے چلتے ان سے دریافت کر لوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف مکان میں صرف قضاء حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

۱۷۷۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ ثَنَا عَنْبَسَةُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ۔

احمد بن منصور، یونس بن محمد، ہیاج، عنبسہ بن عبد الرحمان، عبد الخالق، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازے میں شرکت کر سکتا ہے اور مریض کی عیادت بھی کر سکتا ہے۔

بَابٌ ۵۵۶ مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَرِجْلَهُ

معتکف کے سر دھونے کا بیان

۱۷۷۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے۔ میں آپ کا سر دھوتی کنگھی کرتی۔ اور میں حائضہ ہوتی اور آپ مسجد میں تشریف فرما ہوتے۔

بَابٌ ۵۵۷ فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُورُهُ أَهْلُهُ فِي الْمَسْجِدِ

معتکف کی زیارت کرنے کے جواز کا بیان

۱۷۷۵ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذٰلِكَ فَقَالَ

ابراہیم بن المنذر، عمر بن عثمان، ابن شہاب، علی بن الحسین، صفیہ بنت حیی حضور کی زیارت کے لیے حاضر ہوئیں اور آپ رمضان کے اخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرما رہے تھے۔ عشاء کے وقت کچھ دیر تک باتیں کیں جب واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو آپ انہیں چھوڑنے کے لیے اس دروازے تک تشریف لائے جو ام سلمہ کے مکان کی جانب تھا۔ اتنے میں دو انصاری گزرے انہوں نے حضور کو سلام کیا۔ پھر آگے بڑھے آپ نے فرمایا ٹھہرو یہ صفیہ بنت حیی ہیں انہوں نے عرض کیا سبحان اللہ یا رسول اللہ یعنی کیا ہم بھی آپ پر شبہ کر سکتے ہیں یہ بات ان دونوں کو بڑی دشوار معلوم ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح رواں ہوتا ہے۔ اور مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں شیطان وسوسہ نہ پیدا کر دے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّيْ خَشِيْتُ أَنْ يَّقْذِفَ فِيْ قُلُوْبِكُمَا شَيْئًا۔

بَابُ ۵۵۸ الْمُسْتَحَاضَةِ يَعْتَكِفُ

۱۸۴۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِّنْ نِّسَائِهِ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وُضِعَتْ تَحْتَهَا الطَّسْتُ۔

بَابُ ۵۵۹ فِيْ ثَوَابِ الْاِعْتِكَافِ

۱۸۴۷۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أُمَيَّةَ ثَنَا عِيْسَى بْنُ مُوْسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ الْعَمِّيِّ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْرٰى لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا۔

بَابُ ۵۶۰ فِيْمَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ

۱۸۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّوْيَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهٗ يَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ۔ تَمَّ كِتَابُ الصِّيَامِ

أَبْوَابُ الزَّكٰوةِ

بَابُ ۵۶۱ فَرْضِ الزَّكٰوةِ

۱۸۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

حسن بن محمد، عفان، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی بیوی نے بھی اعتکاف کیا اس زمانہ میں انہیں کبھی گدلا پانی آتا کبھی سرخی مائل رطوبت آتی ہے تو کبھی ان کے نیچے طشت رکھا ہوا تا۔

اعتکاف کے ثواب کا بیان

عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسے بن موسے عبیدۃ العمی، فرقد السبخی، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے روک دیتا اس کے لیے ایسی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو تمام نیکیوں پر عمل کرنے والے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔

عیدین کی شب میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو احمد المرار، محمد بن المصفی، بقیہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عیدین کی رات میں ثواب سمجھتے ہوئے عبادت کرے تو اس کا دل اس دن مردہ نہ ہوگا جس دن سب دل مردہ ہو جائیں گے۔

ابواب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیٰی بن عبداللہ بن

ثنا زكريا بن إسحٰق المكي عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن أبي معبد مولى ابن عباس عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا إلى اليمن فقال إنك تأتي قوما أهل كتاب فادعهم إلى شهادة أن لا إله إلا الله وأني رسول الله فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله افترض عليهم خمس صلوات في كل يوم وليلة فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله افترض عليهم صدقة في أموالهم تؤخذ من أغنيائهم فترد في فقرائهم فإن هم أطاعوا لذلك فإياك وكرائم أموالهم واتق دعوة المظلوم فإنها ليس بينها وبين الله حجاب۔

باب ۵۶۲ ما جاء في منع الزكوٰة۔

۱۸۵۰۔ حدثنا محمد بن أبي عمر العدني ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الملك بن أعين وجامع بن أبي راشد سمعا شقيق بن سلمة يخبر عن عبد الله بن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من أحد لا يؤدي زكوٰة ماله إلا مثل له يوم القيامة شجاعا أقرع حتى يطوق عنقه ثم قرأ علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مصداقه من كتاب الله تعالى ولا يحسبن الذين يبخلون بما آتاهم الله من فضله الآية۔

۱۸۵۱۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الأعمش عن المعرور بن سويد عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صاحب إبل ولا غنم ولا بقر لا يؤدي زكوٰتها إلا جاءت يوم القيامة أعظم ما كانت وأسمنه تنطحه بقرونها وتطؤه بأخفافها كلما نفدت أخراها عادت عليه أولاها حتى يقضى بين الناس۔

صیفی، ابو معبد، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن روانہ کیا تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کی جانب جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں پہلے انہیں خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی جانب دعوت دینا اگر وہ اس بات کو تسلیم کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر شب و روز میں پانچ نمازیں بھی فرض کی ہیں اگر وہ اسے بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے مالوں پر صدقہ بھی فرض کیا ہے جو مالداروں سے لے کر فقیروں کو دے دیا جائے گا۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو ان کے عمدہ مال سے بچو۔ اور مظلوم کی بد دعا سے احتراز کرو کیونکہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان۔

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، عبدالملک بن اعین، جامع بن ابی راشد، شفیق بن سلمہ، ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک اژدہا بنا کر اس کی گردن میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق میں یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ولا یحسبن الذین یبخلون الآیہ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابو ذرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اونٹ، بکری اور گائے کا مالک زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے روز یہ جانور لوگوں کے فیصلے ہونے تک بہت بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گے جب پچھلا ختم ہو جائے تو پھر اول سے شروع ہو جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے۔

۱۸۵۲۔ حدثنا ابو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن العلاء بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تأتي الابل التي لم تعط الحق منها تطأ صاحبها باخفافها وتأتي البقر والغنم تطأ صاحبها باظلافها وتنطحه بقرونها وتأتي الكنز شجاعا اقرع فيلقى صاحبه يوم القيامة فيفر منه صاحبه مرتين ثم يستقبله يقول مالي ولك يقول انا كنزك انا كنزك فيتقيه بيده فيلقمها۔

ابو مروان محمد بن عثمان، عبد العزیز، علاء عبد الرحمان ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز جس اونٹ کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے گی وہ آئے گا اور اپنے کھروں سے مالک کو روندے گا اسی طرح گائے اور بکری اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گی، مال کو ایک اژدہے کی شکل میں لایا جائے گا، اس کا مالک اس کے سامنے سے بھاگے گا وہ پھر سامنے آئے گا مالک پھر بھاگے گا پھر وہ سامنے آ جائے گا تو مالک دریافت کرے گا تو میرا پیچھا کیوں کر رہا ہے وہ کہے گا میں ہی تو تیرا خزانہ ہوں، پیرا اسے ہاتھ سے ہٹائے گا اور وہ اسے نگل جائے گا۔

باب ۵۶۳ ما ادي زكوته ليس بكنز

زکوٰۃ ادا شدہ مال داخل خزانہ نہیں

۱۸۵۳۔ حدثنا عمرو بن سواد المصري ثنا عبد الله بن وهب عن ابن لهيعة عن عقيل عن ابن شهاب حدثني خالد بن اسلم مولى عمر بن الخطاب قال خرجت مع عبد الله بن عمر فلحقه اعرابي فقال له قول الله والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله قال له ابن عمر من كنزها فلم يؤد زكوتها فويل له انما كان هذا قبل ان تنزل الزكوة فلما انزلت جعلها الله طهورا للاموال ثم التفت فقال ما ابالي لو كان لي احد ذهبا اعلم عدده وازكيه واعمل فيه بطاعة الله عز وجل۔

عمرو بن سوار، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، خالد بن اسلم مولیٰ عمر کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ جا رہا تھا انہیں ایک اعرابی ملا اس نے ابن عمر سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی والذین یکنزون الذھب الآیہ۔ ابن عمر نے فرمایا جس نے خزانہ جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کے لیے تباہی ہے یہ آیت زکوٰۃ کی فرضیت سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ جب زکوٰۃ نازل ہو گئی تو اللہ تعالےٰ نے اسے مال کی پاکی کا سبب بنا دیا اس کے بعد فرمایا اگر میرے پاس احد کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے اس کی بھی پرواہ نہ ہو گی کیونکہ میں اس کی زکوٰۃ ادا کر کے اسے اللہ کے حکم کے مطابق خرچ کرتا رہوں گا۔

۱۸۵۴۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا احمد بن عبد الملك ثنا موسى بن اعين ثنا عمرو بن الحارث عن دراج ابي السمح عن ابن حجيرة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اديت زكوة مالك فقد قضيت ما عليك۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن الحارث، دراج السمح، ابن حجیرہ، ابو ہریرہ نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو جو حق تم پر تھا وہ تم نے پورا حق ادا کر دیا

۱۸۵۵۔ حدثنا علي بن محمد ثنا يحيى بن آدم

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ

عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكٰوةِ۔

بنت قیس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں سوائے زکوٰۃ کے اور کوئی حق نہیں۔

بَابُ ۵۶۴ زَكٰوةِ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلٰكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔ تم پر چالیس درہم والی شے میں ایک ایک درہم ہے۔

۱۸۵۷۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا۔

بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبداللہ بن واقد، ابن عمر، اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار یا اس سے زائد میں نصف دینار اور چالیس دینار پر ایک دینار لیتے۔

بَابُ ۵۶۵ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا۔

نیا مال حاصل ہونے کا بیان

۱۸۵۸۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكٰوةَ فِي مَالٍ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔

نصر بن علی، شجاع بن الولید، حارثہ بن محمد عمرہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک سال نہ گزر جائے۔ (اس حدیث میں حارثہ ضعیف ہے)

بَابُ ۵۶۶ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

زکوٰۃ واجب ہونے والے مال کا بیان

۱۸۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبدالرحمان یحییٰ بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابو سعید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں نہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

۱۸۶۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ۔

بَابُ ٥٦٧ تَعْجِيلِ الزَّكٰوةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا۔

١٨٦١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ الْعَبَّاسَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذٰلِكَ

بَابُ ٥٦٨ مَا يُقَالُ عِنْدَ إِخْرَاجِ الزَّكٰوةِ

١٨٦٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ بِصَدَقَةِ مَالِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى۔

١٨٦٣ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَيْتُمُ الزَّكٰوةَ فَلَا تَنْسَوْا ثَوَابَهَا أَنْ تَقُولُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا۔

بَابُ ٥٦٩ صَدَقَةِ الْإِبِلِ

١٨٦٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرِ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ پانچ اوقیہ سونے چاندی سے کم میں اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

وجوب سے قبل زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

محمد بن یحیٰی، سعید بن منصور، اسمٰعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیۃ بن عدی، حضرت علی فرماتے ہیں عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ پہلے سے دینے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے انہیں اس بات کی اجازت دے دی۔

زکوٰۃ وصول کرتے وقت دعائے رحمت کرنیکا بیان

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعائے رحمت فرماتے میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آیا تو فرمایا اے اللہ ابواوفیٰ کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم زکوٰۃ دو تو اس کے اجر کو فراموش نہ کرو اور یہ پڑھا کرو اللھم اجعلھا مغنما ولا تجعلھا مغرما ۔۔

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان

ابوبشر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قبل زکوٰۃ کے بارے میں لکھوائی تھی اس میں تحریر تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری۔ دس پہ دو بکریاں پندرہ پر تین بکریاں بیس پہ چار بکریاں پچیس سے پینتیس تک ایک

عشر شاتان وفي خمس عشرة ثلاث شياه وفي عشرين أربع شياه وفي خمس وعشرين بنت مخاض إلى خمس وثلاثين فإن لم توجد بنت مخاض فابن لبون ذكر فإن زادت على خمس وثلاثين واحدة ففيها بنت لبون إلى خمس وأربعين فإن زادت على خمس وأربعين واحدة ففيها حقة إلى ستين فإن زادت على ستين واحدة ففيها جذعة إلى خمس وسبعين فإن زادت على خمس وسبعين واحدة ففيها ابنتا لبون إلى تسعين فإن زادت على تسعين واحدة ففيها حقتان إلى عشرين ومائة فإذا كثرت ففي كل خمسين حقة وفي كل أربعين بنت لبون۔

سالہ اونٹنی اگر اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ، ۳۶ سے ۴۵ تک دو سالہ اونٹنی ۴۶ سے ۶۰ تک تین سالہ اونٹنی ۶۱ سے ۷۵ تک چار سالہ اونٹنی۔ ۷۶ سے ۹۰ تک دو دو سال کی دو اونٹنیاں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس پہ تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس پہ دو سال کی اونٹنی ہو گی۔

۱۸۶۵۔ حدثنا محمد بن عقيل بن خويلد النيسابوري ثنا حفص بن عبد الله السلمي ثنا إبراهيم بن طهمان عن عمرو بن يحيى بن عمارة عن أبيه عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون خمس من الإبل صدقة ولا في الأربع شيء فإذا بلغت خمسا ففيها شاة إلى أن تبلغ تسعا فإذا بلغت عشرا ففيها شاتان إلى أن تبلغ أربع عشرة فإذا بلغت خمس عشرة ففيها ثلاث شياه إلى أن تبلغ عشرين فإذا بلغت عشرين ففيها أربع شياه إلى أن تبلغ أربعا وعشرين فإذا بلغت خمسا وعشرين ففيها بنت مخاض إلى خمس وثلاثين فإذا لم تكن بنت مخاض فابن لبون ذكر فإن زادت بعيرا ففيها بنت لبون إلى أن تبلغ خمسا وأربعين فإن زادت بعيرا ففيها حقة إلى أن تبلغ ستين فإن زادت بعيرا ففيها جذعة إلى أن تبلغ خمسا وسبعين فإن زادت بعيرا ففيها ابنتا لبون إلى أن تبلغ تسعين

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبد اللہ، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں کوئی زکوٰۃ نہیں اور نہ چار میں کچھ ہے۔ جب پانچ اونٹ ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے۔ جب دس ہو جائیں تو چودہ تک دو بکریاں ہیں تو پندرہ سے بیس تک تین بکریاں اور جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں اور جب پچیس ہو جائیں تو پینتیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے۔ اگر ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے۔ جب چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک دو سالہ اونٹنی پھر چھیالیس سے ساٹھ تک تین سالہ اونٹنی اور اکسٹھ سے پچھتر تک چار سالہ اور پھر چھہتر سے نوے تک دو دو سالہ اونٹنیاں ہیں۔ اور نوے سے ایک سو بیس تک تین تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ پھر پچاس پہ تین سالہ اور ہر چالیس پہ دو سالہ اونٹنی ہے

فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ.

حضرت ابوبکر صدیق کا خط

بَابُ إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُونَ سِنٍّ أَوْ فَوْقَ سِنٍّ

۱۸۲۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ

صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، محمد بن مرزوق، محمد بن عبد اللہ بن المثنیٰ، عبد اللہ، ثمامہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ ابوبکر صدیق نے انہیں تحریر کیا، بسم اللہ الرحمان الرحیم، یہ صدقہ کے وہ احکام ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حکم کے مطابق تمام مسلمانوں پر فرض فرمائے تھے جس میں اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ کا ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے اونٹوں میں جذعہ واجب ہوتا ہے اور اس کے پاس بجز حقہ کے کچھ نہ ہو تو اس سے حقہ قبول کر لیا جائے ور لت سے دو بکریاں یا بیس درہم لیے جائیں جس پر حقہ واجب ہو اور اس کے پاس سوائے بنت لبون کے کچھ نہ ہو تو اس سے بنت لبون قبول کر لیا جائے اور بدلہ میں دو بکریاں یا بیس درہم لے لیے جائیں جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف حقہ ہو تو اس سے حقہ لے لیا جائے گا۔ اور اسے دو بکریاں یا بیس درہم واپس کیے جائیں گے جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض لے لیا جائے۔ اور دو بکریاں یا بیس درہم واپس کر دیے جائیں اور جس پر بنت مخاض واجب ہو اور اس کے پاس صرف بنت لبون ہو۔ تو وہ اس سے لے لیا جائے اور مصدق اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ اور اگر بنت مخاض نہ ہو اور اس کے پاس ابن لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے اور اس کے

عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ۔

علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

بَابُ ٥٧١ مَا يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْإِبِلِ۔

اونٹ کی زکوٰۃ لینے کا بیان

١٨٦٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ ابْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان الثقفی، ابولیلے الکندی سوید بن غفلہ نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنیوالا آیا میں نے تحریر لے کر پڑھی اس میں تحریر تھا متفرق مال جمع نہ کیا جائے اس کے بعد آدمی بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آیا، مصدق نے لینے سے انکار کیا وہ دوسری اونٹنی اس سے معمولی لے کر آیا وہ اس نے لے لی۔ اور کہنے لگا کہ میں اُس وقت کس زمین میں دھنستا اور کون سا آسمان اس وقت مجھ پر سایہ کرتا جب میں حضور کے سامنے ایک مسلمان کا عمدہ مال لے کر جاتا۔

١٨٦٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ إِلَّا عَنْ رِضًى۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، جریر بن عبد اللہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کر کے واپس کیا کرو۔

بَابُ ٥٧٢ صَدَقَةُ الْبَقَرِ۔

گائے کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٦٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحیٰے بن عیسیٰ الرملی، شفیق، مسروق، معاذ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ میں گائے کی زکوٰۃ چالیس گائے پر ایک بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو اور تیس گائے پر ایک بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو گئی۔

١٨٧٠۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ۔

سفیان بن وکیع، عبد السلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیس گائے پر ایک سالہ بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو، اور چالیس گائے پر دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو۔

بَابُ ٥٧٣ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٧١ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

بکر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان کثیر، ابن شہاب سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں صدقات سے قبل تحریر فرمائی تھی اس میں میں نے پڑھا ہر چالیس میں ایک بکری ایک سو بیس تک اگر اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں اگر اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں، پھر ہر سو پر ایک بکری۔ نیز اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ متفرق مال کو جمع نہ کیا جائے اور جمع شدہ مال کو متفرق نہ کیا جائے۔ زکوٰۃ میں بکرا، بوڑھی اور عیب دار بکری نہ لی جائے۔

١٨٧٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ

ابو بدر عباد بن الولید، محمد بن الفضل، ابن المبارک اسامہ بن زید، زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ چشموں پر وصول کی جائے۔

١٨٧٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ

احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، ابو نعیم، عبد السلام بن حرب، یزید بن عبد الرحمان، ابو ہند، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چالیس پر ایک بکری ہے۔ ایک سو بیس تک اس کے بعد دو سو تک دو بکریاں اس کے بعد تین سو تک تین بکریاں پھر ہر سو پر ایک بکری اور متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور جمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک بالکل برابر تقسیم کریں گے اور صدقہ لینے والا بوڑھی۔ عیب دار بکری اور بکرا نہ لے ہاں اگر مصدق چاہے (تو کوئی مضائقہ نہیں)

هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ

بَابُ مَا جَاءَ فِي عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

عاملین صدقہ کے احکام کا بیان

١٨٧٤ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا.

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ میں سختی کرنے والا زکوٰۃ روکنے والے کی مثل ہے۔

١٨٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ ابْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ.

ابو کریب، عبدہ، محمد بن فضیل، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ امانتداری کے ساتھ صدقہ وصول کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جب تک وہ گھر لوٹ کر آئے۔

١٨٧٦ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَذْكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى.

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبدالرحمان بن الحباب الانصاری عبداللہ بن انیس اور حضرت عمر ایک روز باہم زکوٰۃ کا ذکر کرنے لگے حضرت عمر نے فرمایا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ جو صدقہ میں سے اونٹ یا بکری چرائے تو جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اسے گردن پر اٹھا رہا ہو گا۔ عبداللہ بن انیس نے فرمایا کیوں نہیں۔

١٨٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ

ابو بدر عباد بن الولید، ابو عتاب، ابراہیم بن عطاء مولیٰ عمران، عطاء، عمران بن حصین کو صدقہ کا عامل بنایا گیا جب وہ واپس لوٹے تو ان سے دریافت کیا گیا مال کہاں ہے انہوں نے فرمایا مجھے مال کے لیے روانہ کیا گیا تھا جن لوگوں سے لینا چاہیے تھا لیا اور جنہیں دینا چاہیے تھا دے دیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا

كُنَّا نَصْنَعُهُ.
ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ ٥٧٥: صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ
گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٧٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلم کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں۔

١٨٧٩ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ.

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابو اسحاق، حارث، علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

بَابُ ٥٧٦: مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَوٰةُ مِنَ الْأَمْوَالِ
کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے

١٨٨٠ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ.

عمرو بن سواد، ابن وہب، سلیمان بن ابی بلال، شریک بن ابی نمیر، عطا بن یسار، معاذ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور فرمایا کہ غلہ میں سے دانے بکریوں میں بکری اونٹ میں اونٹ اور گائے میں سے گائے زکوٰۃ میں لی جائے۔

١٨٨١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَوٰةَ فِي هَذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَةِ.

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی گیہوں، جو، کھجور، کشمش، اور دیگر قسم کا غلہ۔

بَابُ ٥٧٧: صَدَقَةِ الزُّرُوعِ وَالثِّمَارِ
کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٨٢ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَاصِمٍ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

اسحاق بن موسےٰ، عاصم بن عبید اللہ بن عاصم، حارث بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن سعد بن ابی ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں نصف عشر ہے۔

۱۸۸۳ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي نِصْفُ الْعُشْرِ.

ہارون بن سعید، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش نہر اور چشموں سے سیراب ہو۔ اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے۔ اس میں نصف عشر ہے۔

۱۸۸۴ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعِذْيُ هُوَ الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيبُهُ إِلَّا مَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهَذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِي إِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ.

حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش عاصم بن ابی النجود، ابو وائل، مسروق معاذ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا جو چیز بارش سے سیراب ہو یا بعلی ہو اس میں عشر اور جو ڈول سے سیراب ہو اس میں نصف عشر ہے۔ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں عذری وہ زمین ہے جو بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہے عشری وہ ہے جس زمین پر بجز بارش کے کوئی پانی نہ پہنچے اور بعل وہ بیل دار ہے جس کی جڑیں زمین میں رہتی ہوں اور بغیر پانی کے پانچ چھ سال تک پیدا ہوتی رہے سیل وہ ہے جو وادیوں سے پانی بہہ کر آئے اور غیل سیل سے کم ہوتا ہے۔

بَابُ ۵۷۸ خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ.

کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان

۱۸۸۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نَافِعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، زبیر بن بکار، ابن نافع، محمد بن صالح، التمار، زہری، ابن المسیب، عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگانے کے لیے آدمیوں کو روانہ فرماتے تھے۔

۱۸۸۶۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنَّ لَهُ الْأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطِنَاهَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُونَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا أَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَأَنَا أَحْزِرُ النَّخْلَ وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتَ۔

موسیٰ بن مروان الرقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان، میمون بن مہران، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو اہل خیبر سے یہ شرط لگائی کہ زمین اور تمام چاندی سونا آپ کا ہوگا یہود ان خیبر نے کہا ہم کاشت کاری اچھی طرح جانتے ہیں آپ ہمیں زمین کاشت پہ دے دیجیے جو پیداوار ہوگی وہ نصف ہماری ہوگی اور نصف آپ کی آپ نے ان کو اس شرط پہ زمین عطا فرما دی، جب پھلوں کے توڑنے کا زمانہ آتا تو آپ عبداللہ بن رواحہ کو پھلوں کا اندازہ کرنے کے لیے روانہ فرماتے اور اندازے کا نام اہل مدینہ نے خرص رکھا تھا لوگ کہتے اے ابن رواحہ تم ہمیں زیادہ دیتے ہو یہ جواب دیتے ہیں تو اندازہ لگاتا ہوں اور پیداوار کا نصف تمہیں دیتا ہوں (یعنی اگر کم ہو تو مجھ سے لو) وہ جواب دیتے ہیں تو وہ انصاف ہے جس سے زمین آسمان قائم ہیں اور کہتے جو کچھ تم نے متعین کیا ہے ہم اس پر خوش ہیں۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُخْرِجَ فِي الصَّدَقَةِ شَرَّ مَالِهِ

خراب مال لینے کی ممانعت کا بیان

۱۸۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ أَقْنَاءً أَوْ قِنْوًا وَبِيَدِهِ عَصًا فَجَعَلَ يُدَقْدِقُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُولُ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرہ، عوف بن مالک الاشجعی نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے کسی نے مسجد میں کھجوروں کا خوشہ لٹکا دیا تھا آپ کے ہاتھ میں چھڑی تھی، آپ چھڑی کو اس خوشے میں مارتے جاتے اور فرماتے جاتے اگر اس صدقہ کا مالک چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ کر سکتا تھا اصل میں کھجوریں ناقص تھیں ایسا صدقہ کرنے والے کو قیامت کے دن بھی ردی مال ملے گا۔

۱۸۸۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، عمرو بن محمد العنقزی، اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب اس آیت و مما اخرجنا لکم من الارض ولا تیمموا الخبیث

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِي قَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانَتِ الْأَنْصَارُ تُخْرِجُ إِذَا كَانَ جِدَادُ النَّخْلِ مِنْ حِيطَانِهَا أَقْنَاءَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُونَهُ عَلَى حَبْلٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ فَيَعْمِدُ أَحَدُهُمْ فَيُدْخِلُ قِنْوَ الْحَشَفِ يَظُنُّ أَنَّهُ جَائِزٌ فِي كَثْرَةِ مَا يُوضَعُ مِنَ الْأَقْنَاءِ فَنَزَلَ فِيمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ يَقُولُ لَا تَعْمِدُوا لِلْحَشَفِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ يَقُولُ لَوْ أُهْدِيَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمُوهُ إِلَّا عَلَى اسْتِحْيَاءٍ مِنْ صَاحِبِهِ غَيْظًا أَنَّهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِيهِ حَاجَةٌ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ.

منہ تنفقون کی تفسیر میں فرماتے ہیں یہ انصار کے بارے میں نازل ہوئی کیوں کہ جب ان کے درختوں پر کھجوریں آتیں تو یہ ان کے کچے پکے خوشے مسجد کے ستونوں سے لٹکاتے جسے فقراء مہاجرین عمدہ سمجھ کر کھاتے کیوں کہ یہ دیکھنے میں عمدہ معلوم ہوتیں تو ان کے اس فعل پر یہ آیت نازل ہوئی ولا تیمموا الخبیث منہ تنفقون یعنی ردی مال کے خرچ کا ارادہ نہ کرو، ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ یعنی اگر تمہارے واسطے لائی جائیں تو تم عمدہ پسند کرو گے مگر اس لیے کہ تمہیں اپنے بھائی کے مال کو برا کہتے ہوئے شرم ہو گی اس لیے مجبوراً تم انہیں لو گے واعلموا ان اللہ غنی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اس صدقہ سے غنی ہے۔

بَابُ ۵۸: زَكَوٰةِ الْعَسَلِ

شہد کی زکوٰۃ کا بیان

١٨٨٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلًا قَالَ أَدِّ الْعُشْرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِهَا لِي فَحَمَاهَا لِي.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبد العزیز، سلیمان بن موسیٰ، ابو سیارۃ المتعی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری زمین میں شہد کے چھتے ہیں آپ نے فرمایا عشر ادا کرو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے میرے لیے خاص فرما دیجیے آپ نے اس زمین کو ان کے لیے خاص فرمایا۔

١٨٩٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ.

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد سے دسواں حصہ لیا۔

بَابُ ۵۸: صَدَقَةِ الْفِطْرِ

صدقۂ فطر کا بیان

١٨٩١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا

محمد بن رمح، لیث، نافع روایتی ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کا حکم دیا عبد اللہ کہتے ہیں۔

من شعير قال عبد الله فجعل الناس عدله مدين من حنطة۔

لوگوں نے اس کے برابر دو مد گیہوں کا اندازہ لگایا ہے۔

۱۸۹۲۔ حدثنا حفص بن عمر ثنا عبد الرحمن ابن مهدي ثنا مالك بن انس عن نافع عن ابن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم صدقة الفطر صاعا من شعير او صاعا من تمر على كل حر او عبد ذكر او انثى من المسلمين۔

حفص بن عمر، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ میں ہر مسلمان آزاد، غلام، مرد، عورت پر ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور متعین فرمایا ہے۔

۱۸۹۳۔ حدثنا عبد الله بن احمد بن بشير بن ذكوان واحمد بن الازهر قالا ثنا مروان بن محمد ثنا ابو يزيد الخولاني عن سيار بن عبد الرحمن الصدفي عن عكرمة عن ابن عباس قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر طهرة للصائم من اللغو والرفث وطعمة للمساكين فمن اداها قبل الصلوة فهي زكوة مقبولة ومن اداها بعد الصلوة فهي صدقة من الصدقات۔

عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، احمد بن الازہر، مروان بن محمد، ابو یزید الخولانی، سیار بن عبد الرحمان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو روزے کے لغو اور فضول باتوں سے پاک کرنے اور مسکینوں کو کھلانے کے لیے متعین فرمایا ہے جس نے بعد میں ادا کیا ہے تو وہ خالی صدقہ ہے۔

۱۸۹۴۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن القاسم بن مخيمرة عن ابي عمار عن قيس بن سعد قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بصدقة الفطر قبل ان تنزل الزكوة فلما نزلت الزكوة لم يامرنا ولم ينهنا ونحن نفعله۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمۃ بن کہیل، قاسم بن مخیمرہ، ابو عمار، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زکوٰۃ کی فرضیت سے قبل صدقہ فطر کا حکم دیا تھا۔ جب زکوٰۃ نازل ہوئی تو آپ نہ حکم دیتے نہ منع فرماتے اور ہم ادا کرتے۔

۱۸۹۵۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن داود ابن قيس الفراء عن عياض بن عبد الله بن ابي سرح عن ابي سعيد الخدري قال كنا نخرج زكوة الفطر اذ كان فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم صاعا من طعام صاعا من تمر صاعا من شعير صاعا من اقط صاعا من زبيب فلم نزل كذلك حتى قدم علينا معاوية المدينة فكان فيما كلم به الناس ان قال لا ارى مدين من سمراء

علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس الفراء، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، ابو سعید نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں صدقہ فطر ایک صاع کھانے کا، ایک صاع کھجور، ایک صاع جو، ایک صاع پنیر اور ایک صاع کشمش کا نکالتے اسی طرح ہوتا رہا جب معاویہ ہمارے پاس مدینہ منورہ میں آئے تو انہوں نے لوگوں سے بیان کیا کہ شامی گیہوں سے دو صاع ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں لوگوں نے اس پر عمل شروع کر دیا ابو سعید نے فرمایا کہ میں تو ہمیشہ عمر بھر اسی طرح ادا کرتا رہوں گا جیسے

اَشْأمِرَ لَا يَعْدِلُ صَاعًا مِنْ هٰذَا فَأَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ لَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا مَا عِشْتُ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ادا کیا کرتا تھا۔

١٨٩٦۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنُ ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ۔

ہشام، عبدالرحمان بن سعد المؤذن، عمر بن حفص عمار بن سعد، سعدؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع بغیر چھلکے کے جو مقرر فرمائے۔

بَابُ ٥٨٢ الْعُشْرِ وَالْخَرَاجِ۔

عشر اور خراج کا بیان

١٨٩٧۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامَغَانِيُّ ثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا أَبُوْ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيْرَةَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ إِلٰى هَجَرَ فَكُنْتُ آتِي الْحَائِطَ يَكُوْنُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ۔

حسین بن جنید الدامغانی، عتاب بن المروزی ابو حمزہ، مغیرۃ الازدی، محمد بن زید، حبان الاعرج علاء بن الحضرمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر کی جانب روانہ فرمایا تو میں اس باغ سے جس میں ایک مسلمان اور ایک کافر شریک ہوتا، مسلم سے عشر اور کافر سے خراج لیتا۔

بَابُ ٥٨٣ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا۔

وسق کے مقدار کا بیان

١٨٩٨۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ إِدْرِيْسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا۔

عبداللہ بن سعید الکندی، محمد بن عبید الطنافسی ادریس الاودی، عمرو بن مرہ، ابو البختری، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

١٨٩٩۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِيْ رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا۔

علی بن محمد المنذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ عطاء بن ابی رباح، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

بَابُ ۵۸۴: الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي قَرَابَةٍ

۱۹۰۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُجْزِئُ عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حَجْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ.

رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن الحارث بن المصطلق، زینب امراۃ عبداللہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا میری جانب سے میرے خاوند پر اور ان یتیموں پر جو میرے زیر پرورش ہیں۔ صدقہ کافی ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دو اجر ہیں، ایک صدقہ کا اور ایک قرابت کا۔

۱۹۰۱ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حسن بن محمد بن الصباح، ابو معاویہ، اعمش شقیق عمرو بن الحارث نے جو زینب کے بھتیجے تھے، زینب زوجہ عبداللہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے

۱۹۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ أَيُجْزِينِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ وَأَنَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ.

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا عبداللہ کی زوجہ زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں خاوند کو اپنا صدقہ دوں تو وہ کافی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ فقیر ہیں اور میرے بھائی کے بچے یتیم ہیں میں ان پر اتنا اتنا مال خرچ کرتی ہوں آپ نے فرمایا کافی ہو سکتا ہے حضرت زینب ہنرمند خاتون تھیں۔

بَابُ ۵۸۵: كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ

۱۹۰۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ.

سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ہشام، عروہ، زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جنگل جا کر رسی میں لکڑیوں کا بوجھ باندھ کر لانا اور اسے فروخت کرنا جس سے اس کو استغنا حاصل ہو لوگوں کے سامنے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا انکار کریں۔

۱۹۰۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس،

ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَأَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتّٰى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهُ۔

عبدالرحمان بن یزید ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری ایک بات قبول کریگا میں اس کے لیے جنت کا ذمہ دار ہوں میں نے عرض کیا میں قبول کروں گا آپ نے فرمایا لوگوں سے بھیک نہ مانگو اسکے بعد ثوبان کی یہ حالت تھی کہ اگر گھوڑے پر سوار ہوتے اور کوڑا گر جاتا تو کسی سے نہ مانگتے بلکہ خود گھوڑے سے اتر کر اسے اٹھاتے۔

بَابُ ۵۸۶ مَنْ سَأَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى۔

مالدار ہو کر سوال کرنے بیان

۱۹۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرَ جَهَنَّمَ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيُكْثِرْ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن القعقاع ابو زرعہ۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دولت جمع کرنے کے لیے لوگوں سے سوال کیا تو وہ دوزخ کے انگاروں کا سوال کرتا ہے اب اس کو اختیار ہے کہ کم حاصل کرے یا زیادہ۔

۱۹۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، سالم بن ابی الجعد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو غنی کے لیے صدقہ جائز ہے اور نہ صحت مند کے لیے۔

۱۹۰۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا أَوْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيهِ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْيَانَ إِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ قَدْ حَدَّثَنَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ۔

حسن بن علی الخلال، یحیی بن آدم، سفیان، حکیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمان بن یزید، عبدالرحمان، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غنا کی حالت میں سوال کیا تو وہ قیامت کے روز جب آئے گا تو اس کے چہرے پر زخم ہوں گے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آدمی کتنے مال سے غنی ہوتا ہے آپ نے فرمایا پچاس درہم یا اس کی مالیت کے سونے سے۔

بَابُ ۵۸۷ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

صدقہ حلال ہونے کا بیان

۱۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم،

أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ فَقِيرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ أَوْ غَارِمٍ.

عطاء بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ صرف پانچ آدمیوں کے لیے جائز ہے صدقہ وصول کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ، وہ غنی جو اپنے مال سے صدقہ خریدے یا فقیر پر صدقہ کیا جائے اور وہ غنی کو ہدیہ کر دے اور قرضدار۔

بَابُ ۵۸۸ فَضْلِ الصَّدَقَةِ.

صدقہ کی فضیلت کا بیان

۱۹۰۹ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ وَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ.

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعید بن ابی سعید المقبری، سعید بن یسار، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی عمدہ شے کا صدقہ کرے کیوں کہ اللہ اچھی شے کے علاوہ کچھ قبول نہیں فرماتا تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے چاہے وہ ایک کھجور کیوں نہ ہو، اور اس کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ سے بڑی ہو جاتی ہے وہ اس کی ایسی ہی پرورش کرتا ہے جیسے تم اپنے بچھڑے یا اونٹ کے بچے کو پالتے ہو۔

۱۹۱۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ وَيَنْظُرُ عَنْ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام فرمائے گا۔ اور دونوں کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا بندہ سامنے دیکھے گا تو اسے آگ نظر آئے گی پھر دائیں جانب دیکھے گا۔ تو ادھر بھی وہی چیز نظر آرہی ہو گی بائیں دیکھے گا تو ادھر بھی وہی نظر آئے گی تو تم میں جو طاقت رکھتا ہو کہ وہ آگ سے بچے چاہیے کہ وہ صدقہ دے خواہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

۱۹۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب بن صلیع، سلمان بن عامر الضبی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ بھی ہے اور صلہ بھی۔

اَبْوَابُ النِّكَاحِ

ابواب النکاح

بَابُ ۵۸۹ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ

نکاح کی فضیلت کا بیان

۱۹۱۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى فَخَلَا بِهِ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أُزَوِّجَكَ جَارِيَةً بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا مَضَى فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللّٰهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ سِوَى هٰذَا أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِهِ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ.

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم علقمہ کہتے ہیں میں ابن مسعودؓ کے ساتھ تھا کہ عثمانؓ انہیں منیٰ میں تنہائی میں لے کر گئے، میں ان کے قریب بیٹھا عثمانؓ نے ابن مسعودؓ سے فرمایا اگر تمہاری رائے ہو تو میں ایک کنواری لڑکی سے تمہاری شادی کر دوں، تاکہ اس کے ذریعہ تمہاری دور شدہ جوانی میں سے کچھ لوٹ آئے لیکن عبداللہ نے یہ سمجھا کہ عثمان کو اس کے سوا کوئی کام نہیں تو مجھے اشارہ سے بلایا میں آیا تو آپ یہ فرما رہے تھے میں نہیں کہتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے جوانوں کی جماعت تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچے رکھتا اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو استطاعت مالی نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

۱۹۱۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا آدَمُ ثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ.

احمد بن الازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، عائشہؓ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں پس نکاح کیا کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دیگر امتوں پر فخر کروں گا۔ جو طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے اور جس میں طاقت نہ ہو تو روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑتا ہے۔

۱۹۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ.

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے اچھی کوئی چیز نہیں۔

بَابُ ۵۹۰ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ.

ترکِ نکاح کی ممانعت کا بیان

۱۹۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، ابن المسیب

ثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن سعد قال لقد رد رسول الله صلى الله عليه وسلم على عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن له لاختصينا۔

سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی ترک نکاح کی درخواست کو رد فرما دیا اور اگر آپ قبول فرما لیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

۱۹۱۶۔ حدثنا بشر بن آدم وزيد بن اخزم قالا ثنا معاذ بن هشام ثنا ابي عن قتادة عن الحسن عن سمرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التبتل زاد زيد بن اخزم وقرا قتادة ولقد ارسلنا رسلا من قبلك وجعلنا لهم ازواجا وذرية۔

بشر بن آدم، زید بن اخزم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک نکاح سے ممانعت فرمائی ہے زید بن اخزم کہتے ہیں قتادہ نے یہ آیت پڑھی ولقد ارسلنا رسلاً من قبلک وجعلنا لھم ازواجاً و ذریۃ

باب ۵۹: حق المراة على الزوج۔

بیوی کا خاوند پر حق کا بیان

۱۹۱۷۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن شعبة عن ابي قزعة عن حكيم بن معاوية عن ابيه ان رجلا سال النبي صلى الله عليه وسلم ما حق المراة على الزوج قال ان يطعمها اذا طعم وان يكسوها اذا اكتسى ولا يضرب الوجه ولا يقبح ولا يهجر الا في البيت۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابو قزعہ، حکیم بن معاویہ، معاویہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا بیوی کا حق خاوند پر کیا ہے آپ نے فرمایا جب خود کھائے تو اسے کھلائے اور جب خود پہنے تو اسے پہنائے اور اس کے منہ پر نہ مارے اسے برا نہ کہے اور گھر کے علاوہ تنہا کہیں نہ چھوڑے۔

۱۹۱۸۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا الحسين بن علي عن زائدة عن شبيب بن غرقدة البارقي عن سليمان بن عمرو بن الاحوص حدثني ابي انه شهد حجة الوداع مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله واثنى عليه وذكر ووعظ ثم قال استوصوا بالنساء خيرا فانهن عندكم عوان ليس تملكون منهن شيئا غير ذلك الا ان ياتين بفاحشة مبينة فان فعلن فاهجروهن في المضاجع واضربوهن ضربا غير مبرح فان اطعنكم فلا تبغوا عليهن سبيلا ان لكم من نسائكم حقا ولنسائكم عليكم حقا فاما حقكم على نسائكم فلا يوطئن فرشكم من تكرهون ولا ياذن في بيوتكم لمن

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، عمرو بن الاحوص نے فرمایا کہ وہ حضور کے ساتھ حجۃ الوداع میں حاضر ہوئے آپ نے اللہ کی حمد و ثناء فرمائی اور وعظ نصیحت کی پھر فرمایا تم عورتوں کے بارے میں بہتر کی نصیحت سن لو کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہیں سوائے صحبت کے تمہارا ان پر کوئی حق نہیں سوائے اس کے کہ اگر وہ بے حیائی کے کام کریں تو تم ان کے پاس سونا چھوڑ دو اور انہیں مارو لیکن ایسا نہیں جو تکلیف دہ ہو اگر وہ تمہارا حکم مانیں تو تم ان پر کوئی زیادتی نہ کرو۔ تمہارا حق عورتوں پر اور عورتوں کا حق تم پر ہے تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ بدکاری نہ کریں جن لوگوں سے تم نے کو برا سمجھتے ہو انہیں تمہاری اجازت کے بغیر مکان میں آنے کی اجازت نہ دیں تو جب ان لوگوں کا حق تم پر یہ ہے

تَكْرَهُونَ أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ -

کران کی خوراک اور لباس کا خیال رکھو۔

بَابُ ٥٩٢ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ -

شوہر کے بیوی پر حق کا بیان

١٩١٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَ امْرَأَةً أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ أَحْمَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أَحْمَرَ لَكَانَ نَوْلُهَا أَنْ تَفْعَلَ

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو یہ حکم دیتا کہ وہ خاوند کو سجدہ کرے اگر مرد اس بات کا حکم دے کہ اس سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ تک اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ تک پتھر ڈھو کرے جائے تو اس پر اس کی تعمیل واجب ہوگی۔

١٩٢٠ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا يَا مُعَاذُ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِأَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ نَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللهِ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ -

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم الشیبانی عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ جب معاذ شام سے آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا آپ نے دریافت کیا اے معاذ یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا جب میں شام پہنچا تو میں نے وہاں کے لوگوں کو اپنے علماء اور حکام کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا تو مجھے یہ خواہش ہوئی کہ ہم آپ کو سجدہ کیوں نہ کریں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا ہرگز نہ کرو۔ اگر میں کسی کے لیے اللہ کے لیے علاوہ سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے عورت خدا کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ خاوند کا حق ادا نہ کرے، اگر عورت پالان پر سوار ہو اور مرد اپنی خواہش کا اظہار کرے تو عورت کو انکار نہ کرنا چاہیے۔

١٩٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ -

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابو نصر عبداللہ بن عبدالرحمن مساور الحمیری، ام مساور، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

بَابُ ٥٩٣ أَفْضَلِ النِّسَاءِ -

عورتوں کی فضیلت کا بیان

١٩٢٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

ہشام، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمان بن زیاد بن انعم، عبداللہ

ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَلَيْسَ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الْمَرْاَةِ الصَّالِحَةِ۔

۱۹۲۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ ثنا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ فِي الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوْا فَاَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَاَنَا اَعْلَمُ لَكُمْ ذٰلِكَ فَاَوْضَعَ عَلٰى بَعِيْرِهِ فَاَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِي اَثَرِهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ لِيَتَّخِذْ اَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِيْنُ اَحَدَكُمْ عَلٰى اَمْرِ الْاٰخِرَةِ۔

۱۹۲۴ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ اِنْ اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِنْ نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَاِنْ اَقْسَمَ عَلَيْهَا اَبَرَّتْهُ وَاِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ۔

بَاب ۵۹۴: تَزْوِيْجِ ذَاتِ الدِّيْنِ۔

۱۹۲۵ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

۱۹۲۶ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ

بن یزید، عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا ایک سامان ہے اور دنیا کے سامان میں نیک عورت سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں۔

محمد بن اسمٰعیل بن سمرہ، وکیع، عبداللہ بن عمرو بن مرہ، عمرو، سالم بن ابی الجعد، ثوبانؓ نے فرمایا کہ جب چاندی سونے کے متعلق آیت نازل ہوئی (والذین یکنزون الذہب الآیۃ) تو لوگوں نے آپس میں کہا پھر ہم کون سا مال جمع کریں عمرؓ بولے میں تم لوگوں کے لیے ابھی دریافت کرتا ہوں وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر حضورؐ کے پیچھے چلے اور آپ کو راہ میں پالیا اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کون سا مال اختیار کریں آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان اور وہ مومن بیوی جو آخرت کے کاموں پر تمہاری مدد کرے اختیار کرے۔

ہشام، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی العاتکہ، علی بن یزید بن الجدعان، قاسم، ابوامامہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن اللہ کے تقویٰ کے بعد جو اپنے لیے بہتر تلاش کرے وہ نیک بیوی ہے۔ کہ اگر اسے حکم دے تو اطاعت کرے اس کی جانب دیکھے تو خوش ہو اگر وہ کسی بات کے کرنے پر قسم کھائے تو اسے پوری کر دے اگر شوہر کہیں چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں اپنی جان و مال کی نگہبانی کرے۔

ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابوسعید المقبری، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت سے نکاح کے چار وجوہات ہیں۔ اس کا مال، اس کا حسب و نسب اس کا حسن اور اس کے دین کی بنا پر تو تو دیندار تلاش کیا کر تیرے ہاتھ غبار آلود ہوں۔

ابوکریب، عبدالرحمان المحاربی، جعفر بن عون، افریقی، عبداللہ بن یزید، عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزوجوا النساء لحسنهن فعسى حسنهن أن يرديهن ولا تزوجوهن لأموالهن فعسى أموالهن أن تطغيهن ولكن تزوجوهن على الدين ولأمة خرماء سوداء ذات دين أفضل.

ارشاد فرمایا عورتوں سے ان کے حسن کے سبب شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا حسن تمہیں تباہ کر ڈالے نہ ان سے مال کی بنا پر شادی کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا مال تمہیں گناہوں میں مبتلا کر دے بلکہ دین کے باعث نکاح کیا کرو، کالی چپٹی بدصورت لونڈی اگر دیندار ہو تو بہتر ہے۔

باب ۵۹۵ تزويج الأبكار

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۷ - حدثنا هناد بن السري ثنا عبدة بن سليمان عن عبد الملك عن عطاء عن جابر بن عبد الله قال تزوجت امرأة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فلقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتزوجت يا جابر قلت نعم قال أبكرا أو ثيبا قلت ثيبا قال فهلا بكرا تلاعبها قلت كن لي أخوات فخشيت أن تدخل بيني وبينهن قال فذاك إذا.

ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، عبدالملک، عطاء، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے حضور کے زمانہ میں ایک عورت سے نکاح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا، آپ نے فرمایا اے جابر کیا تم نے شادی کر لی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے، میں نے عرض کیا بیوہ سے آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی تاکہ تم اس سے کھیل سکتے میں نے عرض کیا میری بہنیں تھیں مجھے یہ خطرہ ہوا کہ وہ کہیں میرے اور میری بہنوں کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے تو آپ نے فرمایا پھر تو اچھی بات ہے

۱۹۲۸ - حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي ثنا محمد بن طلحة التيمي حدثني عبد الرحمن بن سالم بن عتبة بن عويم بن ساعدة الأنصاري عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالأبكار فإنهن أعذب أفواها وأنتق أرحاما وأرضى باليسير.

ابراہیم بن المنذر الحزامی، محمد بن طلحہ التیمی، عبدالرحمن بن عتبہ بن عویم بن ساعدۃ بن الانصاری، سالم، عتبہ بن عویم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیوں کہ وہ شیریں دہن، صاف رحم، اور تھوڑے پر خوش ہو جانے والی ہوتی ہیں۔

باب ۵۹۶ تزويج الحرائر والولود

آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۹ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سلام بن سوار ثنا كثير بن سليم عن الضحاك بن مزاحم قال سمعت أنس بن مالك يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أراد أن يلقى الله طاهرا مطهرا فليتزوج الحرائر.

ہشام، سلام بن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے پاک اور پاکیزہ ہو کر ملاقات کی تمنا رکھتا ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کیا کرے۔

۱۹۳۰ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد الله بن الحارث المخزومي عن طلحة عن عطاء

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن الحارث المخزومی، طلحہ، عطاء، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ.

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

۱۹۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا.

۱۹۳۲۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَفَعَلَ فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا.

۱۹۳۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَأَةً أَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا إِلَى أَبَوَيْهَا وَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ إِنْ كَانَ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کیا کرو کیوں کہ میں تمہاری کثرت سے دیگر امتوں پہ ناز کروں گا۔

نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، محمد بن سلمہ کہتے ہیں میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا۔ میں اسے دیکھنے کے لیے اس کے باغ میں چھپ کر بیٹھا رہا تا آنکہ میں نے اسے دیکھ لیا۔ کسی نے کہا آپ ایسی حرکت کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی خواہش ڈالے تو اس کی جانب دیکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

حسن بن علی الخلال، زہیر بن محمد، محمد بن عبدالملک، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیوں کہ اس سے شاید اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دے! انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اس سے نکاح کر لیا بعد میں حضور سے اس بات اپنی بیوی کی موافقت اور عمدہ تعلق کا ذکر کیا۔

حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، معمر، ثابت البنانی، بکر بن عبداللہ المزنی، مغیرہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے حضور ایک عورت سے نکاح کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ شاید اس سے تم دونوں میں محبت پیدا ہو جائے میں ایک انصاری عورت کے لیے اس کے والدین کے پاس پیغام دینے گیا اور ان سے حضور کا ارشاد بیان کیا انہوں نے اس بات کو برا سمجھا لڑکی نے پردہ کی اوٹ سے جواب دیا اگر حضور نے دیکھنے کا حکم دیا ہے تو آجاؤ ہے ورنہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں گیا اس نے یہ بات بہت بڑا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَإِلَّا فَأَنْشُدُكَ كَأَنَّهَا أَعْظَمَتْ ذَلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

پھر میں نے اسے دیکھا اور اس سے نکاح کرلیا پھر مغیرہ اپنی باہمی موافقت کا ذکر کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۵۹۸ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ۔

پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان

۱۹۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص (اپنے بھائی) کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم بن عدوی، فاطمہ بنت قیس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب (عدت گزر جائے تو) مجھے آگاہ کرنا میں نے آپ کو آگاہ کیا کہ مجھے معاویہ ابوالجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید نے پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا معاویہ تو ایک فقیر آدمی ہے ابوالجہم عورتوں کو مارتا ہے لیکن اسامہؓ۔ فاطمہؓ کہتی ہیں آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے فرمایا اسامہ تو اسامہ ہی ہے اور ارشاد فرمایا تمہیں اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرنی چاہیے یہی تمہارے لیے اچھا ہے، فاطمہ کہتی ہیں میں نے نکاح کرلیا اور اب مجھے ان کی نیکی پر رشک آتا ہے۔

بَابُ ۵۹۹ اِسْتِئْمَارِ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ۔

کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان

۱۹۳۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ

اسماعیل بن موسیٰ السدی، مالک، عبداللہ بن الفضل الہاشمی، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سُكُوتُهَا۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے بہ نسبت اپنے سرپرست کے اور کنواری سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو بولتے ہوئے شرماتی ہے آپ نے فرمایا اس کی خاموشی اس کی رضامندی ہے۔

۱۹۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ کا بغیر حکم کے اور کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

۱۹۳۹۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، عبداللہ بن عبدالرحمان بن حسین بن عدی ابن عدی الکندی، عبدالرحمان بن حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ اپنی جان کی زیادہ مالک ہے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

بَابُ مَنْ زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ

لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان

۱۹۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّيْنِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَنَكَحَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبدالرحمن بن یزید الانصاری اور مجمع بن یزید الانصاری فرماتے ہیں حذام نامی ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی بغیر اجازت کے کردی، لڑکی نے اسے برا سمجھا وہ حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے ذکر کیا آپ نے باپ کا نکاح فسخ کردیا اس نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے نکاح کرلیا، یحییٰ کہتے ہیں وہ بیوہ تھیں۔

۱۹۴۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ قَالَ

ہناد بن السری، وکیع، کہمس بن الحسن، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں ایک لڑکی حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے اپنے بھتیجے سے میرا نکاح کردیا ہے کہ میرے ذریعہ سے اپنی مفلسی دور کرے آپ نے اسے فسخ کا اختیار

فَجَعَلَ الْاَمْرَ اِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ اَجَزْتُ مَا صَنَعَ اَبِيْ وَلٰكِنْ اَرَدْتُ اَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ اَنْ لَيْسَ اِلَى الْاٰبَاءِ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ۔

دے دیا اس نے عرض کیا میں والد کے نکاح کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں نے اس لیے کیا کہ آپ عورتوں کو بتلا دیں کہ والدین کا نکاح کے معاملہ میں ان پر کچھ حق نہیں۔

١٩٤٢- حَدَّثَنَا اَبُو السَّقْرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو السقر یحییٰ بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں ایک کنواری لڑکی حضورؐ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے میرا نکاح زبردستی کر دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فسخ کا اختیار دے دیا۔

١٩٤٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

محمد بن الصباح، معمر بن سلیمان الرقی، زید بن حبان، ایوب السختیانی، عکرمہ، ابن عباس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے

بَابُ: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْاٰبَاءُ

جبکہ چھوٹی لڑکیوں کا نکاح ان کے باپ کر دیں

١٩٤٤- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِيْنَ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَنَزَلْنَا فِيْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعْرِيْ حَتّٰى وَفٰى جُمَيْمَةً فَاَتَتْنِيْ اُمِّيْ اُمُّ رُوْمَانَ وَاِنِّيْ لَفِيْ اُرْجُوْحَةٍ وَمَعِيْ صَوَاحِبَاتٌ لِيْ فَصَرَخَتْ بِيْ فَاَتَيْتُهَا وَمَا اَدْرِيْ مَا تُرِيْدُ بِيْ فَاَخَذَتْ بِيَدِيْ فَاَوْقَفَتْنِيْ عَلٰى بَابِ الدَّارِ وَاِنِّيْ لَاَنْهَجُ ثُمَّ اَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلٰى وَجْهِيْ وَرَاْسِيْ ثُمَّ اَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَاِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ فَاَسْلَمَتْنِيْ اِلَيْهِنَّ فَاَصْلَحْنَ مِنْ شَاْنِيْ فَلَمْ يَرُعْنِيْ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَاَسْلَمْنَنِيْ اِلَيْهِ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمایا تو میری عمر چھ سال کی تھی پھر ہم مدینہ چلے آئے اور بنو الحارث بن الخزرج کے ہاں ٹھہرے یہاں مجھے بخار آیا جس سے میرے بال جھڑ گئے حتیٰ کہ سر بالکل صاف ہونے لگا پھر پاس میری والدہ ام رومان آئیں اسوقت میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی انہوں نے مجھے آواز دیکر بلایا میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئی مجھے ان کے ارادے کا پتہ نہ تھا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازہ پر کھڑا کر دیا میرا سانس پھولا ہوا تھا پھر انہوں نے پانی لے کر میرا منہ اور سر دھویا پھر مجھے اندر لے گئیں۔ وہاں کچھ انصار کی عورتیں جمع تھیں اور کہہ رہی تھیں خدا برکت دے اور نصیب اچھا کرے میری والدہ نے مجھے ان عورتوں کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے سنوارا مجھے اس وقت خوف لگا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان عورتوں نے مجھے آپ کے حوالے کر دیا اور میں اس وقت نو سال کی تھی۔

بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ۔

۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيْ عَشْرَ۔

احمد بن سنان، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عائشہ سے شادی کی تو ان کی عمر سات سال تھی، جب رخصت ہوئی تو نو سال اور جب حضور کی وفات ہوئی تو ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

بَابُ ۶۲۔ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْآبَاءِ

رشتہ داروں کیلئے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ حِيْنَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ تَرَكَ ابْنَةً لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيْهَا خَالِيْ قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ اَبُوْهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَاَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ اَنْ يُزَوِّجَهَا الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا اِيَّاهُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع الصائغ، عبداللہ بن نافع، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا تو انہوں نے ایک چھوٹی لڑکی چھوڑی ابن عمر کہتے ہیں اس کا نکاح میرے ماموں قدامہ نے میرے ساتھ کر دیا اور اس سے کچھ مشورہ نہ کیا اور اس کے باپ کا انتقال ہو گیا تھا اس نے اس نکاح کو برا سمجھا اور مغیرہ بن شعبہ سے نکاح کرنا پسند کیا قدامہ نے اس کا نکاح مغیرہ سے کر دیا

بَابُ ۶۳۔ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ۔

بغیر ولی نکاح کے کراہت کا بیان

۱۹۴۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذٌ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے۔ باطل ہے۔ اگر صحبت ہو چکی ہو تو اسے اس کا مہر ملے گا اگر باہم اختلاف ہو تو سلطان اس شخص کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

۱۹۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ

ابوکریب، ابن المبارک، حجاج، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر ولی کے نکاح نہیں اور عائشہ کی حدیث میں ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی سلطان ہے۔

لا ولي له۔

١٩٤٩۔ حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا أبو عوانة ثنا أبو إسحق الهمداني عن أبي بردة عن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نكاح إلا بولي۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، ابو اسحاق الہمدانی، ابو بردہ، ابو موسےٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں۔

١٩٥٠۔ حدثنا جميل بن الحسن العتكي ثنا محمد بن مروان العقيلي ثنا هشام بن حسان عن محمد بن سيرين عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فإن الزانية هي التي تزوج نفسها۔

جمیل بن الحسن العتکی، محمد بن مروان العقیلی، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ کوئی عورت اپنا نکاح خود کرے کیونکہ زانیہ اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

باب ٦٠٤ النهي عن الشغار

نکاح شغار کی ممانعت کا بیان

١٩٥١۔ حدثنا سويد بن سعيد ثنا مالك بن أنس عن نافع عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشغار والشغار أن يقول الرجل للرجل زوجني ابنتك أو أختك على أن أزوجك ابنتي أو أختي وليس بينهما صداق۔

سوید، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ تو اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح مجھ سے میری بیٹی یا بہن کے بدلے کر دے اور کوئی مہر معین نہ کرے

١٩٥٢۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن سعيد وأبو أسامة عن عبيد الله عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشغار۔

ابن ابی شیبہ، یحیٰی بن سعید، ابواسامہ، عبداللہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار کی ممانعت فرمائی ہے۔

١٩٥٣۔ حدثنا الحسين بن مهدي أنبأنا عبد الرزاق أنا معمر عن ثابت عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا شغار في الإسلام۔

حسین بن مہدی، عبدالرحمان، معمر، ثابت، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں شغار نہیں۔

باب ٦٠٥ صداق النساء

مہر کا بیان

١٩٥٤۔ حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي عن يزيد بن عبد الله بن الهاد عن

محمد بن الصباح، عبدالعزیز الدراوردی، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ

مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِي أَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ وَذَلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا فرمایا کہ بارہ اوقیہ اور ایک نش. تم جانتے ہو نش کسے کہتے ہیں نصف اوقیہ کو نش بولتے ہیں یہ کل پانسو درہم ہوتے ہیں۔

۱۹۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوا صَدَاقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدَقَةَ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُولُ قَدْ كَلِفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مَوْلِدًا مَا أَدْرِي مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، ح، نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین ابو العجفاء السلمی، حضرت عمر نے فرمایا کہ مہر زیادہ نہ باندھا کرو۔ کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت اور خدا کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو اللہ کے ہاں ان کے سب سے زیادہ حقدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن آپ نے اپنی کسی زوجہ یا دختر کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ باندھا ایک شخص اپنی بیوی کا مہر زیادہ متعین کرتا ہے حتی کہ اسی کے باعث دونوں میں دشمنی ہو جاتی ہے حتی کہ وہ کہنے لگتا ہے میں نے تیرے گھر والوں کے لیے مرشکے کی ذمہ داری نہ لی تھی لیکن میں ایک دیہاتی آدمی تھا میں نہیں جانتا تھا کہ علق القربہ یا عرق القربہ میں کیا فرق ہے۔

۱۹۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ۔

ابو عمرو الضریر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ بنو فزارہ میں سے ایک شخص نے دو جوتے مہر پر نکاح کر لیا آپ نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

۱۹۵۷۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا

حفص بن عمرو، ابن مہدی، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی آپ نے فرمایا اس سے کون نکاح کرتا ہے ایک شخص نے عرض کیا میں۔ آپ نے فرمایا اسے کچھ دو چاہے لوہے کی انگوٹھی کیوں نہ ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ

مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ۔

۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَعْمَرُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوتُ عَلَى ذٰلِكَ

۱۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ۔

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ۔

بَابُ خُطْبَةِ النِّكَاحِ

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلٰوةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلٰوةِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ

میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا تیرے پاس جو قرآن ہے میں اس کے بدلے تیرا نکاح کرتا ہوں۔

ابو ہشام الرفاعی محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، الاعمر الرقاشی، عطیۃ العوفی، ابوسعید خدریؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ سے گھر کے سامان پر نکاح کیا جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

نکاح کے فوراً بعد بلا تعین مہر مرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، فراس شعبی، مسروق، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور بغیر صحبت کے مر گیا اور مہر بھی متعین نہیں کیا تو عبداللہ نے فرمایا عورت کے لیے مہر بھی ہوگا میراث بھی ہوگی اور عدت بھی۔ معقل بن سنان الاشجعی بولے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

ابن ابی شیبہ، ابن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم علقمہ، نے عبداللہ سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

خطبۂ نکاح کا بیان

ہشام، عیسےٰ بن یونس، یونس، ابواسحٰق، ابوالاحوص عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الخیر اور فصاحت کا علم عطا فرمائی گئی تھی آپ نے ہمیں نماز کا خطبہ اور حاجت کا خطبہ دونوں سکھائے نماز کا خطبہ تو یہ ہے۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ اور خطبہ حاجت یہ ہے۔

أن محمدا عبده ورسوله وخطبة الحاجة أن الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله ثم تصل خطبتك بثلاث آيات من كتاب الله يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته إلى آخر الآية واتقوا الله الذي تساءلون به والأرحام إلى آخر الآية اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم أعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم إلى آخر الآية.

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله پھر اس کے ساتھ کتاب اللہ کی تین آیات ملاتے یعنی
یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ الایۃ، اور واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام الایۃ اور اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم الایۃ۔

۱۹۶۲- حدثنا بكر بن خلف أبو بشر ثنا يزيد ابن زريع ثنا داود بن أبي هند حدثني عمرو بن سعيد عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمد لله نحمده ونستعينه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدا عبده ورسوله أما بعد.

بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۹۶۳- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن يحيى ومحمد بن خلف العسقلاني قالوا ثنا عبيد الله ابن موسى عن الأوزاعي عن قرة عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل أمر ذي بال لم يبدأ بحمد الله فهو أقطع.

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ بن موسیٰ، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بڑا کام جو بغیر حمد کے شروع کیا جائے وہ ناکمل ہوتا ہے۔

باب ۶۰۸: إعلان النكاح

اعلان نکاح کا بیان

۱۹۶۴- حدثنا نصر بن علي الجهضمي والخليل ابن عمرو قالا ثنا عيسى بن يونس عن خالد بن

نصر بن علی الجہضمی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن الیاس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، قاسم، حضرت عائشہ

أيامٍ، عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أعلنوا هذا النكاح واضربوا عليه بالغربال۔

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا اعلان کیا کرو اور اس پر دف بجایا کرو۔

١٩٦٥۔ حدثنا عمرو بن رافع ثنا هشيم عن أبي بلج عن محمد بن حاطب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل بين الحلال والحرام الدف والصوت في النكاح

عمرو بن رافع، ہشیم، ابو بلج رباعی، محمد بن حاطب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، حلال اور حرام کے مابین فرق دف اور آواز ہے یعنی نکاح میں اعلان ہونا چاہیے۔

باب ٦٠٩ الغناء والدف

گانے اور دف بجانے کا بیان

١٩٦٦۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن أبي الحسين اسمه خالد المدني قال كنا بالمدينة يوم عاشوراء والجواري يضربن بالدف ويتغنين فدخلنا على الربيع بنت معوذ فذكرنا ذلك لها فقالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم صبيحة عرسي وعندي جاريتان تغنيان وتندبان آبائي الذين قتلوا يوم بدر وتقولان فيما تقولان وفينا نبي يعلم ما في غد، فقال أما هذا فلا تقولوه ما يعلم ما في غد إلا الله۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابو الحسین المدنی کہتے ہیں ہم عاشورا کے روز مدینہ میں تھے چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں ہم ربیع بنت معوذ کے پاس گئے اور ان سے اس کا ذکر کیا انہوں نے فرمایا میری شب عروس کی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میرے پاس دو لڑکیاں گا رہی تھیں اور اپنے ان آبا کا جو بدر میں شہید کیے گئے تھے ذکر کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں اور ہم میں ایسا نبی موجود ہے جو کل کی بات بھی جانتا ہے آپ نے فرمایا یہ بات نہ کہو آئندہ کل کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

١٩٦٧۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن هشام عن عروة عن أبيه عن عائشة قالت دخل علي أبو بكر وعندي جاريتان من جواري الأنصار تغنيان بما تقاولت به الأنصار في يوم بعاث، قالت وليستا بمغنيتين، فقال أبو بكر أبمزمور الشيطان في بيت النبي صلى الله عليه وسلم وذلك في يوم عيد فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا بكر إن لكل قوم عيدا وهذا عيدنا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ ابو بکر میرے پاس آئے۔ میرے پاس انصار کی دو لڑکیاں بیٹھی گا رہی تھیں اور یوم بعاث کو جو انصار کی جنگ پیش آئی تھی اس کے اشعار پڑھ رہی تھیں اور وہ گانا بھی نہیں جانتی تھیں ابو بکر بولے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں شیطانی بانسریاں کیسی ہیں اور یہ عید کا روز تھا حضور نے ارشاد فرمایا اے ابو بکر ہر قوم کے لیے عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

١٩٦٨۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عيسى بن يونس ثنا عوف عن ثمامة بن عبد الله عن أنس

ہشام، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبد اللہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی گلیوں میں سے

ابن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم مر ببعض المدينة فإذا هو بجوار يضربن بدفهن ويتغنين ويقلن — نحن جوار من بني النجار يا حبذا محمد من جار. فقال النبي صلى الله عليه وسلم الله يعلم إني لأحبكن.

۱۹۶۹- حدثنا إسحق بن منصور أنبأنا جعفر بن عون أنبأنا الأجلح عن أبي الزبير عن ابن عباس قال أنكحت عائشة ذات قرابة لها من الأنصار فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أهديتم الفتاة قالوا نعم قال أرسلتم معها من يغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الأنصار قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول ؎

أتيناكم أتيناكم فحيانا وحياكم

۱۹۷۰- حدثنا محمد بن يحيى ثنا الفريابي عن ثعلبة بن أبي مالك التميمي عن ليث عن مجاهد قال كنت مع ابن عمر فسمع صوت طبل فأدخل إصبعيه في أذنيه ثم تنحى حتى فعل ذلك ثلاث مرات ثم قال هكذا فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم.

باب في المخنثين.

۱۹۷۱- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن هشام بن عروة عن أبيه عن زينب بنت أم سلمة عن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فسمع مخنثا وهو يقول لعبد الله بن أمية إن يفتح الله الطائف غدا دللتك على امرأة تقبل بأربع وتدبر بثمان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أخرجوه من بيوتكم.

۱۹۷۲- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن سهيل عن أبيه

گزرے تو چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور گا کر کہہ رہی تھیں ہم بنو نجار کی لڑکیاں کیسی خوش نصیب ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہمسایہ ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ خوب جانتا ہے کہ میں تم سے کتنی محبت رکھتا ہوں۔

اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، اجلح، ابوالزبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ حضرت عائشہ نے اپنے کسی رشتہ دار کی ایک انصار لڑکی سے شادی کرائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے تشریف لائے اور فرمایا تم نے اس لڑکی کو رخصت کیا یا نہیں عائشہ نے عرض کیا کر دیا ہے آپ نے فرمایا اس کے ہمراہ کوئی گانے والی بھی گئی ہے یا کہ نہیں عائشہ نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا انصار گانے کو بہت پسند کرتے ہیں اگر تم اس کے ہمراہ کوئی گانے والی کر دیتیں اور وہ کہتی جاتیں ہم تمہارے پاس آئے ہیں تم ہمیں مبارک باد دو ہم تمہیں مبارک باد دیں۔

محمد بن یحیی، فریابی، ثعلبۃ بن ابی مالک التیمی، لیث، مجاہد کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا انہوں نے طبل کی آواز سنی تو اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور دوسری طرف ہو گئے اسی طرح تین مرتبہ کیا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

مخنث کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ایک مخنث کی آواز سنی جو عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ اگر اللہ کل طائف فتح کر دے تو میں تجھے ایک عورت بتاؤں گا جو چار شکنوں سے سامنے آتی اور آٹھ سے جاتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے اپنے گھروں سے نکال دو۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوصالح ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْاَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ۔

پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت کرے اور اس مرد پر بھی جو عورتوں کی مشابہت کرے۔

۱۹۷۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، خالد بن الحارث، قتادہ عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت کریں لعنت فرمائی ہے۔

بَابُ ۶۱۱ تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ

نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان

۱۹۷۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔

سوید، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شادی میں مدعو کیے جاتے تو فرماتے بارک اللہ لکم۔

۱۹۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنْ بَنِيْ جُشَمٍ فَقَالُوْا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِيْنَ فَقَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا وَلٰكِنْ قُوْلُوْا كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ۔

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، اشعث، حسن عقیل بن ابی طالب نے بنو جشم کی ایک لڑکی سے نکاح کیا لوگ مبارک باد کہنے لگے بالرفاء والبنین، انہوں نے فرمایا یہ نہ کہو بلکہ وہ کہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللھم بارک لھم و بارک علیھم۔

بَابُ ۶۱۲ الْوَلِيْمَةِ

ولیمہ کا بیان

۱۹۷۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا اَوْ مَهْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت البنانی (رباعی)، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کے نشان دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک عورت سے ایک ڈلی سونے کے بدلے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ ضرور کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

۱۹۷۷۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ

احمد بن عبدہ، حماد، ثابت البنانی (رباعی)، انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح زینب

رسول الله صلى الله عليه وسلم اولم على شيء من نسائه ما اولم على زينب فانه ذبح شاة .

کا ولیمہ کرتے دیکھا کسی بی بی کا ایسا ولیمہ کرتے نہیں دیکھا اس میں ایک بکری ذبح فرمائی تھی ۔

١٩٧٨ - حدثنا محمد بن ابي عمر العدني وغياث ابن جعفر الرحبي قالا ثنا سفيان بن عيينة ثنا وائل بن داود عن ابنه عن الزهري عن انس ابن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم اولم على صفية بسويق وتمر .

محمد بن ابی عمر العدنی، غیاث بن جعفر الرحبی، ابن عیینہ، وائل بن داؤد، داؤد، زہری، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کا ولیمہ ستو اور کھجوروں سے کیا ۔

١٩٧٩ - حدثنا زهير بن حرب ابو خيثمة ثنا سفيان عن علي بن زيد بن جدعان عن انس ابن مالك قال شهدت للنبي صلى الله عليه وسلم وليمة ما فيها لحم ولا خبز قال ابن ماجة لم يحدث به الا ابن عيينة .

زہیر بن حرب ابو خیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان دربا علی، انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا نہ تو اس میں گوشت تھا نہ روٹی، ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو بجز ابن عیینہ کے کوئی روایت نہیں کرتا ۔

١٩٨٠ - حدثنا سويد بن سعيد ثنا المفضل ابن عبد الله عن جابر عن الشعبي عن مسروق عن عائشة وام سلمة قالتا امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نجهز فاطمة حتى ندخلها على علي فعمدنا الى البيت ففرشناه ترابا لينا من اعراض البطحاء ثم حشونا مرفقتين ليفا فنفشناه بايدينا ثم اطعمنا تمرا وزبيبا وسقينا ماء عذبا وعمدنا الى عود فعرضناه في جانب البيت ليلقى عليه الثوب ويعلق عليه السقاء فما راينا عرسا احسن من عرس فاطمة .

سوید، مفضل بن عبد اللہ، جابر، شعبی، مسروق، عائشہ اور ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم فاطمہ کو سنوار دیں تاکہ وہ علی کے پاس جا سکے ہم نے ان کے مکان میں جا کر بطحا کی مٹی سے فرش لیپا اس کے بعد تکیوں میں کھجور کے ریشے بھرے اور انہیں صاف کر کے رکھ دیا اس کے بعد ایک ستون کھڑا کر دیا تاکہ اس میں مشکیزہ اور کپڑے لٹکائے جا سکیں اور پھر ہم نے کھانے کے لیے کھجور اور کشمش مہیا کیں اور میٹھا پانی پلایا، ہم نے فاطمہ کی شادی سے عمدہ شادی کوئی نہیں دیکھی ۔

١٩٨١ - حدثنا محمد بن الصباح انا عبد العزيز ابن ابي حازم حدثني ابي عن سهل بن سعد الساعدي قال دعا ابو اسيد الساعدي رسول الله صلى الله عليه وسلم الى عرسه فكانت خادمهم العروس فقالت تدري ما سقيت رسول

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم دربا علی، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ابو اسید الساعدی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا ان کی خدمت کرنے والی ان کی دلہن تھی دلہن نے کہا آپ جانتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا میں نے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت انقعت تمرات من اللیل فلما اصبحت صفیتہن فاسقیتہن ایاہ۔

رات کو کھجوریں پانی میں بھگو دی تھیں جب صبح ہوئی تو میں نے انہیں صاف کر کے حضور کو ان کا شیرہ پلایا۔

باب ۶۱۳۔ اجابۃ الداعی۔

دعوت قبول کرنے کا بیان

۱۹۸۲۔ حدثنا علی بن محمد ثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی ھریرۃ قال شر الطعام طعام الولیمۃ یدعی لہا الاغنیاء ویترک الفقراء ومن لم یجب فقد عصی اللہ ورسولہ۔

علی بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عبد الرحمان الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدترین ولیمہ وہ ہے جس میں صرف امراء بلائے جائیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

۱۹۸۳۔ حدثنا اسحق بن منصور انا عبد اللہ ابن نمیر ثنا عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دعی احدکم الی ولیمۃ عرس فلیجب۔

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے ولیمہ میں مدعو کیا جائے وہ دعوت ضرور قبول کرے۔

۱۹۸۴۔ حدثنا محمد بن عبادۃ الواسطی ثنا یزید بن ھارون ثنا عبد الملک بن حسین ابو مالک الاشجعی عن منصور عن ابی حازم عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الولیمۃ اول یوم حق والثانی معروف والثالث ریاء وسمعۃ۔

محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، عبد الملک بن حسین، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے روز ولیمہ کرنا حق ہے۔ دوسرے روز نیکی ہے اور تیسرے روز ریا کاری اور دکھاوا ہے۔

باب ۶۱۴۔ الاقامۃ علی البکر والثیب

کنواری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان

۱۹۸۵۔ حدثنا ھناد بن السری ثنا عبدۃ بن سلیمان عن محمد بن اسحق عن ایوب عن ابی قلابۃ عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للثیب ثلاثا وللبکر سبعا۔

ہناد بن السری، عبدہ، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ کے پاس تین رات اور کنواری کے پاس سات رات بسر کرنی چاہییں۔

۱۹۸۶۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا یحیی بن سعید القطان عن سفیان عن محمد بن ابی بکر عن عبد الملک یعنی ابن ابی بکر بن الحارث بن ھشام عن ابیہ عن ام سلمۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما تزوج ام سلمۃ اقام عندھا ثلاثا وقال لیس بک علی اھلک ھوان ان شئت سبعت

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید القطان، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر بن الحارث بن ہشام، ابو بکر، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان سے نکاح کیا تو ان کے پاس تین رات ٹھہرے اور فرمایا تمہارے رشتہ داروں کو افسوس نہ ہو اگر تم کہو تو میں تمہارے پاس سات رات ٹھہروں لیکن اوروں کے پاس

تلي وإن سبعت لك سبعت لنسائي.

باب ٦١٥ ما يقول الرجل إذا دخلت عليه أهله

١٩٨٧ - حدثنا محمد بن يحيى وصالح بن محمد ابن يحيى القطان قالا ثنا عبيد الله بن موسى ثنا سفيان عن محمد بن عجلان عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أفاد أحدكم امرأة أو خادما أو دابة فليأخذ بناصيتها وليقل اللهم إني أسألك من خيرها وخير ما جبلت عليه وأعوذ بك من شرها وشر ما جبلت عليه.

١٩٨٨ - حدثنا عمرو بن رافع ثنا جرير عن منصور عن سالم بن أبي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو أن أحدكم إذا أتى امرأته قال اللهم جنبني الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتني ثم كان بينهما ولد لم يسلط الله عليه الشيطان أو لم يضره.

باب ٦١٦ التستر عند الجماع.

١٩٨٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون وأبو أسامة قالا ثنا بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قلت يا رسول الله عوراتنا ما نأتي منها وما نذر قال احفظ عورتك إلا من زوجتك أو ما ملكت يمينك قلت يا رسول الله أرأيت إن كان القوم بعضهم في بعض قال إن استطعت ألا تريها أحدا فلا تريها قلت يا رسول الله فإن كان أحدنا خاليا قال فالله أحق أن يستحيى منه من الناس.

١٩٩٠ - حدثنا إسحق بن وهب الواسطي ثنا الوليد بن القاسم الهمداني ثنا الأحوص بن حكيم

بھی سات رات ٹھہرنا پڑے گا۔

دلہن کے آنے پر دعا کا بیان

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد القطان، عبیداللہ بن موسیٰ سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو غلام، گھوڑا حاصل ہو یا شادی کرکے عورت سے آئے تو اس کے پیشانی پہ ہاتھ رکھ کر کہے۔ اللهم انی اسالك من خیرها وخیر ما جبلت علیه واعوذ بك من شرها وشر ما جبلت علیه

عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جائے تو یہ کہے اللهم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنی پھر اگر ان کا لڑکا ہوگا تو اللہ اس پر شیطان مسلط نہ کرے گا۔ یا شیطان اسے نقصان نہ پہنچائے گا

جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابواسامہ، بہز بن حکیم حکیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شرمگاہوں میں ہمیں کس بات کی اجازت ہے اور کس بات کی ممانعت ہے آپ نے فرمایا اپنی پیشاب گاہ اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ اوروں سے محفوظ رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر لوگ بیٹھے ہوں آپ نے فرمایا اگر ممکن ہو کہ کوئی دوسرا نہ دیکھے، تو ایسا ہی کر۔ میں نے عرض کیا اگر میں اکیلا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر اللہ لوگوں سے زیادہ شرم کا مستحق ہے۔

اسحاق بن وہب الواسطی، ولید بن القاسم، احوص بن حکیم حکیم، راشد بن سعد، عبدالاعلیٰ بن عدی، عتبہ بن السلمی

عَنْ أَبِيهِ وَرِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح نہ شروع ہو جائے۔

۱۹۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، موسے، عائشہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

بَابُ ۲۷ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ

عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل، حارث بن مخلد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اس شخص کی جانب نہ دیکھے گا جو عورت سے لواطت کرے۔

۱۹۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ۔

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، خزیمہ بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا عورتوں سے ان کے پیچھے کی جگہ میں جماع نہ کرو آپ نے یہ بات تین بار فرمائی

۱۹۹۴۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ۔

سہل بن ابی سہل، جمیل بن الحسن، سفیان محمد بن المنکدر رباعی، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ یہود کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی عورت کے پیچھے کی جانب سے آگے صحبت کرے تو لڑکا بھینگا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی نسائکم حرث لکم الآیہ۔

بَابُ ۲۸ الْعَزْلِ

عزل کا بیان

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَتَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللَّهُ لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ۔

محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے عزل کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اللہ نے جس روح کا پیدا ہونا مقدر میں لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ۔

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا تھا۔

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا۔

حسن بن علی الخلال، اسحاق بن عیسٰے، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرر بن ابی ہریرہ، ابو ہریرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے بغیر اس کی اجازت کے عزل کرنے کی ممانعت فرمائی (اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے)

بَابُ ٦١٩ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا خَالَتِهَا۔

پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہیں ہو سکتا۔

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نِكَاحَيْنِ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نکاحوں سے منع فرمایا ہے۔ عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنا۔

۲۰۰۰۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ

جبارہ، ابو بکر النہشلی، ابو بکر بن ابی موسیٰ، رباعی، ابو

اللَّيْثُ ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا.

موسیٰ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک شخص کے نکاح میں نہ رکھا جائے۔

بَابُ ٦٢: الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ

تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان

۲۰۰۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ.

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رفاعۃ القرظی کی بیوی حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے عبدالرحمان بن الزبیر سے نکاح کر لیا لیکن وہ تو کپڑے کی طرح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا کیا تم رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو لیکن تم اس وقت تک نہیں جا سکتیں جب تک تم دوسرے خاوند کا اور وہ تمہارا مزہ نہ چکھ لے۔

۲۰۰۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ ابْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سالم بن رزین، سالم، ابن المسیب، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے دریافت کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے وہ دوسرے سے نکاح کر لے اور وہ صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا وہ پہلے کے پاس لوٹ سکتی ہے آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ صحبت نہ کرے۔

بَابُ ٦٣: الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

حلالہ کرنے والے کا بیان

۲۰۰۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، سلمۃ بن حرام، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

۲۰۰۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.

محمد بن اسماعیل البختری، ابو اسامہ، ابن عون، مجالد، شعبی، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے

٢٠٠٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.

یحییٰ بن عثمان، عثمان، لیث بن سعد، ابو مصعب مشرح بن ہامان، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو مانگا ہوا بکرا بتاؤں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے اور کرانے والے دونوں پہ لعنت فرماتا ہے۔

بَابُ ٦٢٢: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

رضاعت سے حرام ہونے رشتہ کا بیان

٢٠٠٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

ابن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے ہوتا ہے۔

٢٠٠٧- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور جو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہیں وہی رضاعت سے حرام ہو جاتی ہیں۔

٢٠٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے عرض کیا یا نبی اللہ آپ میری بہن عزہ سے نکاح فرما لیجیے آپ نے فرمایا کیا تم اسے پسند کرتی ہو انہوں نے عرض کیا جی ہاں میں اس میں خالی نہیں ہوں گی اور اس بھلائی میں اپنی بہن کو شریک کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ام سلمہ نے عرض کیا ہم تو سن رہے تھے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا اگر وہ ربیبہ نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حرام تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور ابو سلمہ کو

تَنْكِحُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي لِأَنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ۔

تعالیٰ عنہ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے آئندہ اپنی بہنیں یا بیٹیاں مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔

۲۰۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ ٦٢٣ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

ایک دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہ ہونیکا بیان

۲۰۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابو الخلیل عبداللہ بن الحارث ام الفضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۲۰۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ابن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۲۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا أَبِي ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ أَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ۔

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں پہلے قرآن میں یہ آیت نازل ہوئی تھی پھر منسوخ ہوگئی کہ دس چسکی یا پانچ چسکی سے کم میں حرمت نہیں ہوتی۔

بَابُ ٦٢٤ رَضَاعِ الْكَبِيرِ

بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان

۲۰۱۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ

ہشام، ابن عیینہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں سہل بنت سہل حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ میں ابوحذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھتی ہوں جو کہ سالم میرے پاس آتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

أبي حذيفة الكراهية من دخول سالم علي فقال النبي صلى الله عليه وسلم أرضعيه قالت كيف أرضعه وهو رجل كبير فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال قد علمت أنه رجل كبير ففعلت فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ما رأيت في وجه أبي حذيفة شيئا أكرهه بعد وكان شهد بدرا۔

۲۰۱۴۔ حدثنا أبو سلمة يحيى بن خلف ثنا عبد الأعلى عن محمد بن إسحق عن عبد الله بن أبي بكر عن عمرة عن عائشة وعن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة قالت لقد نزلت آية الرجم ورضاعة الكبير عشرا ولقد كان في صحيفة تحت سريري فلما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم وتشاغلنا بموته دخل داجن فأكلها۔

باب ۶۲۵ لا رضاع بعد فصال۔

۲۰۱۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن سفيان عن أشعث بن أبي الشعثاء عن أبيه عن مسروق عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها رجل فقال من هذا قالت أخي قال انظروا من تدخلن عليكن فإن الرضاعة من المجاعة۔

۲۰۱۶۔ حدثنا حرملة بن يحيى ثنا عبد الله بن وهب أخبرني ابن لهيعة عن أبي الأسود عن عروة بن عبد الله بن الزبير أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا رضاع إلا ما فتق الأمعاء۔

۲۰۱۷۔ حدثنا محمد بن رمح المصري ثنا عبد الله بن لهيعة عن يزيد بن أبي حبيب وعقيل عن ابن شهاب أخبرني أبو عبيدة بن عبد الله

اسے دودھ پلا دو۔ انھوں نے عرض کیا اسے دودھ کیسے پلا دوں، وہ تو بڑا آدمی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا یہ تو میں بھی جانتا ہوں، انھوں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں اب میں ابو حذیفہ کے چہرے پر کوئی ناگواری نہیں دیکھتی یہ ابو حذیفہ رضی اللہ تعالے عنہ بدر میں موجود تھے۔

ابو سلمہ یحیی بن خلف، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق۔ عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ، عبد الرحمان بن القاسم، قاسم عائشہ فرماتی ہیں رجم اور رضاعت کی آیت قرآن میں نازل ہوئی تھی وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھی جب حضور کی وفات ہوئی اور ہم اس میں مشغول ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اس نے اسے کھالیا۔

دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونیکا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث، ابو الشعثا، مسروق، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا، آپ نے دریافت فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا یہ میرا بھائی آپ نے فرمایا یہ غور کرلیا کرو کہ تمہارے پاس کون آرہا ہے کیونکہ رضاعت اس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔

حرملہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو الاسود، عروہ، ابن الزبیر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رضاعت نہیں ہوتی مگر اس وقت جب کہ آنتوں کو بھر دے۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل، ابن شہاب، ابو عبیدۃ بن عبد اللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ نے فرمایا کہ ازواج مطہرات عائشہ کی

ابْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَأَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ أَحَدٌ بِمِثْلِ رَضَاعَةِ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِينَا لَعَلَّ ذَلِكَ كَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ وَحْدَهُ۔

مخالفت کرتیں اور وہ اس بات سے انکار کرتی تھیں کہ سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی رضاعت سے کوئی ان کے پاس آئے اور وہ کہتی تھیں یہ صرف سالم کی خصوصیت تھی۔

بَابُ ٦٢٦ لَبَنِ الْفَحْلِ

مرد کے دودھ کا بیان

٢٠١٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قُعَيْسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ أَوْ يَمِينُكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میرے پاس میرے رضاعی چچا افلح بن ابی قعیس آئے اور انہوں نے اجازت طلب کی اور پردہ فرض ہو چکا تھا میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا آپ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں یا تمہارا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو۔

٢٠١٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میرے پاس میرے ایک رضاعی چچا آئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے کسی مرد نے نہیں آپ نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو۔

بَابُ ٦٢٧ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ

بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان

٢٠٢٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي أُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ إِحْدَاهُمَا۔

ابن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، ابو وہب الجیشانی، ابو خراش الرعینی، دیلمی فرماتے ہیں میں اسلام لا کر حضور کی خدمت حاضر ہوا اور میں نے زمانہ جاہلیت میں دو بہنوں سے نکاح کیا تھا آپ نے فرمایا جب تم واپس پہنچو تو ایک کو طلاق دے دینا۔

۲۰۲۱ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ۔

یونس بن عبد الاعلیٰ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو وہب الجیشانی، ضحاک بن فیروز، فیروز الدیلمی نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اسلام لے آیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں میں سے جس ایک کو تم چاہو طلاق دے دو۔

بَابُ ۶۲۸ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ۔

بوقت قبولِ اسلام چار بیویوں کا بیان

۲۰۲۲ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلے، حمیضہ بنت الشمردل، قیس بن حارث نے فرمایا کہ جب میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں، میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ان میں سے چار پسند کر لو۔

۲۰۲۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ جب غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں آپ نے فرمایا ان میں سے چار کو رکھو۔

بَابُ ۶۲۹ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں شرط لگانے کا بیان

۲۰۲۴ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ۔

عمرو بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابو اسامہ، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ادا کرنے کے قابل وہ شرط ہے جس سے تمہارے لیے شرمگاہ حلال ہوتی ہے۔

۲۰۲۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ

ابو کریب، ابو خالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے جو

مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ مِنْ بَعْدِ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ أَوْ حُبِيَ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ۔

بَابُ ٦٣: الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

٢٠٢٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ۔

٢٠٢٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا۔

٢٠٢٨ - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا۔

بَابُ ٦٣: تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

٢٠٢٩ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

ہو مہر یا ہبہ وغیرہ کی شرط ہو وہ عورت کا حق ہے اور جو نکاح کے بعد ہو وہ مرد کا حق ہے جسے جی چاہے دے اور عطا کرے اور سب سے زیادہ مہربانی کی حقدار بہن یا بیٹی ہے۔

باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان

ابو سعید الاشج، عبدہ، صالح بن صالح بن حی، شعبی، ابو بردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس کوئی باندی ہو، پھر وہ اسے مودب بنائے اور تعلیم دلائے پھر آزاد کر کے اس سے نکاح کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے اور وہ شخص جو اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر ایمان لائے تو اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے اور جو غلام اللہ اور بندے ہر دو کا حق ادا کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔ اس کے بعد شعبی نے کہا میں نے تم سے یہ حدیث بلا قیمت بیان کر دی ہے ورنہ اس سے چھوٹی حدیث کے لیے سوار مدینہ کا سفر کرتا تھا۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز رضی اللہ عنہ، انس نے فرمایا کہ حضرت صفیہؓ دحیہ کلبی کو دی گئیں پھر وہ بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئیں آپ نے ان سے نکاح فرمایا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر متعین فرمایا حماد کہتے ہیں عبدالعزیز نے ثابت سے کہا کیا آپ نے انس سے یہ دریافت نہ کیا تھا کہ ان کا مہر کیا تھا انہوں نے فرمایا ان کا نفس ان کا مہر تھا۔

جبارہ بن مغلس، یونس بن محمد، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہؓ کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالواحد

ابْنِ سَعِيدٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا۔

عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے۔

۲۰۳۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ۔

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، ابوغسان، مندل، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے

بَابُ ٦٣٢ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

متعہ کی ممانعت کا بیان

۲۰۳۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب۔ عبداللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھے کے گوشت کی ممانعت فرمائی تھی۔

۲۰۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ ابْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَأَتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْكِحْنَنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن سبرہ، سبرہؓ فرماتے ہیں ہم حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ گئے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تجرد ہمیں گراں لگنے لگا ہے۔ آپ نے فرمایا ان عورتوں سے فائدہ حاصل کرو انہوں نے ہم سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا ہاں وقت معین تک نکاح کی خواہش کی۔ ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم ان سے دن متعین کر لو میں اور میرا چچازاد بھائی گئے میرے پاس ایک چادر تھی لیکن میرے بھائی کی چادر مجھ سے اچھی تھی، اور میں اس سے زیادہ جوان تھا ہم ایک عورت کے پاس گئے وہ بولی چادر چادر سب برابر ہے میں نے اس سے نکاح کر لیا اور اس کے پاس اس رات ٹھہرا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود اور دروازہ کے درمیان کھڑے فرمارہے تھے

اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم قائم بین الرکن والباب وھو یقول ایھا الناس انی قد کنت اذنت لکم فی الاستمتاع الا وان اللہ قد حرمھا الی یوم القیامۃ فمن کان عندہ منھن شیء فلیخل سبیلھا ولا تاخذوا مما اتیتموھن شیئا۔

اے لوگو میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ نے اسے تا قیامت حرام فرما دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اسے چھوڑ دے اور جو اسے دیا ہے وہ اس سے واپس لیا جائے۔

۲۰۳۳۔ حدثنا محمد بن خلف العسقلانی ثنا الفریابی عن ابان بن ابی حازم عن ابی بکر بن حفص عن ابن عمر قال لما ولی عمر بن الخطاب خطب الناس فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذن لنا فی المتعۃ ثلاثا ثم حرمھا واللہ لا اعلم احدا یتمتع وھو محصن الا رجمتہ بالحجارۃ الا ان یاتینی باربعۃ یشھدون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احلھا بعد اذ حرمھا۔

محمد بن خلف، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابوبکر بن حفص ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جب عمرؓ خلیفہ ہوئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رات کے لیے متعہ کی اجازت دی تھی پھر اسے حرام فرمایا خدا کی قسم اگر میں اب کسی کو متعہ کرتے سنوں گا تو اگر وہ محصن ہوگا تو اسے رجم کروں گا ہاں اگر تم چار گواہ اس بات کے لاؤ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ٹھہرانے کے بعد اسے پھر حلال فرما دیا ہو۔

باب ۶۳۳ المحرم یتزوج۔

محرم کے نکاح کا بیان

۲۰۳۴۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا یحیی بن آدم ثنا جریر بن حازم ثنا ابو فزارۃ عن یزید بن الاصم حدثتنی میمونۃ بنت الحارث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تزوجھا وھو حلال قال وکانت خالتی وخالۃ ابن عباس۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابوفزارہ یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح حلال ہونے کی حالت میں فرمایا یزید کہتے ہیں میمونہ میری اور ابن عباسؓ کی خالہ تھیں۔

۲۰۳۵۔ حدثنا ابوبکر بن خلاد ثنا سفیان بن عیینۃ عن عمرو بن دینار عن جابر بن زید عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نکح وھو محرم۔

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح فرمایا۔

۲۰۳۶۔ حدثنا محمد بن الصباح ثنا عبد اللہ بن رجاء المکی عن مالک بن انس عن نافع عن نبیہ بن وھب عن ابان بن عثمان عن عثمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المحرم لا ینکح ولا ینکح ولا یخطب۔

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاء، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، ابان، عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ کسی محرم کا نکاح کیا جائے اور نہ نکاح کا پیغام دے۔

باب ۶۳۴ الاکفاء

کفو کا بیان

۲۰۳۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ۔

محمد بن سابور، عبد الحمید بن سلیمان، محمد بن عجلان، ابو وثیمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو خوش اخلاق اور دیندار ہو تو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں عظیم فتنہ و فساد پیدا ہو جائے گا

۲۰۳۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ۔

عبداللہ بن سعید، حارث بن عمران، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند کرو، کفو میں نکاح کیا کرو، اور بیواؤں کے نکاح کرو

باب ٦٢٥: الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ

عورتوں کے حقوق کا بیان

۲۰۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن جب آئیگا۔ تو اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔

۲۰۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یحیی بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو ازواج کے لیے قرعہ اندازی فرماتے تھے۔

۲۰۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبداللہ بن یزید، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصاف سے تقسیم فرماتے اور کہتے اے اللہ جن چیزوں کا میں مالک ہوں ان میں یہ فعل ہے اور جس شے کا میں مالک نہیں مگر تو مالک ہے اس پر مجھے ملامت نہ فرما۔

بَابُ ٦٣٦ اَلْمَرْأَةُ تَهَبُ يَوْمَهَا لِصَاحِبَتِهَا

۲۰۴۲ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ ابْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ.

۲۰۴۳ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِيْ شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكِ اَنْ تُرْضِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّيْ وَلَكِ يَوْمِيْ قَالَتْ نَعَمْ فَاَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوْغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوْحَ رِيْحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ اِلٰى جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ اِلَيْكِ عَنِّيْ اِنَّهُ لَيْسَ يَوْمُكِ فَقَالَتْ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاَخْبَرَتْهُ بِالْاَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا.

۲۰۴۴ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فِيْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ اَوْلَادًا فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلٰى اَنْ تُقِيْمَ عِنْدَهَا وَلَا يَقْسِمُ لَهَا.

بَابُ ٦٣٧ اَلشَّفَاعَةُ فِي التَّزْوِيْجِ

۲۰۴۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ اَبِيْ رُهْمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ایک عورت کا دوسری کو باری دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عقبۃ بن خالد، ح- محمد بن الصباح، عبدالعزیز، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب سودہ بنت زمعہ ضعیف العمر ہوگئیں تو انہوں نے اپنی باری مجھے دیدی۔ حضور سودہ کی باری کا دن میرے پاس بسر کرتے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت سمیہ، عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے کسی بات پر خفا ہوگئے وہ مجھ سے بولیں اے عائشہ کیا حضور کو تم مجھ سے راضی کرسکتی ہو میں اپنی باری تمہیں دے دوں گی میں نے جواب دیا اچھا اس کے بعد عائشہ نے اپنی رنگی ہوئی اوڑھنی لی اور اس پہ پانی چھڑک دیا تاکہ خوشبو پھیلے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ قریب جا بیٹھیں حضور نے فرمایا اے عائشہ میرے پاس سے ہٹ جاؤ آج تمہارا دن نہیں ہے عائشہ نے کہا یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اسکے بعد عائشہ نے سارا واقعہ بیان کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے خوش ہوگئے۔

حفص بن عمرو، عمر بن علی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں یہ آیت والصلح خیر ایک شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کے نکاح میں ایک عورت تھی اور اس کی کئی اولاد ہوچکی تھیں، اس نے اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تاکہ دوسری شادی کرے۔ عورت نے مرد کو اس بات پر راضی کرلیا کہ مجھے طلاق نہ دو میں اپنی باری چھوڑ دوں گی۔

نکاح کی سفارش کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، معاویۃ بن یحییٰ، معاویۃ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابو الخیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین سفارش مرد

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ أَنْ يُشَفَّعَ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ۔

۲۰۴۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَثَرَ أُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنْهُ الْأَذَى فَتَقَذَّرْتُهُ فَجَعَلَ يَمُصُّ عَنْهُ الدَّمَ وَيَمُجُّهُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتَّى أُنَفِّقَهُ۔

عورت کے درمیان نکاح کرنے کی سفارش کرنا ہے۔

ابن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذریح، بہی، عائشہ نے فرمایا کہ اسامہ بن زید کا چوکھٹ پہ پاؤں پھسل گیا اور وہ گر پڑے جس سے سر میں چوٹ آگئی۔ حضور نے فرمایا اس کا فضلہ وغیرہ صاف کر دو میں نے صاف کر دیا حضور ان کے زخم سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے اسامہ اگر لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا اور کپڑے اور اس کی شادی کر دیتا۔

بَابُ ۶۳۸ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَاءِ۔

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

۲۰۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي۔

بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارة بن ثوبان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے بیوی کے لیے بہتر ہوں۔

۲۰۴۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ۔

ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شقیق، مسروق، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ کہ بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہتر ہیں۔

۲۰۴۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ۔

ہشام، ابن عیینہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے ساتھ دوڑ لگائی اور میں آگے نکل گئی۔

۲۰۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ عَرُوسٌ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ جِئْنَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَأَخْبَرْنَ عَنْهَا قَالَتْ فَتَنَكَّرْتُ وَتَنَقَّبْتُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَيْنِي فَعَرَفَنِي قَالَتْ

عباد بن الولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ خیبر سے تشریف لائے تو آپ صفیہ کے دلہا بنے ہوئے تھے۔ انصار کی عورتیں آئیں اور انہوں نے صفیہ کی حالت بیان کی میں نے منہ پہ نقاب ڈالی اور دیکھنے کے لیے چلی۔ حضور نے میری آنکھ دیکھ کر پہچان لیا میں وہاں سے واپس ہوکر دوڑی تو حضور میرے پیچھے دوڑے حتی کہ آپ نے

فَالْتَفَتُّ فَأَسْرَعَتِ الَّتِي فَأَدْرَكَتْنِي فَاحْتَضَنَتْنِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِ قَالَتْ أَرْسِلْ بِيَهُودِيَّةٍ وَسْطَ يَهُودِيَّاتٍ۔

مجھے پکڑ لیا اور گود میں اٹھا کر فرمایا تم نے کیا دیکھا انہوں نے جواب دیا کہ یہودن کو یہودی عورتوں کے درمیان بھیج دیجئے۔

۲۰۵۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضْبَى ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَسْبُكَ إِذَا قَلَبَتْ لَكَ بُنَيَّةُ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكِ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا وَقَدْ يَبِسَ رِيقُهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ بہی عروہ، عائشہ فرماتی ہیں ایک روز میں بغیر اجازت کے زینب کے یہاں چلی گئی وہ اس وقت غصہ میں تھیں جب میں پہنچی تو وہ حضور سے یہ شکایت کر رہی تھیں کہ ابوبکر کی بیٹی کی کشادہ بانہیں ہی آپ کے لئے کافی ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے منہ پھیر لیا حضور نے فرمایا تم بھی کوئی جواب دے کر یہ اعتراض رفع کر دو میں زینب کی جانب متوجہ ہوئی اور انہیں ایسے جواب دیے کہ ان کے گلے میں تھوک بھی خشک ہو گیا میں نے حضور کی جانب دیکھا آپ کا چہرہ جگمگا رہا تھا۔

۲۰۵۲ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَأَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ إِلَيَّ صَوَاحِبِي يُلَاعِبْنَنِي۔

حفص بن عمرو، عمرو بن حبیب القاضی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میں حضور کے ہاں تھی اور لڑکیوں کے ہمراہ گڑیا کھیلتی، مجھے حضور اسی حالت میں کھیلتی چھوڑ کر چلے جاتے

بَابُ ۶۳۹ ضَرْبِ النِّسَاءِ

عورتوں کو مارنے کا بیان

۲۰۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَامَ يَجْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْأَمَةِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر عورتوں کا ذکر کیا اور ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا تم لوگ باندی کی طرح عورتوں کو مارتے ہو حالانکہ ہو سکتا ہے کہ تم آخر دن میں اس کے ساتھ ہم بستر بھی ہو۔

۲۰۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اپنے کسی خادم کو، نہ بیوی کو اور نہ کسی اور کو اپنے دست اقدس سے مارا۔

۲۰۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُنَّ إِمَاءَ اللهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأْمُرْ بِضَرْبِهِنَّ فَضُرِبْنَ فَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفُ نِسَاءٍ كَثِيرٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّ امْرَأَةٍ تَشْتَكِي زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ۔

۲۰۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانُ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى امْرَأَتِهِ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ يَضْرِبُ امْرَأَتَهُ وَلَا تَنَمْ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ۔

۲۰۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۵۲ الْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ

۲۰۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

۲۰۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو نہ مارو عمر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ گستاخیاں کرنے لگی ہیں تو آپ نے مارنے کی اجازت دے دی ان پر پھر مار پڑنے لگی جس کی وجہ سے بہت سی عورتیں حضور کے گھر جمع ہو گئیں جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا ال محمد کے پاس رات ستر کے قریب عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت لے کر آئی تھیں ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، داؤد بن عبداللہ، عبدالرحمان المسلی، اشعث بن قیس فرماتے ہیں میں ایک روز عمر کا مہمان رہا، جب آدھی رات ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو مارنے لگے میں نے بیچ بچاؤ کرایا جب بستر پر لیٹے تو مجھ سے فرمایا اے اشعث میری ایک بات یاد رکھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مرد عورت کو مارے تو اس سے باز پرس نہ ہو گی بغیر وتر پڑھے نہ سو اور ایک بات اور فرمائی تھی جسے میں بھول گیا ہوں۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن مہدی، ابو عوانہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی اور ملوانے والی گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء فرماتی ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری بیٹی کی شادی ہے اس کے چیچک نکلی جس سے سر کے بال جھڑ گئے تو کیا میں اس کے

فقالت إن ابنتي عُرَيِّسٌ وقد أصابتها الحصبة فتمرق شعرها أفأصل لها فيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الواصلة والمستوصلة.

۲۰۶۰ - حدثنا أبو عمر حفص بن عمر وعبد الرحمن ابن عمر قالا ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان عن منصور عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات لخلق الله فبلغ ذلك امرأة من بني أسد يقال لها أم يعقوب فجاءت إليه فقالت بلغني عنك أنك قلت كيت وكيت قال وما لي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في كتاب الله قالت إني لأقرأ ما بين لوحيه فما وجدته قال إن كنت قرأتيه فقد وجدتيه أما قرأت وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد نهى عنه قالت فإني لأظن أهلك يفعلون قال اذهبي فانظري فذهبت فنظرت فلم تر من حاجتها شيئا فقالت ما رأيت شيئا قال عبد الله لو كانت كما تقولين ما جامعتنا

باب ٦٢ متى يستحب البناء بالنساء

۲۰۶۱ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع بن الجراح ح وحدثنا أبو بشر بكر بن خلف ثنا يحيى ابن سعيد جميعا عن سفيان عن إسماعيل بن أمية عن عبد الله بن عروة عن عروة عن عائشة قالت تزوجني النبي صلى الله عليه وسلم في شوال وبنى بي في شوال فأي نسائه كان أحظى عنده مني وكانت عائشة تستحب أن تدخل نساءها في شوال

بالوں میں دوسرے بال ملا دوں، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے

ابو عمر، حفص بن عمر، عبدالرحمان بن عمر، ابن مہدی سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعودؓ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی گودوانے والی منہ سے رونگٹے نکالنے والی اور دانتوں میں سوراخ کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے یہ خدا کی تخلیق میں فرق لانے والی ہیں یہ خبر بنو اسد کی ایک عورت کو پہنچی جس کا نام ام یعقوب تھا وہ عبداللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی مجھے آپ کے فلاں فلاں بات پہنچی ہے، عبداللہ نے فرمایا جس پر حضورؐ نے لعنت فرمائی ہے میں اس پر کیسے لعنت نہ کروں حالانکہ یہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے، وہ بولی میں کتاب اللہ پڑھتی ہوں میں نے اس میں یہ مسئلہ کہیں نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا اگر تم قرآن غور سے پڑھتیں تو تمہیں یہ مسئلہ مل جاتا کیا تم نے یہ نہیں پڑھا ما آتکم الرسول الآیہ، اس نے جواب دیا کیوں نہیں عبداللہ نے فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے وہ بولی مجھے معلوم ہے تمہاری بیوی بھی یہ کام کرتی ہے عبداللہ نے جواب دیا جا کر دیکھ لو وہ گھر گئی اور دیکھا تو اس میں یہ بات نظر نہ آئی عبداللہ نے فرمایا اگر یہی بات ہوتی تو ہم اکٹھے نہ رہتے۔

رخصتی کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ح، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں رخصت کر کے لائے تو مجھ سے زیادہ حضورؐ کو کون سی زوجہ محبوب ہوئی عائشہؓ عورتوں کو شوال میں رخصت کرنا پسند فرماتی تھیں۔

۲۰۶۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا زُھَیْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ ھِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَۃَ فِیْ شَوَّالٍ وَجَمَعَھَا اِلَیْہِ فِیْ شَوَّالٍ۔

ابن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبدالملک بن الحارث بن ہشام حارث بن ہشام نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ سے شوال میں نکاح فرمایا اور شوال میں ہی ان کی رخصتی ہوئی۔

بَابٌ ۶۴۲ اَلرَّجُلِ یَدْخُلُ بِاَھْلِہٖ قَبْلَ اَنْ یُعْطِیَھَا شَیْئًا

مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنیکا بیان

۲۰۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا الْھَیْثَمُ بْنُ جَمِیْلٍ ثَنَا شَرِیْکٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ اَظُنُّہٗ عَنْ طَلْحَۃَ عَنْ خَیْثَمَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَھَا اَنْ تُدْخِلَ عَلٰی رَجُلٍ اِمْرَاَتَہٗ قَبْلَ اَنْ یُعْطِیَھَا شَیْئًا۔

محمد بن یحیی، ہیثم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کو خاوند کے پاس کچھ دینے سے پہلے روانہ کرد

بَابٌ ۶۴۳ مَا یَکُوْنُ فِیْہِ الْیُمْنُ وَالشُّؤْمُ

منحوس اور مبارک چیزوں کا بیان

۲۰۶۴۔ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ سُلَیْمٍ الْکِنَانِیُّ عَنْ یَحْیَی بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَکِیْمِ بْنِ مُعَاوِیَۃَ عَنْ عَمِّہٖ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِیَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ یَکُوْنُ الْیُمْنُ فِیْ ثَلٰثَۃٍ فِی الْمَرْاَۃِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، سلیمان الکنانی، یحیی بن جابر، حکم بن معاویہ، مخمر بن معاویہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست کسی شے میں نہیں البتہ برکت تین چیزوں میں ہے عورت گھوڑا اور گھر میں۔

۲۰۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا مَالِکُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ کَانَ فَفِی الْفَرَسِ وَالْمَرْاَۃِ وَالْمَسْکَنِ یَعْنِی الشُّؤْمَ۔

عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع، مالک، ابو حازم، سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدشگونی اگر ہوتی تو تین چیزوں میں ہوتی۔ عورت، گھوڑا اور گھر۔

۲۰۶۶۔ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَۃَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِیْ ثَلٰثٍ فِی الْفَرَسِ وَالْمَرْاَۃِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّھْرِیُّ فَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ عُبَیْدَۃَ

یحیی بن خلف، بشر بن المفضل، عبدالرحمان بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدشگونی تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑا، عورت، اور گھر۔ زہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ جَدَّتَهُ زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحُدُّ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَ وَتَزِيدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ.

سے بھی یہی پہنچی ہے۔ لیکن وہ ان تین چیزوں پر تلوار کا اضافہ کرتی تھیں۔

بَابُ الْغَيْرَةِ

رشک کرنے کا بیان

٢٠٦٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَيْبَانَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللَّهُ فَأَمَّا مَا يُحِبُّ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ الرِّيبَةِ.

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابو معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سہم، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک رشک تو وہ ہے جسے اللہ پسند کرتا ہے اور ایک رشک وہ ہے جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے پسندیدہ تو یہ ہے کہ تہمت کے مقام سے غیرت کی جائے اور ناپسند وہ ہے کہ بغیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کی جائے

٢٠٦٨- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ.

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا مجھے خدیجہ پر آتا ہے کیونکہ حضور اکثر ان کا ذکر فرماتے اور خدا نے آپ کو حکم دیا تھا کہ خدیجہ کو جنت میں سونے کے محل کی بشارت دے دیں۔

٢٠٦٩- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا.

عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ بنو ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں میں انہیں اجازت نہیں دے سکتا ہرگز نہیں دے سکتا ہاں علی اگر چاہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لیں کیونکہ وہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جو بات اسے (فاطمہ کو) بری معلوم ہو وہ مجھے بری معلوم ہوتی ہے اور جو اسے تکلیف دے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

٢٠٧٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَ شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن یحییٰ، ابو الیمان، شعیب، زہری، علی بن الحسین بن علی، مسور۔ علی بن ابی طالب نے فتح مکہ کے دن ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا درآں حالیکہ فاطمہ بنت رسول انکے نکاح میں تھیں فاطمہ کو اس کا علم ہوا تو وہ حضور کی خدمت میں آئیں

عليه وسلم فلما سمعت فاطمة أتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت إن قومك يتحدثون أنك لا تغضب لبناتك وهذا علي ناكحا ابنة أبي جهل قال المسور فقام النبي صلى الله عليه وسلم فسمعته حين تشهد ثم قال أما بعد فإني قد أنكحت أبا العاص ابن الربيع فحدثني فصدقني وإن فاطمة بنت محمد بضعة مني وأنا أكره أن تفتنوها وإنها والله لا تجتمع بنت رسول الله وبنت عدو الله عند رجل واحد أبدا قال فنزل عن الخطبة۔

اور عرض کیا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق کسی بات پر غصہ نہیں آتا علی نے ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا ہے مسور کہتے ہیں پس حضور کھڑے ہوئے خطبہ شہادت کے بعد فرمایا میں نے اپنی ایک لڑکی کا نکاح ابو العاص بن الربیع سے کیا تھا زینب کا تو ابو العاص نے مجھ سے جو بات کہی اسے سچا کر دکھایا اور فاطمہ بنت محمد میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے یہ مجھے اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ لوگ اسے گناہ میں پھنسا دیں (یعنی سوکن کے باعث رشک میں) اور خدا کی قسم رسول اللہ کی بیٹی (فاطمہ) اور اللہ کے دشمن کی بیٹی (ابو جہل کی بیٹی) ایک آدمی کے نکاح میں (علی میں) کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ فرما کر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔

باب ۶۲۵ التي وهبت نفسها للنبي صلى الله عليه وسلم

حضور کیلئے اپنے آپ کو ہبہ کرنیوالی عورت کا بیان

۲۰۷۱۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أنها كانت تقول أما تستحيي المرأة أن تهب نفسها للنبي صلى الله عليه وسلم حتى أنزل الله ترجي من تشاء منهن وتؤوي إليك من تشاء قالت فقلت إن ربك ليسارع في هواك۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرمایا کرتی تھیں اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو حضور کیلئے ہبہ کر دیتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ترجی من تشاء منهن و تؤوي إليك من تشاء آپ اپنی ازواج میں سے جس کو بھی چاہے (اسے) جدا کر دیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں۔ عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ آپ کی خواہش پوری کرنے میں آپ سے بھی سبقت کرتا ہے۔

۲۰۷۲۔ حدثنا أبو بشر بكر بن خلف ومحمد بن بشار قالا ثنا مرحوم بن عبد العزيز ثنا ثابت قال كنا جلوسا مع أنس بن مالك وعنده ابنة له فقال أنس جاءت امرأة إلى النبي صلى الله عليه وسلم فعرضت نفسها عليه فقالت يا رسول الله هل لك في حاجة فقالت ابنته ما أقل حياءها فقال هي خير منك رغبت في رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرضت نفسها عليه۔

ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، مرحوم بن عبد العزیز، (راوی) ثابت کہتے ہیں ہم انس بن مالک کے پاس بیٹھے تھے ان کے پاس ان کی ایک بیٹی بیٹھی تھی۔ انس نے فرمایا حضور کی خدمت میں ایک عورت آئی اس نے اپنے آپ کو حضور کیلئے پیش کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو میری ذات سے کچھ حاجت ہے انس کی صاحبزادی بولیں وہ بڑی بے شرم تھی۔ انس نے فرمایا وہ تجھ سے افضل تھی کہ حضور کی محبت میں اپنے آپ کو بھی پیش کر دیا

باب ۶۲۶ الرجل يشك في ولده۔

اگر آدمی کو اپنی اولاد میں شک ہو

۲۰۷۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة قال جاء

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب ابوہریرہ فرماتے ہیں بنو فزارہ کا ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے ایک سیاہ بچے کو جنم دیا ہے۔ نبی کریم

رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ فِيهَا أَوْرَقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهَذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ۔

۲۰۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبَادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عَلَى فِرَاشِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِينَا أَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَسْوَدُ قَالَ لَا قَالَ فِيهَا أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ۔

بَابُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ ابْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ احْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ۔

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل نہیں اس نے عرض کیا سیاہی مائل بھی ہیں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آگئے اس نے جواب دیا۔ شاید خون نے اپنا اثر کیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو بس اس میں بھی یہی بات ہے۔ یہ لفظ ابن صباح کا ہے۔

ابوکریب، عبادۃ بن کلیب، ابوغسان، جویریۃ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے اور میرے گھر والوں میں کوئی سیاہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا ان میں سے کوئی سیاہ بھی ہے اس نے عرض کیا نہیں فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آیا اس نے عرض کیا وہ کسی رگ نے زور کیا ہوگا آپ نے فرمایا تو اس بچہ میں بھی کسی رگ نے زور کیا ہوگا۔

بچہ ہمیشہ خاوند کا ہوتا ہے اور زنا کرنے والے کیواسطے پتھر ہیں

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں ابن زمعہ اور سعدؓ جھگڑتے ہوئے حضورؐ کی خدمت اقدس میں آئے یہ جھگڑا زمعہ کی ایک باندی کے لڑکے کے بارے میں تھا سعدؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب تم مکہ جاؤ تو زمعہ کی باندی کے لڑکے کو قبضے میں لے لینا۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور اسی کے گھر پیدا ہوا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کو دیکھا تو وہ عتبہ سے مشابہ تھا آپ نے فرمایا اسے عبد بن زمعہ اسے تم لے لو کیونکہ بچہ بستر کا ہوتا ہے (یعنی مرد کا) اور زانی کے لیے پتھر ہوتے ہیں اور اے سودہ تم اس سے پردہ کرو کیونکہ یہ تمہارا بھائی نہیں بلکہ عتبہ کا لڑکا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، ابیہ

عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ.

ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ شوہر کا ہوتا ہے۔

۲۰۷۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ.

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

۲۰۷۸ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ.

ہشام، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، در باہلی، ابو امامۃ الباہلی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

بَابُ ٦٢٨ الزَّوْجَيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا قَبْلَ الْآخَرِ

میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان

۲۰۷۹ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ ثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَاءَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ.

احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضورؐ کی خدمت میں آئی اور اسلام لائی۔ اس سے ایک آدمی نے نکاح کر لیا، پہلا خاوند حضورؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی اسی کے ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام کا علم تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسرے خاوند سے لے کر پہلے خاوند کو لوٹا دیا۔

۲۰۸۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ.

ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو دو سال بعد ابوالعاص بن الربیع کے پاس مسلمان ہونے کے بعد پہلے نکاح کے باعث لوٹا دیا۔

۲۰۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي

ابوکریب، ابومعاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو ابوالعاص بن الربیع کو نئے نکاح کے

الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ۔

بَابُ ۶۴۹ الْغِيَالِ۔

۲۰۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيَالِ فَإِذَا فَارِسُ وَالرُّومُ يُغِيلُونَ فَلَا يَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَسُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ هُوَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ۔

۲۰۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ الْمُهَاجِرَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَاتَهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الْغَيْلَ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ حَتَّى يَصْرَعَهُ۔

بَابُ ۶۵۰ فِي الْمَرْأَةِ تُؤْذِي زَوْجَهَا۔

۲۰۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُؤَمَّلٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ أَحَدَهُمَا وَهِيَ تَقُودُ الْآخَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ۔

۲۰۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤْذِي

ساتھ لوٹا دیا۔

دودھ پلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبد الرحمان، عروہ، عائشہ، جدامہ بنت وہب الاسدیہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلانے والی سے صحبت کرنے کی ممانعت کر دوں لیکن فارس اور روم بھی اس زمانہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرتے ہیں تو ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا لوگوں نے حضور سے عزل کے بارے میں بھی دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کی ایک پوشیدہ صورت ہے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہاجر، مہاجر بن ابی مسلم، اسماء بنت یزید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پوشیدہ طور پر اپنی اولاد کو قتل نہ کرو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دودھ پلانے کے وقت میں بیوی سے مجامعت کرنا سوار کو گھوڑے کی پشت پر سے گرا دیتا ہے

خاوند کو ایذا دینے والی عورت کا بیان

محمد بن بشار، موعل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، ابو امامہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک عورت آئی جس کے ساتھ دو بچے تھے۔ ایک کو اٹھائے ہوئے تھی اور ایک کو کھینچی ہوئی لا رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عورتیں بچوں کو گود میں لینے والی، جننے والی بچوں پر شفقت کرنے والی ہیں اگر اپنے خاوند کو ایذا نہ پہنچائیں تو جنت میں داخل ہو جائیں۔

عبدالوہاب بن الضحاک، اسمٰعیل بن عیاس، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے تو حوروں میں سے اس کی بیوی

لامرأة زوجها إلا قالت زوجته من الحور العين لا تؤذيه قاتلك الله فإنما هو عندك دخيل أوشك أن يفارقك إلينا.

کہتی ہے اسے تکلیف نہ دے اللہ تجھے ہلاک کرے کیونکہ یہ تیرے پاس چند روز کے لیے ہے۔ عنقریب یہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا۔

باب ۶۵: لا يحرم الحرام الحلال

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا کا بیان

۲۰۸۶ - حدثنا يحيى بن معلى بن منصور ثنا إسحق بن محمد الفروي ثنا عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحرم الحرام الحلال.

یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحاق بن محمد الفروی، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

أبواب الطلاق

ابواب الطلاق

۲۰۸۷ - حدثنا سويد بن سعيد وعبد الله بن عامر بن زرارة ومسروق بن المرزبان قالوا ثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن صالح بن صالح بن حي عن سلمة بن كهيل عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن عمر بن الخطاب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طلق حفصة ثم راجعها.

سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن المرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہؓ کو طلاق دیکر پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۲۰۸۸ - حدثنا محمد بن بشار ثنا مؤمل ثنا سفيان عن أبي إسحق عن أبي بردة عن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال أقوام يلعبون بحدود الله يقول أحدهم قد طلقتك قد راجعتك قد طلقتك.

محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابواسحاق، ابوبردہ، ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا کہ وہ اللہ کی حدود سے کھیلتے رہتے ہیں اور کہتے رہتے ہیں میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا۔

۲۰۸۹ - حدثنا كثير بن عبيد الحمصي ثنا محمد بن خالد عن عبيد الله بن الوليد الوصافي عن محارب بن دثار عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبغض الحلال إلى الله الطلاق.

کثیر بن حمید الحمصی، محمد بن خالد، عبیداللہ بن الولید الوصافی، محارب بن دثار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ تعالےٰ کے نزدیک طلاق ہے۔

بَابُ ٦٥٢ طَلَاقِ السُّنَّةِ

٢٠٩٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ۔

سنت طلاق کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، عمرؓ نے حضورؐ سے اس کا ذکر کیا آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا، حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے اور وہ دوبارہ پاک ہو پھر چاہے تو جماعت سے قبل طلاق دیدے اور چاہے اسے روک لے یہی اس کی عدت ہوگی۔ جس کا خدا نے حکم دیا۔

٢٠٩١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ طلاق کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی حالت میں بغیر صحبت کے طلاق دی جائے۔

٢٠٩٢ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً فَإِذَا طَهُرَتِ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذَلِكَ حَيْضَةٌ۔

علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ مسنون طلاق یہ ہے کہ ہر طہر میں ایک طلاق دے اور آخیر میں ایک طلاق دیدے اس کے بعد جو حیض آئے گا تو عدت ختم ہو جائے گی۔

٢٠٩٣ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قُلْتُ أَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر ابو غلاب کہتے ہیں میں نے ابن عمرؓ سے دریافت کیا اگر کسی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تو انہوں نے فرمایا کیا تو ابن عمرؓ کو نہیں پہچانتا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی عمرؓ حضورؐ کی خدمت میں گئے آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا میں نے دریافت کیا یہ طلاق شمار ہوگی یا نہیں انہوں نے فرمایا وہ اگر حماقت سے کام لے یا عقل سے عاجز ہو یعنی رجوع تو جب ہی ہوگا جب طلاق ہو۔ گی؟

بَابُ ٦٥٣ الْحَامِلِ كَيْفَ تُطَلَّقُ۔

٢٠٩٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ

حاملہ کو طلاق دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولائے آل طلحہ، سالم، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، عمرؓ نے حضورؐ سے اس کا

امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ۔

ذکر کیا آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا اور فرمایا اسے طہر یا حمل کی حالت میں طلاق دے۔

بَابُ ۶۵۴ مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ۔

۲۰۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي عَنْ طَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ خَارِجٌ إِلَى الْيَمَنِ فَأَجَازَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی فروہ، ابوالزناد، عامر الشعبی کہتے ہیں میں نے فاطمہ بنت قیس سے ان کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں اور وہ یمن گئے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے اسے جائز قرار دیا۔

بَابُ ۶۵۵ الرَّجْعَةِ

۲۰۹۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَرَجْعَتِهَا۔

رجوع کرنے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، یزید الرشک، مطرف بن عبداللہ الشخیر، عمران بن الحصین سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے پھر اس سے ہم بستر ہو تو اس کی طلاق کا کوئی گواہ ہو نہ رجعت کا انہوں نے فرمایا اس نے طلاق بھی خلاف سنت دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا طلاق اور رجعت دونوں پر گواہ ہونے چاہئیں۔

بَابُ ۶۵۶ الْمُطَلَّقَةُ الْحَامِلُ إِذَا وَضَعَتْ ذَا بَطْنِهَا بَانَتْ

۲۰۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيِّبْ نَفْسِي بِتَطْلِيقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ اخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا۔

حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ختم ہونے کا بیان

محمد بن عمیر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، عمرو بن میمون، میمون، زبیر بن عوام نے فرمایا کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں انہوں نے زبیر سے کہا مجھے ایک طلاق سے خوش کر دو انہوں نے ایک طلاق دے دی پھر نماز کو چلے گئے جب واپس آئے تو بچہ پیدا ہو چکا تھا انہوں نے فرمایا اس نے میرے ساتھ مکر کیا پھر حضور کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا کتاب اللہ کے مطابق اس کی عدت پوری ہو گئی۔ اب پیغام دوبارہ دو۔

باب ٦٥: الحامل المتوفى عنها زوجها إذا وضعت حلت للأزواج

بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان

٢٠٩٨ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن منصور عن إبراهيم عن الأسود عن أبي السنابل قال وضعت سبيعة الأسلمية بنت الحارث حملها بعد وفاة زوجها ببضع وعشرين ليلة فلما تعلت من نفاسها تشوفت فعيب ذلك عليها وذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال إن تفعل فقد مضى أجلها.

ابن ابی شیبہ، ابو الاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابو السنابل نے فرمایا کہ سبیعۃ الاسلمیہ بنت الحارث کے خاوند کی وفات کے بیس روز بعد وضع حمل ہو گیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انہوں نے عمدہ کپڑے پہننے شروع کر دیئے لوگوں نے ان پر نکتہ چینی کرنی شروع کی اور حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

٢٠٩٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا علي بن مسهر عن داود بن أبي هند عن الشعبي عن مسروق وعمرو بن عتبة أنهما كتبا إلى سبيعة بنت الحارث يسألانها عن أمرها فكتبت إليهما أنها وضعت بعد وفاة زوجها بخمسة وعشرين فتهيأت تطلب الخير فمر بها أبو السنابل بن بعكك فقال قد أسرعت اعتدي آخر الأجلين أربعة أشهر وعشرا فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله استغفر لي قال وفيم ذاك فأخبرته فقال إن وجدت زوجا صالحا فتزوجي.

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمرو بن عتبہ نے سبیعہ کو لکھا کہ وہ اپنا حال تحریر کریں انہوں نے جواب میں لکھا کہ انہیں خاوند کی موت کے پچیس روز بعد وضع حمل ہو گیا میں نے دوسرے نکاح کی تیاری کی ان کے پاس ابو السنابل آئے اور بولے تم نے جلدی کی ہے تمہاری عدت آخری مدت ہے (یعنی جو مدت بعد میں پوری ہو) یعنی چار ماہ دس دن میں حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میرے لیے استغفار کیجیے آپ نے فرمایا کس بات کی میں نے واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا جاؤ اگر تمہیں کوئی نیک خاوند ملے تو نکاح کر لو۔

٢١٠٠ - حدثنا نصر بن علي ومحمد بن بشار قالا ثنا عبد الله بن داود ثنا هشام بن عروة عن أبيه عن المسور بن مخرمة أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر سبيعة أن تنكح إذا تعلت من نفاسها.

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبداللہ بن داؤد، ہشام، داؤد، مسور بن مخرمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ کو جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو نکاح کرنے کا حکم دیا۔

٢١٠١ - حدثنا محمد بن المثنى ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله بن مسعود قال والله لمن شاء لاعناه لأنزلت سورة النساء القصرى بعد أربعة أشهر وعشرا

محمد بن المثنیٰ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم سے چاہے بطور لعان قسم لے لو کہ یہ آیت اربعۃ اشہر وعشرا کے بعد سورت نساء نازل ہوئی ہے۔

بَابُ ٧٥٨ أَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

٢١٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَجَاءَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَلَى دَارِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ جَاءَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفَقُ عَلَيَّ وَلَا مَالًا وَرِثْتُهُ وَلَا دَارًا يَمْلِكُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ لِي فَأَلْحَقَ بِدَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ لِي فِي بَعْضِ أَمْرِي قَالَ فَافْعَلِي إِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ قَرِيرَةً عَيْنِي لِمَا قَضَى اللَّهُ لِي عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي جَاءَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

بیوگی کے بعد عدت گزارنے کی جگہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت کعب بن عجرہ جو ابوسعید خدریؓ کی زوجیت میں تھیں فرماتی ہیں کہ ان کی بہن فریعہ بنت کعب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا خاوند اپنے عجمی غلاموں کی تلاش میں نکلا اور قدوم میں انہیں جا پکڑا لیکن غلاموں نے انہیں قتل کر ڈالا میرے پاس خاوند کی موت کی خبر آئی میں نے اپنے گھر والوں سے دور ایک گھر میں تھی میں حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے میں گھر والوں سے بہت دور ہوں اس نے میرے نفقہ کے لیے یا وراثت کے لیے کوئی مال نہیں چھوڑا نہ کوئی ایسا مکان کہ میں اس کی مالک ہوں اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے گھر والوں یا اپنی بہن کے ہاں چلی آؤں کیونکہ وہاں میرے تمام کام آسانی سے نکل جائیں گے آپ نے فرمایا تم چاہتی ہو تو ایسا کر لو۔ اس سے ذرا میرا کچھ دل ٹھنڈا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبانی میرا فیصلہ فرما دیا ہے۔ جب میں مسجد کے ایک کونے حجرے کے قریب پہنچی آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا تم نے کیا کہا تھا میں نے سارا قصہ بیان کیا آپ نے فرمایا اسی مکان میں ٹھہرو جہاں تمہارے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے حتیٰ کہ عدت پوری ہو جائے وہ فرماتی ہیں میں نے وہاں چار مہینے دس دن پورے کیے۔

بَابُ ٧٥٩ هَلْ تَخْرُجُ الْمَرْأَةُ فِي عِدَّتِهَا

٢١٠٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِيَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ أَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ

عدت کے دوران عورت کے نکلنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی الزناد، ہشام، عروہ کہتے ہیں میں مروان کے پاس گیا اور اس سے کہا تمہارے قبیلہ کی ایک عورت کو طلاق ہو گئی ہے میں وہاں سے گزرا تو وہ مکان سے منتقل ہو رہی تھی اور کہتی تھی ہمیں فاطمہ بنت قیس نے حکم دیا اور وہ کہتی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکل جانے کا حکم دیا تھا مروان نے کہا فاطمہ نے ہی انہیں

فقال مروان هي امرتهم بذلك قال عروة فقلت اي والله لقد عابت ذلك عائشة وقالت ان فاطمة كانت في مسكن وحش فخيف عليها فلذلك ارخص لها رسول الله صلى الله عليه وسلم.

حکم دیا ہوگا۔ عروہ نے کہا خدا کی قسم عائشہ اس بات کا انکار کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ فاطمہ بنت قیس ایک تنہا مکان میں تھیں انہیں اپنی جان کا خوف ہوا حضور نے ان کے لیے خاص طور پر اجازت دی۔

٢١٠٤ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا حفص بن غياث عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قالت فاطمة بنت قيس يا رسول الله اني اخاف ان يقتحم علي فامرها ان تتحول.

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، عائشہ کہتی ہیں فاطمہ نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس امر کا ڈر ہے کہ کوئی میرے مکان میں گھس نہ آئے آپ نے انہیں تبدیل ہو جانے کا حکم فرمایا۔

٢١٠٥ - حدثنا سليمان بن وكيع ثنا روح ح وحدثنا احمد بن منصور ثنا حجاج بن محمد جميعا عن ابن جريج اخبرني ابو الزبير عن جابر بن عبد الله قال طلقت خالتي فارادت ان تجد نخلها فزجرها رجل ان تخرج اليه فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال بلى فجدي نخلك فانك عسى ان تصدقي او تفعلي معروفا.

سفیان بن وکیع، روح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میری ایک خالہ کو طلاق ہو گئی اور وہ عدت میں کھجوریں کاٹنے کے لیے نکلیں۔ ایک شخص نے انہیں اس طرح نکلنے پر ڈانٹا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا نہیں تم شوق سے کھجوریں کاٹو اس سے تم نیک کام کرو گی یا صدقہ کرو گی۔

باب ٦٦ المطلقة ثلاثا هل لها سكنى ونفقة

تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان ،

٢١٠٦ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ثنا سفيان عن ابي بكر بن ابي الجهم بن صخير العدوي قال سمعت فاطمة بنت قيس تقول ان زوجها طلقها ثلاثا فلم يجعل لها رسول الله صلى الله عليه وسلم سكنى ولا نفقة.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم، فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے نہ مکان کا حق رکھا نہ خرچہ کا۔

٢١٠٧ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا جرير عن المغيرة عن الشعبي قال قالت فاطمة بنت قيس طلقني زوجي على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا سكنى لك ولا نفقة.

ابن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مکان اور خرچہ کا حکم نہیں دیا

باب ٦٦١ مُتْعَةِ الطَّلَاقِ

٢١٠٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَأَمَرَ أُسَامَةَ أَوْ أَنَسًا فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ.

طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان

احمد بن المقدام، عبید بن القاسم، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ عمرہ بنت الجون جب شادی کے بعد حضور کے پاس پہنچی تو اس نے حضور سے خدا کی پناہ مانگی آپ نے فرمایا تو نے ایک بڑی پناہ مانگی ہے آپ نے اسے طلاق دے دی اسامہ یا انس کو حکم دیا کہ اسے کتان کے تین کپڑے دے دو۔

باب ٦٦٢ الرَّجُلِ يَجْحَدُ الطَّلَاقَ

٢١٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَاءَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَإِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَإِنْ نَكَلَ فَنُكُولُهُ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ آخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهُ.

مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر عورت یہ دعویٰ کرے کہ اس کے شوہر نے اسے طلاق دی ہے اور اس پر ایک عادل گواہ بھی لے آئے تو خاوند سے قسم لی جائے گی تو اگر اس نے طلاق نہ دینے کی قسم کھالی تو گواہی باطل ہو گئی اور اگر اس نے قسم سے انکار کیا تو یہ انکار دوسرے گواہ کے قائم مقام ہو جائے گا اور اس پر طلاق ہو جائے گی۔

باب ٦٦٣ مَنْ طَلَّقَ أَوْ نَكَحَ أَوْ رَاجَعَ لَاعِبًا

٢١١٠ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكَ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ۔

ہنسی مذاق میں نکاح کرنے یا طلاق دینے یا رجوع کرنے کا بیان

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن حبیب، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتیں ہیں کہ ان کا ارادہ بھی ارادہ ہے اور مذاق بھی ارادہ۔ نکاح طلاق۔ رجعت۔

باب ٦٦٤ مَنْ طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بِهِ

٢١١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جس نے دل سے طلاق دی اور زبان سے خاموش رہا

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ، ح، حمید، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفیٰ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے

أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں کو معاف فرمایا جب تک .... وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے۔

بَابُ ٦٦٥ طَلَاقِ الْمَعْتُوهِ وَالصَّغِيرِ وَالنَّائِمِ

دیوانہ اور نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان

٢١١٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد بن خداش، محمد بن یحیی، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد بن ابی سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے باز پرس نہیں ہے سونے والے سے جب تک وہ جاگ نہ جائے بچے سے جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے دیوانے سے جب تک اسے عقل نہ آجائے ابو بکر کی روایت میں یہ بھی ہے کہ بیمار سے جب تک اچھا نہ ہو۔

٢١١٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الصَّغِيرِ وَعَنِ الْمَجْنُونِ وَعَنِ النَّائِمِ۔

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، حضرت علی رضی اللہ تعالٰے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ دیوانہ اور سونے سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ (معاف کر دیا ہے)

بَابُ ٦٦٦ طَلَاقِ الْمُكْرَهِ وَالنَّاسِي۔

زبردستی یا بھولے سے طلاق دینے کا بیان

٢١١٤ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

ابراہیم بن محمد، ایوب بن سوید، ابو بکر الہذلی، شہر بن حوشب، ابو ذر غفاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالٰے نے میری امت سے خطا، نسیان اور جبر و اکراہ معاف فرما دیا

٢١١٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ہشام، ابن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالٰے نے میری امت سے وسوسوں کو معاف فرمایا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِيْ عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ ۔

جب تک وہ ان کا اظہار نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے اسی طرح جبر و اکراہ بھی معاف فرما دیا ۔

۲۱۱۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ ۔

محمد بن المصفیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے میری امت سے خطاء سہو اور جبر و اکراہ معاف فرمایا ہے ۔

۲۱۱۷ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِيْ اِغْلَاقٍ ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی میں نہ طلاق ہوتی ہے اور نہ غلام آزاد ہوتا ہے ۔

بَابُ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

نکاح سے پہلے طلاق کا بیان

۲۱۱۸ - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيْعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ۔

ابوکریب، ہشیم، عامر الاحول، ح، ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمان بن الحارث، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

۲۱۱۹ - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ ۔

احمد بن سعید الدارمی، علی بن الحسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور مالکیت سے پہلے آزادی نہیں

۲۱۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ ۔

محمد بن یحیے، عبد الرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔

بَابُ ٦٦٨ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ.

٢١٢١- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

جن کلمات سے طلاق واقع ہوتی ہے

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا کہ کس زوجہ نے حضور سے پناہ مانگی تھی انہوں نے جواب دیا مجھ سے عروہ نے بیان کیا ہے حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ جب عمرہ بنت الجون حضور کے پاس پہنچی اور حضورؐ اس سے قریب ہوئے تو اس نے کہا اعوذ باللہ منک آپ نے فرمایا تو نے بڑی ذات سے پناہ مانگی ہے جا تو اپنے اہل میں چلی جا۔

بَابُ ٦٦٩ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

٢١٢٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ آللهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَأَحْمَدُ جَبُنَ عَنْهُ

طلاق بائنہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید، ابن رکانہ، علی یزید بن رکانہ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ دی پھر حضورؐ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ارادہ ایک کا تھا آپ نے فرمایا کیا واللہ تو نے ایک ہی مراد لی تھی انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ میں نے ایک ہی مراد لی تھی۔ حضور نے دوبارہ قسم دلائی اور اسے واپس کر دیا۔ محمد بن ماجہ کہتے ہیں میں نے ابوالحسن سے سنا وہ فرماتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے ابن ماجہ کہتے ہیں۔ ابو عبیدہ کو ناجیہ اور احمد نے متروک قرار دیا ہے۔

بَابُ ٦٧٠ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ.

٢١٢٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَرَهُ شَيْئًا۔

٢١٢٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ کو پسند کیا آپ نے اس کو طلاق اختیار نہ سمجھا۔

محمد بن یحیے، عبدالرزاق، معمر، مسروق، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی وَانْ

لما نزلت وإن كنتن تردن الله ورسوله دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا عائشة إني ذاكر لك أمرا فلا عليك أن لا تعجلي حتى تستأمري أبويك قالت قد علم والله أن أبوي لم يكونا ليأمراني بفراقه قالت فقرأ علي يا أيها النبي قل لأزواجك إن كنتن تردن الحياة الدنيا وزينتها الآيات فقلت في هذا أستأمر أبوي قد اخترت الله ورسوله

کنتن تردن اللہ ورسولہ - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں جواب دینے میں جلدی نہ کرنا تاوقتیکہ اپنے ماں باپ سے مشورہ نہ کر لو عائشہ کہتی ہیں خدا کی قسم حضور یہ بات جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کے چھوڑنے کا مشورہ نہ دیں گے عائشہ کہتی ہیں آپ نے مجھے یہ آیت پڑھ کر سنائی یاایها النبی قل لازواجك ان كنتن تردن الحيوة الدنيا الآيات میں نے عرض کیا کیا آپ اس معاملہ میں ماں باپ سے مشورہ کا حکم دیتے ہیں میں نے اللہ اور اسکے رسول کو اختیار کیا۔

باب ٦٧١ كراهية الخلع للمرأة

٢١٢٥ - حدثنا بكر بن خلف أبو بشر ثنا أبو عاصم عن جعفر بن يحيى بن ثوبان عن عمه عمارة بن ثوبان عن عطاء عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تسأل المرأة زوجها الطلاق في غير كنهه فتجد ريح الجنة وإن ريحها ليوجد من مسيرة أربعين عاما۔

خلع کی کراہت کا بیان

بکر بن خلف، ابوعاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارۃ بن ثوبان، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت بغیر مجبوری کے طلاق کی خواہش نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو جنت کی خوشبو نہ پا سکے گی حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلہ تک محسوس کی جاتی ہے۔

٢١٢٦ - حدثنا أحمد بن الأزهر ثنا محمد بن الفضل عن حماد بن زيد عن أيوب عن أبي قلابة عن أبي أسماء عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما امرأة سألت زوجها الطلاق في غير ما بأس فحرام عليها رائحة الجنة۔

احمد بن الازہر، محمد بن الفضل، حماد بن ایوب، ایوب، ابوقلابہ، ابو اسماء، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت نے بغیر شدید ضرورت کے خاوند سے طلاق کا سوال کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

باب ٦٧٢ المختلعة تأخذ ما أعطاها

٢١٢٧ - حدثنا أزهر بن مروان ثنا عبد الأعلى ابن عبد الأعلى ثنا سعيد بن أبي عروبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس أن جميلة بنت سلول أتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت والله ما أعتب على ثابت في دين ولا خلق ولكني أكره الكفر في الإسلام لا أطيقه بغضا فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم أتردين عليه حديقته قالت نعم

خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان

ازہر بن مروان، عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جمیلہ بنت سلول حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ میں خدا کی قسم ثابت سے اس دین یا عادات کی بنا پر ناراض نہیں، لیکن میں مسلمان ہوتے ہوئے شوہر کی نافرمانی کو ناپسند کرتی ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی اس نے عرض کیا۔ جی ہاں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا حَدِيقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ.

ثابت سے ارشاد فرمایا اس سے باغ واپس لے لو۔ اور زیادہ نہ لینا۔

۲۱۲۸ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ ابْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ابوکریب، ابوخالد الاحمر، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ حبیبہ بنت سہل ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں زید بد صورت آدمی تھے حبیبہ نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم مجھے اگر اللہ کا خوف نہ ہو تو جب وہ میرے پاس آتے تو میں ان کے منہ پر تھوک دیتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی، انہوں نے جواب دیا جی ہاں عبداللہ کہتے ہیں اس نے باغ واپس کر دیا حضور نے دونوں کے درمیان تفریق فرما دی

بَابُ ۲۳: عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

خلع والی عورت کی عدت کا بیان

۲۱۲۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتَّى تَحِيضِينَ حَيْضَةً قَالَتْ وَإِنَّمَا تَبِعَ فِي ذَلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ.

علی بن سلمۃ النیسابوری، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، سعد ابن اسحاق، عبادۃ بن الولید بن عبادۃ بن الصامت، عبادۃ بن الصامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء فرماتی ہیں میں نے اپنے خاوند سے خلع کیا پھر میں عثمان کے پاس گئی اور ان سے دریافت کیا، کہ میرے لیے عدت کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا تم پر کوئی عدت نہیں اگر تم جوان ہو تمہیں تو خاوند کے پاس ایک حیض ٹھہریں اور انہوں نے اس معاملہ میں حضور کے اس فیصلہ کی اتباع کی جو آپ نے مریم المغالیۃ کے بارے میں فرمایا تھا اور یہ مریم ثابت بن قیس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع کیا تھا۔

بَابُ ۲۴: الْإِيلَاءِ

ایلاء کا بیان

۲۱۳۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا كَانَ مَسَاءُ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ

ہشام، عبدالرحمان بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس نہ جائیں گے آپ انتیس دن ٹھہرے جب تیسویں رات شروع ہوئی تو میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کیا آپ نے تو ایک ماہ کی

إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا يُرْسِلُ أَصَابِعَهُ فِيهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَأَرْسَلَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَمْسَكَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الثَّالِثَةِ۔

قسم کھائی تھی آپ نے فرمایا مہینہ اس طرح ہوتا ہے آپ نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر نیچے چھوڑے اور تیسری بار ایک انگلی بند فرما لی۔

٢١٣١ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلٰى لِأَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ أَقْمَأَتْكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلٰى مِنْهُنَّ۔

سوید، یحییٰ بن زکریا، حارثہ بن محمد، عمرہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ایلاء فرمایا کہ زینب نے اپنا ہدیہ آپ کو واپس کر دیا تھا عائشہ نے ان سے کہا تم نے اپنے آپ کو خوار کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا اور آپ نے ایلاء فرمایا۔

٢١٣٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلٰى مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ رَاحَ أَوْ غَدَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریج، یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمان، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے ایک ماہ کے لیے ایلاء فرمایا جب انتیس روز ہوئے تو آپ ان کے ہاں تشریف لے گئے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ابھی تو انتیس روز ہوئے ہیں آپ نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا بھی ہوتا ہے

بَابُ ٦٧٥ الظِّهَارِ

ظہار کا بیان

٢١٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ لَا أَرٰى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذٰلِكَ مَا أُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي حَتّٰى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلٰى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوا لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخر البیاضی فرماتے ہیں میں بیویوں سے صحبت رغبت اور صحبت کرتا تھا کوئی نہ کرتا تھا جب رمضان آیا تو میں نے اپنی عورت سے رمضان کے لیے ظہار کر لیا ایک رات وہ مجھ سے گفتگو کر رہی تھی کہ اس کے بدن کا کچھ حصہ کھل گیا میں بے قابو ہو کر اس پر مسلط ہو گیا اور اس سے ہمبستر ہوا جب صبح ہوئی تو میں نے اپنی قوم کے لوگوں سے یہ واقعہ بیان کیا اور ان سے کہا حضور سے میرے بارے میں جا کر دریافت کرو انہوں نے جواب دیا ہم ہرگز دریافت نہ کریں گے کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ یا حضور ہم لوگوں کے متعلق کچھ فرما دیں ایسا نہ ہو کہ ذلت ہم پر باقی رہے لہذا ہم آپ کے

مَا كُنَّا نَفْعَلُ إِذًا يُنْزِلُ اللهُ فِينَا كِتَابًا أَوْ يَكُونُ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ نَبْقَى عَلَيْنَا عَارَهُ وَلَكِنْ سَوْفَ نُسْلِمُكَ بِجَرِيرَتِكَ اذْهَبْ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللهِ عَلَيَّ قَالَ فَأَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي هَذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ دَخَلَ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا.

قصور کے بدلے آپ ہمارا کو بھیجے ہیں اور حضور سے اپنا حال بیان کرو سلمہ کہتے ہیں میں چلا اور حضور سے آکر واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا جلد یہ کام کیا تم نے خود کیا میں نے جواب دیا جی ہاں میں نے کیا ہے اور آپ کا اور اللہ کا جو حکم مجھ پر ہو میں اس پر صبر کروں گا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو میں نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں فقط اپنی جان کا مالک ہوں آپ نے فرمایا تو دو ماہ کے روزے رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ جو مجھ پر مصیبت آئی ہے وہ صرف روزے کی وجہ سے ہے آپ نے فرمایا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے ہم جب رات کو سوئے تھے تو رات کا کھانا بھی موجود نہ تھا آپ نے فرمایا بنو زریق سے جو شخص صدقہ وصول کرتا ہے تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو تاکہ وہ تمہیں صدقہ دے دے اس سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور باقی سے خود نفع اٹھاؤ۔

۲۱۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ بِهَؤُلَاءِ الْآيَاتِ قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللهِ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، ابو عبیدہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں پاک ہے وہ ذات جو ہر بات کو سنتی ہے میں خولہ بنت ثعلبہ کی بات تو سن رہی تھی لیکن بعض کلمات سمجھ میں نہ آتے تھے وہ حضور سے اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی یا رسول اللہ میرا خاوند میری جوانی کھا گیا میرا پیٹ بھی اس کا ظرف رہا۔ لیکن میں جب بوڑھی ہوگئی اور میرے اولاد ہونا بند ہوگئی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا اے اللہ میں تجھ سے ہی اپنا شکوہ کرتی ہوں، وہ برابر یہ کہتی رہی کہ جبرئیل یہ کلمات لے کر نازل ہوئے۔ قد سمع اللہ قول التی تجادلک الآیۃ۔

بَابُ ٦٧٦ الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ

٢١٣٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ۔

مظاہر کا کفارہ سے پہلے جماع کرنے کا بیان

عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہؓ بن صخر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہار کے بعد بیوی سے ہم بستری کرنے والے کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کے لیے ایک ہی کفارہ ہے۔

٢١٣٦ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حِجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَبَهَا حَتّٰى يُكَفِّرَ۔

عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے ظہار کیا اور کفارہ سے قبل بیوی سے صحبت کر لی، پھر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے چاندنی رات میں اس کی ران کی چمک دیکھی تو میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکا اور اس سے ہم بستر ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا جب تک کفارہ ادا نہ کر دو اس کے قریب نہ جاؤ۔

بَابُ ٦٧٧ اللِّعَانِ

٢١٣٧ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ إِلَى عَاصِمِ ابْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَعَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ

لعان کا بیان

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب زہری، سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں عویمر عاصم بن عدی کے پاس گئے اور ان سے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر دریافت کیجیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے شخص کو دیکھے تو اگر وہ اسے قتل کر دے تو کیا وہ بھی قتل کیا جائیگا یا کیا صورت ہو گی، عاصمؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا حضور کو اس قسم کے مسائل دریافت کرنا برا معلوم ہوا پھر عاصم سے عویمرؓ آکر ملے اور ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا کیا، انھوں نے فرمایا میں نے جو کچھ کیا وہ تو کیا لیکن مجھے تم سے بھلائی حاصل نہ ہوئی میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے اس قسم کے مسائل کو برا سمجھا عویمر بولے خدا کی قسم میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا، اور خود

الله صلى الله عليه وسلم لاسألنه فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجده قد انزل عليه فيهما فلاعن بينهما فقال عويمر والله لئن انطلقت بها يا رسول الله لقد كذبت عليها قال ففارقها قبل ان يامره رسول الله صلى الله عليه وسلم فصارت سنة في المتلاعنين ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم انظروها فان جاءت به اسحم ادعج العينين عظيم الاليتين فلا اراه الا قد صدق عليها وان جاءت به احيمر كانه وحرة فلا اراه الا كاذبا قال فجاءت به على النعت المكروه۔

٢١٣٨ - حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي قال انبانا هشام بن حسان ثنا عكرمة عن ابن عباس ان هلال بن امية قذف امراته عند النبي صلى الله عليه وسلم بشريك بن سحماء فقال النبي صلى الله عليه وسلم البينة او حد في ظهرك فقال هلال بن امية والذي بعثك بالحق اني لصادق ولينزلن الله في امري ما يبرئ ظهري قال فنزلت والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم حتى بلغ والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين فانصرف النبي صلى الله عليه وسلم فارسل اليهما فجاءا فقام هلال بن امية فشهد والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الله يعلم ان احدكما كاذب فهل من تائب ثم قامت فشهدت فلما كانت عند الخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين قالوا لها انها موجبة قال ابن عباس فتلكات ونكصت حتى ظننا

آپ سے دریافت کروں گا وہ حضورؐ کی خدمت اقدس میں پہنچے تو حضورؐ پر ان میاں بیوی کے بارے میں آیات نازل ہو رہی تھیں آپ نے دونوں کے درمیان لعان فرمایا عویمرؓ بولے خدا کی قسم اگر میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں تو میں نے اپنے اوپر جھوٹ بولا ہے سہل کہتے ہیں عویمرؓ نے حضورؐ کے حکم سے قبل ہی اسے جدا کر دیا تو لعان کرنے والوں کے درمیان یہ طریقہ جاری ہوا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس عورت کو دیکھو اگر اس کے سیاہ رنگ سیاہ آنکھیں اور موٹے سرین والا بچہ پیدا ہو تو عویمر کو سچا خیال کرتا ہوں اگر وہ سرخ لائی گویا وہ وحرہ (لال رنگ کا) ہے۔ تو عویمر کو جھوٹا خیال کرتا ہوں سہل کہتے ہیں وہ سیاہ رنگ اور سیاہ آنکھوں والا پیدا ہوا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہلال بن امیہ نے حضورؐ کے سامنے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ تعلقات کا الزام لگایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو گواہ لاؤ ورنہ میں تیری پیٹھ پر حد لگاؤں گا۔ ہلال بن امیہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں سچا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کچھ نہ کچھ حکم نازل فرمائے گا جس سے میری پشت بچ جائے گی تو یہ آیت نازل ہوئی والذین یرمون ازواجہم (الی آخر الرکوع) حضورؐ واپس آئے اور دونوں کو بلا بھیجا جب دونوں آئے ہلال بن امیہ نے کھڑے ہو کر شہادتیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ نہیں کر سکتا پھر بیوی کھڑی ہوئی اور اس نے شہادت دی، جب وہ پانچویں پر پہنچی کہ اللہ کا مجھ پر غضب ہو اگر خاوند سچا ہو۔ لوگوں نے اس سے کہا اب لعنت واجب ہو گی

ابن عباسؓ نے فرمایا کہ یہ سن کر وہ عورت ذرا جھجکی، اور لوٹنا چاہا، حتیٰ کہ ہمیں خیال گزرا کہ یہ اب اپنی بات سے لوٹ جائے گی لیکن پھر بولی۔ خدا کی قسم میں آج اپنی قوم کو ذلیل نہ کروں

أُبِّهَا تَرْجُمُ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا تُوصَمُ تُوبِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ۔

گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیکھو اگر سرمگیں آنکھوں والا، موٹے سرین اور بھری پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ جب اس کے بچہ پیدا ہوا تو اسی صورت پر تھا آپ نے ارشاد فرمایا اگر لعان کا حکم نازل نہ ہوتا۔ تو میں اسے رجم کرتا۔

۲۱۳۹: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَاللّٰهِ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذَلِكَ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسَى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا۔

ابوبکر بن خلاد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدۃ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص بولا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے کو پائے اور اسے قتل کر دے کیا تم اسے قتل کر دوگے یا اگر زنا کی تہمت لگائے تو اسے کوڑے لگاؤ گے خدا کی قسم میں اس کا حضورؐ سے ذکر کروں گا اس نے حضورؐ سے اس کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیات نازل فرمائیں پھر اس کے بعد دوسرا شخص آیا جو اپنی بیوی کو تہمت لگاتا تھا حضورؐ نے ان دونوں کے درمیان لعان فرمایا اور فرمایا شاید اس عورت کے سیاہ بچہ ہو تو واقعۃً اس کے سیاہ رنگ گھونگریالے بچہ پیدا ہوا۔

۲۱۴۰: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ۔

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمرؓ فرماتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بیٹے سے انکار کیا آپ نے ان دونوں میں تفریق فرما دی اور لڑکے کو عورت کے ساتھ کر دیا۔

۲۱۴۱: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَأْنُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ

علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم، ابن اسحاق، طلحۃ بن نافع، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک انصاری نے بنو عجلان کی ایک عورت سے نکاح کیا رات کو اس سے صحبت کی۔ صبح تک اس کے پاس رہا، پھر بولا میں نے اسے کنواری نہیں پایا دونوں کا قصہ حضورؐ کے گوش گزار ہوا تو آپ نے لڑکی کو بلایا اس سے دریافت کیا اس نے کہا میں کنواری تھی آپ نے دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا۔ دونوں نے لعان کیا اور

فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ فَأَمَرَنِي بِمَا فَتَلاَعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ۔

۲۱۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لاَ مُلاَعَنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ۔

بَابُ ۶۷۸ الْحَرَامِ

۲۱۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلاَلَ حَرَامًا وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً۔

۲۱۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

بَابُ ۶۷۹ خِيَارِ الأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ

۲۱۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ۔

۲۱۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ الْبَاهِلِيُّ قَالاَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ

آپ نے اس کو مہر دینے کا حکم دیا۔

محمد بن یحیٰ، حیوۃ بن شریح الحضرمی، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن عطا، عطا، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار قسم کی عورتوں میں لعان جاری نہ ہوگا۔ اول نصرانیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ آزاد جو غلام کے نکاح میں ہو اور باندی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

اپنے اوپر کسی شئے کو حرام کرلینے کا بیان

حسن بن قزعہ، مسلمۃ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے علیحدگی فرمائی اور انہیں اپنے اوپر حرام کرلیا اس طرح حلال کو حرام کیا۔ اس قسم کا آپ نے کفارہ دیا۔

محمد بن یحیٰ، وہب بن جریر، ہشام الدستوائی، یحیٰ بن ابی کثیر، یعلٰے بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حرام کے بارے میں یہ فرماتے تھے کہ یہ بھی ایک قسم ہے۔ اور ابن عباس فرمایا کرتے تھے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص ابن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے بریرہ کو آزاد کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا۔ اور اس کا شوہر آزاد تھا۔

محمد بن المثنیٰ، محمد بن خلاد، عبد الوہاب، خالد الحذاء، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ بریرہؓ کا خاوند غلام تھا جس کا نام مغیث تھا۔ گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے

عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا وَيَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ۔

پھر تا رہتا اور اس کے آنسو گالوں پر بہتے رہتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے فرمایا اے عباس کیا تمہیں مغیث کی محبت اور بریرہ کی عداوت سے تعجب نہیں ہوتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ سے فرمایا اگر تو اس سے رجوع کرے تو بہتر ہے وہ تیرے لڑکے کا باپ ہے بریرہ نے عرض کیا کیا میرے لیے آپ کا حکم ہے حضور نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ سفارش کر رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

۲۱۴۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کی وجہ سے تین سنتیں رائج ہوئیں ایک تو جب وہ آزاد کی گئی۔ اس کا خاوند غلام تھا تو اسے اختیار دیا گیا دوسرے لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ حضور کے پاس وہ صدقہ بھیجتی آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے اور فرمایا ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

۲۱۴۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُمِرَتْ بَرِيرَةُ أَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِيَضٍ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ نے فرمایا کہ بریرۃ کو تین حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا۔

۲۱۴۹- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيرَةَ۔

اسمٰعیل بن توبہ، عباد بن العوام، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبد الرحمان بن اذینہ، ابوہریرۃ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔

بَابٌ ٦٨٠- فِي طَلَاقِ الْأَمَةِ وَعِدَّتِهَا۔

باندی کی طلاق اور اس کی عدت کا بیان

۲۱۵۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ۔

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبداللہ بن عیسیٰ، عطیہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باندی کے لیے دو طلاق ہیں اور اس کی عدت بھی دو حیض ہے۔

۲۱۵۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم قاسم۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا

عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال طلاق الأمة تطليقتان وقرؤها حيضتان قال أبو عاصم فذكرته لمظاهر فقلت حدثني كما حدثت ابن جريج فأخبرني عن القاسم عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال طلاق الأمة تطليقتان وقرؤها حيضتان۔

باب ٦٨١ طلاق العبد

٢١٥٢ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا يحيى بن عبد الله ابن بكير ثنا ابن لهيعة عن موسى بن أيوب الغافقي عن عكرمة عن ابن عباس قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال يا رسول الله سيدي زوجني أمته وهو يريد أن يفرق بيني وبينها قال فصعد رسول الله صلى الله عليه وسلم المنبر فقال يا أيها الناس ما بال أحدكم يزوج عبده أمته ثم يريد أن يفرق بينهما إنما الطلاق لمن أخذ بالساق۔

باب ٦٨٢ من طلق أمة تطليقتين ثم اشتراها

١٢٥٣ - حدثنا محمد بن عبد الملك بن زنجويه أبو بكر ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن يحيى بن أبي كثير عن عمر بن معتب عن أبي الحسن مولى بني نوفل قال سئل ابن عباس عن عبد طلق امرأته تطليقتين ثم أعتقها يتزوجها قال نعم فقيل له عمن قال قضى بذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عبد الرزاق قال عبد الله بن المبارك لقد تحمل أبو الحسن هذا صخرة عظيمة على عنقه۔

باب ٦٨٣ عدة أم الولد

٢١٥٤ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن سعيد ابن أبي عروبة عن مطر الوراق عن رجاء بن حيوة عن قبيصة بن ذؤيب عن عمرو بن العاص قال لا تفسدوا

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ میں نے اس حدیث کا مظاہر سے ذکر کیا اور کہا آپ مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کیجیے جس طرح ابن جریج نے آپ سے بیان کی ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہوئے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

غلام کی طلاق کا بیان

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبد اللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ ایوب الغافقی، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مالک نے اپنی باندی سے میرا نکاح کیا اور اب وہ میرے اور اس کے درمیان جدائی کرنا چاہتا ہے آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کرتا ہے پھر جدائی بھی کرنا چاہتا ہے۔ طلاق اس کے ہاتھ میں ہے جو پنڈلی کو تھامے۔

باندی کو دو طلاق دینے کے بعد خریدنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن زنجویہ، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابو الحسن، مولی بنی نوفل، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو دو طلاق دے دے پھر وہ اسے آزاد کر دے تو نکاح کر سکتا ہے انہوں نے فرمایا ہاں ان سے دریافت کیا گیا کس دلیل سے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کیا ہے عبد اللہ بن المبارک کہتے ہیں ابو الحسن نے یہ حدیث بیان کی ہے بلکہ اپنے کاندھے پر ایک بہت بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

ام الولد کی عدت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر الوراق، رجاء بن حیوۃ، قبیصہ بن ذویب، عمرو بن العاص نے فرمایا کہ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو خراب نہ کرو ام الولد

عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

بَابُ ٨٤ كَرَاهِيَةِ الزِّينَةِ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

بیوہ کے لیے زینت نہ کرنے کا بیان

٢١٥٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ اور ام حبیبہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضورؐ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اس کی لڑکی کا خاوند فوت ہوگیا ہے اس کی آنکھیں دکھنے آئی ہیں وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم لوگ زمانہ جاہلیت میں سال پورا ہونے کے بعد سر کے اوپر مینگنی پھینکتی تھیں اور اب تو عدت چار ماہ دس دن ہے۔

بَابُ ٨٥ هَلْ تُحِدُّ الْمَرْأَةُ عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا

دوسروں پر ترک زینت کرنے کا بیان

٢١٥٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شوہر کے سوا کسی مردہ پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں۔

٢١٥٧ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خاوند کے سوا کسی مردے کے لیے کسی عورت کو جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تین دن سے زیادہ ترک زینت جائز نہیں

٢١٥٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا امْرَأَةٌ تُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ عورت چار ماہ دس دن زینت نہ کرے نہ تو رنگ دار کپڑے پہنے۔ نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو، ہاں حیض سے پاک ہوتے وقت تھوڑا سا عود

عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ۔

بَابُ ٦٨٦ الرَّجُلِ يَأْمُرُهُ أَبُوهُ بِطَلَاقِ امْرَأَتِهِ

٢١٥٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا۔

٢١٦٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحَى وَيُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوِ اتْرُكْ۔

أَبْوَابُ الْكَفَّارَاتِ

بَابُ ٦٨٧ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

٢١٦١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ۔

٢١٦٢۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

یا مہندی لگائے۔

باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان

محمد بن بشار، یحیی بن سعید القطان، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، حارث بن عبد الرحمان، حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر، ابن عمر نے فرمایا کہ میں اپنی ایک بیوی سے بہت محبت کرتا تھا اور میرے والد اس سے عداوت رکھتے تھے حضرت عمرؓ نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا تو میں نے اسے طلاق دے دی۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن السائب، ابو عبد الرحمان السلمی کہتے ہیں ایک شخص کو اس کی ماں یا باپ نے شعبہ کو شک ہے بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیا۔ اس نے یہ نذر مان لی کہ اگر وہ اپنی بیوی کو طلاق دے تو سو غلام آزاد کرے گا۔ پھر ابو الدرداء کی خدمت میں پہنچا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے اور اسے لمبا کر رہا تھا۔ اور یہ وقت ظہر و عصر کے درمیان تھا اس نے ابو الدرداء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سو غلام آزاد کرو اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اسلئے کہ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے والد جنت کے دروازوں میں ایک درمیانی دروازہ ہے اب تمہاری مرضی ہے۔

ابواب الکفارات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

ہشام، عبد الملک الصنعانی، اوزاعی، یحیی بن

أَبُو مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ۔

ابی کثیر، ہلال، عطاء، رفاعۃ بن عرابۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے۔ اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔

۲۱۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرُ أَيْمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ۔

ابو اسحاق شافعی، عبداللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق ابن شہاب، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر قسم یہ ہوتی دلوں کے پھیرنے والے کی قسم ہے۔

۲۱۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح۔ یعقوب بن حمید معن بن عیسے، محمد بن ہلال، ہلال، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ ہوتی لا واستغفر اللہ

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُحْلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

۲۱۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا۔

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں باپ کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا اللہ تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے عمرؓ فرماتے ہیں میں نے قصداً یا سہواً پھر باپ دادا کی قسم کھائی۔

۲۱۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلی، ہشام، حسن، عبدالرحمان بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بتوں یا باپ دادا کی قسمیں نہ کھایا کرو۔

۲۱۶۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عبدالرحمان بن ابراہیم، عمر بن عبدالواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے یہ کہہ کر قسم کھائی کہ قسم ہے لات

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي يَمِينِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

اور عزیٰ کی تو اسے فوراً لا الٰہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

٢١٦٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ۔

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، مصعب بن سعد، سعد نے فرمایا کہ میں نے لات و عزیٰ کی قسم کھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھو اور آخر میں سے پھر بائیں طرف پھونک کر خدا سے پناہ مانگو اور آئندہ غیر اللہ کی نہ کھاؤ۔

بَابٌ ٦٨٩ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ

دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان

٢١٦٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی عدی، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ثابت بن الضحاک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام کے سوا دوسری ملت کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہے۔

٢١٧٠۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ أَنَا إِذًا لَيَهُودِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبْتَ۔

ہشام، بقیہ، عبد اللہ بن محرر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا کہ اگر ایسا ہوا تو میں یہودی ہوں۔ آپ نے فرمایا اس نے دوزخ واجب کر لی ہے۔

٢١٧١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَيْهِ الْإِسْلَامُ سَالِمًا۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، عمرو بن رافع البجلی، الفضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں تو اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر تو ویسا ہی ہے لیکن اگر سچا ہے تب بھی اسلام کی جانب سالم واپس نہ آئے گا۔

بَابٌ ٦٩٠ مَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ

قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان

٢١٧٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

محمد بن اسماعیل، اسباط بن محمد، ابن عجلان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو باپ کی قسم کھاتے

عمر قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یحلف بابیہ فقال لا تحلفوا بآبائکم من حلف باللہ فلیصدق ومن حلف لہ باللہ فلیرض ومن لم یرض باللہ فلیس من اللہ۔

سنا آپ نے فرمایا باپ دادا کی قسم نہ کھایا کرو جو اللہ کی قسم کھائے وہ سچی کھائے۔ اور جس کے لیے کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی جائے تو اسے خوش ہو جانا چاہیے، اور جو اللہ سے راضی نہ ہو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔

٢١٧٣ - حدثنا یعقوب بن حمید بن کاسب ثنا حاتم بن اسماعیل عن ابی بکر بن یحیی بن النضر عن ابیہ عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رای عیسی بن مریم رجلا یسرق فقال اسرقت قال لا والذی لا الہ الا ھو فقال عیسی آمنت باللہ وکذبت بصری۔

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن النضر، یحییٰ، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا اس سے پوچھا، تو وہ بولا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور میری نگاہ نے جھوٹ بولا ہے۔

باب ٦٩١ الیمین حنث او ندم

قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان

٢١٧٤ - حدثنا علی بن محمد ثنا ابو معاویۃ عن بشار بن کدام عن محمد بن زید عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الحلف حنث او ندم۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھانے پر یا تو قسم توڑنی پڑتی ہے یا شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

باب ٦٩٢ الاستثناء فی الیمین۔

قسم میں انشاء اللہ کہنے کا بیان

٢١٧٥ - حدثنا العباس بن عبد العظیم العنبری ثنا عبد الرزاق انبا معمر عن ابن طاؤس عن ابیہ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حلف فقال ان شاء اللہ فلہ ثنیاہ۔

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے قسم کھائی اور ان شاء اللہ کہا اس کے لیے دونوں باتیں ہیں۔

٢١٧٦ - حدثنا محمد بن زیاد ثنا عبد الوارث بن سعید عن ایوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حلف واستثنی ان شاء رجع وان شاء ترک غیر حانث

محمد بن زیاد، عبد الوارث بن سعید، ایوب، نافع، ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس میں ان شاء اللہ کے ساتھ استثنا کر لیا اسے چاہیے قسم پوری کرے یا چھوڑ دے اس پر کفارہ نہ ہوگا۔

٢١٧٧ - حدثنا عبد اللہ بن محمد الزھری ثنا سفیان بن عیینۃ عن ایوب عن نافع عن ابن عمر یرفعہ قال من حلف فاستثنی فلن یحنث۔

عبد اللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جس نے قسم کھائی اور استثنا کیا۔ تو اس کی قسم نہ ٹوٹے گی۔

باب ۶۹۳ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

قسم کھانے اور اُس کے خلاف اچھا سمجھنے کا بیان

۲۱۷۸ - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِيْ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ اِبِلٍ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ اَنْ لَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوْا بِنَا فَاَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ اَنْ لَّا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ اِنِّيْ وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اَوْ قَالَ اَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری نے فرمایا کہ میں چند اشعریین کی جماعت کے ساتھ سواری حاصل کرنے کے لیے حضور کی خدمت اقدس میں آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہ دوں گا میرے پاس سواری موجود نہیں یہ سن کر ہم ٹھہر گئے جب تک خدا نے چاہا پھر آپ کے پاس اونٹ آئے تو آپ نے ہمیں تین سفید کوہان والے اونٹ دینے کا حکم دیا جب ہم چلنے لگے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا ہم حضور کے پاس سواری طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر ہمیں اونٹ دیے ہم حضور کی خدمت میں پھر لوٹ کر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی خدمت میں سواری لینے کے لیے حاضر ہوئے تھے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر آپ نے ہمیں سواری عطا فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی ہے خدا کی قسم میں جب قسم کھاتا ہوں اور اس قسم کے خلاف بہتر دیکھتا ہوں .... تو اس پر عمل کرتا ہوں۔ اور قسم کا کفارہ دیتا ہوں۔

۲۱۷۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اس کے غیر کو اچھا سمجھے تو اچھے کام کو اختیار کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔

۲۱۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهٖ اَبِي الْاَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاْتِيْنِي ابْنُ عَمِّيْ فَاَحْلِفُ اَنْ لَّا اُعْطِيَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ قَالَ كَفِّرْ

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابوالزعراء عمرو بن عمرو، ابوالاحوص، عوف بن مالک الجشمی، مالک الجشمی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرا چچازاد بھائی آتا ہے اب میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے کچھ نہ دوں گا اور نہ صلہ رحمی کروں گا آپ نے فرمایا قسم کا کفارہ دو۔

عَنْ يَمِينِكَ.

بَابُ ٦٩٤ مَنْ قَالَ كَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا.

٢١٨١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ فِيمَا لَا يَصْلُحُ فَبِرُّهُ أَنْ لَا يَتِمَّ عَلَى ذَلِكَ.

٢١٨٢- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا.

بَابُ ٦٩٥ كَمْ يُطْعَمُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

٢١٨٣- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ النَّاسَ بِذَلِكَ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ.

بَابُ ٦٩٦ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ.

٢١٨٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ سَعَةٌ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ.

بَابُ ٦٩٧ النَّهْيِ أَنْ يَسْتَلِجَّ الرَّجُلُ فِي يَمِينِهِ وَلَا يُكَفِّرَ

بری باتوں کے کفارہ کا بیان

علی بن محمد، ابن نمیر، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قطع رحمی یا بری بات کے لیے قسم کھائی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے توڑ کر نیک کام کرے۔

عبد اللہ بن عبد المومن، عون بن عمارہ، روح بن القاسم، عبید اللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو قسم توڑ دے کیوں کہ قسم کا توڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

قسم کے کفارہ میں کھانے کی مقدار کا بیان

عباس بن یزید، زیاد بن عبد اللہ البکائی، عمر بن عبد اللہ بن یعلی، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ میں ایک صاع کھجور دی اور لوگوں کو اس کا حکم دیا اور فرمایا جسے نہ ملے تو وہ گیہوں کا نصف صاع دیدے۔

وسعت اور تنگی کے ساتھ اہل وعیال کو کھلانے کا بیان

محمد بن یحیی، ابن مہدی، ابن عیینہ، سلیمان بن ابی المغیرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ لوگ اپنی عیال کو کھانا دینے میں مختلف ہیں بعض وسعت کے ساتھ دیتے ہیں اور بعض تنگی کے ساتھ تو قسم کے کفارہ میں یہ آیت نازل فرمائی من اوسط ما تطعمون اہلیکم یعنی اوسط قسم کا کھانا کھلاؤ۔

قسم پر اصرار کرنے اور اس کا کفارہ نہ دینے کی ممانعت کا بیان

۲۱۸۵ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلَجَّ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا.

سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم میں سے اپنی قسم پر مُصر رہے تو حکم خداوندی کے تحت کفارہ نہ دینے کی وجہ سے وہ گناہ گاروں میں داخل ہوگا۔

۲۱۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن صالح، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ ۶۹۸ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

قسم دلائے تو اسے پورا کرنے کا بیان

۲۱۸۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ.

علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی الشعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے جب کوئی قسم دلائے تو اسے پورا کرو۔

۲۱۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا مِنَ الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي فَقَالَ أَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَاءَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، عبدالرحمان یا صفوان بن عبدالرحمان نے فرمایا کہ میں فتح مکہ کے روز اپنے والد کو لے کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد کے لیے بھی ہجرت سے کچھ حصہ مقرر فرمائیے آپ نے فرمایا اب تو ہجرت نہیں ہے میں انہیں لے کر عباسؓ کے پاس گیا میرے والد نے کہا کیا آپ نے مجھے پہچان لیا، عباس نے کہا ہاں عباس ایک قمیص میں چادر کے بغیر باہر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں کو پہچان لیا ہے آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان کیا تعلق تھا وہ اپنے باپ کو لے کر آیا ہے تاکہ آپ ہجرت پر بیعت کریں، آپ نے فرمایا اب ہجرت نہیں عباس بولے میں آپ کو قسم دیتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بڑھا کر ان کا ہاتھ چھوا اور فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کر دی لیکن اب ہجرت نہیں۔

۲۱۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

محمد بن یحییٰ، حسن بن الربیع، عبداللہ بن ادریس، یزید اس

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِدْرِيْسَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ يَعْنِي لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ أَسْلَمَ أَهْلُهَا۔

سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے جہاں کے سب لوگ اسلام لے آئیں ہجرت کی ضرورت نہیں۔

باب ۶۹۹ النَّهْيِ أَنْ يُقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ

جو اللہ چاہے اور تم چاہو کہنے کی ممانعت کا بیان

۲۱۹۰ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ثَنَا الْأَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ۔

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اجلح الکندی، یزید بن الاصم ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم کھائے تو یہ نہ کہے کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر آپ چاہیں۔

۲۱۹۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُهَا لَكُمْ قُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ۔

ہشام، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن خراش حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں ایک مسلمان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک اہل کتاب سے ملا۔ اس اہل کتاب نے کہا تم اچھی قوم ہوتے اگر تم شرک نہ کرتے اور یہ نہ کہتے جو اللہ چاہے اور محمد چاہیں۔ اس نے اس کا آنحضرت سے ذکر کیا آپ نے فرمایا قسم خدا کی مجھے بھی یہ خیال آتا ہے، یوں کہا کرو۔ جو اللہ چاہے پھر محمد چاہیں۔

۲۱۹۲ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ ابْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

محمد بن ابی الشوارب، ابوعوانہ، عبدالملک ربعی بن حراش، طفیل بن سخبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ کے اخیافی بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ مَنْ وَرَّى فِي يَمِيْنِهِ۔

ذو معنی قسم کھانے کا بیان۔

۲۱۹۳ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى عَنْ إِسْرَائِيْلَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيْهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ، جدہ ابراہیم، سوید بن حنظلہ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس جانے کے ارادے سے نکلے اور ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے راہ میں وائل کے ایک دشمن نے انہیں پکڑ لیا لوگوں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَحْلِفُوا فَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَقَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ.

نے جھوٹی قسم کھانا معیوب سمجھا لیکن میں نے قسم کھالی کہ یہ میرا بھائی ہے اس نے وائل کو چھوڑ دیا ہم حضورؐ کی خدمت اقدس میں آئے تو میں نے آپ سے سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا (تم نے سچ کہا۔ کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

۲۱۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عباد بن ابی صالح ابو صالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم قسم کھانے والے کی نیت پر مبنی ہے۔

۲۱۹۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ.

عمرو بن رافع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم اس معنی پر محمول سمجھی جائے گی جس کی تصدیق تمہارا مقابل کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

نذر کی ممانعت کا بیان

۲۱۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ اللَّئِيمِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ ہوتا یہی ہے کہ یہ بخیل کا مال نکال دیتی ہے۔

۲۱۹۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُيَسَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُيَسَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ اللهُ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ

احمد بن یوسف، عبیداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر انسان کا کوئی کام نہیں کرتی، وہی ہوتا ہے جو تقدیر میں ہوتا ہے اور تقدیر میں جو کچھ ہے وہ نذر پر غالب ہے، ہاں بخیل کے ہاتھ سے مال ضرور نکال لیتی ہے اور اس پر وہ بات جو پہلے آسان نہ تھی آسان ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خرچ کر خرچ کیا جائے گا۔

بَابُ النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ

گناہ کی نذر ماننے کا بیان

۲۱۹۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ

سہل بن ابی صالح، ابن عیینہ، ایوب، ابو قلابہ، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

۲۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

۲۲۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

بَابُ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ۔

۲۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

۲۲۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ۔

بَابُ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

۲۲۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

فرمایا جس شئے کا انسان مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں۔

احمد بن عمرو، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب ابوسلمہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، طلحہ بن عبدالملک قاسم بن محمد، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اطاعت خداوندی کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی اسے ہرگز نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

نذر پر کسی شئے کا نام نہ لینے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اسمٰعیل بن رافع، خالد بن یزید، عقبہ ابن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبداللہ الاشج، کریب، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا کفارہ بھی قسم کا کفارہ ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت رکھتا ہو تو اسے پورا کرے۔

نذر پوری کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر کا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی۔ اسلام لانے کے بعد میں نے حضور سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تمہیں اپنی نذر پوری کرنی چاہیے

مَا اَسْلَمْتُ فَاَمَرَنِي اَنْ اُوْفِيَ بِنَذْرِي۔

۲۲۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ اَنْبَأَ الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ اَفِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ۔

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن رجاء، مسعودی، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے نذر مانی تھی کہ میں بوانہ (یلملم اور مکہ کے مابین ایک جگہ ہے) میں قربانی کروں گا آپ نے فرمایا کیا تیرے دل میں کچھ جاہلیت کا عنصر باقی ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ اپنی نذر پوری کر لو۔

۲۲۰۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ اَنَّ اَبَاهَا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيْفَةٌ لَهُ فَقَالَ اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ۔

ابن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن عبدالرحمٰن الطائفی، یسار، میمونہ بنت کردم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور میں سوار تھی حضور کے پیچھے بیٹھی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میں نے بوانہ میں قربانی کرنے کی نذر مانی تھی آپ نے سوال فرمایا کیا وہاں کوئی تھان ہے انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو اپنی نذر پوری کر دو۔

۲۲۰۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن دکین، عبداللہ بن عبدالرحمان، یزید بن مقسم، میمونہ بنت کردم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ ۵۷ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ۔

مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان

۲۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ ابن عباس نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ نے نذر مانی تھی اور اُسے پورا کیے بغیر فوت ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا ان کی جانب سے اسے پورا کر دو۔

۲۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّي تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری والدہ وفات پا گئیں اور ان کے ذمہ نذر کے روزے تھے اور وہ جسے پورا نہ کر سکی تھی۔

38

قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیَصُمْہَا عَنْہَا الْوَلِیُّ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی جانب سے ولی روزے رکھے۔

بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ یَحُجَّ مَاشِیًا۔

پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان

۲۲۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ الرُّعَیْنِیِّ أَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَہُ أَنَّ عُقْبَۃَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَہُ أَنَّ أُخْتَہُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِیَ حَافِیَۃً غَیْرَ مُخْتَمِرَۃٍ وَأَنَّہُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْہَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَۃَ أَیَّامٍ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن زحر، ابو سعید الرعینی، عبداللہ بن مالک، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ ان کی بہن نے پیدل اور ننگے سر چلنے کی نذر مانی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے سوار ہونے اور سر ڈھانپنے کا حکم دو اور وہ تین روزے رکھے۔

۲۲۱۰۔ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِیْ عَمْرٍو عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ رَأَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْخًا یَمْشِیْ بَیْنَ ابْنَیْہِ فَقَالَ مَا شَأْنُ ہٰذَا قَالَ ابْنَاہُ نَذْرٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْكَبْ أَیُّہَا الشَّیْخُ فَإِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس کے دو بیٹوں کے درمیان چلتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لڑکوں نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے نذر مانی ہے آپ نے فرمایا بڑے میاں سوار ہو جاؤ کیونکہ اللہ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

بَابُ مَنْ خَلَطَ فِیْ نَذْرِہٖ طَاعَۃً بِمَعْصِیَۃٍ

نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنے کا بیان

۲۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِیُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ بِمَكَّۃَ وَہُوَ قَائِمٌ فِی الشَّمْسِ فَقَالَ مَا ہٰذَا قَالُوْا نَذَرَ أَنْ یَصُوْمَ وَلَا یَسْتَظِلَّ إِلَی اللَّیْلِ وَلَا یَتَكَلَّمَ وَلَا یَزَالَ قَائِمًا قَالَ لِیَتَكَلَّمْ وَلْیَسْتَظِلَّ وَلْیَجْلِسْ وَلْیُتِمَّ صَوْمَہُ۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ بن عمر، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں ایک شخص پر سے گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے نذر مانی تھی کہ روزہ رکھے گا شام تک نہ سایہ میں رہے گا نہ بیٹھے گا اور نہ کسی سے بات کرے گا۔ فرمایا اس سے کہو بات کرے سایہ میں بیٹھے اور روزہ پورا کرے۔

۲۲۱۲۔ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَیْبَۃَ الْوَاسِطِیُّ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وُہَیْبٍ عَنْ أَیُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَحْوَہُ۔

حسین بن محمد، علاء بن عبدالجبار، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

38

أَبْوَابُ التِّجَارَاتِ

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

٢٢١٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ۔

٢٢١٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ۔

٢٢١٥ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

٢٢١٦ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ۔

٢٢١٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي

ابواب التجارات

کمائی کی رغبت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، ابومعاویہ، اعمش، اسود، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے عمدہ رزق یہ ہے کہ آدمی اپنی کمائی سے کھائے۔ اور اولاد بھی کمائی میں داخل ہے۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھائے وہ جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، کلثوم بن جوشن القشیری، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا امانت دار اور مسلم سوداگر قیامت کے روز شہداء کے ساتھ ہوگا۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز الدراوردی، ثور بن زید الدیلی، ابوالغیث مولیٰ ابن مطیع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کے لیے محنت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ یا رات کو قیام کرنے اور دن میں روزے رکھنے والے کے مانند ہے۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عبداللہ بن خبیب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے سر پر پانی کا اثر تھا

مجلس فجاء النبي صلى الله عليه وسلم وعلى رأسه أثر ماء فقال له بعضنا نراك اليوم طيب النفس فقال أجل والحمد لله ثم أفاض القوم في ذكر الغنى فقال لا بأس بالغنى لمن اتقى والصحة لمن اتقى خير من الغنى وطيب النفس من النعيم۔

بعض لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ آج ہم آپ کو مسرور دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں الحمد للہ پھر لوگ سرمایہ داری کا ذکر کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اگر تقویٰ کے ساتھ سرمایہ داری ہو تو کچھ مضائقہ نہیں اور متقی کے لیے سرمایہ داری سے صحت بہتر ہے اور دل کا خوش رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

باب الاقتصاد في طلب المعيشة۔

حصول رزق میں اعتدال کا بیان

٢٢١٨۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا إسمعيل بن عياش عن عمارة بن غزية عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن عبد الملك بن سعيد الأنصاري عن أبي حميد الساعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أجملوا في طلب الدنيا فإن كلا ميسر لما خلق له

ہشام، اسمٰعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، عبدالملک بن سعید الانصاری، ابوحمید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا طلب کرنے میں اعتدال سے کام لو کیوں کہ انسان جس شے کے لیے پیدا کیا ہے، وہ اس کے لئے آسان کر دی جائے گی

٢٢١٩۔ حدثنا إسمعيل بن بهرام ثنا الحسن بن محمد بن عثمان زوج بنت الشعبي ثنا سفيان عن الأعمش عن يزيد الرقاشي عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أعظم الناس هما المؤمن الذي يهتم بأمر دنياه وأمر آخرته قال أبو عبد الله هذا حديث غريب تفرد به إسمعيل۔

١ اسمٰعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، سفیان اعمش، یزید الرقاشی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا رنج اس مسلمان کو ہوتا ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور دین کی بھی، ابوعبداللہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے اسماعیل کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

٢٢٢٠۔ حدثنا محمد بن المصفى الحمصي ثنا الوليد بن مسلم عن ابن جريج عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيها الناس اتقوا الله وأجملوا في الطلب فإن نفسا لن تموت حتى تستوفي رزقها وإن أبطأ عنها فاتقوا الله وأجملوا في الطلب خذوا ما حل ودعوا ما حرم۔

محمد بن المصفی، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ڈرو کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیوں کہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا اگرچہ اس میں دیر لگے۔ لہٰذا خدا سے ڈرو، عمدہ طور پر روزی حاصل کرو حلال کو لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

باب التوقي في التجارة

تجارت میں احتیاط کرنے کا بیان

٢٢٢١۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن شقيق عن قيس بن أبي

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، قیس بن ابی عرزہ فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں ہم لوگوں کا نام

عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ.

سماسرہ تھا (دلال) آپ نے ہمارا نام اس سے اچھا تجویز کیا اور فرمایا اے تاجرو بیع میں قسم اور فضول باتیں بھی ہو جاتی ہیں اسے صدقہ سے دھو دیا کرو۔

۲۲۲۲۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا أَعْنَاقَهُمْ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ.

یعقوب بن حمید، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ عبید، رفاعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ باہر نکلے، لوگ اونٹ بیچ رہے تھے آپ نے انہیں آواز دی اے تاجر جب انہوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور گردنیں بلند کیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاسق فاجر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے، نیکی کرے اور سچ بولے۔

بَابُ إِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

خدا کا دیا ہوا ذریعہ رزق نہ چھوڑنے کا بیان

۲۲۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا فَرْوَةُ أَبُو يُونُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ.

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ فروہ ابو یونس، ہلال بن جبیر، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کوئی شے حاصل ہو وہ اسے لازم پکڑے۔

۲۲۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ.

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم عن ابیہ، زبیر بن عبید، نافع کہتے ہیں میں شام اور مصر مال لے جایا کرتا تھا، ایک بار عراق جانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنے ارادہ کا اظہار کیا، انہوں نے فرمایا ایسا نہ کرو اپنی اسی تجارت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ رزق کا سبب پیدا کر دے تو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس میں تغیر یا خرابی نہ پیدا ہو۔

بَابُ الصِّنَاعَاتِ

۲۲۲۵ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُحَيْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعِيَ غَنَمٍ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا كُنْتُ أَرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيرَاطٍ۔

۲۲۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالُوا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا۔

۲۲۲۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

۲۲۲۸ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ

بَابُ الْحُكْرَةِ وَالْجَلَبِ

۲۲۲۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ۔

۲۲۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ

پیشوں اور حرفتوں کا بیان

سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید القرشی سعید بن ابی احیحہ ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا کہ جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے بھی حضور نے ارشاد فرمایا ہاں میں نے بھی قریش کی بکریاں چند قیراط کی اجرت پر چرائی ہیں سوید کہتے ہیں آپ کو ہر بکری کے عوض ایک قیراط دیا جاتا تھا

محمد بن یحییٰ محمد بن عبید اللہ الخزاعی، حجاج، ہیثم بن جمیل حماد، ثابت، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا لکڑی کا کام کرتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کی تھی اس میں جان ڈالو۔

عمرو بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقد السبخی، یزید بن عبداللہ بن الشخیر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے جھوٹے رنگریز اور صراف ہوتے ہیں۔

مال کو روکنے اور دوسرے شہر سے لا کر فروخت کا بیان

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، علی بن سالم بن ثوبان، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور مال کو مہنگا بیچنے کی غرض سے روک لینے والا ملعون ہے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن

هارون عن محمد بن إسحاق عن محمد بن إبراهيم عن سعيد بن المسيب عن معمر بن عبد الله بن نضلة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحتكر إلا خاطئ.

ابراہیم ابن المسیب، معمر بن عبداللہ بن فضلہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خطا کار کے سوا مال کوئی نہیں روکتا۔

٢٢٣١- حدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو بكر الحنفي ثنا الهيثم بن رافع حدثني أبو يحيى المكي عن فروخ مولى عثمان بن عفان عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر على المسلمين طعامهم ضربه الله بالجذام والإفلاس.

یحیی بن حکیم، ابوبکر الحنفی، ہیثم بن رافع، ابویحیی المکی، فروخ مولائے عثمان، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمانوں کیلئے مال روکے گا اللہ اسے جذام اور افلاس میں مبتلا فرمائے گا۔

باب أجر الراقي

دم کرنے کی اجرت لینے کا بیان

٢٢٣٢- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا أبو معاوية ثنا الأعمش عن جعفر بن إياس عن أبي نضرة عن أبي سعيد الخدري قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثين راكبا في سرية فنزلنا بقوم فسألناهم أن يقرونا فأبوا فلدغ سيدهم فأتونا فقالوا أفيكم أحد يرقي من العقرب فقلت نعم أنا ولكن لا أرقيه حتى تعطونا غنما قالوا فإنا نعطيكم ثلاثين شاة فقبلناها فقرأت عليها الحمد سبع مرات فبرأ وقبضنا الغنم فعرض في أنفسنا منها شيء فقلنا لا تعجلوا حتى نأتي النبي صلى الله عليه وسلم فلما قدمنا ذكرت له الذي صنعت فقال أو ما علمت أنها رقية اقسموها واضربوا لي معكم سهما.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، ابونضرہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تیس سواروں کو ایک سریہ میں بھیجا۔ ہم ایک مقام پر مقیم ہوئے وہاں کے لوگوں سے ہم نے مہمان نوازی کے لیے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ اتفاق سے ان کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا۔ ہمارے پاس آئے اور بولے کیا تم میں کوئی بچھو کی جھاڑ بھی جانتا ہے۔ میں نے کہا ہاں میں جانتا ہوں لیکن جب تم بکریاں دو گے تب جھاڑوں گا۔ وہ بولے ہاں ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے قبول کر لیا میں نے اس پر سات بار سورت الحمد پڑھی، وہ اچھا ہو گیا۔ لیکن ہمارے دل میں کچھ اس کی حرمت کا شبہ ہوا ہم نے کہا جلدی نہ کرو حتی کہ ہم حضور کی خدمت میں پہنچے اور میں نے اپنے اس فعل کا آپ سے اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ سورۃ فاتحہ دم ہے ان بکریوں کی تقسیم کر لو اور میرا حصہ بھی بناؤ۔

٢٢٣٣- حدثنا أبو كريب ثنا هشيم ثنا أبو بشر عن أبي المتوكل عن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن أبي بشر عن أبي

ابوکریب، ہشیم، ابوبشر، ابن ابی المتوکل، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوالمتوکل، ابوسعید نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔ ابوعبداللہ کہتے ہیں۔ صحیح ابوالمتوکل ہے۔

الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالصَّوَابُ هُوَ أَبُو الْمُتَوَكِّلِ۔

بَابُ الْأَجْرِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ۔

۲۲۳۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا۔

قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن الصامتؓ فرمایا کہ میں نے اہل صفہ کو قرآن پڑھایا اور لکھنا سکھایا، تو ان میں سے ایک شخص نے میرے پاس ہدیہ میں کمان بھیجی میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ کوئی مال تو ہے نہیں، اور میں اس سے اللہ کی راہ میں تیراندازی کروں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم آگ کا پہننا پسند کرتے ہیں تو اسے قبول کرلو۔

۲۲۳۵۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَهَا أَخَذْتَ قَوْسًا مِنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا۔

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور بن یزید، عبدالرحمان بن سلم، عطیہ الکلاعی، ابی بن کعب فرماتے ہیں میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی اس نے مجھے ہدیہ میں ایک کمان دی میں نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر تم اسے لوگے تو آگ کی کمان لوگے میں نے وہ کمان لوٹا دی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

۲۲۳۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

کتے اور زنا وغیرہ کی اجرت کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، رنڈی کی کمائی، نجومی کی اجرت کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۳۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابو حازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر کو مادہ پہ

وسلم عن ثمن الكلب وعسب الفحل۔

۲۲۳۸۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد انبأنا ابن لهيعة عن ابي الزبير عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثمن السنور۔

باب۱۷: كسب الحجام

۲۲۳۹۔ حدثنا محمد بن ابي عمر العدني ثنا سفيان ابن عيينة عن ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم واعطاه اجره تفرد به ابن ابي عمر وحده قاله ابن ماجه۔

۲۲۴۰۔ حدثنا عمرو بن علي ابو حفص الصيرفي ثنا ابو داؤد ح وحدثنا محمد بن عبادة الواسطي ثنا يزيد بن هارون قالا ثنا ورقاء عن عبد الاعلى عن ابي جميلة عن علي قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وامرني فاعطيت الحجام اجره۔

۲۲۴۱۔ حدثنا عبد الحميد بن بيان الواسطي ثنا خالد بن عبد الله عن يونس عن ابن سيرين عن انس ابن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم واعطى الحجام اجره۔

۲۲۴۲۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة حدثني الاوزاعي عن الزهري عن ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن ابي مسعود عقبة بن عمرو قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كسب الحجام۔

۲۲۴۳۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا شبابة ابن سوار عن ابن ابي ذئب عن الزهري عن حرام ابن محيصة عن ابيه انه سال النبي صلى الله عليه وسلم عن كسب الحجام فنهاه عنه فذكر له الحاجة فقال اعلفه نواضحك۔

ڈالنے کی اجرت لینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

ہشام، ولید، ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا ہے (اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے لیکن یہ دوسرے طریق سے بھی مروی ہے)

حجام کی کمائی کا بیان

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اس کی اجرت عطا کی۔ (ابن ماجہ کہتے ہیں اسے صرف ابن ابی عمرؓ ہی روایت کرتا ہے۔

عمرو بن علی ابو حفص الصیرفی، ابوداؤد، ح، محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلیٰ، ابی جمیلہ، علیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور مجھے اس کی اجرت دینے کا حکم دیا تو میں نے حجام کو اجرت دی۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، خالد بن عبد اللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اجرت عطا فرمائی۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمان بن الحارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ بن عمروؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن محیصہ، محیصہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے حجام کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے انہیں منع فرما دیا۔ میں نے اس شخص کی ضرورت بیان کی آپ نے فرمایا اس سے گھاس خرید کر اپنے جانوروں کو کھلا دو

بَابُ ۱۸: مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

۲۲۳۴ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ۔

ناجائز چیزوں کی فروخت کا بیان

عیسیٰ بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء . . . جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کی قیمت حرام فرما دی۔ آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ اس سے لوگ کشتیوں کو چکنا کرتے، کھالوں کو درست کرتے اور مکانوں میں چراغ جلاتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں یہ سب چیزیں حرام ہیں، یہود کو تباہ کرے اللہ نے ان پر جب چربی حرام فرمائی تو انھوں نے اسے پکا کر بیچنا شروع کیا۔ اور اس کی کمائی کھاتے رہے۔

۲۲۳۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ہاشم بن القاسم، ابو جعفر الرازی، عاصم، ابو المہلب، عبید اللہ الافریقی، ابو امامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت ان کی کمائی اور ان کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے

بَابُ ۱۹: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ ف

۲۲۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

بیع منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمان، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ

ابن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری،

ف بیع منابذہ یہ ہے کہ بائع اپنا کپڑا مشتری کی جانب پھینکے اور مشتری اپنا کپڑا بائع کی جانب۔ اور اس کے معنی زمانہ جاہلیت میں یہ لیے جاتے تھے کہ بیع لازم ہوگئی، اور کوئی بھی مال کو نہ دیکھتا تھا اور ملامسہ یہ ہے کہ کسی شے کے چھونے سے بیع لازم ہو جانے اور خریدار کو واپسی کا حق باقی نہ رہے اس صورت میں سراسر دھوکہ مشتری کے ساتھ ہوتا ہے، اور منابذہ میں ہر دو جانب دھوکہ کا احتمال ہے۔

أَبِي سَهْلٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ أَنْ يَلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّيْءَ وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَلْقِ إِلَيَّ مَا مَعَكَ وَأُلْقِي إِلَيْكَ مَا مَعِي

عطاء بن یزید، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت فرمائی ہے ابن عیینہ کہتے ہیں ملامسہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کسی شئے کو چھوئے اور اسے دیکھے نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے وہ میری جانب پھینک دے اور میرے پاس جو کچھ ہے وہ میں تیری جانب پھینک دوں گا۔

بَابٌ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ

دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان

۲۲۴۸- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ۔

سوید، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی بیع پہ بیع نہ کرے۔

۲۲۴۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ۔

ہشام، سفیان، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پہ بیع نہ کرے، اور نہ اس کے سودے پہ سودا کرے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ۔

بیع نجش کی ممانعت کا بیان

۲۲۵۰- قَرَأْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُذَافَةَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ۔

مصعب بن عبداللہ الزبیری، مالک، ح، ابوحذافہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۵۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع نجش نہ کیا کرو۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

شہر والے کے لیے دیہاتی کا مال فروخت کرنے کا بیان

۲۲۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔

۲۲۵۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزبیر، حضرت جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔ لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ایک کا رزق دوسرے کے ذریعہ تیار دیگا۔

۲۲۵۴ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا.

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر ابن طاؤس طاؤس، ابن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے منع فرمایا ہے، طاؤس کہتے ہیں میں نے ابن عباسؓ سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا شہری دیہاتی کی دلالی نہ کرے۔

بَابُ ۷۲۳ النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

شہر پہنچنے سے پہلے مال نہ خریدنے کا بیان

۲۲۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر باہر سے مال آتا ہو تو شہر سے باہر جا کر نہ خریدو اگر کسی نے خرید لیا تو شہر پہنچ کر مالک کو اختیار ہوگا چاہے بیع قائم رکھے چاہے فسخ کردے۔

۲۲۵۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، نافع ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ ثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ.

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان التیمی ح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ابن الشہید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان النہدی، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۷۲۴ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا.

خرید و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان

۲۲۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرْ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اس وقت اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو جائیں یا ایک دوسرے کو اختیار دے دیا اور اس نے بیع قبول کر لی تو یہ اختیار ضروری ہو جائے گا اور بیع ضروری ہو جائے گی اور اگر دونوں جدا ہو گئے اور بیع ترک نہ کی تب بھی بیع لازم ہو جائے گی۔

۲۲۵۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

احمد بن عبدہ، احمد بن المقدام، حماد، جمیل بن مرہ، ابو الوضی، ابو برزۃ الاسلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو جب تک جدا نہ ہوں اختیار ہے

۲۲۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

محمد بن یحیٰی، اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں۔

بَابُ ۲۵: بَيْعِ الْخِيَارِ

بیع اختیار کا بیان

۲۲۶۱۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللَّهُ بَيِّعًا۔

حرملہ بن یحیٰی، احمد بن عیسےٰ، ابن وہب، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گاؤں والے سے ایک گھاس کی گٹھڑی خریدی تو آپ نے اس سے فرمایا اب [illegible] اختیار ہے چاہے بیع کو قائم رکھ چاہے فسخ کر دے۔ اس نے عرض کیا اللہ آپ کی عمر دراز کرے میں نے بیع کو برقرار رکھا۔

۲۲۶۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ۔

عباس بن الولید، مروان بن محمد، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن صالح المدنی، صالح، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع باہمی رضامندی سے ہوتی ہے۔

بَابُ ٢٦: اَلْبَيِّعَانِ يَخْتَلِفَانِ

٢٢٦٣ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنَ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا وَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى أَنْ أَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ.

بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، قاسم بن عبد الرحمان، عبد الرحمان، عبد اللہ بن مسعودؓ نے حکومت کے غلاموں سے ایک غلام اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا۔ پھر قیمت میں اختلاف ہو گیا، ابن مسعودؓ فرماتے تھے میں نے بیس ہزار میں بیچا ہے، اشعث کہتے تھے میں نے دس ہزار میں خریدا ہے، ابن مسعودؓ نے فرمایا کیا میں آپ سے رسول اللہ کی حدیث بیان نہ کروں، اشعث نے جواب دیا ضرور۔ ابن مسعودؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جب بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور دونوں کے پاس کوئی گواہ نہ ہو اور بیع قائم رہے گی اور بائع کا قول تسلیم کیا جائیگا یا بیع فسخ کر دیجائیگی اشعث بولے میں بیع فسخ کرتا ہوں ابن مسعود نے غلام

بَابُ ٢٧: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

جس شئ کا مالک نہ ہو اسکی بیع جائز نہ ہونیکا بیان

٢٢٦٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، یوسف بن ماہک، حکیم بن حزامؓ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک شخص مجھ سے بیع کا سوال کرتا ہے اور وہ شئے میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے فروخت کر سکتا ہوں، آپ نے فرمایا جو شئے تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

٢٢٦٥ - حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَا ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ.

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، ابن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شئے تمہارے پاس نہ ہو اس کی بیع حلال نہیں اور جو تمہاری ضمانت میں نہ ہو اس کا نفع جائز نہیں۔

٢٢٦٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شِفِّ مَا لَمْ يُضْمَنْ.

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الفضیل، لیث، عطاء، عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں مکہ بھیجا تو انہیں اس فائدہ لینے سے منع کیا جس کے وہ ضامن نہ ہوں۔

بَابٌ ٢٨ : إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

٢٢٦٧ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا.

شرکت میں مال بیچنے کا بیان

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر، یا سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ اول کی ہوگی۔

٢٢٦٨ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ.

حسین بن ابی السری العسقلانی، محمد بن اسمٰعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ چیز پہلے کی ہوگی۔

بَابٌ ٢٩ : بَيْعِ الْعُرْبَانِ

٢٢٦٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ. ف

٢٢٧٠ - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارَانِ لَكَ وَقِيلَ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعُ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولُ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ.

بیع عربان کی ممانعت کا بیان

ہشام، مالک، رجل مجہول، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا۔

فضل بن یعقوب الرخامی، حبیب بن حبیب، عبداللہ بن عامر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو ابن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے ابو عبداللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عربان کے معنی یہ ہیں کہ ایک جانور سو دینار میں خریدے اور دو دینار بطور بیعانہ دے۔ اور یہ کہے کہ اگر میں جانور نہ خریدوں تو یہ دینار تیرے ہیں۔

بَابٌ ٣٠ : النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان

٢٢٧١ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، ابوالزناد،

ف: عربان اسے کہتے ہیں کہ بیعانہ پہلے دیدیا جائے اور اگر خریدار وقت معین پر مال کی قیمت نہ دے سکے یا مال نہ اٹھا سکے تو بیعانہ ضبط ہو جائے۔

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ ۔ ف

اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر اور بیع حصاۃ سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۲ ۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ ۔

ابوکریب، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۳۱ النَّهْيِ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ وَضُرُوعِهَا وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو شے ہو اسے خریدنے اور غوطہ خور کے غوطہ کی شے کا بیان

۲۲۷۳ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَنْ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

ہشام، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید العبدی، شہر بن حوشب، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ جانور کے پیٹ میں جو بچہ ہو یا اس کے تھنوں میں دودھ ہو اسے بیچا جائے تاوقتیکہ بچہ پیدا نہ ہو جائے اور دودھ نکل آئے، اور جب تک دودھ پورے وزن سے نہ بیچا جائے اور بھاگے ہوئے غلام کو بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے یا صدقہ پر قبضہ کرنے سے قبل مال بیچنے سے منع فرمایا اور غوطہ مار کا غوطہ خریدنے کو بھی منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۴ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

ہشام، سفیان، ایوب، ابن جبیر، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل حبلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۳۲ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان

۲۲۷۵ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر الحنفی، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے

ف: بیع الحصاۃ یہ ہے کہ آدمی کنکری پھینکے اور جس شے پر وہ گر جائے تو اس شے کی بیع قائم ہو جائے اور بیع غرر اسے کہتے ہیں کہ جس شے کے ملنے کا یقین نہ ہو اس کی بیع کرے۔ مثلاً تالاب میں مچھلیوں کی، ہوا میں پرندوں کی، اور موجودہ دور میں کسی شے کا بلیک مارکیٹ کے باعث ملنا یقینی نہ ہو، اور پھر بلیک مارکیٹر اس کی بیع کرتا ہے تو یہ بیع غرر بھی ہے اور بیع نامعلوم بھی۔

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ قَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَفَعَلَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا أَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ وَالْمَسْأَلَةُ نُكْتَةٌ فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ دَمٍ مُوجِعٍ.

سوال کیا، آپ نے فرمایا تمہارے گھر میں کوئی شئے ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں ایک کمل ہے، اس کا کچھ حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور کچھ بچھا لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پیتے ہیں، آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے آؤ، وہ گیا اور دونوں لے کر آیا، اور آپ کے سامنے پیش کیا، حضور نے ان دونوں کو اپنے دست مبارک میں لے کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان دونوں کو ایک درم میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا اس سے زیادہ قیمت کون دیتا ہے دوسرے نے عرض کیا دو درم میں لیتا ہوں آپ نے اس کے ہاتھ دو درم میں دونوں چیزیں فروخت کر دیں اور وہ درہم اس شخص کو دیتے ہوئے فرمایا ایک درہم کا کھانا خرید کر گھر والوں کو دیدو، اور دوسرے درم کی ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لے آؤ اس نے ایسا ہی کیا، آپ نے ہاتھ میں کلہاڑی لیکر خود اپنے دست اقدس سے دستہ لگایا اور فرمایا جاؤ جنگل سے لکڑیاں لا کر فروخت کرو اور پندرہ دن تک میرے پاس نہ آنا اس نے لکڑیاں لا کر بیچنی شروع کیں، پندرہ روز بعد وہ حضور اکرم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، اس کے پاس اس وقت دس درم موجود تھے حضور نے فرمایا اس میں سے کچھ کا کھانا اور کچھ کا کپڑا خرید لو، پھر فرمایا یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن چہرے پر داغ ہو۔ مانگنا اس کیلئے جائز ہے جو محتاج یا قرضدار ہو یا خون میں گرفتار ہو۔

بَابُ ۳۳: الْإِقَالَةِ

۲۲۷۶ - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ ثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بیع فسخ کرنے کا بیان

زیاد بن یحیی، مالک بن سعیر، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلم کی بیع واپس کرنے پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرمائے گا۔

بَابُ ۳۴: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسَعِّرَ

۲۲۷۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان

محمد بن المثنی، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ کے زمانہ میں ایک بار غلہ مہنگا ہو گیا،

ابن مالك قال غلا السعر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله قد غلا السعر فسعر لنا فقال إن الله هو المسعر القابض الباسط الرازق إني لأرجو أن ألقى ربي وليس أحد يطلبني بمظلمة في دم ولا مال۔

٢٢٧٨ - حدثنا محمد بن زياد ثنا عبد الأعلى ثنا سعيد عن قتادة عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال غلا السعر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا لو قومت يا رسول الله قال إني لأرجو أن أفارقكم ولا يطلبني أحد منكم بمظلمة ظلمته۔

باب ٣٥: السماحة في البيع

٢٢٧٩ - حدثنا محمد بن أبان البلخي أبو بكر ثنا إسماعيل بن علية عن يونس بن عبيد عن عطاء بن فروخ قال قال عثمان بن عفان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أدخل الله الجنة رجلا كان سهلا بائعا ومشتريا۔

٢٢٨٠ - حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا أبي ثنا أبو غسان محمد بن مطرف عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله عبدا سمحا إذا باع سمحا إذا اشترى سمحا إذا اقتضى۔

باب ٣٦: السوم

٢٢٨١ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا يعلى بن شبيب عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن قيلة أم بني أنمار قالت أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض عمره عند المروة فقلت

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ غلہ مہنگا ہوگیا ہے اگر آپ کوئی نرخ مقرر فرما دیں تو بہتر ہے آپ نے فرمایا اللہ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرتا وہی فراخی کرتا ہے اور وہی رزق دیتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی شخص خون یا مال میں ظلم کی وجہ سے مجھ پر دعوے کرنے والا نہ ہو۔

محمد بن زیاد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابونضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتیں بڑھ گئیں، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کوئی قیمت معین فرما دیجیے آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی مجھ پر ظلم کا دعوے کرنے والا نہ ہو۔

خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان

محمد بن ابان، ابن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا جو خرید و فروخت میں نرمی کرے گا۔

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن المنکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جب بیچے تو نرمی سے بیچے، خریدے تو نرمی سے خریدے۔ فیصلہ کرے تو نرمی سے کرے۔

کسی شے کے سودا کرنے کا بیان

یعقوب بن حمید، یعلی بن شبیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، قیلہ ام بنی انمار نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک عمرہ میں مروہ کے قریب حاضر ہوئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں خرید و فروخت کیا کرتی ہوں

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَبِيعُ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ فَقَالَ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ۔

جب مجھے کوئی شے خریدنی ہوتی ہے تو میں کم قیمت لگاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی زیادتی کرتی ہوں حتیٰ کہ جتنے میں میرا لینے کا ارادہ ہوتا ہے اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں اور جب کوئی شے بیچتی ہوں تو زیادہ قیمت بتاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی کم کر کے صحیح قیمت پر پہنچتی ہوں، آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جب کوئی شے خریدو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے دے یا نہ دے، اسی طرح جب کوئی شے بیچو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے خریدے یا نہ خریدے۔

۲۲۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُ نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، الجریری، ابو نضرہ، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا کیا تم یہ اپنا اونٹ ایک دینار میں فروخت کرتے ہو اللہ تمہاری مغفرت کرے گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپ کا اونٹ ہے لیکن میں مدینہ پہنچ جاؤں۔ آپ نے فرمایا اچھا دو دینار میں اللہ تمہاری مغفرت کرے، اسی طرح حضور ایک دینار بڑھاتے رہے اور ہر دینار کے ساتھ فرماتے رہے خدا تیری مغفرت کرے حتیٰ کہ آپ بیس دینار تک پہنچ گئے، جب میں مدینہ پہنچا تو اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا اے بلال انہیں مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو، اور فرمایا یہ اونٹ بھی اپنے گھر واپس لے جاؤ۔

۲۲۸۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَ الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ۔

علی محمد، سہل بن ابی سہل، عبد اللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، عبد الملک، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب طلوع ہونے سے قبل نرخ لگانے اور دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۳۷: مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْأَيْمَانِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ

خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان

۲۲۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ،

محمد و احمد بن سنان قالوا ثنا ابو معاویۃ عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاثۃ لا یکلمہم اللہ عز و جل یوم القیامۃ و لا ینظر الیہم و لا یزکیہم و لہم عذاب الیم رجل علی فضل الماء بالفلاۃ یمنعہ ابن السبیل و رجل بایع رجلا سلعۃ بعد العصر فحلف باللہ لاخذہا بکذا و کذا فصدقہ و ہو علی غیر ذلک و رجل بایع اماما لا یبایعہ الا لدنیا فان اعطاہ منہا وفی لہ و ان لم یعطہ منہا لم یف لہ۔

اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی جانب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ دیکھے گا، نہ بات کرے گا، نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، ایک وہ شخص جس کے پاس جنگل میں زیادہ پانی موجود ہو اور مسافر کو نہ دے، دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچے اور کہے خدا کی قسم میں نے اتنے میں خریدا تھا، خریدار اسے سچا سمجھے حالانکہ وہ جھوٹا ہو، تیسرا وہ شخص جو امام کی بیعت صرف دنیا کے لیے کرے، اگر امام اسے دیتا رہے تو وہ بھی وفا کرے اور اگر نہ دے تو وفا نہ کرے۔

٢٢٨٥ حدثنا علی بن محمد و محمد بن اسمعیل قالا ثنا وکیع عن المسعودی عن علی بن مدرک عن خرشۃ بن الحر عن ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ح و حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبۃ عن علی بن مدرک عن ابی زرعۃ بن عمرو بن جریر عن خرشۃ بن الحر عن ابی ذر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاثۃ لا یکلمہم اللہ یوم القیامۃ و لا ینظر الیہم و لا یزکیہم و لہم عذاب الیم فقلت من ہم یا رسول اللہ فقد خابوا و خسروا قال المسبل ازارہ و المنان عطاءہ و المنفق سلعتہ بالحلف الکاذب۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مسعودی، علی بن مدرک، خرشہ بن الحر، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ علی بن مدرک، خرشہ، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو کلام فرمائے گا، نہ ان کی جانب دیکھے گا، نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں وہ تو تباہ ہو گئے اور ٹوٹے میں پڑ گئے آپ نے فرمایا چادر لٹکانے والا، احسان کر کے جتانے والا اور جھوٹ بول کر مال بیچنے والا۔

٢٢٨٦ حدثنا یحیی بن خلف ثنا عبد الاعلی ح و حدثنا ہشام بن عمار ثنا اسمعیل بن عیاش قالا ثنا محمد بن اسحق عن معبد بن کعب بن مالک عن ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم و الحلف فی البیع فانہ ینفق ثم یمحق۔

یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ح، ہشام، ابن عیاش، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب بن مالک، ابوقتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تجارت میں قسمیں کھانے سے بچو شروع میں تو اس سے مال فروخت ہوتا ہے، لیکن برکت نکل جاتی ہے۔

باب ٣٨: ما جاء فیمن باع نخلا مؤبرا او عبدا لہ مال

کھجور کے قلمی درخت بیچنے کا بیان

اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلَ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ۔

روزے محرم کے روزے (یعنی نویں' دسویں یا دسویں گیارہویں) ہیں اور فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے۔

۱۶۱۷: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ وَحْشِيَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَاَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ اَرْسَلَهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ۔

۱۶۱۷: حضرت حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز او. رمضان کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے ہیں۔ شعبہ بن حجاج نے یہ حدیث مرسلاً روایت کی ہے۔

بَابُ ۹۶۹ فَضْلِ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ

باب: سفر میں نمازِ تہجد پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۶۱۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ اِلٰى اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ رَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِاَعْقَابِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِیْ اَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهٖ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُؤُسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِیْ وَيَتْلُوْ اٰيَاتِیْ وَرَجُلٌ كَانَ فِیْ سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوْا فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يُفْتَحَ لَهٗ۔

۱۶۱۸: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: تین اشخاص ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں۔ ایک وہ شخص جس کی قوم کے پاس کسی دوسری قوم کا کوئی شخص صرف اللہ کے لیے مانگنے آیا نہ کہ قرابت یا رشتہ داری کی وجہ سے اور اس قوم نے اسے کچھ نہیں دیا۔ چنانچہ وہ شخص گیا اور اس کو چھپا کر کچھ دے دیا جس کا اللہ اور اس شخص کے علاوہ کسی کو علم نہیں' جسے اُس نے (مال) دیا ہے۔ دوسرا وہ شخص جو کسی قوم کے ساتھ رات بھر چلا اور جب نیند غالب آنے لگی تو سب کے سب لیٹ کر (تھک کر) سو گئے۔ لیکن وہ شخص نماز پڑھنے اور قرآنِ کریم کی آیات کی تلاوت میں مصروف رہا۔ تیسرا وہ شخص جو کسی لشکر میں تھا کہ دشمن سے مقابلہ ہوگیا۔ لوگ جان بچا کر بھاگ کھڑے ہوئے لیکن وہ سینہ تان کر آگے بڑھتا رہا۔ حتیٰ کہ یا تو قتل (شہید) ہوگیا یا اللہ تعالیٰ نے اُس کو فتح عنایت کی۔

بَابُ ۹۷۰ وَقْتِ الْقِيَامِ

باب: رات میں نوافل پڑھنے کا وقت

۱۶۱۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِیُّ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ

۱۶۱۹: حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کونسا عمل سب سے زیادہ پسندیدہ تھا؟ فرمانے لگیں جو

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قُلْتُ فَاَیُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُوْمُ قَالَتِ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ۔

ہمیشہ کیا جائے۔ میں نے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کس وقت بیدار ہوتے تھے؟ فرمایا: جب مرغ اذان دیتا تھا۔

بَابُ ۱۷۹ذِكْرِ مَا يُسْتَفْتَحُ بِهِ الْقِيَامُ

باب: شب میں بیدار ہونے پر سب سے پہلے کیا پڑھا جائے؟

۱۶۲۰: اَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَاَلْتَنِیْ عَنْ شَیْءٍ مَا سَاَلَنِیْ عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَّ يَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۶۲۰: حضرت عاصم بن حمید فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دُعا سے شروع فرمایا کرتے تھے؟ فرمایا: تم نے ایسی چیز کے متعلق سوال کیا ہے جس کے متعلق اب تک کسی اور نے نہیں پوچھا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس دفعہ تکبیر کہتے' دس مرتبہ الحمد للہ' دس مرتبہ سبحان اللہ' دس مرتبہ لا الٰہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہنے کے بعد یہ دُعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ ''اے اللہ! میری مغفرت فرما' مجھے ہدایت دے' مجھے رزق عطا فرما' مجھے عافیت عطا فرما۔ میں قیامت کے دن کی تنگی سے تیری کی پناہ طلب کرتا ہوں۔''

۱۶۲۱: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ كُنْتُ اَبِيْتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِیِّ ﷺ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْهَوِیَّ ثُمَّ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِیَّ۔

۱۶۲۱: حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے پاس سویا کرتا تھا۔ چنانچہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اُٹھتے تو خاصی دیر تک پہلے سبحان اللہ ربّ العالمین اور پھر سبحان اللہ و بحمدہ پڑھتے۔

۱۶۲۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَحْوَلِ يَعْنِیْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِیْ مُسْلِمٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

۱۶۲۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ جب رات کو تہجد کیلئے کھڑے ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے: ''اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں' آسمانوں' زمین اوران میں موجود چیزوں کو روشن کرنے والا تو ہی ہے۔ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں' تو ہی آسمانوں' زمین اور ان میں موجود چیزوں کو قائم و دائم رکھنے والا ہے۔ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں' تو حق ہے' تیرا وعدہ حق ہے' جنت حق ہے' دوزخ حق ہے' قیامت حق ہے' انبیاء حق ہیں اور محمد

اَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ۔

حق ہیں۔ میں تیری ہی فرمانبرداری کرتا ہوں' تجھ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اور تجھ ہی پر ایمان لاتا ہوں۔ پھر قتیبہ نے کسی کلمے کے معنی بیان کیے اور آگے دُعا بیان کی۔ وَبِكَ خَاصَمْتُ ''میں نے تیرے ہی لیے جھگڑا مول لیا اور تجھ ہی سے فیصلے کے لیے حاضر ہوا۔ (اے پروردگار!) میرے اگلے پچھلے' ظاہر (اور چھپے ہوئے) تمام گناہوں سے درگزر فرما۔ کیونکہ تو ہی آگے ہے اور تو ہی پیچھے ہے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نیکی کرنے یا بُرائی سے بچنے کی طاقت اللہ کے سوا کسی میں نہیں ہے' جو بڑی شان اور کبریائی والا ہے۔''

١٦٢٣: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَّالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعَ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْقَبْلَهُ قَلِيْلاً اَوْ بَعْدَهُ قَلِيْلاً اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِيْمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُّعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْءَ هٗ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِيْ وَاَخَذَ بِاُذُنِيَ الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَآءَ هُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

١٦٢٣: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ایک رات اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہے۔ تو وہ بچھونے کے عرض (چوڑائی) میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کی لمبائی میں لیٹے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد تک سوتے رہنے کے بعد اُٹھے اور بیٹھ کر ہاتھ چہرے پر ملنے لگے تاکہ نیند دُور ہو جائے پھر سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیات پڑھیں: فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پھر ایک مشک کی طرف چلے جو لٹکی ہوئی تھی۔ پھر اس سے اچھی طرح وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں بھی اُٹھا اور اسی طرح کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا دائیاں کان پکڑ کر مسلنے لگے پھر پہلے دو رکعات پڑھیں' پھر دو رکعات پڑھیں' پھر دو رکعات پڑھیں' پھر دو رکعات' پھر دو رکعات اور پھر وتر پڑھ کر لیٹ گئے پھر جب مؤذن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لیے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلکی سی دو رکعات ادا کیں۔

بَابُ ۹۷۲ مَا يَفْعَلُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ مِنَ السِّوَاكِ

باب: رات کو سو کر اُٹھ کے مسواک کرنا

۱۶۲۴: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

۱۶۲۴: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اُٹھتے تو اپنا منہ (دانتوں پر) مسواک کرتے۔

۱۶۲۵: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

۱۶۲۵: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے اُٹھنے پر اپنا منہ مسواک سے ملا کرتے تھے۔

۱۶۲۶: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاكِ إِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ۔

۱۶۲۶: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رات کو نیند سے بیدار ہونے پر مسواک کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

۱۶۲۷: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ إِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ أَنْ نَشُوْصَ أَفْوَاهَنَا بِالسِّوَاكِ۔

۱۶۲۷: حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم تھا کہ جب رات کو اُٹھیں تو اپنا منہ (دانت) مسواک سے صاف کیا کریں۔

بَابُ ۹۷۳ بِأَيِّ شَيْءٍ يَسْتَفْتِحُ صَلٰوتَهٗ بِاللَّيْلِ

باب: رات کی نماز کس دُعا سے ابتدا کی جائے؟

۱۶۲۸: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهٗ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

۱۶۲۸: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز (تہجد) کس دُعا سے شروع فرماتے تھے۔ فرمایا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اُٹھتے تو نماز کی ابتداء میں یہ دُعا پڑھتے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ ''اے جبریل' میکائیل اور اسرافیل کے ربّ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے' اے غیب و حاضر کا علم رکھنے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان چیزوں میں فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اے اللہ اختلاف والی باتوں میں سے مجھے سیدھی راہ دکھلا دے۔ کیونکہ تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر گامزن کر دیتا ہے۔''

۱۶۲۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ وَاَنَا فِیْ سَفَرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاَرْقُبَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ حَتّٰی اَرٰی فِعْلَهٗ فَلَمَّا صَلّٰی صَلٰوةَ الْعِشَآءِ وَهِیَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِّنَ اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِی الْاُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا حَتّٰی بَلَغَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ثُمَّ اَهْوٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی فِرَاشِهٖ فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ اَفْرَغَ فِیْ قَدَحٍ مِّنْ اِدَاوَةٍ عِنْدَهٗ مَآءً فَاسْتَنَّ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی حَتّٰی قُلْتُ.... قَدْ صَلّٰی قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰی قُلْتُ قَدْنَامَ قَدْرَ مَا صَلّٰی ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

۱۶۲۹: حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک صحابی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا کہ میں نے سوچا' میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز ادا فرماتے ہیں؟ چنانچہ آپؐ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کافی دیر تک استراحت فرماتے رہے' پھر (نیند سے) بیدار ہوئے اور آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی۔ پھر فرمایا: رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ تک۔ یعنی: اے ہمارے ربّ تو نے یہ بیکار نہیں بنایا۔ پھر اپنے بستر پر جھک کر مسواک اُٹھائی اور ایک ڈول سے پیالے میں پانی نکال کر مسواک کی۔ پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے۔ یہاں تک کہ میرے خیال میں جتنی دیر سوئے تھے اتنی ہی دیر نماز پڑھی۔ پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ میں نے سوچا کہ اتنی ہی دیر سوئے ہیں جتنی دیر تک نماز ادا فرمائی تھی۔ پھر اُٹھے اور اسی طرح عمل کیا جس طرح پہلی دفعہ کیا تھا اور وہی کچھ پڑھا جو پہلے پڑھا تھا۔ چنانچہ فجر تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ اسی طرح کا عمل دُہرایا۔

بَابُ ۹۷۴ ذِكْرِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ

باب: رسول اللہ کی (تہجد) نماز کا بیان

۱۶۳۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَآءُ اَنْ نَرٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللَّيْلِ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ وَلَا نَشَآءُ اَنْ نَرَاهُ نَائِمًا اِلَّا رَاَيْنَاهُ۔

۱۶۳۰: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب چاہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھیں تو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے اور جب چاہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سونے کی حالت میں دیکھیں تو سوئے ہوئے دیکھتے۔

۱۶۳۱: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ اَنَّ يَعْلَی بْنَ مَمْلَكٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّی الْعَتَمَةَ ثُمَّ يُصَلِّیْ بَعْدَهَا مَا شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

۱۶۳۱: حضرت یعلی بن مملک سے روایت ہے کہ انہوں نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشا ادا کرنے کے بعد سنتیں ادا فرماتے۔ پھر جتنی دیر تک اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا نماز ادا فرماتے رہتے۔ پھر جتنی دیر نماز پڑھنے میں لگاتے (تقریباً)

اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلّٰى ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِهِ ذٰلِكَ فَيُصَلِّيْ مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلٰوتُهُ تِلْكَ الْاٰخِرَةُ تَكُوْنُ اِلَى الصُّبْحِ۔

اُتنی ہی دیر تک آرام فرماتے اور پھر اُٹھ کر جتنی دیر آرام فرمایا ہوتا اُتنی ہی دیر تک نماز ادا فرماتے اور یہ نماز (اذان) فجر تک جاری رہتی۔

۱۶۳۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَ ةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ صَلٰوتِهِ فَقَالَتْ مَالَكُمْ وَصَلٰوتُهُ كَانَ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى ثُمَّ يُصَلِّيْ قَدْرَمَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ لَهُ قِرَآءَ تَهُ فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَ ةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا۔

۱۶۳۲: حضرت یعلیٰ بن مملک کہتے ہیں کہ انہوں نے اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت (قرآن) کس طرح ہوتی اور آپ نماز کس طرح ادا فرمایا کرتے تھے؟ فرمایا: تم لوگوں کو رسول اللہؐ کی نماز سے کیا کام؟ آپ نماز پڑھتے پھر جتنی دیر نماز پڑھی ہوتی اتنی دیر سو جاتے' پھر اُٹھتے اور جتنی دیر سوئے تھے اُتنی ہی دیر تک نماز ادا فرماتے۔ پر جتنی دیر نماز پڑھی ہوتی اُتنی دیر تک آرام فرماتے۔ یہاں تک کہ (اذان) فجر ہو جاتی۔ پھر اُمِ سلمہؓ نے رسول اللہؐ کی قرأت کے متعلق بیان فرمایا کہ آپؐ پڑھتے تھے تو ایک ایک حرف الگ الگ سنائی دیتا۔

بَابُ ۹۷۵ ذِكْرِ صَلٰوةِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاللَّيْلِ

باب: حضرت داؤد علیہ السلام کی رات کی نماز کا بیان

۱۶۳۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ صِيَامُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَاَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ صَلٰوةُ دَاوٗدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

۱۶۳۳: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزے داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ پھر سب نمازوں سے زیادہ پسندیدہ نماز بھی حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہی ہے۔ وہ پہلے آدھی رات تک آرام کرتے پھر تہائی رات تک نماز پڑھتے اور پھر رات کا چھٹا حصہ سوئے رہتے۔

بَابُ ۹۷۶ ذِكْرِ صَلٰوةِ نَبِيِّ اللّٰهِ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا طریقہ نماز کا بیان

۱۶۳۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ

۱۶۳۴: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب سرخ ریت کے ٹیلے کے پاس پہنچا تو وہ اپنی

اللّٰہِ ﷺ قَالَ اَتَیْتُ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِیْ عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ عِنْدَ الْکَثِیْبِ الْاَحْمَرِ وَھُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ فِیْ قَبْرِہٖ۔

قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۳۵: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ وَثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَیْتُ عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ عِنْدَ الْکَثِیْبِ الْاَحْمَرِ وَھُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ ھٰذَا اَوْلٰی بِالصَّوَابِ عِنْدَنَا مِنْ حَدِیْثِ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

۱۶۳۵: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں سرخ ریت کے ٹیلے کے قریب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ امام نسائی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ پیچھے گزرنے والی روایت کی نسبت یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

۱۶۳۶: اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ اَنْبَاَنَا ثَابِتٌ وَّسُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ عَلٰی قَبْرِ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَھُوَ یُصَلِّیْ فِیْ قَبْرِہٖ۔

۱۶۳۶: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا تو وہ قبر میں کھڑے ہوئے نماز ادا فرما رہے تھے۔

۱۶۳۷: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسٰی عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِیْ عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَھُوَ یُصَلِّیْ فِیْ قَبْرِہٖ۔

۱۶۳۷: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں شب معراج کے موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو وہ قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

۱۶۳۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِہٖ مَرَّ عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَھُوَ یُصَلِّیْ فِیْ قَبْرِہٖ۔

۱۶۳۸: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب معراج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب سے گزرے تو وہ قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو وہ قبر میں نماز ادا فرما رہے تھے۔

۱۶۳۹: اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ وَاِسْمٰعِیْلُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِہٖ مَرَّ عَلٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَھُوَ یُصَلِّیْ فِیْ قَبْرِہٖ۔

۱۶۳۹: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب سے گزرے تو وہ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۶۴۰: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ

۱۶۴۰: حضرت انس رضی اللہ عنہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نقل کرتے

سُلَيْمَانَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ قَبْرِهٖ۔

ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس رات کو میں معراج کے لیے گیا تھا تو موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

بَابُ ۹۷۷ اِحْيَاءِ اللَّيْلِ

باب: شب میں عبادت کرنے کا بیان

۱۶۴۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَبَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَاقَبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ كُلَّهَا حَتّٰى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ جَآءَهٗ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلٰوةً مَّا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَلْ اِنَّهَا صَلٰوةُ رَغَبٍ وَّرَهَبٍ سَاَلْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فِيْهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ اَنْ لَّا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِنَا فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيْهَا۔

۱۶۴۱: حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے تمام رات نماز ادا فرمائی یہاں تک کہ فجر کے قریب فارغ ہوئے۔ جب سلام پھیرا تو خباب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان آج رات جس طرح آپ ﷺ نے نماز ادا فرمائی ہے میں نے اس سے پہلے کبھی آپ ﷺ کو اس طرح نماز ادا فرماتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں صحیح ہے۔ یہ نماز محبت اور خوف کی نماز ہے۔ میں نے اپنے رب سے تین چیزیں طلب کی ہیں جن میں سے دو اُس (رب) نے مجھے عطا کر دیں اور ایک عطا نہیں کی۔ میں نے اپنے رب سے دُعا فرمائی: اے اللہ! ہمیں ان عذابوں سے ہلاک نہ کرنا جن سے پچھلی اُمتوں کو ہلاک کیا گیا۔ یہ دُعا قبول ہوگئی۔ پھر میں نے دُعا فرمائی کہ ہم پر غیر دُشمن مسلط نہ کرنا یہ بھی قبول کر لی۔ پھر میں نے دُعا کی کہ ہم میں پھوٹ نہ ڈلے اور ہم باہم گروہوں میں منقسم نہ ہو جائیں لیکن یہ دُعا قبول نہیں کی گئی۔

بَابُ ۹۷۸ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَآئِشَةَ فِيْ اِحْيَاءِ اللَّيْلِ

باب: سیّدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے (رسول اللہ ﷺ کی) رات میں عبادت سے متعلق مختلف روایات کا بیان

۱۶۴۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ يَعْفُوْرٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ اِذَا كَانَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اَحْيٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اللَّيْلَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ۔

۱۶۴۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ ﷺ خود بھی رات بھر جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔ نیز تہ بند مضبوط باندھتے۔

۱۶۴۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ وَ كَانَ لِيْ اَخًا وَصَدِيْقًا فَقُلْتُ يَا اَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِيْ مَا حَدَّثَتْكَ بِهٖ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِيْ اٰخِرَهٗ۔

۱۶۴۳: حضرت ابو اسحٰق فرماتے ہیں کہ میں اسود بن یزید کے پاس آیا وہ میرے بھائی اور دوست تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعمرو مجھے وہ باتیں بتائیں جو اُمّ المؤمنین (عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) نے آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق بیان کی ہیں۔ کہنے لگے: اُمّ المؤمنین نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے پہلے حصہ میں آرام فرماتے اور آخری حصہ میں جاگتے تھے۔

۱۶۴۴: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ۔

۱۶۴۴: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی ایک رات میں پورا قرآنِ پاک پڑھا ہو یا کبھی پوری رات صبح تک جاگتے رہے ہوں یا کبھی رمضان کے علاوہ پورا مہینہ ہی روزے رکھتے رہے ہوں۔

۱۶۴۵: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَاَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلٰوتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَلٰكِنَّ اَحَبَّ الدِّيْنِ اِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ۔

۱۶۴۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: فلاں ہے اور یہ رات بھر عبادت میں مصروف رہتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: یہ کیا بات ہوئی؟ تم لوگوں کو چاہیے کہ اتنا ہی عمل کیا کرو جتنی تم میں ہمت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں تھکے گا لیکن تم لوگ ہی تھک جاؤ گے۔ پھر فرماتی ہیں کہ رسول اللہ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مستقل مزاجی سے عمل پیرا ہوا جائے۔ (ہمیشگی اختیار کی جائے)

۱۶۴۶: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَاٰى حَبْلًا مَمْدُوْدًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ فَقَالُوْا لِزَيْنَبَ تُصَلِّيْ فَاِذَا افْتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلُّوْهُ لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهٗ فَاِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔

۱۶۴۶: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو دوستونوں کے درمیان ایک رسّی بندی ہوئی دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ رسّی کیوں باندھی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: زینب کے لیے باندھی گئی ہے۔ وہ نماز پڑھتے ہوئے جب تھک جاتی ہیں تو اس سے سہارا لیتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھول دو اور جب تک بدن میں چستی ہو نماز ادا کیا کرو اور جب تھک جاؤ تو بیٹھ جایا کرو۔

۱۶۴۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ

۱۶۴۷: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ

وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا۔

١٦٤٨: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِالسَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَتّٰى تَزْلَعَ يَعْنِيْ تَشَقَّقَ قَدَمَاهُ۔

بَابٌ ٩٧٩ كَيْفَ يَفْعَلُ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ عَنْ عَائِشَةَ فِيْ ذٰلِكَ

١٦٤٩: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَ اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا فَاِذَا صَلّٰى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

١٦٥٠: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَ قَاعِدًا فَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

١٦٥١: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ وَاَبُو النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رسول اللہ ﷺ نے نماز میں اتنی دیر قیام کیا کہ آپ ﷺ کے پیروں پر ورم آ گئے۔ چنانچہ عرض کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ (لغزشیں) معاف فرما دی ہیں۔ (تو آپ ﷺ کو عبادت میں اتنی مشقت کی کیا ضرورت؟) فرمایا: کیا میں اُس (ربّ ذوالجلال والاکرام) کا شکرگزار بندہ نہ ہوں۔

١٦٤٨: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی دیر تک نماز ادا فرمایا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک پھٹ جاتے۔ (طویل قیام کی وجہ سے ایسا ہوتا)

باب: نماز کے لئے کھڑا ہونے پر کیا کرے اور اس سلسلے میں راویانِ حدیث کا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرنے میں اختلاف کا بیان

١٦٤٩: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو طویل نماز پڑھتے۔ اس لیے اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر نماز ادا کر رہے ہوتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی کرتے۔

١٦٥٠: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کھڑے ہو کر نماز (تہجد) ادا فرماتے اور کبھی بیٹھ کر۔ چنانچہ اگر کھڑے ہو کر نماز کی ابتداء کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی کرتے۔

١٦٥١: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ اس دوران بیٹھ کر قرأت کرتے رہتے اور جب تیس چالیس آیات باقی رہ

يُصَلِّيْ وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرَ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ أَوْ أَرْبَعِيْنَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

۱۶۵۲: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يُصَلِّيْ وَهُوَ جَالِسًا يَقْرَأُ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّوْرَةِ ثَلَاثُوْنَ أَوْ أَرْبَعُوْنَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ۔

۱۶۵۳: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ أَبِيْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِيْنَ آيَةً۔

۱۶۵۴: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللّٰهُ أَبَاكَ قُلْتُ أَخْبِرِيْنِيْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَكَانَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يَأْوِيْ إِلٰى فِرَاشِهٖ فَيَنَامُ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلٰى حَاجَتِهٖ وَإِلٰى طَهُوْرِهٖ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيْ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهٗ يُسَوِّيْ بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ

جا تیں تو کھڑے ہو کر قرأت شروع کر دیتے پھر رکوع اور سجدہ کرنے کے بعد دوسری رکعت میں بھی بعینہ یہی عمل دہراتے۔

۱۶۵۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت تک بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک زیادہ نہیں ہوگئی۔ چنانچہ عمر زیادہ ہو جانے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز ادا فرمانے لگے اور جب تیس چالیس آیاتِ مبارکہ رہ جاتیں تو کھڑا ہو جاتے اور پھر رکوع میں جاتے۔

۱۶۵۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر قرأت فرمایا کرتے تھے۔ (دورانِ نوافل) اور جب رکوع کرنے کا ارادہ ہوتا تو اتنی دیر پہلے ہی کھڑے ہو جاتے کہ جتنی دیر میں کوئی شخص تیس یا چالیس آیات کی تلاوت کرتا ہے۔

۱۶۵۴: حضرت سعید بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا: سعد بن ہشام بن عامر۔ فرمانے لگیں: اللہ تمہارے والد پر رحم کرے۔ میں نے عرض کیا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق بتایئے۔ فرمانے لگیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کرتے تھے' اُس طرح کرتے تھے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر فرمانے لگیں: رات کو عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹ کر آرام فرماتے اور آدھی رات کے وقت قضائے حاجت اور وضو وغیرہ کے لیے اُٹھتے۔ پھر وضو کر کے مسجد تشریف لے جاتے اور آٹھ رکعت نماز ادا فرماتے۔ میرا خیال ہے کہ ان رکعات میں رکوع' سجود اور قرأت برابر برابر ہوتے۔ پھر ایک رکعت وتر ادا فرماتے۔ پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے' پھر (دائیں) کروٹ پر لیٹ جاتے۔ پھر

يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهٗ فَرُبَّمَا جَآءَ بِلَالٌ فَاٰذَنَهٗ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا يُغْفِيْ وَرُبَّمَا شَكَكْتُ اَغْفٰى اَوَلَمْ يُغْفِ حَتّٰى يُؤْذِنَهٗ بِالصَّلٰوةِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَسَنَّ وَلَحُمَ فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهٖ مَا شَآءَ اللّٰهُ قَالَتْ وَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِشَآءَ ثُمَّ يَأْوِيْ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَاِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ اِلٰى طَهُوْرِهٖ وَاِلٰى حَاجَتِهٖ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيْ سِتَّ رَكْعَاتٍ يُخَيَّلُ اِلَيَّ اَنَّهٗ يُسَوِّيْ بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ ثُمَّ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهٗ وَرُبَّمَا جَآءَ بِلَالٌ فَاٰذَنَهٗ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ يُّغْفِيَ وَرُبَّمَا اَغْفٰى وَرُبَمَا شَكَكْتُ اَغْفٰى اَمْ لَا حَتّٰى يُؤْذِنَهٗ بِالصَّلٰوةِ قَالَتْ وَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو جانے کے بعد' کبھی سو جانے سے پہلے اور کبھی میں انہی سوچوں میں غرق ہوتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوئے بھی ہیں یا نہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ آ جاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے جگا دیتے۔ چنانچہ عمر مبارک کے زیادہ ہونے تک آپ اسی طرح نماز ادا فرماتے رہے۔ لیکن جب عمر زیادہ ہوگئی اور جسم ذرا فربہ ہوگیا (عائشہؓ نے نبیؐ کے فربہ ہو جانے کی کیفیت جیسے اللہ کو منظور تھا بیان فرمائی) تو آپ لوگوں کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد بستر پر تشریف لے جاتے اور آدھی رات تک سوتے۔ پھر اُٹھ کر طہارت اور قضائے حاجت وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد وضو کرتے اور مسجد جا کر چھ رکعت نماز پڑھتے۔ میرا خیال ہے کہ ان رکعات کی قرأت' رکوع اور سجدے برابر برابر ہی ہوتے۔ پھر ایک رکعت وتر پڑھتے اور پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھنے کے بعد کروٹ پر لیٹ جاتے۔ اسکے بعد کبھی آپ کی آنکھ لگ جانے کے بعد' کبھی آنکھ لگنے سے پہلے اور کبھی میں انہیں سوچ میں گم ہوتی کہ آپؐ ابھی سوئے ہیں یا نہیں کہ بلالؓ آپؐ کو نماز کیلئے جگانے آ جاتے۔ پھر فرمایا: رسول اللہؐ ہمیشہ اسی طریقہ پر نماز ادا فرماتے رہے۔

بَابُ ۹۸۰ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ فِي النَّافِلَةِ

باب: نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کے بیان میں

۱۶۵۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَدِيْثِ اَبِيْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ وبْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْتَنِعُ مِنْ وَجْهِيْ وَهُوَ صَائِمٌ وَمَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ الْاِنْسَانُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا خَالَفَهٗ يُوْنُسُ رَوَاهُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ۔

۱۶۵۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالتِ روزہ میں میرا بوسہ لے لیا کرتے تھے اور وفات کے قریب فرض نماز کے علاوہ اکثر بیٹھ کر نماز ادا فرماتے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہ عمل بہت پسندیدہ ہوتا جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے' اگرچہ قلیل ہو۔

۱۶۵۶: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

۱۶۵۶: حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے قریب اکثر بیٹھ کر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ البتہ

قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ جَالِسًا اِلاَّ الْمَكْتُوْبَةَ خَالَفَهٗ شُعْبَةُ وَ سُفْيَانُ وَ قَالاَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ۔

فرض نماز کھڑے ہوکر ہی ادا فرماتے۔

۱۶۵۷: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ قَاعِدًا اِلاَّ الْفَرِيْضَةَ وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ اَدْوَمَهٗ وَاِنْ قَلَّ۔

۱۶۵۷: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نمازوں کے علاوہ اکثر نمازیں بیٹھ کر ہی ادا کیا کرتے تھے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ عمل بہت محبوب ہوتا جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔ اگرچہ وہ قلیل ہی ہو۔

۱۶۵۸: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ قَاعِدًا اِلاَّ الْمَكْتُوْبَةَ وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ خَالَفَهٗ عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ فَرَوَاهُ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ۔

۱۶۵۸: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُس وقت تک وفات نہ ہوئی جب تک فرض نمازوں کے علاوہ اکثر نمازیں (نفل) بیٹھ کر نہیں پڑھنے لگ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔ اگرچہ (مقدار میں وہ) کم ہو۔

۱۶۵۹: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ يُصَلِّیْ كَثِيْرًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ۔

۱۶۵۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے قریب فرض نمازوں کے علاوہ اکثر نمازیں بیٹھ کر ہی ادا فرمایا کرتے تھے۔

۱۶۶۰: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْجُرَيْرِیُّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدُ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ۔

۱۶۶۰: حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں! جب تم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بوجھ ڈال کر) بوڑھا کر دیا۔

۱۶۶۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِیْ وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سُبْحَتِهٖ قَاعِدًا قَطُّ حَتّٰى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهٖ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّیْ قَاعِدًا يَقْرَاُ بِالسُّوْرَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتّٰى تَكُوْنَ اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا۔

۱۶۶۱: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بیٹھ کر نوافل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا لیکن وفات سے ایک سال قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نوافل ادا فرمانے لگے تھے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سورت کی اتنی ٹھہر ٹھہر کر قراءت فرماتے کہ وہ طویل سے طویل تر ہوتی جاتی تھی۔

بَابُ ٩٨١ فَضْلِ صَلٰوةِ الْقَائِمِ عَلٰی صَلٰوةِ الْقَاعِدِ

١٦٦٢: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ اَنَّكَ قُلْتَ اِنَّ صَلٰوةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ وَ اَنْتَ تُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّيْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِنْكُمْ۔

بَابُ ٩٨٢ فَضْلِ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ عَلٰی صَلٰوةِ النَّآئِمِ

١٦٦٣: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الَّذِيْ يُصَلِّيْ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلّٰى قَآئِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَآئِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَآئِمًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ۔

بَابُ ٩٨٣ كَيْفَ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ

١٦٦٤: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَرَبِّعًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ غَيْرَ اَبِيْ دَاوٗدَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَا اَحْسِبُ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا خَطَاً وَّاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

باب: نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی بیٹھ کر (نماز) پڑھنے والے پر فضیلت کا بیان

١٦٦٢: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے مقابلہ میں آدھا ثواب ملتا ہے اور اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود ہی بیٹھ کر نماز ادا فرما رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں یہ صحیح ہے لیکن میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں۔

باب: نماز بیٹھ کر پڑھنے والے کی لیٹ کر پڑھنے والے پر فضیلت کا بیان

١٦٦٣: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے متعلق حکم پوچھا تو فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھنا سب سے افضل ہے۔ پھر بیٹھنے والے کو اس سے نصف اور لیٹ کر پڑھنے والے کو اس سے (بھی) نصف اَجر ملتا ہے۔

باب: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا طریقہ

١٦٦٤: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آلتی پالتی مارے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ امام نسائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ ابوداؤد کے علاوہ بھی کسی نے یہ حدیث نقل کی ہو۔ وہ ثقہ ہیں لیکن میرے خیال میں یہ حدیث غلط ہے۔ واللہ اعلم۔

بَابُ ۹۸۴ كَيْفَ الْقِرَآءَةُ بِاللَّيْلِ

۱۶۶۵: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَآءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَجْهَرُ اَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا اَسَرَّ۔

باب: رات کو قراءت کا طریقہ

۱۶۶۵: حضرت عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کس طریقہ پر قراءت فرمایا کرتے تھے؟ جہری یا سری۔ (باآواز بلند یا بغیر آواز) فرمانے لگیں: دونوں ہی طرح کیا کرتے تھے۔ کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ آواز سے۔

بَابُ ۹۸۵ فَضْلِ السِّرِّ عَلَى الْجَهْرِ

۱۶۶۶: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الَّذِىْ يَجْهَرُ بِالْقُرْاٰنِ كَالَّذِىْ يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِىْ يُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ كَالَّذِىْ يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ۔

باب: آہستہ (آواز سے) پڑھنے والے کی فضیلت کا بیان

۱۶۶۶: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بلند آواز سے قرآنِ پاک کی تلاوت کرتا ہے وہ اعلانیہ صدقہ دینے والے کی طرح ہے اور جو آہستہ آواز سے تلاوت کرتا ہے وہ چھپا کر صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔

بَابُ ۹۸۶ تَسْوِيَةِ الْقِيَامِ وَالرُّكُوْعِ وَالْقِيَامِ

۱۶۶۷: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدِ الْمِائَةِ فَمَضٰى فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ فَمَضٰى فَقُلْتُ يُصَلِّىْ بِهَا فِىْ رَكْعَةٍ فَمَضٰى فَافْتَتَحَ النِّسَآءَ فَقَرَاَهَا

باب: نمازِ تہجد میں قیام، رکوع، سجود، بعد از سجدہ بیٹھنا اور رکوع کے بعد کھڑا ہونا سب برابر برابر کرنے کے بیان میں

۱۶۶۷: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ شروع کی تو میں نے سوچا کہ سو آیتیں پڑھ کر رکوع کریں گے۔ لیکن آپؐ نے اس سے (سو آیات سے) آگے تلاوت شروع کی تو میں نے گمان کیا شاید پوری سورت (سورۂ بقرہ) پڑھ کر رکوع فرمائیں گے لیکن آپؐ نے اس کے بعد سورۂ نساء کی تلاوت کی اور بعد میں سورۂ آلِ عمران بھی پڑھ ڈالی۔ دورانِ قراءت آپؐ

ثُمَّ افْتَتَحَ اٰلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلاً اِذَا مَرَّ بِاٰيَةٍ فِيْهَا تَسْبِيْحٌ سَبَّحَ وَاِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَاَلَ وَ اِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهٖ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَكَانَ قِيَامُهٗ قَرِيْبًا مِّنْ رُكُوْعِهٖ ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى فَكَانَ سُجُوْدُهٗ قَرِيْبًا مِنْ رُكُوْعِهٖ۔

ٹھہر ٹھہر کر تلاوت فرماتے اور جب کوئی تسبیح کی آیات آتی تو تسبیح کرتے' جب کوئی سوال کی آیت آتی تو سوال کرتے اور جب کوئی پناہ مانگنے کی آیت آتی تو اللہ جل جلالہ سے پناہ طلب کرتے۔ پھر آپؐ نے رکوع کیا اور اس میں سبحان ربی العظیم پڑھا۔ آپ ﷺ کا رکوع بھی قیام کے برابر ہی تھا۔ پھر سر اُٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور تقریباً رکوع کے برابر قیام کیا پھر سجدے میں گئے اور سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے ہوئے تقریباً رکوع کے برابر سجدے کیے۔

۱۶۶۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا فَمَا صَلّٰى اِلَّا اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ حَتّٰى جَآءَ بِلَالٌ اِلَى الْغَدَاةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدِيْ مُرْسَلٌ وَطَلْحَةُ بْنُ يَزِيْدَ لَا اَعْلَمُهٗ سَمِعَ مِنْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا وَغَيْرُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ۔

۱۶۶۸: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان المبارک میں نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کے بعد رکوع کیا اور سبحان ربی العظیم پڑھا۔ پھر بیٹھے تو بھی قیام کے برابر ہی بیٹھے اور ''ربِّ اغفرلی''، ''ربِّ اغفرلی'' پڑھتے رہے۔ پھر سجدہ بھی قیام کے برابر ہی کیا اور اس میں ''سبحان ربی الاعلیٰ'' پڑھا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح ابھی چار رکعات ہی ادا فرمائیں گے کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ فجر کی نماز کے لیے بلانے آ گئے۔

بَابُ ۹۸۷ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ

باب: رات کی نماز کس طریقہ پر ادا کی جائے؟

۱۶۶۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ وَّ عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَآءٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيًّا الْاَزْدِيَّ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا

۱۶۶۹: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہی ہے۔

الْحَدِيْثُ عِنْدِيْ خَطَأٌ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

۱۶۷۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ طَاوٗسَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً۔

۱۶۷۰: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو دو رکعات ہے لیکن اگر تمہیں صبح ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ لو۔

۱۶۷۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۶۷۱: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر تمہیں اس چیز کا اندیشہ ہو کہ صبح ہونے والی ہی تو ایک رکعت پڑھ لیا کرو۔

۱۶۷۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَسْاَلُ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ۔

۱۶۷۲: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (کسی کو) رات کی نماز کے متعلق سوال کرتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو دو رکعات پڑھا کرو لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ لاحق ہو تو ایک رکعت وتر ہی ادا کر لیا کرو۔

۱۶۷۳: اَخْبَرَنَا مُوْسَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِنْ خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۶۷۳: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر کسی کو صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر ہی پڑھ لیا کرے۔

۱۶۷۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۶۷۴: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر تمہیں صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔

۱۶۷۵: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۶۷۵: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو دو رکعات اور اگر تمہیں گمان ہو کہ صبح ہو جائے گی تو ایک رکعت وتر (ہی) پڑھ لیا کرو۔

۱۶۷۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۶۷۶: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔

۱۶۷۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ وَ حُمَيْدَ ابْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۶۷۷: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) رات کی نماز کا طریقہ بیان فرمائیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت بھی ادا کر سکتے ہو۔

بَابُ ۹۸۸ الْاَمْرِ بِالْوِتْرِ

باب: وتر پڑھنے کے حکم کا بیان

۱۶۷۸: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ اَوْتِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ۔

۱۶۷۸: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کی نماز پڑھی اور ارشاد فرمایا: اے اہلِ قرآن وتر پڑھا کرو۔ کیونکہ اللہ بھی وتر (طاق) ہے لہٰذا وہ وتر کو پسند کرتا ہے۔

۱۶۷۹: اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوْبَةِ وَلٰكِنَّهٗ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۶۷۹: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض (نماز) نہیں ہے بلکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔

بَابُ ۹۸۹ الْحِثِّ عَلَى الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

باب: سونے سے قبل وتر پڑھنے کی ترغیب کا بیان

۱۶۸۰: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ ابْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ شِمْرٍ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَوْصَانِىْ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلٰى وِتْرٍ وَ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحٰى۔

۱۶۸۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی: (۱) وتر پڑھنے کے بعد سونا۔ (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنا۔ اور (۳) فجر کی دو سنتیں (ضرور) پڑھنا۔

۱۶۸۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَوْصَانِىْ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ الْوِتْرِ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَكْعَتِيِ الْفَجْرِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

۱۶۸۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت کی۔ رات کے پہلے حصہ میں وتر پڑھنا' فجر کی دو سنتیں پڑھنا اور ہر ماہ تین روزے رکھنا۔

بَابُ ۹۹۰ نَهْىِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرَيْنِ فِىْ لَيْلَةٍ

باب: ایک رات میں دو دفعہ وتر پڑھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۸۲: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا اَبِىْ طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِىْ يَوْمٍ مِّنْ رَمَضَانَ فَاَمْسٰى بِنَا وَ قَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَ اَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ اِلٰى مَسْجِدٍ بِاَصْحَابِهٖ حَتّٰى بَقِىَ الْوِتْرُ ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهٗ اَوْتِرْ بِهِمْ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وِتْرَانِ فِىْ لَيْلَةٍ۔

۱۶۸۲: حضرت قیس بن طلق فرماتے ہیں کہ طلق بن علی ایک مرتبہ رمضان میں ہمارے ہاں تشریف لائے تو شام تک وہیں رہے۔ رات کی نماز پڑھی اور وتر ادا کرنے کے بعد ایک مسجد میں تشریف لے گئے۔ وہاں بھی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی لیکن جب وتر پڑھنے کی باری آئی تو دوسرے شخص کو آگے کر دیا اور کہا کہ وتر پڑھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں ہوتے۔

بَابُ ۹۹۱ وَقْتِ الْوِتْرِ

باب: وتر کے وقت کا بیان

۱۶۸۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُوْمُ فَاِذَا كَانَ مِنَ السَّحَرِ اَوْتَرَ ثُمَّ اَتٰى فِرَاشَهٗ فَاِذَا كَانَ لَهٗ حَاجَةٌ

۱۶۸۳: حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصہ میں سو جاتے' پھر اُٹھتے اور سحری کے وقت وتر پڑھتے۔ پھر اپنے بستر پر آ جاتے اور اگر خواہش ہوتی تو زوجہ محترمہ کے پاس جاتے۔ پھر جب

اَلَمَّ بِاَهْلِهٖ فَاِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَثَبَ فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَآءِ وَ اِلَّا تَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

اذان سنتے تو فوراً اُٹھ کھڑے ہوتے اور اگر غسل کرنا ہوتا تو غسل کرتے ورنہ وضو کرنے کے بعد نماز کیلئے تشریف لے جاتے۔

۱۶۸۴: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ وَاَوْسَطِهٖ وَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ۔

۱۶۸۴: حضرت مسروقؒ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے ابتدائی حصے، آخری حصے اور درمیانی حصے سب وقتوں میں وتر پڑھے۔ نیز آپ کے وتر ادا کرنے کا آخری وقت سحری (کے قریب کا) وقت ہوتا تھا۔

۱۶۸۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِهٖ وِتْرًا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِذٰلِكَ۔

۱۶۸۵: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کو نماز پڑھے اُسے آخر میں وتر پڑھنے چاہئیں کیونکہ نبی ﷺ (ہمیں) یہی حکم فرمایا کرتے تھے۔

بَابُ ۹۹۲ الْاَمْرِ بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

باب: صبح سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

۱۶۸۶: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ اَبِىْ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ نَضْرَةَ الْعَوَقِىُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُوْلُ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ الصُّبْحِ۔

۱۶۸۶: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے وتر کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: صبح ہونے سے قبل وتر ادا کرلیا کرو۔

۱۶۸۷: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْمٰعِيْلَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ قَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ الْفَجْرِ۔

۱۶۸۷: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد) فرمایا: وتر فجر سے قبل پڑھ لیا کرو۔

بَابُ ۹۹۳ الْوِتْرِ بَعْدَ الْاَذَانِ

باب: فجر کی اذان کے بعد وتر پڑھنا

۱۶۸۸: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ فِىْ مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَعَلُوْا يَنْتَظِرُوْنَهٗ فَجَآءَ فَقَالَ اِنِّىْ كُنْتُ اُوْتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُاللّٰهِ هَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْاِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ

۱۶۸۸: ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے کہ جماعت کیلئے اقامت ہوئی تو لوگ ان کا انتظار کرنے لگے۔ جب وہ آئے تو کہنے لگے میں وتر پڑھ رہا تھا۔ اسکے علاوہ فرمایا کہ ایک مرتبہ عبداللہؓ سے پوچھا گیا کہ کیا فجر کی اذان کے بعد وتر پڑھنا جائز ہے؟ فرمایا: ہاں! بلکہ اقامت کے بعد بھی جائز ہے۔ پھر رسول

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى۔

اللہ سے نقل کیا کہ ایک مرتبہ نبی فجر کی نماز کے وقت اُٹھ نہ سکے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پھر آپ نے نماز ادا فرمائی۔

بَابُ ۹۹۴ الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

باب: سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

۱۶۸۹: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ۔

۱۶۸۹: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

۱۶۹۰: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُوْتِرُ عَلٰى بَعِيْرِهٖ وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

۱۶۹۰: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ وہ اپنے اُونٹ پر وتر پڑھتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح (وتر پڑھا) کیا کرتے تھے۔

۱۶۹۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِىْ ابْنُ عُمَرَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الْبَعِيْرِ۔

۱۶۹۱: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُونٹ پر (سوار ہو کر) وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

بَابُ ۹۹۵ كَمِ الْوِتْرُ

باب: رکعاتِ وتر کا بیان

۱۶۹۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

۱۶۹۲: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر رات کے آخری حصے میں ایک رکعت ہے۔

۱۶۹۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَ مُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَّعْنَاهَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

۱۶۹۳: مذکورہ سند سے بھی گزشتہ حدیث ہی نقل کی گئی ہے۔

۱۶۹۴: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ سَاَلَ رَسُوْلَ

۱۶۹۴: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو ارشاد فرمایا: دو دو رکعات اور وتر رات کے آخری حصے میں (صرف)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

ایک رکعت ہی ہے۔

بَابُ ٩٩٦ كَيْفَ الْوِتْرُ بِوَاحِدَةٍ

باب :ایک رکعت وتر پڑھنے کے طریقے کا بیان

۱۶۹۵: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْحٰرِثِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ بِوَاحِدَةٍ تُوْتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ۔

۱۶۹۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: رات کی نماز دو دو رکعات ہے اور اگر تم نماز ختم کرنے کا ارادہ کرو تو ایک رکعت وتر پڑھ لیا کرو۔ اس طرح وہ سب رکعات وتر (طاق) بن جائیں گی۔

۱۶۹۶: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ وَّاحِدَةٌ۔

۱۶۹۶: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے اور وتر ایک رکعت ہے۔

۱۶۹۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ وَ عَبْدُاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى۔

۱۶۹۷: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر کسی کو فجر طلوع ہو جانے (صبح ہو جانے) کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ کر پوری نماز کو وتر (طاق) کر لے۔

۱۶۹۸: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ صَلٰوةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا خِفْتُمُ الصُّبْحَ فَاَوْتِرُوْا بِوَاحِدَةٍ۔

۱۶۹۸: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعات ہے لیکن اگر صبح ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لیا کرو۔ (تاکہ باقی نماز طاق ہو جائے)۔

۱۶۹۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ

۱۶۹۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ۔

علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعات پڑھتے اور ان میں سے ایک وتر کی رکعت ہوتی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں کروٹ آرام فرمایا کرتے۔

بَابُ ٩٩٧ كَيْفَ الْوِتْرُ بِثَلَاثٍ

باب: تین رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

١٧٠٠: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنِيْ تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ۔

١٧٠٠: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن ؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے عائشہ صدیقہ ؓ سے آنحضرت ﷺ کی رمضان کی نماز کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ رمضان یا اس کے علاوہ گیارہ رکعات سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ان کی خوبی اور طوالت کے متعلق کچھ نہ پوچھو۔ پھر چار رکعات پڑھتے اور ان کی حسن اور طوالت کے متعلق بھی مت پوچھو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعتیں پڑھتے۔ (تین وتر کی) پھر عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سوتے ہیں؟ فرمایا: عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

١٧٠١: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ۔

١٧٠١: حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو رکعات پڑھ کر سلام نہیں پھیرتے تھے۔

بَابُ ٩٩٨ ذِكْرِ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي الْوِتْرِ

باب: حضرت اُبی بن کعب ؓ کی وتر کے متعلق حدیث میں اختلافِ راویان

١٧٠٢: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ ابْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

١٧٠٢: حضرت اُبی بن کعب ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ دوسری میں سورۂ کافرون اور تیسری میں سورۂ اخلاص تلاوت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فِرَاغِهٖ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يُطِيْلُ فِيْ اٰخِرِهِنَّ۔

فرماتے پھر رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے اور جب فارغ ہوتے تو تین دفعہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھتے اور آخر۔ مرتبہ ذرا کھینچ کر کہتے۔

۱۷۰۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِكُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

۱۷۰۳: حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ' دوسری رکعت میں سورۂ کافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۰۴: اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ وَيَقُوْلُ يَعْنِيْ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا۔

۱۷۰۴: حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ' دوسری میں سورہ کافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھا کرتے اور آخر میں ایک ہی مرتبہ سلام پھیرتے نیز سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ یہ کلمات ادا فرماتے: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

بَابُ ۹۹۹ اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى اَبِيْ اِسْحٰقَ فِيْ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

باب: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں راویانِ حدیث کا اختلاف

۱۷۰۵: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ

۱۷۰۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تین رکعات ادا فرماتے۔ پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ' دوسری رکعت میں سورۂ کافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے۔

اللّٰهُ اَحَدٌ اَوْ فَقَهُ زُهَيْرٌ۔

۱۷۰۶: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

۱۷۰۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ وتر کی تین رکعتیں پڑھتے اور ان میں سورۂ اعلیٰ' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے۔

بَابُ ۰۰۰ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ فِىْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى الْوِتْرِ

باب: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت حبیب بن ابی ثابت سے مروی روایت کے متعلق اختلاف

۱۷۰۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّاَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى سِتًّا ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

۱۷۰۷: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اُٹھے' مسواک کی اور دو رکعات پڑھ کر پھر سو گئے۔ پھر اُٹھے مسواک کی' وضو کیا اور دو' دو کر کے چھ رکعات پڑھیں۔ پھر تین رکعات ادا فرمائیں اور پھر دو رکعات ادا فرمائیں۔

۱۷۰۸: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَآئِدَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ وَهُوَ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ فَنَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ نَفْخَهٗ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَاكَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ فَاسْتَاكَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَوْتَرَ بِثَلَاثٍ۔

۱۷۰۸: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ فرمایا میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے' وضو کیا اور مسواک کی۔ اس دوران یہ آیت پڑھتے رہے: ﴿اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ﴾ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا فرمائیں اور دوبارہ سو گئے۔ یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں کی آواز سنی۔ پھر اُٹھ کر وضو کیا' مسواک کی اور دو رکعات پڑھنے کے بعد پھر سو گئے۔ پھر اُٹھ کر وضو کیا' مسواک کی اور دو' دو رکعات پڑھنے کے بعد وتر کی تین رکعات ادا فرمائیں۔

۱۷۰۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مَخْلَدٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَيْقَظَ

۱۷۰۹: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے اور مسواک کی پھر آخر تک حدیث بیان کی۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَنَّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

۱۷۱۰: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَّ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَّيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ خَالَفَهٗ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۷۱۰: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آٹھ رکعات نماز ادا فرماتے پھر وتر کی تین رکعات پڑھتے۔ پھر فجر کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا فرمایا کرتے۔حبیب کی اس روایت میں عمرو بن مرہ نے اختلاف کیا ہے۔ چنانچہ وہ اسے یحییٰ بن جزار سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

۱۷۱۱: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيٰى ابْنِ الْجَزَّارِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثَ عَشَرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ خَالَفَهٗ عَمَارَةُ ابْنُ عُمَيْرٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَآئِشَةَ۔

۱۷۱۱: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب عمر رسیدہ اور ضعیف ہوگئے تو نو رکعات پڑھنے لگے۔ اس روایت میں عمرو بن مرہ کی عمارہ بن عمیر نے مخالفت کی ہے۔ چنانچہ وہ یحییٰ بن جزار سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

۱۷۱۲: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا اَسَنَّ وَثَقُلَ صَلّٰى سَبْعًا۔

۱۷۱۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے رات کو نو رکعات پڑھا کرتے تھے لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم ذرا فربہ ہوگیا تو سات رکعات ادا فرمانے لگے۔

بَابُ ١٠٠١ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اَيُّوْبَ فِي الْوِتْرِ

باب: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کے متعلق زہری پر اختلاف کا بیان

۱۷۱۳: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ صُبَارَةُ بْنُ اَبِي السَّلِيْلِ قَالَ حَدَّثَنِيْ دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَآءُ ابْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَ مَنْ شَآءَ اَوْتَرَ...... بِخَمْسٍ وَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَّ مَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۷۱۳: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر ضروری ہے جس کا جی چاہے سات رکعات پڑھے' جس کا جی چاہے پانچ رکعات ادا فرمائے' جس کا جی چاہے تین رکعات ادا فرمائے اور جس کا جی چاہے ایک رکعات ادا فرمائے۔

۱۷۱۴: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔

۱۷۱۴: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر ضروری ہیں' جس کسی کا جی چاہے پانچ رکعات پڑھے' جس کا جی چاہے تین رکعات پڑھے اور جس کا جی چاہے (صرف) ایک رکعت پڑھ لیا کرے۔

۱۷۱۵: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ مُعِيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ بِخَمْسِ رَكْعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوْتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّوْتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ۔

۱۷۱۵: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: وتر حق ہے۔ جو پانچ رکعات پڑھنا چاہے وہ پانچ رکعات پڑھے' جو تین رکعات پڑھنا چاہے وہ تین رکعات پڑھے اور جو ایک رکعات پڑھنا چاہے وہ ایک رکعات پڑھے۔

۱۷۱۶: قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ قَالَ مَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَآءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ وَمَنْ شَآءَ اَوْمَا اِيْمَآءً۔

۱۷۱۶: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کا جی چاہے سات رکعات پڑھے' جس کا جی چاہے پانچ رکعات پڑھے' جس کا جی چاہے تین رکعات پڑھے اور جس کا جی چاہے ایک رکعات پڑھے اور جس کا جی چاہے اشارہ پر اکتفا کرے۔

بَابُ ۱۰۰۲ كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَّذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْحَكَمِ فِي حَدِيْثِ الْوِتْرِ

باب: پانچ رکعات وتر پڑھنے کا طریقہ اور حکم کے متعلق وتر کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

۱۷۱۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَ بِسَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِسَلَامٍ وَلَا بِكَلَامٍ۔

۱۷۱۷: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ اور سات رکعات پڑھتے اور ان کے درمیان نہ سلام پھیرتے اور نہ کسی سے گفتگو فرماتے۔

۱۷۱۸: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبْعٍ اَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ۔

۱۷۱۸: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی سات یا پانچ رکعات پڑھتے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

١٧١٩: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ فَلَا اَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَكَرَهٗ قُلْتُ لَآ اَدْرِيْ قَالَ الْحَكَمُ فَحَجَجْتُ فَلَقِيْتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهٗ عَمَّنْ قَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَآئِشَةَ وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ۔

١٧١٩: حضرت مقسم فرماتے ہیں کہ وتر کی سات رکعات ہیں اور پانچ سے کم نہیں۔ حکم کہتے ہیں: میں نے یہ بات ابراہیم کو بتائی تو انہوں نے پوچھا کہ مقسم نے یہ کس سے سنا ہے؟ میں نے کہا: مجھے علم نہیں۔ پھر میں حج کو گیا تو وہاں مقسم سے ملاقات ہوگئی۔ چنانچہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے یہ کس سے سنا ہے؟ فرمایا: ثقہ سے سنا ہے۔ عائشہ اور میمونہ رضی اللہ عنہما سے سنا ہے۔

١٧٢٠: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ۔

١٧٢٠: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پانچ رکعت پڑھتے اور صرف آخری رکعت میں بیٹھا کرتے۔

بَابُ ١٠٠٣ كَيْفَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ

باب: وتر کی سات رکعت پڑھنے کے طریقہ کا بیان

١٧٢١: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ ابْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ صَلّٰى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُّدَاوِمَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ خَالَفَهٗ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ۔

١٧٢١: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور گوشت بڑھ گیا (فربہ ہوگئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سات رکعات پڑھنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اُن کے آخر میں بیٹھتے اور پھر سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات ادا فرماتے۔ بیٹے! اس طرح یہ نو رکعات ہو جاتیں۔ نیز اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نماز (پڑھنا) شروع کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش ہوتی کہ اس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔

١٧٢٢: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهٗ وَ يَدْعُوْ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا

١٧٢٢: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر کی نو رکعات پڑھتے تو صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اور حمد بیان کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے اور دُعا کرنے کے بعد کھڑے ہو جاتے۔ سلام نہ پھیرتے۔ پھر نویں رکعات پڑھنے کے بعد بیٹھ کر (دوبارہ) اللہ کا ذکر فرماتے' دُعا کرتے اور اتنی (اُونچی) آواز سے سلام پھیرتے کہ ہمیں سنائی دیتا۔ پھر بیٹھ کر دو رکعات ادا فرماتے۔ لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور ضعیف ہوگئے تو وتر کی سات رکعات پڑھنے لگے ان میں چھٹی

كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكْعَاتٍ لَا يَقْعُدُ اِلَّا فِي السَّادِسَةِ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي السَّابِعَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

رکعت میں بیٹھنے کے بعد سلام پھیرنے کے بجائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور ساتویں رکعت پڑھنے کے بعد سلام پھیرتے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعات ادا فرماتے۔

بَابُ ۱۰۰۴ كَيْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ

باب: نو رکعات وتر پڑھنے کے طریقہ کا بیان

۱۷۲۳: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكَهُ وَ طَهُوْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَا شَآءَ اَنْ يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّيْ تِسْعَ رَكْعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْ بَيْنَهُنَّ وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَقْعُدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُصَلِّيْ عَلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

۱۷۲۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا پانی رکھ چھوڑا کرتے تھے۔ پھر جب اللہ جل جلالہ کو منظور ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُٹھا دیتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر کے وضو کرتے اور اس طرح نو رکعات پڑھنے کے بعد بیٹھتے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتے۔ پھر رسول اللہ پر درود بھیجتے' پھر دُعا کرتے لیکن سلام نہ پھیرتے بلکہ نویں رکعت پڑھ کر دوبارہ بیٹھ جاتے' اللہ کی حمد و ثناء بیان کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اور درود اور دُعا کرنے کے بعد اتنی آواز سے سلام پھیرتے کہ ہمیں آواز سنائی دیتی۔ پھر بیٹھ کو دو رکعات ادا فرماتے۔

۱۷۲۴: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ لَمَّا اَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا اَخْبَرَنَا اَنَّهُ اَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ اَوْ اَلَا اُنَبِّئُكَ بِاَعْلَمِ الْاَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَاَتَيْنَا فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا وَدَخَلْنَا فَسَاَلْنَاهَا فَقُلْتُ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُوْرَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا شَآءَ اَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّيْ تِسْعَ

۱۷۲۴: حضرت زرارہ بن اوفٰی فرماتے ہیں کہ جب سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو بیان کیا کہ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی ہستی کے متعلق نہ بتاؤں جو اس کرۂ ارض پر موجود سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر (رات کی نماز) سے واقف ہے؟ میں نے پوچھا: کون؟ فرمایا: عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا چنانچہ ہم اُن کے پاس گئے' اُنہیں سلام کیا اور اندر داخل ہو گئے۔ پھر ہم نے ان سے پوچھا تو میں نے عرض کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے متعلق بتائیے۔ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسواک اور وضو کا پانی رکھ چھوڑا کرتے تھے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (نیند سے) اُٹھا دیتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر کے وضو

رَكْعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيْهِنَّ اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّيْ التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُوْ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعًا اَيْ بُنَيَّ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا۔

کرتے اور اس طرح نو رکعات پڑھتے کہ آٹھویں رکعات میں ہی بیٹھتے۔ پھر اللہ کا ذکر کرتے' اُس کی حمد وثناء بیان کرتے اور دُعا کرنے کے بعد کھڑے ہو جاتے' سلام نہ پھیرتے' پھر نویں رکعت پڑھنے کے بعد دوبارہ بیٹھتے اور اس مرتبہ بھی اللہ کی تعریف بیان کرتے' اُس کا ذکر کرتے اور دُعا کرنے کے بعد اتنی (بلند) آواز سے سلام پھیرتے کہ ہمیں (آواز) سنائی دیتی۔ پھر بیٹھ کر ہی دو رکعات پڑھتے۔ بیٹے! اس طرح یہ کُل گیارہ رکعات ہوئیں لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور گوشت بڑھ گیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی سات رکعات پڑھنے لگے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعات پڑھتے اور سلام پھیر دیتے۔ اس طرح بیٹے یہ کُل نو رکعات ہوئیں۔ نیز آپ نماز شروع کرتے تو آپ کی خواہش یہی ہوتی کہ اُس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔

۱۷۲۵: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَ هُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكْعَاتٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

۱۷۲۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعات پڑھتے۔ پھر دو رکعات بیٹھ کر ادا فرماتے لیکن عمر زیادہ ہو جانے کے بعد سات رکعات پڑھنے لگے۔ ان کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھا کرتے۔

۱۷۲۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِتِسْعٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

۱۷۲۶: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نو رکعات پڑھا کرتے تھے' پھر دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے۔

۱۷۲۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ يَعْنِيْ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ وَفَدَ عَلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ فَسَاَلَهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ

۱۷۲۷: حضرت سعد بن ہشام سے منقول ہے کہ انہوں نے اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو (اُمّ المؤمنین رضی اللہ عنہا نے) فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آٹھ رکعات پڑھنے کے بعد نویں رکعت سے ان آٹھ رکعات کو طاق بنا دیا کرتے تھے۔ پھر دو رکعات بیٹھ کر ادا

وَيُوْتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ مُخْتَصَرٌ۔

فرمایا کرتے۔

۱۷۲۸: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ اُرَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ۔

۱۷۲۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ۱۰۰۵ كَيْفَ الْوِتْرُ بِاِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

باب: وتر کی گیارہ رکعات پڑھنے کے طریقہ کا بیان

۱۷۲۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ۔

۱۷۲۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں گیارہ رکعات ادا فرماتے جن میں سے ایک وتر کی رکعت ہوتی تھی۔ پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جایا کرتے تھے۔

بَابُ ۱۰۰۶ الْوِتْرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

باب: تیرہ رکعات وتر پڑھنے کا بیان

۱۷۳۰: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِتِسْعٍ۔

۱۷۳۰: حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (پہلے) وتر کی تیرہ رکعات ادا فرمایا کرتے تھے لیکن جب بوڑھے اور عمر رسیدہ ہو گئے تو نو رکعات پڑھنے لگے۔

بَابُ ۱۰۰۷ الْقِرَآءَةِ فِي الْوِتْرِ

باب: وتر میں قرأت کرنے کا بیان

۱۷۳۱: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالنُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَصَلَّى الْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَةً اَوْتَرَ بِهَا فَقَرَاَ فِيْهَا بِمِائَةِ اٰيَةٍ مِّنَ النِّسَآءِ ثُمَّ قَالَ مَا اٰلُوْتُ اَنْ اَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَمَيْهِ وَاَنَا اَقْرَاُ بِمَا قَرَاَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۷۳۱: حضرت ابومجلز کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان تھے کہ عشاء کی دو رکعات پڑھیں اور پھر وتر کی ایک رکعت پڑھی جس میں سورۂ نساء کی ایک سو آیات تلاوت کیں۔ پھر فرمایا: میں نے اس میں کوتاہی نہیں برتی کہ میں وہیں قدم رکھوں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قدم رکھے تھے اور وہیں پڑھوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا تھا۔ (یعنی نقش قدم پر چلنے کی ہر ممکن سعی کی)۔

بَابُ ۱۰۰۸ نَوْعٌ اٰخَرُ مِنَ الْقِرَآءَةِ فِي الْوِتْرِ

باب: وتر میں ایک اور طریقہ سے قرأت کرنے کا بیان

۱۷۳۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ اَشْكَابٍ النَّسَائِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ قَالَ

۱۷۳۲: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون اور

حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے پھر سلام پھیرنے کے بعد تین وقعہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھتے۔

١٧٣٣: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَّ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خَالَفَهُمَا حُصَيْنٌ فَرَوَاهُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

١٧٣٣: حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۂ اعلیٰ' سورۂ الکافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

١٧٣٤: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ ابْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

١٧٣٤: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

بَابُ ١٠٠٩ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی شُعْبَةَ فِيْهِ

باب: مندرجہ بالا حدیث میں شعبہ کے متعلق اختلافِ راویان

١٧٣٥: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ ابْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَكَانَ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا وَيَرْفَعُ صَوْتَهٗ بِالثَّالِثَةِ۔

١٧٣٥: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ' سورہ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے اور سلام کے بعد تین مرتبہ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھتے ہوئے آخری مرتبہ آواز کو (ذرا) بلند کیا کرتے۔

۱۷۳۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَلَمَةُ وَزُبَیْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَقْرَاُ فِی الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَ قُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ یَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ وَیَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ صَوْتَهٗ بِالثَّالِثَةِ رَوَاهُ مَنْصُوْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ وَلَمْ یَذْكُرْ ذَرًّا۔

۱۷۳۶: حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۂ اعلیٰ‘ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے پھر سلام پھیرنے کے بعد: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ تین مرتبہ کہتے اور تیسری دفعہ آواز کو ذرا اونچا کرتے۔

۱۷۳۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَ قُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَكَانَ اِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا طَوَّلَ فِی الثَّالِثَةِ وَرَوَاهُ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ زُبَیْدٍ وَلَمْ یَذْكُرْ ذَرًّا۔

۱۷۳۷: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ‘ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب سلام پھیر کر فارغ ہوتے تو تین مرتبہ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ کہتے اور تیسری مرتبہ (نسبتاً) کھینچ کر ادا فرماتے۔

۱۷۳۸: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٍ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَیْدٍ وَلَمْ یَذْكُرْ ذَرًّا۔

۱۷۳۸: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ‘ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۳۹: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنِ ابْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَ قُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

۱۷۳۹: ابن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز وتر پڑھتے تو اس میں سورۂ اعلیٰ‘ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرماتے۔ پھر نماز پڑھ لینے کے بعد تین دفعہ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ کہتے۔

بَاب ١٠١٠ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ

باب: حدیث ذیل میں مالک بن مغول کے متعلق اختلاف کا بیان

١٧٤٠: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

١٧٤٠: ابن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر نماز میں سورۂ اعلیٰ' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

١٧٤١: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ اَبْزٰى مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ۔

١٧٤١: مذکورہ سند سے بھی یہی حدیث (١٧٤٠) کی طرح منقول کی گئی ہے۔

١٧٤٢: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَآ اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

١٧٤٢: حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

بَابُ ١٠١١ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ

باب: حدیثِ ذیل میں قتادہ سے شعبہ پر راویوں کے اختلاف کا بیان

١٧٤٣: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَزْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا۔

١٧٤٣: حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ' سورہ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو تین مرتبہ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ کہتے۔

١٧٤٤: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا

١٧٤٤: حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى عَنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا افَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا وَيَمُدُّ فِى الثَّالِثَةِ۔

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر نماز میں سورۂ اعلیٰ' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے اور جب فارغ ہوتے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ کہتے۔ نیز تیسری دفعہ پڑھتے ہوئے آواز کو ذرا (نسبتاً) اُونچا کرتے۔

۱۷۴۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى خَالَفَهُمَا شَبَابَةُ فَرَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ۔

۱۷۴۵: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۂ اعلیٰ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۴۶: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ شَبَابَةَ عَلَى هٰذَا الْحَدِيْثِ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ۔

۱۷۴۶: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کی نماز میں سورۂ اعلیٰ کی تلاوت فرمائی۔

۱۷۴۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَرَاَ رَجُلٌ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ مَنْ قَرَاَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَهُمْ خَالَجَنِيْهَا۔

۱۷۴۷: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو کسی شخص نے سورۂ اعلیٰ پڑھی۔ (دورانِ نماز ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں)۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو فرمایا: سورۂ اعلیٰ کس نے پڑھی تھی؟ ایک شخص نے کہا: میں نے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تو ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ مجھ سے قرآن کو چھینا جا رہا ہے۔

بَابُ ۱۰۱۲ الدُّعَاءِ فِى الْوِتْرِ

باب: وتر میں دُعا کا بیان

۱۷۴۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِى الْجَوْزَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ عَلَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ

۱۷۴۸: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وتر میں قنوت کے لیے چند کلمات سکھائے: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ...... ''اے اللہ! مجھے ان لوگوں کے ساتھ ہدایت دے

أَقُوْلُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوْتِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّمَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔

جنہیں تو نے ہدایت بخشی' مجھے اُن لوگوں کے ساتھ عافیت عطا فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی' میری ان لوگوں کے ساتھ نگہبانی فرما جن کو تو نے نگہبانی عطا کی' مجھے جو کچھ دیا ہے اس میں برکت دے مجھے اس شر سے محفوظ رکھ جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے کیونکہ تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے نہ کہ تجھ پر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ جس کے ساتھ تو دوستی کر لے وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا اور تو بڑا بابرکت اور عظیم تر ہے۔''

١٧٤٩: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ۔

١٧٤٩: حضرت حسن بن علی ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وتر میں پڑھنے کے لیے مندرجہ بالا دعا سکھائی: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔

١٧٥٠: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِي آخِرِ وِتْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

١٧٥٠: حضرت علی ؓ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ یعنی: ''اے اللہ میں تیرے غصہ سے تیری رضا کی' تیرے عذاب سے تیری عافیت کی اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری حمد وثنا بیان نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف بیان کی ہے۔''

بَابُ ١٠١٣ تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ

باب: وتر میں بوقت دعائے قنوت ہاتھ نہ اُٹھانا

١٧٥١: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ

١٧٥١: حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا استسقاء کے علاوہ کسی دعا میں ہاتھ نہیں اُٹھایا کرتے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ثابت بنانی سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے

فِیْ شَیْ ءٍ مِنْ دُعَائِہٖ اِلاَّ فِی الْاِسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَۃُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ اَنْتَ سَمِعْتَہٗ مِنْ اَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔

خود یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سماعت کی ہے؟ فرمایا: ہاں! سبحان اللہ میں کہہ تو رہا ہوں کہ (ہاں) سنی ہے۔ اس پر شعبہ بھی کہنے لگے: سبحان اللہ!

بَابُ ۱۰۱۴ قَدْرِ السَّجْدَۃِ بَعْدَ الْوِتْرِ

۱۷۵۲: اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَیْثٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلٌ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُصَلِّیْ اِحْدَی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً فِیْمَا بَیْنَ اَنْ یَفْرُغَ مِنْ صَلَاۃِ الْعِشَآءِ اِلَی الْفَجْرِ بِاللَّیْلِ سِوَی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ وَیَسْجُدُ قَدْرَمَا یَقْرَأُ اَحَدُکُمْ خَمْسِیْنَ آیَۃً۔

باب: وتر کے بعد سجدہ کی طوالت کا بیان

۱۷۵۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے فراغت حاصل کرنے کے بعد فجر کی نماز تک گیارہ رکعات ادا فرماتے تھے اور یہ فجر کی دو سنتوں کے علاوہ ہوتی تھیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ اتنا طویل ہوتا تھا جتنی دیر میں کوئی شخص پچاس آیات تک کی تلاوت کر سکتا ہے۔

بَابُ ۱۰۱۵ التَّسْبِیْحِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوِتْرِ

۱۷۵۳: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یَا اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ وَ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَیَقُوْلُ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ یَرْفَعُ بِہَا صَوْتَہٗ۔

باب: وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح پڑھنا

۱۷۵۳: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھا کرتے تھے اور پھر سلام پھیرنے کے بعد تین دفعہ بلند آواز سے سبحان الملک القدوس پڑھتے۔

۱۷۵۴: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیْ وَعَبْدِالْمَلِکِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یَا اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ وَ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَیَقُوْلُ بَعْدَ مَا یُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ یَرْفَعُ بِہَا صَوْتَہٗ خَالَفَہُمَا اَبُوْ نُعَیْمٍ فَرَوَاہُ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدٍ۔

۱۷۵۴: مذکورہ سند سے بھی وہی حدیث مروی ہے۔

۱۷۵۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاہِیْمَ عَنْ اَبِیْ نُعَیْمٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ

۱۷۵۵: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۂ اعلیٰ، سورۂ کافرون

عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا یَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَبُوْ نُعَیْمٍ اَثْبَتُ عِنْدَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدٍ وَمِنْ قَاسِمِ بْنِ یَزِیْدَ وَاَثْبَتُ اَصْحَابِ سُفْیَانَ عِنْدَنَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ الْقَطَّانُ ثُمَّ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ وَکِیْعُ ابْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ ثُمَّ اَبُوْ نُعَیْمٍ ثُمَّ الْاَسْوَدُ فِی هٰذَا الْحَدِیْثِ وَرَوَاهُ جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَیْدٍ فَقَالَ یَمُدُّ صَوْتَهٗ فِی الثَّالِثَةِ وَیَرْفَعُ۔

اور سورۂ اخلاص تلاوت فرماتے اور جب اُٹھنے کا ارادہ کرتے تو تین دفعہ اُونچی آواز سے سبحان الملک القدوس پڑھتے۔

۱۷۵۶: اَخْبَرَنَا حَرْمِیُّ بْنُ یُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ قَالَ سَمِعْتُ زُبَیْدًا یُحَدِّثُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ یَمُدُّ صَوْتَهٗ فِی الثَّالِثَةِ ثُمَّ یَرْفَعُ۔

۱۷۵۶: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں ان سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے: سورہ اعلیٰ' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص۔ جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ: سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری مرتبہ آواز کھینچ کو ذرا اُونچی کرتے۔

۱۷۵۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِیْزِ ابْنُ عَبْدِالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یَآاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَرْسَلَهٗ هِشَامٌ۔

۱۷۵۷: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سورۂ اعلیٰ' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو سبحان الملک القدوس کہتے۔

۱۷۵۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَبِی عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

۱۷۵۸: حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں اور پھر آگے باقی حدیث روایت کرتے ہیں۔

وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

بَابُ ١٠١٦ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْوِتْرِ وَ بَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

۱۷۵۹: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوْتِرُ فِيْهَا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَيَفْعَلُ ذٰلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَاِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

باب: وتر (کے بعد) اور فجر کی سنتوں سے پہلے نوافل پڑھنا جائز ہے

۱۷۵۹: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے منقول ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعات پڑھتے جن میں سے نو رکعات کھڑے ہو کر پڑھتے وتر بھی انہی میں ہوتا۔ پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے اور جب ان رکعتوں میں رکوع کرنے لگتے تو کھڑے ہو جاتے اور کھڑے ہو کر رکوع و سجود کرتے۔ یہ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب فجر کی اذان سنتے تو دو ہلکی سی رکعات ادا فرماتے۔

بَابُ ١٠١٧ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

۱۷۶۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ خَالَفَهُ عَامَّةُ اَصْحَابِ شُعْبَةَ مِمَّنْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ فَلَمْ يَذْكُرُوْا مَسْرُوْقًا۔

باب: فجر کی سنتوں کی حفاظت کا بیان

۱۷۶۰: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے قبل کی دو رکعات اور ظہر سے پہلے کی چار رکعات میں کبھی ناغہ نہیں فرماتے تھے۔

۱۷۶۱: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ عِنْدَنَا وَحَدِيْثُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ خَطَاٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

۱۷۶۱: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے کی چار اور فجر سے پہلے کی دو رکعات کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔

۱۷۶۲: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنَ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا۔

۱۷۶۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے جانے سے قبل دو ہلکی سی رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

بَابُ ۱۰۱۸ وَقْتِ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ

باب: فجر کی دو رکعات کا وقت

۱۷۶۳: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا نُوْدِیَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْمَ اِلَی الصَّلَاةِ۔

۱۷۶۳: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے جانے سے قبل دو ہلکی سی رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

۱۷۶۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰی رَكْعَتَیْنِ۔

۱۷۶۴: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی روشنی نظر آنے پر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۱۰۱۹ اَلْاِضْطِجَاعِ

باب: فجر کی سنتیں ادا کرنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹنا

۱۷۶۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ ابْنُ عَیَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاُوْلٰی مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ اَنْ یَّتَبَیَّنَ الْفَجْرُ ثُمَّ یَضْطَجِعُ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ۔

۱۷۶۵: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر سکوت اختیار کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت ہلکی سی دو رکعات ادا فرماتے۔ یہ دو رکعات فجر کی نماز سے پہلے اور فجر کے طلوع ہونے کے بعد ہوتیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں کروٹ پر لیٹ جایا کرتے۔

بَابُ ۱۰۲۰ ذَمِّ مَنْ تَرَكَ قِیَامَ اللَّیْلِ

باب: جو شخص رات کو عبادت میں مصروف رہتا ہو پھر چھوڑ دے

۱۷۶۶: اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ

۱۷۶۶: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: فلانے کی طرح مت ہو جاؤ جو پہلے رات کو

عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

عبادت کیا کرتا تھا پھر چھوڑ دی۔

۱۷۶۷: اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَاللّٰهِ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

۱۷۶۷: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبداللہ فلاں کی طرح مت کرنا جو پہلے رات کو عبادت کیا کرتا تھا لیکن بعد میں ترک کر دی۔

بَابُ ۱۰۲۱ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى نَافِعٍ

باب: فجر کی رکعات کا وقت

۱۷۶۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِالْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

۱۷۶۸: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعت انتہائی خفیف (ہلکی) پڑھا کرتے تھے۔

۱۷۶۹: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ حَفْصَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ كِلَا الْحَدِيْثَيْنِ عِنْدَنَا خَطَأٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

۱۷۶۹: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۷۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالصَّلَاةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

۱۷۷۰: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۷۱: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

۱۷۷۱: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

يَعْنِى ابْنَ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ هُوَ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

وسلم فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۷۲: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ أَبِىْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِىْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَفْصَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

۱۷۷۲: اس سند سے بھی پہلے والی حدیث نقل کی گئی ہے۔

۱۷۷۳: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُهْضَمٍ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِىْ حَفْصَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ۔

۱۷۷۳: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز (فرض) سے پہلے دو رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۷۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُوْدِىَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

۱۷۷۴: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے پہلے دو سجدے کرتے۔ (یعنی دو رکعات ادا فرماتے)

۱۷۷۵: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

۱۷۷۵: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مئوذن اذان دے کر خاموش ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی پھلکی دو رکعات ادا فرمایا کرتے۔

۱۷۷۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ۔

۱۷۷۶: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب مئوذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور صبح ہو جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جماعت کھڑی ہونے سے پہلے دو ہلکی پھلکی رکعات ادا فرماتے۔

۱۷۷۷: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ أُخْتِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

۱۷۷۷: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے ہلکی پھلکی دو رکعات پڑھتے۔

۱۷۷۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ۔

۱۷۷۸: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر طلوع ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات نماز ادا فرماتے۔

۱۷۷۹: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّيْ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ۔

۱۷۷۹: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر طلوع ہونے کے بعد ہلکی پھلکی دو رکعات کے علاوہ کوئی اور نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

۱۷۸۰: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُوْدِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُوْمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَوَى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ۔

۱۷۸۰: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر کی نماز کے لیے اذان دی جا چکی ہوتی تو نماز کے لیے (فرض نماز) جانے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہلکی پھلکی دو رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

۱۷۸۱: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ۔

۱۷۸۱: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے اور فجر طلوع ہونے کے بعد دو رکعات پڑھتے۔

۱۷۸۲: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

۱۷۸۲: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی روشنی کا احساس ہوتا تو دو رکعات ادا فرماتے۔

۱۷۸۳: أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ أَبِيْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

۱۷۸۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی پھلکی رکعات پڑھا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ۔

کرتے تھے۔

۱۷۸۴: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوْتِرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

۱۷۸۴: حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو کہنے لگیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ پہلے آٹھ رکعات پڑھتے' پھر وتر پڑھتے' پھر بیٹھ کر دو رکعات پڑھتے اور رکوع کرنے کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ پھر فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات پڑھتے۔

۱۷۸۵: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ۔

۱۷۸۵: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو سنتیں اذان سننے کے بعد پڑھتے اور انہیں خفیف پڑھا کرتے۔ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ: یہ حدیث منکر ہے۔

۱۷۸۶: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ۔

۱۷۸۶: حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شریح حضرمی کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ قرآنِ پاک کا توسد (تکیہ) نہیں کرتا۔

بَابُ ۱۰۲۲ مَنْ كَانَ لَهٗ صَلٰوةٌ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَهٗ عَلَيْهَا النَّوْمُ

باب: کوئی روز تہجد پڑھتا ہو لیکن غلبہ نیند کی وجہ سے کبھی نہ پڑھ سکے

۱۷۸۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهٗ رَضِيٌّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ تَكُوْنُ لَهٗ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ فَغَلَبَهٗ عَلَيْهَا نَوْمٌ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَجْرَ صَلَاتِهٖ وَكَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً عَلَيْهِ۔

۱۷۸۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کے وقت نماز ادا کرتا ہو (نوافل اور تہجد) پھر وہ شخص نیند آنے کی وجہ سے (کسی روز) نہ پڑھ سکے تو اللہ عزوجل اس شخص کو نماز کا اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور اس شخص کا سونا اور آرام کرنا صدقہ بن جائے گا۔

بَابُ ۱۰۲۳ اسْمِ الرَّجُلِ الرَّضِيِّ

۱۷۸۸: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ الرَّازِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ صَلَاةٌ صَلَّاهَا مِنَ اللَّیْلِ فَنَامَ عَنْهَا كَانَ ذٰلِكَ صَدَقَةً تَصَدَّقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَیْهِ وَكَتَبَ لَهٗ اَجْرَ صَلَاتِهٖ۔

باب: رضی (نامی شخص) کے متعلق

۱۷۸۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی شخص رات میں نماز پڑھتا ہو پھر وہ شخص سو جائے اور نماز نہ پڑھ سکے تو یہ عمل صدقہ ہوگا خداوند تعالیٰ کا اور اس شخص کے واسطے ثواب کا اجر و ثواب لکھا جائے گا۔

۱۷۸۹: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِی بُكَیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ الرَّازِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَبُوْجَعْفَرٍ الرَّازِیُّ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ فِی الْحَدِیْثِ۔

۱۷۸۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر اسی طریقہ سے بیان فرمایا کہ جس طریقہ سے مندرجہ بالا روایت میں مذکور ہے۔ حضرت امام نسائی رح نے فرمایا اس روایت کو اسناد میں ایک راوی ابوجعفر رازی ہے جو کہ روایت حدیث کے سلسلہ میں قوی نہیں ہے۔

بَابُ ۱۰۲۴ مَنْ اَتٰی فِرَاشَهٗ وَهُوَ یَنْوِی الْقِیَامَ فَنَامَ

۱۷۹۰: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ عَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰی فِرَاشَهٗ وَهُوَ یَنْوِی اَنْ یَقُوْمَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ فَغَلَبَتْهُ عَیْنَاهُ حَتّٰی اَصْبَحَ كُتِبَ لَهٗ مَا نَوٰی وَكَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً عَلَیْهِ مِنْ رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ خَالَفَهٗ سُفْیَانُ۔

باب: کوئی شخص اپنے بستر پر رات میں بیدار ہونے کی نیت سے آیا لیکن نیند آ گئی اور بیدار نہ ہو سکا

۱۷۹۰: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر آئے (سونے کی نیت سے) لیکن وہ شخص رات میں بیدار ہونے کی نیت سے آئے اور نماز پڑھنے کی نیت سے آئے پھر اس شخص کو نیند آ جائے صبح کے وقت تک تو اس شخص کی نیت کا اجر و ثواب ہوگا اور اس شخص کا سونا ایک صدقہ ہوگا اسکے پروردگار کی جانب سے۔ امام نسائی نے فرمایا کہ حبیب بن ابی ثابت کی حضرت سفیان ثوری راوی نے مخالفت کی ہے۔

۱۷۹۱: اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَیْدَ بْنَ غَفَلَةَ عَنْ اَبِی ذَرٍّ وَ اَبِی الدَّرْدَاءِ مَوْقُوْفًا۔

۱۷۹۱: مذکورہ سند سے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا قول منقول ہے۔

بَابُ ۱۰۲۵ كَمْ یُصَلِّیْ

باب: اگر کوئی شخص نیند یا مرض کی وجہ سے رات میں

مَنْ نَّامَ عَنْ صَلٰوةٍ اَوْ مَنَعَهٗ وَجَعٌ

نماز میں مشغول نہ رہ سکا تو وہ شخص دن میں کس قدر رکعت ادا کرے؟

١٧٩٢: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذٰلِكَ نَوْمٌ اَوْ وَجَعٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

١٧٩٢: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات میں نماز نہ پڑھ سکتے نیند یا مرض کی وجہ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں بارہ رکعات پڑھتے تھے۔

بَابُ ١٠٢٦ مَتٰى يَقْضِيْ مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ

باب: جوکوئی اپنا وظیفہ وغیرہ رات میں نہ پڑھ سکے تو وہ دن میں کب وہ وظیفہ پڑھے؟

١٧٩٣: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ وَ عُبَيْدَاللّٰهِ اَخْبَرَاهُ اَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِالْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَاَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهٗ مِنَ اللَّيْلِ۔

١٧٩٣: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات میں اپنا وظیفہ کا کچھ حصہ یا پورا وظیفہ نہ پڑھ سکے اور اس طریقہ سے وہ شخص سو جائے پھر نماز فجر سے لے کر ظہر کے وقت تک اس کو پڑھ لے تو گویا کہ اس شخص نے رات میں ہی پڑھ لیا یعنی اس شخص کے واسطے اس طرح کا اجر وثواب لکھا جائے گا۔

١٧٩٤: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِالْقَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ قَالَ جُزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلَاةِ الصُّبْحِ اِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَاَهٗ مِنَ اللَّيْلِ۔

١٧٩٤: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے وظیفے یا رات کے ایک حصہ سے سو جائے پھر اس شخص کو نماز فجر سے لے کر نماز ظہر تک پڑھ لے تو گویا کہ اس شخص نے رات ہی میں پڑھ لیا (یعنی رات میں وہ وظیفہ وغیرہ پڑھنے جیسا اس کو ثواب ملے گا۔)

١٧٩٥: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوٗدَ ابْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِالْقَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ فَاتَهٗ حِزْبُهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاَهٗ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ اِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَاِنَّهٗ لَمْ يَفُتْهُ اَوْ كَاَنَّهٗ اَدْرَكَهٗ رَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ مَوْقُوْفًا۔

١٧٩٥: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روایت نقل فرمائی اور فرمایا کہ جس کسی کا رات کا وظیفہ فوت ہو جائے اور پھر وہ شخص سورج کے زوال سے وقت ظہر تک اس کو ادا کر لے تو گویا کہ وہ وظیفہ وغیرہ قضا ہی نہ ہوا یا اس نے وظیفہ پالیا۔

۱۷۹۶: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ وِرْدُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَاْهُ فِي صَلَاةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَاِنَّهَا تَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ۔

۱۷۹۶: حضرت حمید بن عبدالرحمن نے فرمایا کہ جس کسی کا رات کا وظیفہ قضا ہو جائے پھر اس کو نماز ظہر سے قبل پڑھ لے تو (اس عمل کا ثواب) رات کی نماز کے برابر ہوگا۔

بَابُ ۱۰۲۷ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ

باب: نمازِ فرض کے علاوہ رات دن میں بارہ رکعات پڑھنے کے اجر سے متعلق احادیث

۱۷۹۷: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيْرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَتَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

۱۷۹۷: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہمیشہ بارہ رکعات پڑھے تو اللہ عزوجل اس شخص کیلئے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔ چار رکعات نماز ظہر سے قبل اور دو رکعت نماز ظہر کے بعد اور دو رکعات نماز مغرب کے بعد اور دو رکعات نماز عشاء کے بعد اور دو رکعات نماز فجر سے قبل۔

۱۷۹۸: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

۱۷۹۸: یہ حدیث گذشتہ حدیث جیسی ہے۔

۱۷۹۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ أَبِيْ سُفْيَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيْ يَوْمِهٖ وَلَيْلَةٍ سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

۱۷۹۹: حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے: جو شخص ہر دن اور رات میں بارہ رکعات پڑھے علاوہ فرض کے تو اللہ عزوجل اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بناتے ہیں۔

١٨٠٠: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّاجُ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَا بَلَغَكَ فِي ذٰلِكَ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

١٨٠٠: حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ مجھ کو خبر ملی ہے کہ تم نمازِ جمعہ سے قبل بارہ رکعات پڑھتے ہو اس سلسلہ میں تم نے کیا بات سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا اُمِ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عنبسہ بن ابی سفیان سے نقل کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بارہ رکعات رات اور دن میں پڑھے علاوہ نماز فرض کے تو اللہ عزوجل اس شخص کے واسطے جنت میں ایک مکان بنا دے گا۔

١٨٠١: أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَطَاءٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَنْبَسَةَ۔

١٨٠١: حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص دن میں بارہ رکعات ادا کرتا ہے اللہ عزوجل اُس کے لیے جنت میں ایک گھر مقرر فرما دیتے ہیں۔

١٨٠٢: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ أَوْ بِاللَّيْلِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ خَالَفَهُمْ أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ۔

١٨٠٢: حضرت یعلیٰ بن اُمیہ سے روایت ہے کہ میں جس وقت مقام طائف میں پہنچا تو حضرت عنبسہ بن ابی سفیان کو موت کے عالم میں پایا اور میں نے دیکھا کہ (موت کی سختی کی وجہ سے) وہ بے قراری کے عالم میں ہیں۔ میں نے کہا کہ تم تو بھلے آدمی ہو انہوں نے کہا کہ مجھ سے میری بہن حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن یا رات میں بارہ رکعات پڑھے گا تو اللہ عزوجل اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنا دے گا۔

١٨٠٣: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ قَالَا أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

١٨٠٣: حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا چار رکعات نماز ظہر سے قبل اور دو رکعات اس کے بعد اور دو رکعات نماز مغرب کے بعد اور دو رکعات نماز عشاء کے بعد اور دو رکعات نماز فجر سے قبل تو اللہ عزوجل اسکے واسطے جنت میں ایک مکان تعمیر کریگا۔

١٨٠٤: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ

١٨٠٤: حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اثْنَتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلَّاهُنَّ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بارہ رکعات ہیں جو شخص ان کو پڑھے گا تو اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنایا جائے گا' چار رکعات نماز ظہر سے قبل اور دو رکعات نماز ظہر کے بعد اور دو رکعات عصر کی نماز سے قبل اور دو رکعات نماز مغرب کے بعد اور دو رکعات نماز فجر سے قبل۔

١٨٠٥: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ ابْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

١٨٠٥: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی بارہ رکعات پڑھے تو اس کے واسطے (اللہ عزوجل) جنت میں ایک مکان بنا دے گا (وہ رکعت اس طرح ہیں) چار رکعات ظہر سے قبل اور دو رکعات ظہر کے بعد اور دو رکعات نماز عصر سے قبل اور نماز مغرب کے بعد دو رکعات اور دو رکعات نماز فجر سے قبل۔

١٨٠٦: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ أَخِيْ أُمِّ حَبِيْبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوْبَةِ بُنِيَ لَهٗ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

١٨٠٦: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی نے دن اور رات میں بارہ رکعات ادا کیں علاوہ نماز فرض کے تو اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنایا جائے گا۔

بَابُ ٥٢٨ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أَبِيْ خَالِدٍ

اسمٰعیل بن ابی خالد کی بابت اختلاف کا بیان

١٨٠٧: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ

١٨٠٧: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان فرمایا کہ جس آدمی نے رات اور دن میں بارہ رکعات پڑھیں

بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

علاوہ نماز فرض کے تو اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

۱۸۰۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

۱۸۰۸: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جس نے رات اور دن میں بارہ رکعت ادا کی علاوہ نماز فرض کے تو اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنایا جائے گا۔

۱۸۰۹: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ مَكِّيٍّ وَحِبَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ حُصَيْنٌ وَأَدْخَلَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ وَبَيْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكْوَانَ۔

۱۸۰۹: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات ادا کرے گا تو اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

۱۸۱۰: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ ابْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنْ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

۱۸۱۰: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے علاوہ نماز فرض کے تو اللہ عزوجل اس کے واسطے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔

۱۸۱۱: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

۱۸۱۱: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا تو اللہ عزوجل اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

۱۸۱۲: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

۱۸۱۲: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا تو اس کیلئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

۱۸۱۳: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ

۱۸۱۳: اس کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

۱۸۱۴: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَمُحَمَّدُ ابْنُ سُلَيْمَانَ ضَعِيفٌ هُوَ ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ سِوَى هٰذَا الْوَجْهِ بِغَيْرِ اللَّفْظِ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ۔

۱۸۱۴: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص ایک دن میں بارہ رکعات پڑھے گا علاوہ فرض کے اس کے واسطے ایک گھر جنت میں بنایا جائے گا۔

۱۸۱۵: أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ لَمَّا نُزِلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ يَتَضَوَّرُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهُ حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ۔

۱۸۱۵: حضرت حسان بن عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت عنبسہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت آیا تو وہ تڑپ رہے تھے۔ لوگوں نے ان سے کہا کہ (یعنی ان کو تسلی دی) انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سنا جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے۔ اور چار رکعات نماز ظہر کے بعد پڑھے تو اللہ عزوجل دوزخ پر اس کا گوشت حرام فرما دے گا۔ چنانچہ جب سے میں نے یہ بات سنی تو اس وقت سے میں نے ان رکعت کو نہیں چھوڑا۔

۱۸۱۶: أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنِ الْقَاسِمِ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَبِيبَهَا أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهَا قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ

۱۸۱۶: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے جو کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ تھیں کہ ان کے حبیب حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جو بندہ مسلمان چار رکعات نماز ظہر کے بعد پڑھے گا تو کبھی دوزخ کی آگ خدا نے چاہا اس کو نہیں لگے گی۔

فَتَمَسُّ وَجْهَهُ النَّارُ أَبَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۸۱۷: أَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ مُوْسَى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى النَّارِ۔

۱۸۱۷: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص نماز ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے اور چار رکعات نماز ظہر کے بعد پڑھے تو اللہ عزوجل اس کو دوزخ پر حرام فرما دے گا۔

۱۸۱۸: أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَ مَرْوَانُ وَكَانَ سَعِيْدٌ إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَقَرَّ بِذَالِكَ وَلَمْ يُنْكِرْهُ وَإِذَا حَدَّثَنَا بِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ مَنْ رَكَعَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ مَكْحُوْلٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَنْبَسَةَ شَيْئًا۔

۱۸۱۸: اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کی طرح ہے۔

۱۸۱۹: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنُ مُوْسٰى يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ اَخَذَهُ اَمْرٌ شَدِيْدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰى اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّارِ۔

۱۸۱۹: حضرت محمد بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ جس وقت ان کی وفات کا وقت نزدیک آ گیا تو ان کو بہت زیادہ بے قراری ہوئی تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ مجھ سے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے حدیث شریف بیان فرمائی کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز ظہر سے قبل کی نماز کی (پابندی سے) حفاظت کرے اور اسی طرح سے نماز ظہر کے بعد کی چار رکعات کی حفاظت کرے تو خداوند تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔

۱۸۲۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الشُّعَيْبِيُّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعًا بَعْدَهَا لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ۔

۱۸۲۰: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز ظہر سے قبل چار رکعات پڑھے اور چار رکعات نماز ظہر کے بعد پڑھے تو اس کو دوزخ کی آگ نہ لگے گی۔

(۲۱)

کِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنائز کے متعلق احادیث

بَابُ ۱۰۲۹ تَمَنِّي الْمَوْتِ

باب: موت کی خواہش سے متعلق احادیث

۱۸۲۱: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَاِمَّا مُسِيْئًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَسْتَعْتِبَ۔

۱۸۲۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ وہ اگر آدمی نیک ہے تو شاید وہ شخص زیادہ نیکی کرے (یعنی اس کے نیک اعمال میں اضافہ ہو جائے) اور اگر وہ شخص برا آدمی ہے تو ہوسکتا ہے کہ وہ شخص برائی سے توبہ کر لے (بہرحال اس شخص کے واسطے زندہ رہنا بہتر ہے)۔

۱۸۲۲: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَعِيْشَ يَزْدَادُ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَاِمَّا مُسِيْئًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَسْتَعْتِبَ۔

۱۸۲۲: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ اگر وہ شخص نیک آدمی ہے تو ہوسکتا ہے کہ وہ شخص نیک عمل کرے اور زیادہ بھلائی کے کام کرے اور اگر گنہگار ہے تو ہوسکتا ہے کہ وہ شخص گناہ سے توبہ کرے۔

۱۸۲۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا وَلٰكِنْ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ۔

۱۸۲۳: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے یا س آفت و مصیبت کی وجہ سے جو کہ اس شخص کو دُنیا میں پہنچی لیکن اس طریقہ سے کہے کہ اے خدا! مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے واسطے زندہ رہنا بہتر ہو اور مجھ کو اس وقت موت دینا جب میرے واسطے موت بہتر ہو۔

۱۸۲۴: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي۔

۱۸۲۴: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے یاس آفت و مصیبت کی وجہ سے اگر موت کی تمنا کرنی ہی ہو تو یوں کہے: اے اللہ! مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے واسطے زندہ رہنا بہتر ہو اور مجھ کو اس وقت موت دینا جب میرے واسطے موت بہتر ہو۔

بَابُ ۱۰۳۰ الدُّعَاءِ بِالْمَوْتِ

باب: موت کی دُعا مانگنے سے متعلق

۱۸۲۵: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَا بُدَّ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي۔

۱۸۲۵: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ مرنے کے واسطے دُعا نہ مانگا کرو اور نہ تم موت کی تمنا کرو اور اگر تم ضروری دُعا مانگنا چاہو تو تم اس طرح سے دُعا مانگو ''اے خدا! مجھ کو اس وقت تک زندہ رکھنا کہ جب تک میرے واسطے زندگی بہتر ہو اور مجھ کو اس وقت موت دینا جب میرے واسطے موت بہتر ہو''

۱۸۲۶: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ دَعَوْتُ بِهِ۔

۱۸۲۶: حضرت قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے اپنے پیٹ پر سات داغ لگوا لیے وہ فرمانے لگے اگر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع نہ فرمایا ہوتا تو میں دُعا مانگتا موت کی سختی اور تکلیف سے (نجات کی)۔

بَابُ ۱۰۳۱ كَثْرَةِ ذِكْرِ الْمَوْتِ

باب: موت کو بہت زیادہ یاد کرنے سے متعلق

۱۸۲۷: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ أَبُوعَبْدِالرَّحْمٰنِ

۱۸۲۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لذتوں کو مٹانے والی چیز اور لذتوں کو کاٹ ڈالنے والی چیز کو بہت زیادہ یاد کرو۔

مُحَمَّدَ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَالِدُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ۔

۱۸۲۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ فَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُوْلُ قَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً فَاَعْقَبَنِي اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۸۲۸: اُمّ المومنین سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریمؐ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جس وقت تم لوگ کسی مرنے والے شخص کے نزدیک آؤ تو اچھی بات کہو (یعنی بخشش کی دعا مانگو) کیونکہ فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں پس جس وقت میرے شوہر ابوسلمہؓ کی وفات ہوگئی تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: اے خدا میری مغفرت فرمادے اور اس شخص کی بھی مغفرت فرما دے اور اسکے بعد ہم کو اس سے بہتر عطا فرما۔ تو اللہ عزوجل نے ان سے (سابقہ شوہر سے) عمدہ اور بہتر (شوہر) رسول کریمؐ عطا فرمائے۔ (سبحان اللہ!)

بَابُ ۱۰۳۲ تَلْقِيْنِ الْمَيِّتِ

باب: میّت کو موت کے وقت سکھلانا

۱۸۲۹: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ وَاَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۱۸۲۹: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے مردوں کو سکھلاؤ (یعنی جو کہ موت کے قریب ہوں ان کو موت سے قبل کلمہ وغیرہ کی تلقین کرو)۔

۱۸۳۰: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا هَلْكَاكُمْ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۱۸۳۰: اس حدیث کا ترجمہ گذشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

بَابُ ۱۰۳۳ عَلَامَةِ مَوْتِ الْمُؤْمِنِ

باب: مؤمن کی موت کی علامت

۱۸۳۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ۔

۱۸۳۱: حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول کریم ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ مؤمن کی موت اس کی پیشانی کے پسینہ سے ہوتی ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ موت کی سختی مؤمن پر بھی اس قدر ہوتی ہے کہ مرنے والے کی پیشانی پر پسینہ آ جاتا ہے اور شدت اس وجہ سے ہوتی ہے کہ اس کے گناہ دُنیا ہی میں مٹ جائیں اور وہ شخص بارگاہِ الٰہی میں پاک وصاف ہو کر حاضر ہو۔

۱۸۳۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ ابْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ۔

۱۸۳۲: یہ روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

بَابُ ۱۰۳۴ شِدَّةِ الْمَوْتِ

باب: موت کی سختی سے متعلق

۱۸۳۳: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ۔

۱۸۳۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میری ہنسلی کی ہڈی اور میرے حلق کے درمیان ہوئی اور میں اب کسی کی موت کی شدت کو برا نہیں سمجھتی کیونکہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے (یعنی آپ پر بھی موت کی سختی ہوئی)۔

بَابُ ۱۰۳۵ الْمَوْتِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

باب: سوموار کے روز موت آنے سے متعلق احادیث

۱۸۳۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كَشْفُ السِّتَارَةِ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ أَبِيْ بَكْرٍ فَاَرَادَ اَبُوْ بَكْرٍ اَنْ يَرْتَدَّ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ أَنِ امْكُثُوْا وَاَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَذٰلِكَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ۔

۱۸۳۴: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آخری مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی جس وقت آپ نے پردہ اُٹھایا اور لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صف باندھے ہوئے تھے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے کی جانب ہٹ جانا چاہا۔ آپ نے ان کو اپنی ہی جگہ (یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ٹھہرے) رہنے کا اشارہ فرمایا اور پھر پردہ ڈال لیا پھر اسی روز دن کے آخر حصہ میں آپ کی وفات ہوئی اور وہ پیر کا روز تھا۔

بَابُ ۱۰۳۶ الْمَوْتِ بِغَيْرِ مَوْلِدِهٖ

باب: وطن کے علاوہ دوسری جگہ موت آنے سے متعلق

۱۸۳۵: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ أَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ

۱۸۳۵: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو کہ مدینہ منورہ میں پیدا ہوا تھا اس کی مدینہ منورہ میں وفات ہوئی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز (جنازہ) ادا فرمائی پھر فرمایا کہ کاش اس شخص کی کسی اور جگہ وفات ہوتی اس پر لوگوں نے عرض کیا: کس وجہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَالَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قَالُوْا وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيْسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ اِلَى مُنْقَطَعِ اَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ۔

سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ انسان جس وقت اپنے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ ہوتا ہے تو اسے جنت میں زمین عطا کر دی جاتی ہے اس کی ولادت سے لے کر اس کی آخری پاؤں کے نشان تک (یعنی مرنے کی جگہ تک)۔

بَابُ ١٠٣٧ مَا يُلْقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَرَامَةِ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِهٖ

باب: روح کے خروج (یعنی قفس عنصری کو پرواز کرتے) وقت مؤمن کا اکرام

١٨٣٦: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَسَامَةَ ابْنِ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ اَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيْرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُوْلُوْنَ اُخْرُجِيْ رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ اِلَى رَوْحِ اللّٰهِ وَرَيْحَانٍ وَ رَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَاَطْيَبِ رِيْحِ الْمِسْكِ حَتّٰى اَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَاْتُوْنَ بِهِ بَابَ السَّمَاءِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا اَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيْحَ الَّتِيْ جَاءَتْكُمْ مِنَ الْاَرْضِ فَيَاْتُوْنَ بِهِ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَهُمْ اَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ اَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ فَيَسْاَلُوْنَهُ مَا ذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَا ذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُوْلُوْنَ دَعُوْهُ فَاِنَّهُ كَانَ فِيْ غَمِّ الدُّنْيَا فَاِذَا قَالَ اَمَا اَتَاكُمْ قَالُوْا ذُهِبَ بِهِ اِلَى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا احْتُضِرَ اَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُوْلُوْنَ اخْرُجِيْ سَاخِطَةً مَسْخُوْطًا عَلَيْكِ اِلَى عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَاَنْتَنِ رِيْحِ جِيْفَةٍ حَتّٰى يَاْتُوْنَ بِهِ بَابَ الْاَرْضِ فَيَقُوْلُوْنَ مَا اَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّيْحَ حَتّٰى يَاْتُوْنَ بِهِ اَرْوَاحَ الْكُفَّارِ۔

١٨٣٦: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت کوئی مؤمن بندہ مرنے کے قریب ہوتا ہے تو رحمت کے فرشتے سفید ریشمی کپڑا لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نکل جا تو خدا سے رضامند ہے اور اللہ عزوجل تجھ سے رضامند ہے اللہ عزوجل کی رحمت کی جانب اور اس کے رزق کی جانب اور اپنے پروردگار کی جانب جو کہ غضبناک نہیں ہے (یہ فرشتے روح سے کہتے ہیں کہ) پھر وہ روح نکلتی ہے جس طریقہ سے عمدہ خوشبودار مشک اور فرشتے اس شخص کو اس وقت اُٹھاتے ہیں اور آسمان کے دروازہ پر لے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کیا (عمدہ) خوشبو ہے جو کہ زمین سے آئی پھر اس کو لاتے ہیں اور اہلِ ایمان کی ارواح کے پاس لاتے ہیں اور وہ روح خوش ہوتی ہے اس سے زیادہ جو کہ تم کو کسی بچھڑے ہوئے شخص کی آمد سے ہوتی ہے اور اس سے دریافت کرتے ہیں فلاں آدمی یعنی جس شخص کو وہ لوگ دُنیا میں چھوڑ کر گئے تھے اب وہ کس طرح کے کام میں مشغول ہے۔ پھر وہ ارواح کہتی ہیں کہ تم ابھی ٹھہر جاؤ اس کو چھوڑ دو یہ دُنیا کے غم میں مبتلا تھا یہ روح کہتی ہے کیا وہ شخص تم لوگوں کے پاس نہیں پہنچا۔ (وہ تو مر چکا تھا) تو اس پر وہ روحیں کہتی ہیں وہ شخص تو جہنم میں گیا ہوگا اور جس وقت کافر کی موت آتی ہے تو عذاب کے فرشتے ایک ٹکڑا ٹاٹ کر لے کر آتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ تو نکل کر باہر آ جا۔ تو اللہ عزوجل سے ناراض ہے اور تجھ سے اللہ عزوجل ناراض ہے اللہ کے عذاب کی طرف پھر وہ روح نکلتی ہے اس طرح سے کہ جس طرح سڑے ہوئے

مردار کی بدبو ہوتی ہے یہاں تک کہ زمین کے دروازے پر اس کو لاتے ہیں جو کہ اوپر ہے آسمان کی حد شروع ہوتی ہے یا وہ نیچے ہے (اسفل السافلین میں) اور کہتے ہیں کیسی بو ہے پھر اس کو کفار اور مشرکین کی ارواح میں لے جاتے ہیں۔

بَاب ۱۰۳۸ فِيمَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ

۱۸۳۷: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِىءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ قَالَ شُرَيْحٌ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَلٰكِنْ لَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلٰكِنْ إِذَا طَمَحَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

باب: جو شخص اللہ عزوجل کی ملاقات چاہے

۱۸۳۷: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ عزوجل سے ملاقات کرنا چاہے تو اس سے اللہ عزوجل ملاقات کرنا چاہے گا اور جو کوئی شخص اللہ عزوجل سے ملاقات کو برا سمجھے اور ناگواری محسوس کرے تو اللہ عزوجل بھی اس سے ملنے کو برا سمجھے گا۔ حضرت شریح نے بیان کیا کہ میں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اُمّ المؤمنین رضی اللہ عنہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریمؐ سے ایک حدیث بیان کی ہے اگر ایسا ہو تو ہم تمام لوگ تباہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ رسول کریمؐ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کرنا چاہے گا تو اللہ عزوجل بھی اس سے ملاقات کرنا چاہے گا اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو برا سمجھے گا تو اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے لیکن ہم لوگوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے کہ جو موت کو برا نہ سمجھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بلاشبہ یہ رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جو مطلب تم لوگ سمجھتے ہو بلکہ اس کا مطلب تو یہ ہے کہ جس وقت آنکھوں کی روشنی ختم ہو جائے اور انسان کا سانس سینہ میں آ جائے اور جسم پر رونگٹے کھڑے ہو جائیں تو اس وقت خداوند تعالیٰ سے ملاقات کرنا چاہے گا تو اللہ عزوجل بھی اس سے ملاقات کرنا چاہے گا اور جو شخص اللہ عزوجل سے ملاقات نہ کرنا چاہے تو اللہ عزوجل بھی اس سے ملاقات نہیں کرنا چاہے گا۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ جس وقت مؤمن کی وفات کا وقت قریب ہوتا ہے تو مؤمن کو اس وقت مسرت اور خوشی حاصل ہوتی ہے اللہ سے ملاقات اور دیدار الٰہی کی اور کافر اور مشرک اللہ تعالیٰ سے ملاقات سے خوفزدہ ہوتا ہے۔

۱۸۳۸: قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَاَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ اِذَا اَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي اَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ۔

۱۸۳۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جس وقت میرا کوئی بندہ مجھ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے تو میں بھی اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں اور جس وقت میرا وہ بندہ مجھ سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے تو میں بھی اس سے ملاقات کو برا سمجھتا ہوں۔

۱۸۳۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

۱۸۳۹: حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ عزوجل سے ملاقات کرنا چاہے گا تو اللہ عزوجل بھی اس سے ملاقات کرنا چاہے گا اور جو شخص اللہ عزوجل سے ملاقات کو برا سمجھے گا تو اللہ عزوجل بھی اس سے ملاقات کو برا سمجھے گا۔

۱۸۴۰: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

۱۸۴۰: ترجمہ بعینہ ہے۔

۱۸۴۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح وَاَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيْثِهِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ

۱۸۴۱: عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ؐ نے فرمایا: جو شخص خداوند تعالیٰ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہے اور جو شخص اللہ عزوجل سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کو برا سمجھتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ عزوجل سے ملاقات کے کیا معنی ہیں؟ موت سے ملاقات اور موت سے ملاقات تو ہمارے میں سے ہر ایک آدمی برا سمجھتا ہے۔ آپ ؐ نے ارشاد فرمایا: اس کا تعلق تو مرنے کے وقت ہے جس وقت کسی شخص کو مرنے کے وقت رحمت اور مغفرت خداوندی کی خوش خبری دی جاتی ہے تو وہ شخص خداوند تعالیٰ سے ملاقات کرنا چاہتا

اللّٰهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَأَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ۔

ہے اور خداوند تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہے اور جس وقت اس کو اللہ عزوجل کے عذاب کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کو برا خیال کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنے کو برا سمجھتا ہے۔

بَابُ ۱۰۳۹ تَقْبِيلُ الْمَيِّتِ

باب: میت کو بوسہ دینے سے متعلق

۱۸۴۲: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيِ النَّبِيِّ وَهُوَ مَيِّتٌ۔

۱۸۴۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور اس وقت آپ کی وفات ہو چکی تھی۔

۱۸۴۳: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ۔

۱۸۴۳: ترجمہ بعینہ ہے۔

۱۸۴۴: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُوسَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ فَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَاللّٰهِ لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مُوتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا۔

۱۸۴۴: عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک گھوڑے پر اپنے مکان سے تشریف لائے جو مکان (مقام) سخ میں واقع تھا۔ یہاں تک کہ وہ گھوڑے سے نیچے اتر گئے اور مسجد میں تشریف لے گئے اور انہوں نے کسی شخص سے گفتگو نہیں فرمائی اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں تشریف لے گئے اور اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک لائن والی جس میں کہ لال رنگ یا کالے رنگ کی دھاریاں تھیں اس چادر سے ڈھانک دیا گیا تھا (اور آپ کی وفات ہو چکی تھی) ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کا چہرۂ انور کھولا اور وہ آپ کے جنازہ پر جھک گئے اور آپ کو بوسہ دیا اور رونے لگ گئے اور فرمایا کہ مجھ پر میرے والد فدا ہو جائیں خدا کی قسم! اللہ عزوجل آپ کو دوسری مرتبہ وفات نہ دے گا۔

بَابُ ۱۰۴۰ تَسْجِيَةُ الْمَيِّتِ

باب: میت کو ڈھانکنے سے متعلق

۱۸۴۵: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

۱۸۴۵: حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کو غزوۂ احد کے دن لایا گیا اور کفار و مشرکین نے ان کے ناک کان کاٹ دیئے تھے تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لائے گئے اور ان کے اوپر ایک کپڑا ڈھکا ہوا تھا۔ میں نے اس کپڑے کو کھول

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّيَ بِثَوْبٍ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِيْ قَوْمِي فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ فَقَالُوْا هٰذِهِ بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَاتَبْكِيْ أَوْ فَلِمَ تَبْكِيْ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ۔

دینے کا ارادہ کیا لوگوں نے مجھ کو منع کیا اس خیال سے کہ یہ بیٹا ہے اور اپنے والد کو اس حالت میں دیکھ کر زار و قطار اور بے قرار ہو جائے گا پھر رسول کریمؐ نے حکم فرمایا اور وہ اُٹھا لئے گئے (یعنی جنازہ) تو ایک خاتون کے رونے کی آواز سنی گئی آپ نے دریافت فرمایا: یہ کون خاتون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ خاتون حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کی لڑکی یا انکی بہن ہے۔ آپ نے فرمایا: تم رونا بند کر دو کیونکہ فرشتے اپنے پروں سے اس پر سایہ کیے ہوئے ہیں یہاں تک کہ ان کا جنازہ اُٹھا لیا گیا۔

بَابُ ۱۰۴۱ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب: مرنے والے پر رونے سے متعلق

۱۸۴۶: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوالْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ صَغِيْرَةٌ فَأَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَضَمَّهَا إِلَى صَدْرِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَقَضَتْ وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَبَكَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا أُمَّ أَيْمَنَ أَتَبْكِيْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَكِ فَقَالَتْ مَا لِي لَا أَبْكِي وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَبْكِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّيْ لَسْتُ أَبْكِي وَلٰكِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ تُنْزَعُ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۸۴۶: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چھوٹی لڑکی کی وفات کا وقت آ گیا تو آپ نے اس کو اُٹھا کر اپنے سینہ مبارک سے لگا لیا پھر اپنے دونوں ہاتھ اس پر رکھ دیئے اس لڑکی کی وفات آپ کے سامنے ہو گئی اس پر حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا رونے لگ گئیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا تم کس وجہ سے رو رہی ہو جبکہ میں موجود ہوں۔ انہوں نے کہا: میں کس وجہ سے نہ روؤں؟ جبکہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رو تے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میں نہیں روتا لیکن یہ رحمت خداوندی ہے یعنی آہستہ سے رونا اور صرف آنسو نکلنا بندہ پر اللہ عزوجل کا رحم ہے۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ہر ایک حالت میں مسلمان کی بہتری ہے اور مسلمان کی روح پسلیوں سے نکلتی ہے لیکن وہ خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہے۔

۱۸۴۷: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكَتْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ مَاتَ فَقَالَتْ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيْلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ۔

۱۸۴۷: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کی وفات پر رونے لگ گئیں اور عرض کرنے لگیں کہ اے میرے والد تم اپنے پروردگار کے قریب آ گئے اے میرے والد ماجد! میں تمہاری وفات کی خبر حضرت جبرئیل علیہ السلام تک پہنچاتی ہوں اے میرے والد! تمہارا مقام جنت میں ہے۔

۱۸۴۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ اَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَالنَّاسُ يَنْهَوْنِي وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنْهَانِي وَجَعَلَتْ عَمَّتِي تَبْكِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْكِيْهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتّٰى رَفَعْتُمُوْهُ۔

۱۸۴۸: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ اُحد کے دن میرے والد رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو میں اُن کے چہرے سے چادر ہٹاتا اور روتا تھا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مجھے روکتے تھے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا۔ پھر میری چچی بھی رونے لگیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اپنے شوہر پر) مت روؤ کیونکہ تم نے اسے اُٹھایا نہیں بلکہ اس پر تو ملائکہ اپنے پروں سے سایہ کیے ہوئے تھے۔

بَابُ ۱۰۴۲ النَّهْيِ عَنِ الْبُكَآءِ

باب: کس قسم کا رونا ممنوع ہے؟

۱۸۴۹: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ أَنَّ عَتِيْكَ بْنَ الْحَارِثِ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَبُوْأُمِّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ ابْنَ عَتِيْكٍ أَخْبَرَه أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُوْدُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ غُلِبْنَا عَلَيْكَ أَبَا الرَّبِيْعِ فَصِحْنَ النِّسَاءُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيْكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوْا وَمَا الْوُجُوْبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتِ ابْنَتُهُ اِنْ كُنْتُ لَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ شَهِيْدًا قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جَهَازَكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَيْهِ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّوْنَ الشَّهَادَةَ قَالُوْا الْقَتْلُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ

۱۸۴۹: حضرت جابر بن عتیکؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ ایک مرتبہ عبداللہ بن ثابتؓ کی مزاج پرسی کو تشریف لائے تو انہوں نے دیکھا کہ انکے اوپر مرض کا غلبہ ہے آپ نے ان کو آواز سے پکارا انہوں نے جواب نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا: اناللہ وانا الیہ راجعون اور فرمایا: تمہارے اوپر ہم مغلوب ہو گئے اے ابوالربیع (یہ عبداللہ بن ثابت کی کنیت تھی) مطلب یہ ہے کہ تقدیر کا لکھا ہوا ہمارے ارادہ پر غالب آ گیا ہم تو تمہاری زندگی کی خواہش رکھتے ہیں لیکن تقدیر ہمارے ارادہ پر غالب آ گئی اور تمہاری تقدیر میں موت ہے۔ یہ بات سن کر خواتین نے چیخ ماری اور وہ رونے لگ گئیں۔ یہ دیکھ کر حضرت ابن عتیکؓ ان کو خاموش کرنے لگ گئے رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا: تم ان کو چھوڑ دو جس وقت لازم ہو جائے تو اس وقت کوئی بھی نہ رویا کرے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ لازم ہونے سے کیا مراد ہے یا رسول اللہؐ۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ موت کا آنا۔ یہ بات سن کر ان کی صاحبزادی نے فرمایا کہ مجھ کو تو قع تھی کہ تم کو شہادت کا مقام حاصل ہوگا اس لیے کہ تم سامان جہاد کی تیاری کر چکے تھے نبیؐ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ان کو ان کی نیت کے مطابق ثواب عطا فرمایا تم کس چیز کو شہادت سمجھ رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ عزوجل کے راستہ میں قتل کیے جانے کو۔ پھر حضورؐ نے فرمایا کہ شہادت سات قسم کی ہوتی ہے راہ

فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ الْمَطْعُوْنُ شَهِیْدٌ وَالْمَبْطُوْنُ شَهِیْدٌ الْغَرِیْقُ شَهِیْدٌ وَصَاحِبُ الْهَدَمِ شَهِیْدٌ وَ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِیْدٌ وَصَاحِبُ الْحَرَقِ شَهِیْدٌ وَالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهِیْدَةٌ۔

خدا میں قتل کیے جانے کے علاوہ (یعنی مفصلاً) جو شخص طاعون میں انتقال کر جائے تو وہ شخص شہید ہے اور جو شخص پیٹ کے مرض میں مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو شخص پانی میں غرق ہو کر مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو شخص کسی عمارت وغیرہ میں دب کر مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو کوئی مرض ذات الجنب میں مرے وہ شہید ہے جو شخص آگ سے جل کر مر جائے تو وہ شہید ہے اور جو خاتون بچہ کی ولادت میں مر جائے وہ شہید ہے یا بچہ کی ولادت کے بعد مر جائے تو وہ شہید ہے۔

١٨٥٠: أَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتٰی نَعْیُ زَیْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِی طَالِبٍ وَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْرَفُ فِیْهِ الْحُزْنُ وَاَنَا اَنْظُرُ مِنْ صِئْرِ الْبَابِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ یَبْکِیْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَیْتُهُنَّ فَأَبَیْنَ أَنْ یَنْتَهِیْنَ فَقَالَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَیْتُهُنَّ فَأَبَیْنَ أَنْ یَنْتَهِیْنَ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاحْثُ فِیْ أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللّٰهُ أَنْفَ الْاَبْعَدِ اِنَّكَ وَاللّٰهِ مَا تَرَکْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ۔

١٨٥٠: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت زید بن حارثہ اور حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن رواحہ کے قتل کیے جانے کی اطلاع آئی (واضح رہے کہ وہ حضرات غزوۂ موتہ میں شہید کئے گئے تھے) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ کو رنج و غم محسوس ہوتا تھا میں یہ منظر دروازہ کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی اس دوران ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی خواتین رو رہی ہیں آپ نے ارشاد فرمایا تم جاؤ اور ان کو منع کر دو چنانچہ وہ چلے گئے اور پھر واپس آئے اور عرض کیا میں نے ان کو منع تو کر دیا ہے لیکن وہ خواتین نہیں مان رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم جاؤ اور ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان کی ناک کو مٹی لگا دے (وہ رحمت خداوندی سے دور رہیں) خدا کی قسم تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو (بتائے بغیر) نہیں چھوڑا اور تم کرنے والے نہیں ہو (یعنی انہیں خاموش کروا نہیں سکے)۔

١٨٥١: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَیِّتُ یُعَذَّبُ بِبُکَاءِ أَهْلِهِ عَلَیْهِ۔

١٨٥١: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میّت کو اُس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

١٨٥٢: أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ ذُکِرَ عِنْدَ

١٨٥٢: حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے بیان کیا گیا کہ میّت کو اُس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ تو (محمد

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ۔

بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ) کہنے لگے: (کیا) یہ ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؟

۱۸۵۳: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

۱۸۵۳: حدیث ۱۸۵۱ میں ترجمہ گزر چکا۔

بَابُ ۱۰۴۳ النِّيَاحَةِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب: مُردہ پر نوحہ کرنا

۱۸۵۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنُوْحُوْا عَلَيَّ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

۱۸۵۴: حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے (اپنی موت کو یاد کرتے ہوئے) فرمایا کہ تم لوگ مجھ پر نوحہ نہ کرنا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نوحہ نہیں کیا گیا تھا۔

۱۸۵۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ حِيْنَ بَايَعَهُنَّ اَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَاءً اَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَفَنُسْعِدُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِسْعَادَ فِي الْاِسْلَامِ۔

۱۸۵۵: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے جس وقت خواتین سے بیعت لی تو آپ نے خواتین سے نوحہ نہ کرنے کا عہد کرایا انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بعض خواتین نے دورِ جاہلیت میں ہماری امداد (نوحہ کرنے میں) کی ہے کیا ہم بھی ان کو امداد کریں؟ رسول کریم نے فرمایا: اسلام میں یہ چیز نہیں ہے (یعنی نوحہ کرنا اور مرنے والے پر زار و قطار آواز سے رونا ماتم کرنا نہیں)۔

۱۸۵۶: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ۔

۱۸۵۶: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ قبر میں مردہ کو عذاب ہوتا ہے جس وقت کہ لوگ اس پر ماتم کرتے ہیں۔

۱۸۵۷: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَرَاَيْتَ رَجُلًا مَاتَ بِخُرَاسَانَ وَنَاحَ اَهْلُهٗ

۱۸۵۷: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ مردہ کو اس کے گھر والوں کے ماتم کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے یہ سن کر ایک شخص نے کہا کہ اگر کوئی شخص (ملک) خراسان میں انتقال کرے اور اس کے گھر والے یہاں پر ماتم کریں تو کیا جب بھی اس کو عذاب ہوگا؟ (اس کے ماتم کرنے کی وجہ سے؟ بظاہر یہ

عَلَيْهِ هٰهُنَا أَكَانَ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ قَالَ صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَبْتَ أَنْتَ۔

بات سمجھ میں نہیں آتی) حضرت عمران ؓ نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے سچ فرمایا ہے اور تم جھوٹے آدمی ہو۔

١٨٥٨: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ إِنَّمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ يَبْكُوْنَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى۔

١٨٥٨: عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردہ پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے یہ بات عائشہ صدیقہ ؓ سے نقل کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ عبداللہ بن عمر ؓ بھول گئے۔ درحقیقت اصل بات اس طرح ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ایک قبر سے گذرے اور ارشاد فرمایا کہ اس قبر والے شخص پر عذاب ہو رہا ہے اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں پھر آپ نے یہ آیت کریمہ: ﴿وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ﴾ تلاوت فرمائی۔ یعنی ”کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔“

١٨٥٩: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِأَبِي عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنْ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ۔

١٨٥٩: حضرت عائشہ صدیقہ ؓ کے سامنے ایک مرتبہ اس بات کا تذکرہ ہوا کہ عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے تھے کہ مردہ کو زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے انہوں نے فرمایا کہ اللہ عزوجل ابوعبدالرحمٰن پر رحم فرمائے (یہ کنیت ہے عبداللہ بن عمر ؓ کی) انہوں نے جھوٹ نہیں بولا لیکن ان کو شاید بھول ہوگئی اصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی ایک یہودی خاتون کے پاس سے گذرے کہ جس کے متعلقین اس خاتون پر رو رہے تھے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ اس خاتون (کی موت پر) رو رہے ہیں اور اس کو عذاب ہو رہا ہے۔

١٨٦٠: أَخْبَرَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَصَّهُ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَزِيْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

١٨٦٠: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کافر کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیتا ہے۔ (اگر کوئی مسلمان بھی نوحہ سے اپنی زندگی میں نہ روکتا ہو تو وہ بھی اسی سلوک کا مستحق ٹھہرے گا' الامان الحفیظ)۔

١٨٦١: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ لَمَّا هَلَكَتْ أُمُّ أَبَانَ حَضَرْتُ مَعَ النَّاسِ فَجَلَسْتُ بَيْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَ ابْنِ

١٨٦١: حضرت ابن ابی ملیکہ ؓ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت اُمّ ابان کا انتقال ہوگیا تو میں بھی لوگوں کے ہمراہ موجود تھا اور عبداللہ بن عمر ؓ اور عبداللہ بن عباس ؓ کے درمیان میں بیٹھا ہوا تھا خواتین اس وقت رو رہی تھیں۔ عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ رونے

عَبَّاسٍ فَبَكَيْنَ النِّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَا تَنْهَى هٰؤُلَاءِ عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ رَأَى رَكْبًا تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ انْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هٰذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِصُهَيْبٍ فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ أُصِيْبَ عُمَرُ فَجَلَسَ صُهَيْبٌ يَبْكِي عِنْدَهُ يَقُوْلُ وَاأُخَيَّاهُ وَاأُخَيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ لَا تَبْكِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَا وَاللّٰهِ مَا تُحَدِّثُوْنَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ كَاذِبِيْنَ مُكَذَّبِيْنَ وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ لَمَا يَشْفِيْكُمْ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَزِيْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔

سے تم ان کو نہیں روکتے ہو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طریقہ سے کیا کرتے تھے میں ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکلا اور جس وقت (مقام) بیداء میں پہنچے تو کچھ سواروں کو میں نے ایک درخت کے نیچے دیکھا۔ مجھ سے کہا گیا کہ تم دیکھو یہ سوار کون لوگ ہیں چنانچہ میں گیا اور میں نے دیکھا کہ وہاں پر حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اور ان کے گھر والے موجود ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم ان لوگوں کو میرے پاس لے کر آؤ بہرحال جس وقت ہم لوگ مدینہ منورہ پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا تو صہیب رضی اللہ عنہ ان کے پاس جا کر رونے لگے اور پکارنے لگے ہائے میرے بھائی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نہ روؤ کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ مردہ کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ ابن عباس ؓ نے فرمایا کہ میں نے یہ بات عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی تو انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم تم یہ حدیث جھوٹے لوگوں اور جھٹلانے والے لوگوں سے روایت نہیں کرتے ہو (مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ سچے لوگ ہیں) لیکن حدیث کے سننے میں غلطی ہوگئی ہے اور قرآن میں وہ بات موجود ہے کہ جس کی وجہ سے تمہاری تسلی ہو یعنی ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ یعنی کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا لیکن نبی ؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ عزوجل کافر شخص کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب میں اضافہ کرے گا۔

بَابُ ۴۴۰ الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب: میّت پر آنسو بہانے کی اجازت کا بیان

۱۸۶۲. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ آلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ

۱۸۶۲: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد (رضی اللہ عنہم) میں سے کسی کی وفات ہوگئی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی وفات ہوگئی) تو خواتین اکٹھا ہو کر رونے لگ گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور ان کو منع فرمانے لگے اور ان کو

النِّسَاءُ يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَا هُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيْبٌ۔

بانکنے لگ گئے' رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ ان کو جانے دو کیونکہ آنکھ آنسو بہانے والی ہے اور دل غمگین ہے اور موت کا وقت قریب ہے۔

بَابُ ١٠٤٥ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

باب: دورِ جاہلیت کی طرح چیخنا چلانا

١٨٦٣: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ ح اَنْبَانَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَقَالَ الْحَسَنُ بِدَعْوَى۔

١٨٦٣: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہمارے میں سے نہیں ہے جو کہ رخسار پیٹے (یعنی گال پر ہاتھ مار مار کر روئے) اور وہ شخص مسلمان نہیں ہے جو کہ گال پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کے زمانہ کی طرح پکارے (یعنی ماتم کرے)۔

بَابُ ١٠٤٦ السَّلْقِ

باب: چیخ کر رونے کی ممانعت

١٨٦٤: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَالِدٍ الْاَحْدَبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى اَبِي مُوْسٰى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اَبْرَاُ اِلَيْكُمْ كَمَا بَرِئَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلَا خَرَقَ وَلَا سَلَقَ۔

١٨٦٤: حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بے ہوش ہو گئے تو لوگ رونے لگ گئے تو انہوں نے فرمایا کہ میں تم لوگوں سے بری ہوتا ہوں جس طرح سے تم لوگوں سے رسول کریم ﷺ بری ہوئے وہ شخص ہمارے میں سے نہیں ہے جو کہ سر منڈائے اور کپڑے پھاڑ ڈالے اور چیخ چیخ کر روئے۔

بَابُ ١٠٤٧ ضَرْبِ الْخُدُوْدِ

باب: رخسار پر مارنے کی ممانعت سے متعلق

١٨٦٥: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ زُبَيْدٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

١٨٦٥: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص ہم لوگوں میں سے نہیں ہے جو کہ رخسار کو مارے اور گریبان چاک کرے اور زمانہ جاہلیت کے لوگوں کی طرح سے پکارے۔

باب ١٠٤٨ الحلق

باب: مصیبت میں سر منڈانا ممنوع ہے

١٨٦٦: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ اَنْبَانَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ

١٨٦٦: حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سخت بیمار ہو گئے

أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسَى اَقْبَلَتِ امْرَاَتُهُ تَصِيْحُ قَالَ فَاَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ اُخْبِرْكِ اَنِّيْ بَرِيْءٌ مِّمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَسَلَقَ۔

تو ان کی اہلیہ محترمہ چیختی ہوئی آئیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ہوش میں آ گئے اور فرمایا میں ہر ایک اس شخص سے بیزار ہوں کہ جس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیزار تھے۔ دونوں نے فرمایا کہ ہم سے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص سے بیزار ہوں جو کہ سر منڈائے اور کپڑے پھاڑے۔

بَابُ ۱۰۴۹ شَقِّ الْجُيُوْبِ

باب: گریبان چاک کرنا ممنوع ہے

۱۸۶۷: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

۱۸۶۷: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہمارے میں سے نہیں ہے جو کہ رخسار پر مارے اور اپنا گریبان چاک کرے اور زمانہ جاہلیت کی طرح سے چیخ و پکار کرے (تفصیل ابھی اوپر بیان کی جا چکی)۔

۱۸۶۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى اَنَّهُ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَبَكَتْ اُمُّ وَلَدٍ لَهُ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ لَهَا اَمَا بَلَغَكِ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَاهَا فَقَالَتْ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ وَحَلَقَ وَخَرَقَ۔

۱۸۶۸: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ بے ہوش ہو گئے تو ان کی باندی رونے لگ گئی' جب ان کو ہوش آ گیا تو فرمانے لگے۔ تم لوگوں کو اس بات کی خبر نہیں ملی جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ہم نے ان سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ (انہوں نے کہا) وہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: وہ شخص ہمارے میں سے نہیں جو کہ چیخ و پکار کرے اور سر منڈائے۔

۱۸۶۹: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اُمِّ عَبْدِاللّٰهِ امْرَاَةِ اَبِيْ مُوْسَى عَنْ اَبِيْ مُوْسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ۔

۱۸۶۹: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہمارے میں سے نہیں جو کہ بال منڈائے یا چیخ پکار کرے یا کپڑے پھاڑے۔

۱۸۷۰: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنِ الْقَرْثَعِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسَى صَاحَتِ امْرَاَتُهُ فَقَالَ اَمَا عَلِمْتِ مَا

۱۸۷۰: روایت ہے کہ جس وقت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بہت بیمار ہو گئے اور ان کی اہلیہ نے ایک چیخ ماری اس پر ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں یہ بات نہیں معلوم کہ رسول کریمؐ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے جواب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلٰى ثُمَّ سَكَتَتْ فَقِيْلَ لَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ أَوْ سَلَقَ أَوْ خَرَقَ۔

دیا: ہاں! کیوں نہیں جانتی؟ (یعنی یاد آ گیا ہے)۔ پھر خاموش ہوگئیں لوگوں نے اس سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تو حضرت موسیٰ کی اہلیہ نے فرمایا کہ رسول کریمؐ نے لعنت فرمائی اس پر جو کہ بال منڈائے' چیخ و پکار کرے' شور مچائے یا کپڑے پھاڑ ڈالے۔

بَابُ ١٠٥٠ الْأَمْرِ بِالْاِحْتِسَابِ وَالصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ

باب: مصیبت کے وقت صبر اور اللہ تعالیٰ سے ہی مانگنے کا حکم

١٨٧١: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ أَنَّ ابْنًا لِيْ قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَاللّٰهِ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَآءَ۔

١٨٧١: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ کی صاحبزادی زینبؓ نے آپ کی خدمت اقدس میں یہ کہلوایا کہ میرے لڑکے کی وفات کا وقت قریب ہے آپ تشریف لائیں آپ نے جواب میں کہلوایا کہ خداوند تعالیٰ کی دولت ہے جو وہ واپس لے وہ اس کا ہے اور جو چیز وہ عطا فرمائے وہ بھی اسی کی ہے اور خداوند تعالیٰ کے یہاں ہر ایک شے کا ایک وقت مقرر ہے اس وجہ سے صبر ہی کرنا چاہیے اور ثواب اور اجر خدا سے ہی مانگنا چاہیے پھر انہوں نے قسم دے کر کہلوا بھیجا آپ تشریف لائیں اس وقت آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ہمراہ سعد بن عبادہؓ اور ت معاذ بن جبلؓ اور ابی بن کعبؓ اور زید بن ثابتؓ اور دوسرے حضرات تھے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ لڑکا پیش کیا گیا اس کا سانس اس وقت ٹوٹ رہا تھا یہ منظر دیکھ کر آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے حضرت سعدؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ رحمت ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کے قلوب میں رکھ دی ہے اور اللہ عزوجل ان ہی بندوں پر رحم فرماتا ہے جو (کہ دوسروں پر) رحم کرتے ہیں۔

١٨٧٢: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلٰى۔

١٨٧٢: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر وہی ہے کہ جو صدمہ اور مصیبت کے پہنچتے ہی ہو اور ورنہ رونے دھونے کے بعد تو انسان کو آخر کار صبر آ ہی جاتا ہے۔

١٨٧٣: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ إِيَاسٍ وَهُوَ

١٨٧٣: حضرت قرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص خدمت نبویؐ میں حاضر ہوا اس کے ہمراہ اس کا لڑکا تھا۔ آپ نے اس شخص سے دریافت

مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ اَتُحِبُّهٗ فَقَالَ اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهٗ فَمَاتَ فَفَقَدَهٗ فَسَاَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّكَ اَنْ لَا تَاْتِيَ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهٗ عِنْدَهٗ يَسْعٰى يَفْتَحُ لَكَ۔

کیا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ اس شخص نے عرض کیا کہ خدا تعالیٰ تم سے محبت کرے اور ایسی محبت کرے کہ جیسی میں اس سے محبت کرتا ہوں اس کے بعد وہ لڑکا مر گیا آپ نے اس لڑکے کو نہیں دیکھا۔ اور اسکے والد سے لڑکے کے بارے میں دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ لڑکا مر گیا۔ پھر آپ نے (اس لڑکے کے والد سے) فرمایا تم اس بات سے خوش نہیں ہوتے کہ تم جنت کے جس دروازہ پر جاؤ گے تو تم اپنے بچہ کو پاؤ گے اور وہ تمہارے واسطے جنت کا دروازہ کھولنے کی کوشش کریگا۔

بَابُ ١٠٥١ ثَوَابِ مَنْ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ

باب: مصیبت پر جو شخص صبر کرے اور اللہ عز و جل سے اَجر مانگے اس کا ثواب

١٨٧٤: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ كَتَبَ اِلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ يُعَزِّيْهِ بِابْنٍ لَهٗ هَلَكَ وَذَكَرَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ اِذَا ذَهَبَ بِصَفِيِّهٖ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ وَقَالَ مَا اُمِرَ بِهٖ بِثَوَابٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ۔

١٨٧٤: حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن کو ان کے لڑکے کی وفات پر تعزیتی خط لکھا اور اس خط میں لکھا تھا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ انہوں نے اپنے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عز و جل اپنے بندے سے رضامند نہیں ہوتا کسی اجر و ثواب سے جب اس بندہ کے بچہ کو لے جاتا ہے اور وہ بندہ صبر کرتا ہے اور اجر و ثواب مانگتا ہے علاوہ جنت کے۔

صبر کرنے کا ثواب:

مطلب یہ ہے کہ جب کسی بندہ کے بچہ کی وفات ہوتی ہے اور اس سخت حادثہ پر اس کے والدین صبر سے کام لیتے ہیں اور ثواب کی امید رکھتے ہیں تو اللہ عز و جل ایسے صابر بندوں کو صرف جنت سے نوازتے ہیں۔

بَابُ ١٠٥٢ ثَوَابِ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِّنْ صُلْبِهٖ

باب: جس کے تین بچے فوت ہو جائیں اُس کا ثواب

١٨٧٥: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

١٨٧٥: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین اولاد کی وفات پر جو کہ اس کے نطفہ سے پیدا ہوئی ہوں اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب مانگے تو وہ شخص جنت میں داخل

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ اَوِ اثْنَانِ قَالَ اَوْ اثْنَانِ قَالَتِ الْمَرْأَةُ يَا لَيْتَنِي قُلْتُ وَاحِدًا۔

ہوگا (یہ بات سن کر) ایک خاتون کھڑی ہوئی اور اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اور دو اولاد کی وفات پر؟ آپ نے فرمایا کہ دو اولاد کی وفات پر بھی یہی اجر وثواب ہے اس پر اس خاتون نے عرض کیا کہ کاش میں ایک ہی کہتی (مطلب یہ ہے کہ ایک بچہ کی وفات ہونے کے بارے میں سوال کرتی تو آپ مذکورہ بالا اجر وثواب ارشاد فرماتے۔)

بَابُ ۱۰۵۳ مَنْ يُّتَوَفّٰى لَهٗ ثَلٰثَةٌ

باب: جس کسی کی تین اولاد کی اس کی زندگی میں وفات ہو جائے اس کا ثواب

۱۸۷۶: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفّٰى لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمْ۔

۱۸۷۶: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے کہ جس کی تین اولاد کی وفات ہو جائے جوانی کا زمانہ آنے سے قبل۔ مگر یہ کہ اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت وفضل سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

۱۸۷۷: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيْتُ اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِيْ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوْتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمْ۔

۱۸۷۷: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت دو مسلمانوں کی (یعنی مسلم والدین کی) تین اولادیں مر جائیں جوانی سے قبل ہی تو اللہ عزوجل ان دونوں کو بخش دے گا اپنے فضل وکرم ورحمت سے۔

۱۸۷۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ لِاَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ۔

۱۸۷۸: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کی تین اولاد کی وفات نہیں ہوتی پھر اس کو دوزخ کی آگ لگ جائے۔ لیکن قسم پورا ہونے کے لیے۔

ایک بشارت:

یہ ایک عظیم خوشخبری ہے کہ جس شخص کی زندگی میں اسکی تین اولاد کی وفات ہو جائے تو وہ دوزخ کی آگ سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا البتہ چونکہ ہر ایک کو دوزخ کے اوپر سے گذرنا ہے اس وجہ سے وہ بھی دوزخ کے پاس سے گذرے گا۔ جیسا کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا "یعنی تمہارے میں سے کوئی ایسا نہیں ہے کہ جو دوزخ کے اوپر سے نہ گذرے"۔

۱۸۷۹: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوْتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ يُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُوْنَ حَتّٰى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ۔

۱۸۷۹: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کسی دو مسلمانوں (والدین) کے تین نابالغ بچے ان کی زندگی میں وفات پا جائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو اپنے فضل سے جنت میں داخل فرما دے گا۔ چنانچہ اُن (بچوں) سے کہا جائے گا: جاؤ جنت میں چلے جاؤ۔ وہ عرض کریں گے۔ (اے اللہ عزوجل) ہم اس وقت تک جنت میں قدم نہیں رکھیں گے جب تک کہ ہمارے والدین ساتھ نہیں ہوں گے۔ اس پر (اللہ عزوجل) ارشاد فرمائے گا: جاؤ تم اور تمہارے ماں باپ جنت میں (اکٹھے) داخل ہو جاؤ۔

بَابُ ۱۰۵۴ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً

باب: جس شخص کی زندگی میں اُس کی تین اولاد کی وفات ہو جائے؟

۱۸۸۰: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْقُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا يَشْتَكِي فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَخَافُ عَلَيْهِ وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيْدٍ مِنَ النَّارِ۔

۱۸۸۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئی ایک لڑکا لے کر جو کہ بیمار تھا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس لڑکے کے مرنے سے خوف کرتی ہوں اور اس سے پہلے میری تین لڑکے وفات پا چکے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے دوزخ سے مضبوط روک کر لی ہے (یعنی تم دوزخ سے محفوظ ہوگئی ہو)۔

بَابُ ۱۰۵۵ النَّعْيِ

باب: موت کی اطلاع پہنچانے سے متعلق

۱۸۸۱: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا قَبْلَ أَنْ يَجِيَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ۔

۱۸۸۱: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی وفات کی اطلاع دی ان کی وفات کی اطلاع آنے سے پہلے تو جس وقت آپ نے وفات کی اطلاع فرمائی تو آپ کی آنکھیں (غم سے) بہہ رہی تھیں (مطلب یہ ہے کہ مذکورہ حضرات کی وفات سے آنکھوں سے آنسو جاری تھے)

۱۸۸۲: أَخْبَرَنَا أَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوْ سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ

۱۸۸۲: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی بادشاہ حبش کے مرنے کی اطلاع دی جس دن وہ انتقال کر گیا اور فرمایا مغفرت مانگ لو اپنے بھائی کے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَعَى لَهُمَا النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِأَخِيْكُمْ۔

لیے۔

۱۸۸۳: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنُ إِبْرٰهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ هُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ ح وَأَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمُعَافِرِيُّ عَنْ أَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا نَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِيْقَ وَقَفَ حَتّٰى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هٰذَا الْمَيِّتِ ..... فَتَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَعَزَّيْتُهُمْ بِمَيِّتِهِمْ قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰى قَالَتْ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ بَلَغْتُهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِيْ ذٰلِكَ مَا تَذْكُرُ فَقَالَ لَهَا لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيْكِ قَالَ أَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ رَبِيْعَةُ ضَعِيْفٌ۔

۱۸۸۳: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جا رہے تھے کہ اس دوران آپ نے ایک خاتون کو دیکھا ہمارے خیال میں آپ نے اس خاتون کو نہیں پہچانا جس وقت راستہ کے درمیان پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ خاتون آپ کے پاس پہنچ گئی اس وقت علم ہوا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کی صاحبزادی ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! تم اپنے مکان سے کس وجہ سے نکل گئیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اس مرنے والے کے گھر کے لوگوں کے پاس گئی تھی ان پر میں نے رحمت کی دُعا کی۔ اوران کی مصیبت کی تعزیت کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے ہمراہ قبرستان تک گئی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی پناہ میں کس وجہ سے قبرستان تک جاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں سن چکی تھی جو آپ نے اس سلسلہ میں فرمایا تھا اگر تم ان کے ہمراہ قبرستان تک چلی جاتی تو تم جنت کو نہ دیکھتی یہاں تک کہ تمہارے والد کے دادا۔ (یعنی عبدالمطلب نہ دیکھتے اور وہ تو کبھی بھی نہیں دیکھیں گے کیونکہ وہ کفر کی حالت میں مرے ہیں پھر تم بھی نہیں دیکھو گی۔)

خلاصة الباب ☆ مذکورہ بالا حدیث شریف اور اس جیسی دیگر صحیح احادیث شریفہ سے خواتین کے قبرستان جانے کی ممانعت ظاہر ہو رہی ہے۔

بَابُ ١٠٥٦ غُسْلِ الْمَيِّتِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ

باب: مردہ کو پانی اور بیری کے پتے سے غسل سے متعلق

۱۸۸۴: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

۱۸۸۴: حضرت اُمّ عطیہ انصاریہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے جس وقت کہ آپ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی وفات ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ تم ان کو غسل تین مرتبہ دو یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ دو اگر تم مناسب خیال کرو (یعنی جس وقت تک کہ خوب پاکی حاصل ہو) پانی اور بیری سے اور تم آخر

وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَاذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ۔

کے غسل میں کچھ کافور ملا دو۔ جس وقت تم غسل سے فارغ ہو جاؤ تو تم مجھے اطلاع کر دینا۔ جس وقت ہم لوگ فارغ ہو گئے تو ہم نے اطلاع دی آپ نے اپنا تہبند دے دیا اور ارشاد فرمایا: تم یہ تہبند ان کے جسم پر لپیٹ دو (یعنی بطور تبرک کفن کے نیچے تہبند رکھو۔)

بَابُ ۱۰۵۷ غُسْلُ الْمَيِّتِ بِالْحَمِيْمِ

باب: گرم پانی سے غسل سے متعلق

۱۸۸۵: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِي فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلِ ابْنِي بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمُرُهَا فَلَا نَعْلَمُ امْرَأَةً عَمِرَتْ مَا عَمِرَتْ۔

۱۸۸۵: حضرت اُمّ قیسؓ سے روایت ہے کہ میرے لڑکے کی وفات ہو گئی میں اس پر رونے لگ گئی تو میں نے اس شخص سے کہا کہ جو غسل دیا کرتا تھا کہ تم میرے لڑکے کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دو اور تم اس کو نہ مار ڈالو (مراد ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دو) یہ بات سن کر حضرت عکاشہ بن محصن نبیؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ سے اُمّ قیسؓ کا قول بیان کیا۔ آپ مسکرائے اور فرمایا کہ اُمّ قیسؓ نے کیا کہا اس کی زندگی دراز ہو پھر ہم کو اس بات کا علم نہیں کہ کسی خاتون کی عمر اُمّ قیسؓ کی عمر کے برابر ہوئی ہو بوجہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا فرمانے کے۔

بَابُ ۱۰۵۷ غَسْلِ رَأْسِ الْمَيِّتِ

باب: میت کا سر دھونا

۱۸۸۶: أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَيُّوْبُ سَمِعْتُ حَفْصَةَ تَقُوْلُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ ابْنَةِ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ قَالَتْ نَعَمْ۔

۱۸۸۶: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمارے سے حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا نے نقل فرمایا کہ ان خواتین نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحب زادی کے سر کو تین چوٹی پر تقسیم کیا۔ میں نے عرض کیا کہ بالوں کو کھول کر تین چوٹی کر دیں انہوں نے کہا کہ جی ہاں۔

بَابُ ۱۰۵۹ غَسْلِ مَيَامِنِ الْمَيِّتِ وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ

باب: مردے کو دائیں جانب سے غسل شروع کرنا اور مقامات وضو کو پہلے دھونا

۱۸۸۷: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا۔

۱۸۸۷: حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لڑکی کے غسل میں فرمایا کہ پہلے دائیں جانب کے اعضاء سے اور وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

بَابُ ١٠٦٠ غَسْلِ الْمَيِّتِ وِتْرًا

١٨٨٨: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَاتَتْ إِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ وَ اجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقٰى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَ قَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ: وَأَلْقَيْنَاهَا مِنْ خَلْفِهَا۔

باب: مردے کو طاق مرتبہ غسل سے متعلق

۱۸۸۸: حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کی وفات ہوئی آپ نے ہم کو بلا کر بھیج دیا اور ارشاد فرمایا کہ ان کو پانی اور بیری سے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ غسل دینا اور اگر تم لوگ مناسب سمجھو اور آخر میں کچھ کافور ملا دو اور جس وقت غسل سے فراغت ہو جائے تو مجھ کو خبر دینا۔ جس وقت ہم فارغ ہو گئے تو آپ کو اطلاع دی گئی آپ نے اپنا تہبند ہم لوگوں کی جانب پھینک دیا اور ارشاد فرمایا کہ ان کے جسم پر (یہ تہبند) لپیٹ دو اور بال ان کے تین چوٹی کر کے لٹکا دو ان کی پشت کی طرف۔

بَابُ ١٠٦١ غُسْلِ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ

١٨٨٩: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقٰى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ۔

باب: مردہ کو پانچ مرتبہ سے زیادہ غسل دینے سے متعلق

۱۸۸۹: حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کی وفات ہوگئی آپ نے ہم کو بلا بھیجا اور ارشاد فرمایا کہ اس کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ غسل دو یا اس سے زیادہ مرتبہ اگر تم کو ضرورت معلوم ہو پانی اور بیری سے اور آخر میں کافور شریک کرو جس وقت غسل سے فراغت ہو جائے تو تم مجھ کو اطلاع دو۔ جس وقت ہم لوگ غسل سے فراغت پا گئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے اپنا تہبند عطا فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ اس کے جسم پر لپیٹ دو۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ: ثَلٰثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرًا...... یعنی تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ غسل دو یا اس سے زیادہ اگر تم کو مناسب معلوم ہو۔

بَابُ ١٠٦١ غُسْلِ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعَةٍ

١٨٩٠: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ

باب: میت کو سات سے زیادہ مرتبہ غسل دینا

۱۸۹۰: حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کی وفات ہوئی آپ نے ان کو غسل دینے کا حکم دیا تو فرمایا: غسل دو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ یا اس سے زیادہ اگر مناسب دیکھو میں نے کہا کہ طاق مرتبہ؟ فرمایا: جی ہاں اور آخر میں

ذٰلِكِ اِنْ رَاَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَاَلْقَى اِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

کافور یا کوئی چیز کافور جیسی شریک کرو۔ جس وقت غسل دے چکو تو تم مجھ کو اطلاع دینا۔ جس وقت ہم لوگ غسل سے فارغ ہو گئے تو آپ کو اطلاع دی گئی آپ نے اپنا تہبند دے دیا اور فرمایا کہ یہ ان کے جسم پر لپیٹ دو۔

۱۸۹۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ نَحْوَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكِ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكِ۔

۱۸۹۱: اس حدیث کا ترجمہ مذکورہ حدیث کی طرح ہے۔

۱۸۹۲: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ اِخْوَتِهِ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا بِغُسْلِهَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا قَالَ نَعَمْ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

۱۸۹۲: اس حدیث کا مفہوم بھی سابقہ حدیث جیسا ہے۔

بَابٌ ۱۰۶۳ الْكَافُوْرُ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ

باب: غسل میت میں کافور کی آمیزش

۱۸۹۳: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكِ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقَى اِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا قَالَ وَ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا

۱۸۹۳: حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم لوگ غسل میں مشغول تھے آپ نے ان کی لڑکی سے فرمایا کہ تم ان کو تین مرتبہ غسل دو یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دو اگر مناسب خیال کرو اور تم پانی اور بیری کے پتے سے غسل دو اور آخر میں کچھ کافور شریک کر لو اور تم جس وقت غسل سے فارغ ہو جاؤ تو تم مجھ کو بھی خبر دینا۔ جس وقت ہم لوگ غسل سے فارغ ہو گئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے اپنا تہبند پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ ان کو اڑھا دو۔ حفصہ نے فرمایا کہ تم ان کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ غسل دو یہ فرمایا۔ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہم نے ان کے

ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ۔

بالوں کی تین چوٹی کر دیں۔ لیکن روایت میں ہے کہ: وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ یعنی ہم نے ان کے سر کی تین چوٹی کر دیں۔

۱۸۹۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِی حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ۔

۱۸۹۴: اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

۱۸۹۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ۔

۱۸۹۵: اس حدیث کا ترجمہ بھی سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

بَابُ ۱۰۶۴ اَلْاِشْعَارِ

باب: اندر ایک کپڑا ڈالنا کیسا ہے؟

۱۸۹۶: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَیُّوْبُ بْنُ اَبِیْ تَمِيْمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ كَانَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ قَدِمَتْ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ حَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِی الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِی فَلَمَّا فَرَغْنَا اَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ لَا اَدْرِیْ اَیُّ بَنَاتِهِ قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُهُ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ اَتُؤَزِّرُ بِهِ قَالَ لَا اُرَاهُ اِلَّا اَنْ يَقُوْلَ الْفُفْنَهَا فِيْهِ۔

۱۸۹۶: حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا ایک انصاری خاتون تھیں وہ جلدی میں آئی (شہر بصرہ میں) اپنے لڑکے کو دیکھنے کے لیے۔ لیکن انہوں نے اپنے لڑکے کو نہیں پایا (بوجہ وفات) تو اس خاتون نے ہم سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کی لڑکی کو ہم لوگ غسل دینے میں مشغول تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ ان کو تین مرتبہ یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دو اگر مناسب خیال کرو اور تم لوگ پانی اور بیری (کے پتوں سے) غسل دو اور آخر میں کچھ کافور شریک کر لو۔ جس وقت غسل سے فراغت ہو جائے تو مجھے اطلاع دو۔ جس وقت ہم لوگ فراغت حاصل کر چکے تو آپ نے اپنا تہہ بند پھینک دیا اور ارشاد فرمایا: ان کے جسم پر لپیٹ دو اس سے زیادہ بیان نہیں فرمایا اور فرمایا کہ میں واقف نہیں کہ آپ کی کونسی صاحبزادی تھیں۔ میں نے عرض کیا کہ اشعار سے کیا مراد ہے؟ کیا ازار پہنانا مقصود ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس سے لپیٹ دینا مقصود ہے یہ کپڑا آپ نے کفن کے اندر بطور تبرک کے لپیٹ دینے کا حکم فرمایا۔

۱۸۹۷: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ النَّسَائِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ

۱۸۹۷: حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لڑکی کی وفات ہوگئی۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم ان کو تین مرتبہ

عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ اِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ وَاغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ وَالْمَاءِ وَاجْعَلْنَ فِي آخِرِ ذٰلِكَ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي قَالَتْ فَاٰذَنَّاهُ فَاَلْقَى اِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ۔

یا پانچ مرتبہ یا زیادہ مرتبہ غسل دو اگر تم مناسب خیال کرو اور تم لوگ اس کو بیری اور پانی سے دھوڑالو اور آخر میں تم لوگ کچھ کافور شریک کر لو جس وقت غسل سے فراغت ہو جائے تو مجھ کو اطلاع کرنا ہم نے اطلاع دی آپ کو۔ آپ نے اپنا تہبند پھینک دیا اور ارشاد فرمایا کہ تم لوگ یہ اس کے جسم پر لپیٹ دو۔

بَابُ ١٠٦٥ الْاَمْرِ بِتَحْسِيْنِ الْكَفَنِ

باب: عمدہ کفن دینے کی تاکید

١٨٩٨: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ وَيُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْبَرَ اِنْسَانٌ لَيْلًا اِلَّا اَنْ يُضْطَرَّ اِلٰى ذٰلِكَ وَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ۔

١٨٩٨: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا تو آپ نے اپنے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ فرمایا کہ جن کی وفات ہو چکی تھی اور رات کو ان کی تدفین کی گئی تھی ایک ناقص قسم کے کفن میں۔ آپ نے رات میں تدفین سے منع فرمایا لیکن جس وقت ضرورت ہو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کا وارث ہو تو تم اس کو عمدہ قسم کا کفن دو۔

بَابٌ ١٠٦٦ اَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ

باب: کفن کون سی قسم کا بہتر ہے؟

١٨٩٩: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِي عَرُوْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ۔

١٨٩٩: حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور تم لوگ ان ہی کپڑوں میں اپنے مُردوں کو دفن کیا کرو۔

بَابُ ١٠٦٧ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن کتنے کپڑے میں دیا گیا؟

١٩٠٠: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سُحُوْلِيَّةٍ بِيْضٍ۔

١٩٠٠: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم (ملک یمن کے ایک گاؤں) سحول کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا' جن میں پگڑی اور عمامہ نہیں تھا۔

١٩٠١. اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ۔

۱۹۰۱: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سحول کے (کپڑے کی ایک قسم) تین سفید کپڑے سے کفن دیئے گئے اور اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔

١٩٠٢: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ يَمَانِيَةٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ مِنْ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ اُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلٰكِنَّهُمْ رَدُّوْهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوْهُ فِيْهِ۔

۱۹۰۲: حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو مُلک یمن کے تین کپڑوں میں جو کہ روئی کے تھے ان میں کفن دیا گیا ان میں نہ کُرتا تھا اور نہ عمامہ شامل تھا پھر حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے تذکرہ ہوا کہ دو کپڑے اور ایک چادر تھی مُلک یمن کی؟ تو انہوں نے فرمایا کہ مُلک یمن کی چادر آئی تھی۔ لیکن لوگوں نے اس کو واپس کر دیا اور اس کو آپ کے کفن میں نہیں شامل کیا۔

مسنون کفن:

کفن دینے سے متعلق مسئلہ یہ ہے کہ نہ تو کفن میں فضول خرچی سے کام لیا جائے اور نہ کنجوسی کی جائے بلکہ مرنے والا شخص عام طریقہ سے جس طریقہ کا لباس پہنا کرتا تھا اسی طرح کا لباس کفن میں دے یعنی متوسط درجہ کا کفن دیا جائے اور ناقص کفن نہ دیا جائے اور حدیث نمبر ۱۸۹۸ میں عمدہ کفن کا حکم اور رات میں دفن کرنے سے منع فرمایا گیا ہے اس کی وضاحت یہ ہے کہ دراصل رات میں دفن کرنے کی صورت میں لوگ نماز جنازہ میں کم تعداد میں شرکت کریں گے یا وجہ یہ ہے کہ لوگ ناقص کفن دیں گے یا کفن کا عیب چھپائیں گے ورنہ اصل کے اعتبار سے رات میں کفن پہنانا اور وقت ضرورت دفن کرنا درست ہے اور مسائل کفن دفن سے متعلق مکمل وضاحت حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحیٔ ؒ کی شہرۂ آفاق تصنیف ''احکام میّت'' میں مذکور ہیں۔ اس موضوع کی مکمل تفصیل مذکورہ کتاب میں ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔

بَابُ ١٠٦٨ اَلْقَمِيْصِ فِي الْكَفَنِ

باب: کفن میں قمیص ہونے سے متعلق

١٩٠٣: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِيْ جَاءَ ابْنُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ حَتّٰى اُكَفِّنَهُ فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْلَهُ فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهُ ثُمَّ قَالَ اِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُوْنِيْ اُصَلِّيْ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْنَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ فَقَالَ اَنَا

۱۹۰۳: حضرت عبداللہ بن عمر ؓ سے روایت ہے کہ جس وقت عبداللہ بن ابی منافق مر گیا تو اس کا لڑکا خدمت نبوی میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ ﷺ مجھ کو کُرتہ عطا فرمائیں تا کہ میں اپنے والد کو اس کا کفن دوں اور آپ اس پر نماز ادا فرمائیں اور اس کے واسطے مغفرت کی دُعا مانگیں۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی قمیص اس کو دے دی پھر فرمایا: جس وقت تم لوگ (غسل اور کفن سے) فارغ ہو جاؤ تو تم مجھے اطلاع کر دینا۔ میں نماز ادا کروں گا اس بات پر عمرؓ نے یہ سن کر آپ کو

بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ قَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ..... فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ۔

(پیارسے) کھینچ لیا اور کہا کہ اللہ عزوجل نے آپ کو منع فرمایا ہے منافقین پر نماز پڑھنے سے۔آپ نے فرمایا: مجھ کو اختیار دیا گیا ہے کہ میں ان کے واسطے مغفرت طلب کروں یا نہ کروں پھر آپ نے اس پر نماز ادا فرمائی۔ اس پر اللہ عزوجل نے عمرؓ کی تمنا کے مطابق آیت کریمہ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا﴾ نازل فرمائی۔

خلاصۃ الباب ☆ اس آیت کریمہ کا ترجمہ یہ ہے کہ نہ نماز پڑھ ان میں سے کسی پر کبھی جب وہ مر جائے اور نہ کھڑا ہو اس کی قبر پر۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق لوگوں پر نماز پڑھنا چھوڑ دیا۔

۱۹۰۴: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِيْ حُفْرَتِهٖ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ لَهٗ فَوَضَعَهٗ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَاَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

۱۹۰۴: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ عبداللہ بن ابی کی قبر پر پہنچے۔ وہ قبر میں رکھ دیا گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور حکم فرمایا وہ (قبر سے) نکالا گیا۔آپ نے اس کو بٹھلایا دو گھٹنوں پر پھر آپ نے اس کو اپنا (مبارک) کرتہ پہنایا اور آپ نے اپنا تھوک سر پر ڈالا۔

۱۹۰۵: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِيْنَةِ فَطَلَبَتِ الْاَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُوْنَهٗ فَلَمْ يَجِدُوْا قَمِيْصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ اِلَّا قَمِيْصَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَكَسَوْهُ اِيَّاهُ۔

۱۹۰۵: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ منورہ میں تھے پس انصار نے ایک کرتہ ان کے پہننے کے واسطے تلاش کیا تو وہ نہیں ملا لیکن عبداللہ بن ابی کا کرتہ ٹھیک آیا وہی کرتہ ان کو پہنا دیا گیا۔

۱۹۰۶: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيْقًا قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِيْ وَجْهَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهٗ فِيْهِ اِلَّا نَمِرَةً كُنَّا اِذَا غَطَّيْنَا رَاْسَهٗ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا

۱۹۰۶: حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبیؐ کے ہمراہ ہجرت اللہ تعالیٰ کیلئے کی (یعنی ہجرت کا مقصد رضاء الٰہی حاصل کرنا تھا تو اس عمل سے ہمارا اجر اللہ عزوجل کے نزدیک ثابت اور قائم ہو گیا لیکن ہمارے میں سے کوئی شخص چلا گیا اور اس شخص نے اپنے اجر میں سے کچھ نہیں کھویا (بلکہ اس کا تمام کا تمام اجر و ثواب آخرت میں رہا) ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے جو کہ غزوۂ احد کے دن قتل کیے گئے تھے اور ان کے کفن کے واسطے ہم لوگوں نے کوئی چیز نہیں پائی لیکن ایک کملی جس وقت ہم لوگ اس کو ان کے سر پر رکھتے تو پاؤں باہر نکل آتے اور جس وقت ہم پاؤں پر رکھتے تو سر نکل آتا۔ رسول

غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلٰى رِجْلَيْهِ اِذْ خِرًا وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا وَاللَّفْظُ لِاِسْمَاعِيْلَ۔

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم فرمایا کہ ان کا سر چھپا دو اور پاؤں کے اوپر اذخر (یہ ایک قسم کی گھاس ہے) وہ ڈال دو اور ہمارے میں سے کوئی شخص ایسا نہیں تھا کہ جس کے پھل پک جاتے اور وہ شخص ان پھلوں کو اکٹھا کرتا ہے (مراد یہ ہے کہ کسی کے پاس باغات نہیں تھے یہ اشارہ ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بے سروسامانی کی زندگی کی طرف)۔

بَابُ ۱۰۶۹ كَيْفَ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ اِذَا مَاتَ

باب: جس وقت احرام باندھا ہوا شخص فوت ہو جائے تو اس کو کس طریقہ سے کفن دینا چاہیے؟

۱۹۰۷: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَنْ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوا الْمُحْرِمَ فِيْ ثَوْبَيْهِ الَّذِيْنَ اَحْرَمَ فِيْهِمَا وَاغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوْهُ بِطِيْبٍ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَأْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا۔

۱۹۰۷: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرنے والے شخص کو اس کے دو کپڑوں میں غسل دو کہ جن کپڑوں میں اس شخص نے احرام باندھا تھا اور تم لوگ اس کو پانی اور بیری (کے پتے) سے غسل دو اور تم اس کو کفن دو اسی دو کپڑوں میں غسل دو اور تم اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور تم اس کا سر بھی نہ ڈھانپو وہ شخص قیامت کے دن احرام باندھے ہوئے اٹھے گا۔

بَابُ ۱۰۷۰ الْمِسْكِ

باب: مشک سے متعلق احادیث

۱۹۰۸: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَطْيَبُ الطِّيْبِ الْمِسْكُ۔

۱۹۰۸: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگوں کی بہتر خوشبو مشک ہے۔

۱۹۰۹: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْمُسْتَمِرِ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ طِيْبِكُمُ الْمِسْكُ۔

۱۹۰۹: یہ روایت سابقہ روایت جیسی ہے۔

بَابُ ۱۰۷۱ الْاِذْنِ بِالْجَنَازَةِ

باب: جنازہ کی اطلاع دینے سے متعلق

۱۹۱۰: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ

۱۹۱۰: حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مسکین خاتون بیمار ہوگئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع

اَنَّ مِسْكِيْنَةً مَرِضَتْ فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَسَاكِيْنَ وَيَسْاَلُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَتْ فَاٰذِنُوْنِيْ فَاُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا وَكَرِهُوْا اَنْ يُوْقِظُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِالَّذِيْ كَانَ مِنْهَا فَقَالَ اَلَمْ آمُرْكُمْ اَنْ تُؤْذِنُوْنِيْ بِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرِهْنَا اَنْ نُوْقِظَكَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلٰى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔

ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم مساکین کی عیادت فرمایا کرتے تھے اور ان کے احوال دریافت فرمایا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت اس کی وفات ہو جائے تو تم مجھ کو اس کی اطلاع دینا۔ چنانچہ اس کا انتقال ہو گیا اس کا جنازہ رات کے وقت نکالا لوگوں نے رات کو آپ کو بیدار کرنا مناسب نہیں سمجھا اور اس کو دفن کیا۔ جس وقت صبح ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حال دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ تم مجھ کو خبر کرنا۔ لوگوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم! (بلاشبہ آپ نے حکم فرمایا تھا لیکن) ہم کو آپ کو رات کے وقت بیدار کرنا برا معلوم ہوا اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے یہاں تک کہ صف قائم فرمائی لوگوں کی اس کی قبر پر اور چار تکبیر پڑھی۔

بَابُ ۱۰۷۲ السُّرْعَةِ بِالْجَنَازَةِ

باب: جنازہ جلدی لے جانے سے متعلق

۱۹۱۱: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلٰى سَرِيْرِهِ قَالَ قَدِّمُوْنِيْ قَدِّمُوْنِيْ وَاِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ يَعْنِيْ السُّوْءَ عَلٰى سَرِيْرِهِ قَالَ يَاوَيْلِيْ اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِيْ۔

۱۹۱۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جس وقت کوئی نیک بندہ چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ مجھ کو لے چلو اور جس وقت گناہ گار اور برا آدمی رکھا جاتا ہے چارپائی پر تو وہ کہتا ہے کہ خرابی ہو تم مجھ کو کس جگہ لے جاتے ہو؟

۱۹۱۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُوْنِيْ قَدِّمُوْنِيْ وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَاوَيْلَهَا اِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا الْاِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْاِنْسَانُ لَصَعِقَ۔

۱۹۱۲: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت جنازہ رکھا جاتا ہے پھر لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھاتے ہیں تو اگر وہ شخص نیک ہوتا ہے تو وہ شخص کہتا ہے کہ تم لوگ مجھ کو آگے لے چلو آگے لے چلو اور اگر وہ شخص نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے کہ خرابی ہو کس جگہ تم لوگ مجھ کو لے جاتے ہو؟

۱۹۱۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

۱۹۱۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ

عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُ غَيْرَ ذَالِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ جنازہ کو جلدی لے چلو اگر وہ مرنے والا شخص نیک آدمی ہے تو اس کو نیکی کی جانب لے جاتے ہو اور اگر نیک نہیں ہے تو تم لوگ کو برے آدمی کو گردنوں سے اتار دینا چاہیے۔

۱۹۱۴: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْاُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَدَّمْتُمُوْهَا اِلَى الْخَيْرِ وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ كَانَتْ شَرًّا تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

۱۹۱۴: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جلدی جنازہ کو لے چلو اگر وہ مرنے والا نیک آدمی ہے تو تم لوگ اس کو نیکی کی جانب لے جاتے ہو اور اگر مرنے والا شخص نیک نہیں ہے تو برے آدمی کو تم لوگ گردنوں سے جلدی اُتار دو۔

۱۹۱۵: اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا قَالَ اَنْبَاَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ قَالَ شَهِدْتُّ جَنَازَةَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَخَرَجَ زِيَادٌ يَمْشِىْ بَيْنَ يَدَىِ السَّرِيْرِ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ اَهْلِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَمَوَالِيْهِمْ يَسْتَقْبِلُوْنَ السَّرِيْرَ وَ يَمْشُوْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ وَيَقُوْلُوْنَ رُوَيْدًا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ فَكَانُوْا يَدِبُّوْنَ دَبِيْبًا حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ الْمَرْبَدِ لَحِقَنَا اَبُوْبَكْرَةَ عَلٰى بَغْلَةٍ فَلَمَّا رَاٰى الَّذِيْنَ يَصْنَعُوْنَ حَمِلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَاَهْوٰى اِلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوْا فَوَالَّذِىْ اَكْرَمَ وَجْهَ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّا لَنَكَادُ نَرْمَلُ بِهَا رَمَلًا فَانْبَسَطَ الْقَوْمُ۔

۱۹۱۵: حضرت عبدالرحمٰن بن یونس سے روایت ہے کہ میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے ہمراہ تھا اور کافی آگے چل رہے تھے تخت کے سامنے تو چند لوگوں نے عبدالرحمٰن کے رشتہ داروں اور ان کے غلاموں میں سے تخت کے آگے چلنا شروع کیا اپنی ایڑیوں پر اور آہستہ آہستہ کہنے لگے چلو اللہ عزوجل تم کو برکت عطا فرمائے تو وہ لوگ آہستہ چل رہے تھے یہاں تک کہ جس وقت (مقام) الربد کے راستے میں تھے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے خچر پر سوار ہو کر چلے جس وقت انہوں نے یہ حالت دیکھی تو خچر کو اس طرف سے لے گئے اور کوڑوں سے اشارہ کیا اور کہا ہٹ جاؤ اس ذات کی قسم جس نے عزت بخشی حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کو تم نے دیکھا ہوتا ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دوڑتے ہوئے جنازوں کو لے چلتے یہ سن کر لوگ خاموش ہو گئے۔

۱۹۱۶: عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّا لَنَكَادُ۔

۱۹۱۶: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمل کرنے لگتے جنازہ میں۔

۱۹۱۷: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَحْيٰى اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى

۱۹۱۷: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگوں کے سامنے سے جنازہ گزرے تو تم لوگ کھڑے ہو جاؤ اور اگر جنازہ کے ساتھ جائے تو وہ نہ بیٹھے جس وقت تک کہ جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

تُوْضَعَ۔

بَابُ ١٠٧٣ الْاَمْرِ بِالْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

باب: جنازہ کے لیے کھڑے ہونے کا حکم

١٩١٨: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلَمْ يَكُنْ مَا شِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتّٰى تُخَلِّفَهُ اَوْ تُوْضَعَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُخَلِّفَهُ۔

١٩١٨: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تمہارے میں سے کوئی شخص جنازہ دیکھے پھر اس کے ساتھ نہ چلے (بلکہ) کھڑا رہے یہاں تک کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے آگے جانے سے پہلے۔

١٩١٩: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرِ ابْنِ رَبِيْعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوْضَعَ۔

١٩١٩: حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے رہو حتیٰ کہ جنازہ آگے نکل جائے یا زمین پر رکھا جائے۔

١٩٢٠: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى تُوْضَعَ۔

١٩٢٠: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تم لوگ جنازہ کو دیکھو تو تم کھڑے رہو جو شخص جائے وہ نہ بیٹھے جس وقت تک کہ جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

١٩٢١: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَا مَا رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ جَنَازَةً قَطُّ فَجَلَسَ حَتّٰى تُوْضَعَ۔

١٩٢١: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا بیٹھے ہوئے جنازہ میں جس وقت تک وہ زمین پر نہ رکھا جائے۔

١٩٢٢: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ ح وَاَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرُّوْا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ

١٩٢٢: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر لوگ ایک جنازہ لے کر آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے۔

عَمْرٌ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامَ۔

۱۹۲۳: اَخْبَرَنِیْ اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَکِیْمٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ خَارِجَةُ بْنُ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهٖ یَزِیْدَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُمْ کَانُوْا جُلُوْسًا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فَطَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَنْ مَعَهٗ فَلَمْ یَزَالُوْا قِیَامًا حَتّٰی نَفَذَتْ۔

۱۹۲۳: حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک جنازہ نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو گئے پھر کھڑے رہے یہاں تک کہ وہ جنازہ نکل گیا۔

بَابُ ۱۰۷۴ الْقِیَامِ لِجَنَازَةِ الْمُشْرِکِیْنَ

باب: مشرکین کے جنازہ کے واسطے کھڑے رہنا

۱۹۲۴: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ کَانَ سَهْلُ بْنُ حَنَیْفٍ وَ قَیْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِالْقَادِسِیَّةِ فَمُرَّ عَلَیْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقِیْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَا مُرَّ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِیْلَ لَهٗ اِنَّهٗ یَهُوْدِیٌّ فَقَالَ اَلَیْسَتْ نَفْسًا۔

۱۹۲۴: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اور قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ قادسیہ (شہر) میں تھے انکے پاس سے ایک جنازہ گذرا وہ کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا کہ یہ بھی ایک زمین کا رہنے والا ہے (پھر کس وجہ سے کھڑے ہوتے ہو؟) انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ اس کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے لوگوں نے کہا کہ یہ جنازہ یہودی کا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کیا یہ روح نہیں ہے۔ (یعنی کیا یہ انسان نہیں ہے اور موت سب کیلئے قابل احترام اور قابل عبرت ہے)۔

۱۹۲۵: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ عُبَیْدِاللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقُمْنَا مَعَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا هِیَ جَنَازَةُ یَهُوْدِیَّةٍ فَقَالَ اِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا فَاِذَا رَاَیْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا اللَّفْظُ لِخَالِدٍ۔

۱۹۲۵: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے سامنے سے ایک جنازہ نکلا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو گئے میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جنازہ ایک یہودی عورت کا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت ایک قسم کی ہیبت ہے جس وقت تم لوگ جنازہ کو دیکھوتو کھڑے ہو جاؤ۔

بَابُ ۱۰۷۵ الرُّخْصَةِ فِیْ تَرْكِ الْقِیَامِ

باب: جنازہ کے واسطے کھڑے نہ ہونے سے متعلق

۱۹۲۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نُجَیْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ قَالَ

۱۹۲۶: حضرت ابومعمر سے روایت ہے کہ ہم لوگ علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ اس دوران ایک جنازہ آیا لوگ اس کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ علی

كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ فَمَرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامُوْا لَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ مَا هٰذَا قَالُوْا اَمْرُ اَبِيْ مُوْسٰى فَقَالَ اِنَّمَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِجَنَازَةِ يَهُوْدِيَّةٍ وَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذٰلِكَ۔

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی خاتون کے جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے پھر اس کے بعد کبھی کھڑے نہیں ہوئے تو وہ حکم موقوف اور ملتوی ہو گیا۔

۱۹۲۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ۔

۱۹۲۷: حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے سے نکلا تو حسن کھڑے ہو گئے اور ابن عباس کھڑے نہیں ہوئے حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کا جنازہ دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جی ہاں پھر بیٹھنے لگے تھے پھر اس کے بعد جنازہ کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہوئے۔

۱۹۲۸: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَمَا قَامَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَامَ لَهَا ثُمَّ قَعَدَ۔

۱۹۲۸: حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے جنازہ گزرا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کھڑے نہیں ہوئے حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ کے واسطے کھڑے نہیں ہوئے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں کھڑے ہوئے تھے پھر بیٹھنے لگے۔

۱۹۲۹: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ اَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْاٰخَرُ فَقَامَ الَّذِيْ قَامَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَامَ قَالَ لَهُ الَّذِيْ جَلَسَ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَسَ۔

۱۹۲۹: حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا ایک کھڑے ہو گئے اور ایک صحابی اسی طرح سے بیٹھے رہے جو صحابی کھڑے ہوئے تھے تو انہوں نے دوسرے سے کہا اللہ کی قسم! کیا تم کو معلوم نہیں کہ کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم کو نہیں معلوم کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے؟

۱۹۳۰: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هٰرُوْنَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ جَالِسًا فَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتّٰى جَاوَزَتِ الْجَنَازَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ اِنَّمَا مُرَّ بِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۹۳۰: حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد محمد باقر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیٹھے تھے کہ اس دوران ایک جنازہ گزرا' لوگ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جنازہ گزر گیا۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم راستہ میں بیٹھے ہوئے تھے آپ

عَلٰى طَرِيْقِهَا جَالِسًا فَكَرِهَ اَنْ تَعْلُوَ رَاْسَهُ جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَامَ۔

کو بُرا لگا' سر کے اوپر سے یہودی کے جنازہ کا جانا اس وجہ سے آپ کھڑے ہو گئے۔

۱۹۳۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ مَرَّتْ بِهٖ حَتّٰى تَوَارَتْ۔

۱۹۳۱: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ کے واسطے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ وہ نگاہ سے غائب ہو گیا دوسری روایت میں اسی طریقہ سے ہے۔

۱۹۳۲: وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَيْضًا اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ حَتّٰى تَوَارَتْ۔

۱۹۳۲: اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

۱۹۳۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَقِيْلَ اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ اِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ۔

۱۹۳۳: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ نکلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جنازہ یہودی شخص کا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہم لوگ فرشتوں کے واسطے کھڑے ہوئے۔

بَابُ ۱۰۷٦ اِسْتِرَاحَةِ الْمُؤْمِنِ بِالْمَوْتِ

باب: مؤمن کے موت سے آرام حاصل کرنے سے متعلق

۱۹۳۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوْا مَا الْمُسْتَرِيْحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيْحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَاَذَاهَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

۱۹۳۴: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ نکلا۔ آپ نے فرمایا: (یہ جنازہ) آرام والا ہے یا آرام دینے والا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: مسلمان بندہ جب فوت ہوتا ہے تو دُنیا کی تکالیف اور صدمات سے وہ چھوٹ کر آرام حاصل کرتا ہے اور جس وقت کافر آدمی مرتا ہے تو اس سے انسان (وجنات) بستیاں اور درخت اور جانور آرام حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ بندوں کو ستایا کرتا تھا اور وہ درختوں کو کاٹتا تھا اور ناحق جانوروں کو مارا کرتا تھا۔

۱۹۳۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِيْ كَرِيْمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحِيْمِ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا

۱۹۳۵: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران ایک جنازہ آیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (یہ مؤمن مردہ) آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا ہے (مطلب یہ ہے کہ نیک

جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ طَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيْحُ مِنْ اَوْصَابِ الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا وَاَذَاهَا وَالْفَاجِرُ يَمُوْتُ فَيَسْتَرِيْحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

بندہ گناہوں سے پاک ہے) جس وقت وہ مرتا ہے تو دنیا کی تکالیف اور صدمات سے آرام حاصل کرتا ہے اور فاجر گناہ گار ظالم جس وقت مرتا ہے تو اللہ کے بندے اور شہر اور درخت اور جانوروں کو آرام دے دیتا ہے۔

بَابُ ۱۰۷۷ الثَّنَاءِ

باب: مردے کی تعریف کرنا

۱۹۳۶: اَخْبَرَنِیْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيْ فَقَالَ مَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ۔

۱۹۳۶: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ آیا تو لوگوں نے اس کی تعریف نقل کی ہے مرنے والا اچھا آدمی تھا' رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی برائی نقل کی آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: آپ پر میرے والدین قربان' ایک جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی تعریف بیان کی آپ نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ آیا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ لوگوں نے کہا: اس سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی تم نے تعریف کی اسکے واسطے جنت واجب ہوگئی اور تم لوگوں نے جس کی برائی بیان کی تو اسکے واسطے دوزخ واجب ہوگئی تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

۱۹۳۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ عَبْدِالْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَامِرٍ وَجَدُّهُ اُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوْا بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ وَجَبَتْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَوْلُكَ الْاُوْلٰى وَالْاُخْرٰى وَجَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَلَائِكَةُ شُهَدَآءَ اللّٰهِ فِي السَّمَآءِ وَاَنْتُمْ شُهَدَآءُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ۔

۱۹۳۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا لوگوں نے اس کی تعریف بیان کی آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ نکلا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے کیا ارشاد فرمایا۔ فرشتے اللہ عزوجل کے گواہ ہیں آسمان میں اور تم لوگ اللہ عزوجل کے گواہ ہو زمین میں اور تم لوگ زمین میں اللہ عزوجل کے گواہ ہو۔

۱۹۳۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا

۱۹۳۸: حضرت ابوالاسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک روز مدینہ

هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدَ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِاُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَاُثْنِيَ عَلٰى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهٗ اَرْبَعَةٌ قَالُوْا خَيْرًا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا اَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ اَوْ ثَلَاثَةٌ قُلْنَا اَوِ اثْنَانِ قَالَ اَوِ اثْنَانِ۔

منورہ میں حاضر ہوا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک جنازہ سامنے سے گیا لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ نکلا۔ لوگوں نے اس کی تعریف بیان کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی پھر تیسرا جنازہ آیا تو لوگوں نے مرنے والے شخص کی برائی کرنا شروع کر دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی۔ میں نے کہا: کیا چیز واجب ہوگئی اے امیر المؤمنین؟ آپ نے کہا: میں نے اُسی طریقہ سے کہا جس طرح سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان کے واسطے چار شخص اس کی خیرخواہی کی شہادت دیں تو اللہ عزوجل اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ یہ سن کر ہم لوگوں نے عرض کیا: اگر تین شخص گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا: تین ہی سہی ہم نے کہا کہ اگر دو شخص گواہی دیں؟ آپ نے فرمایا: چاہے دو ہی سہی۔

بَابُ ۱۰۷۸ النَّهْيِ عَنْ ذِكْرِ الْهَلْكٰى اِلَّا بِخَيْرٍ

باب: مرنے والے کا تذکرہ بہتر طریقہ سے کرنا چاہیے

۱۹۳۹: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم هَالِكٌ بِسُوْءٍ فَقَالَ لَا تَذْكُرُوْا هَلْكَاكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ۔

۱۹۳۹: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک مرنے والے شخص کا برائی سے تذکرہ کیا گیا آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنے مردوں کا تذکرہ نہ کیا کرو لیکن بھلائی سے۔

بَابُ ۱۰۷۹ النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ

باب: مُردوں کو بُرا کہنے کی ممانعت سے متعلق

۱۹۴۰: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا۔

۱۹۴۰: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ مرنے والوں کو برا نہ کہو کیونکہ وہ تو اپنے اعمال کو پہنچ گئے ہیں۔

۱۹۴۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ اَهْلُهٗ مَالُهٗ وَعَمَلُهٗ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ

۱۹۴۱: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرنے والے شخص کے ساتھ تین اشیاء جاتی ہیں ایک اس کے رشتہ دار دوسرے اس کا مال' تیسرے اس کے اعمال۔ پھر وہ اشیاء واپس آ جاتی ہیں یعنی عزیز اور رشتہ دار اور مال اور ایک اس کے ساتھ

وَيَبْقَى وَاحِدٌ عَمَلُهُ۔

رہتا ہے یعنی اس کا عمل۔

۱۹۴۲: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُهُ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ اِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ اِذَا دَعَاهُ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ۔

۱۹۴۲: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے ارشاد فرمایا: مؤمن کے دوسرے مؤمن پر چھ حق ہیں ایک تو وہ جس وقت بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کے واسطے جانا چاہیے دوسرے یہ کہ جس وقت وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہونا چاہیے تیسرے یہ کہ جس وقت وہ دعوت کرے تو تو قبول کرے چوتھے یہ کہ جس وقت وہ ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے پانچویں یہ کہ جس وقت اس کو چھینک آئے تو اس کا جواب دے چھٹی بات یہ ہے کہ اس کے غائب ہونے کی صورت میں اور اس کی موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے۔

بَابُ ۱۰۸۳ الْاَمْرِ بِاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ

باب: جنازوں کے پیچھے چلنے کے حکم سے متعلق

۱۹۴۳: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَاَنْبَاَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ اَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنُصْرَةِ الْمَظْلُومِ وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ وَاِجَابَةِ الدَّاعِي وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْاِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ۔

۱۹۴۳: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو سات باتوں کا حکم فرمایا ہے اور آپ نے ہم لوگوں کو سات قسم کی باتوں سے منع فرمایا ہے ایک تو بیمار شخص کی مزاج پرسی کا۔ دوسرے چھینک کا جواب دینے کا اور تیسرے قسم کے پورا کرنے کا اور چوتھے مظلوم شخص کی امداد کرنے کا۔ پانچویں سلام کے رواج دینے کا اور چھٹے دعوت قبول کرنے کا اور ساتویں جنازہ کے ساتھ جانے کا اور آپ نے ہم لوگوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے میاثر، قسی، استبرق اور دیباج کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ میاثر، قسی، استبرق، دیباج وغیرہ...... یہ مختلف قسم کے کپڑوں کے نام ہیں۔ (جامی)

بَابُ ۱۰۸۱ فَضْلِ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً

باب: جنازے کے ساتھ جانے کی فضیلت

۱۹۴۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ اَخِي يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ

۱۹۴۴: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جنازہ کے ساتھ نماز جنازہ ادا کیے جانے کے وقت موجود رہے تو اس شخص کو ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص جنازہ کے ہمراہ رہے اس کے دفن کیے جانے کے

قِيْرَاطٌ وَمَنْ مَشٰى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ قِيْرَاطَانِ وَالْقِيْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ۔

وقت تو اس شخص کو دو قیراط ثواب ملے گا اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔

۱۹۴۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ فَاِنْ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ۔

۱۹۴۵: حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے اور دفن سے فراغت کے وقت تک ساتھ رہے اس کو دو قیراط برابر ثواب ملے گا اگر اس سے پہلے چلا آئے تو ایک قیراط کے برابر اس کو ثواب ملے گا۔

بَابُ ۱۰۸۲ مَكَانِ الرَّاكِبِ مِنَ الْجَنَازَةِ

باب: کسی چیز پر سوار شخص جنازے کے ساتھ کہاں چلے

۱۹۴۶: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ وَاَخُوْهُ الْمُغِيْرَةُ جَمِيْعًا عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَآءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

۱۹۴۶: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوار شخص جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل شخص جس جگہ چاہے رہے اور نماز (جنازہ) بچہ پر بھی پڑھی جائے۔

بَابُ ۱۰۸۳ مَكَانِ الْمَاشِيْ مِنَ الْجَنَازَةِ

باب: پیدل شخص جنازہ کے ساتھ کس جگہ پر چلے؟

۱۹۴۷: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمِّهٖ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ ابْنِ حَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِيْ حَيْثُ شَآءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

۱۹۴۷: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے اور پیدل شخص جس جگہ دل چاہے چلے اور بچہ پر بھی نماز پڑھی جائے۔

۱۹۴۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

۱۹۴۸: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا جنازہ سے آگے چلتے تھے۔

۱۹۴۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

۱۹۴۹: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو

وَمَنْصُوْرٌ وَ زِيَادٌ وَ بَكْرٌ هُوَ ابْنُ وَآئِلٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوْا اَنَّهُمْ سَمِعُوْا مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ يَمْشُوْنَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ بَكْرٌ وَحْدَهُ لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

دیکھا جنازہ کے آگے چلتے تھے۔

بَابُ ۱۰۸۴ اَلْاَمْرِ بِالصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب: مُردہ پر نماز پڑھنے کا حکم

۱۹۵۰: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ۔

۱۹۵۰: حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے بھائی کا انتقال ہو گیا تم لوگ اٹھو اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔

بَابُ ۱۰۸۵ اَلصَّلٰوةِ عَلَى الصِّبْيَانِ

باب: بچوں پر نماز پڑھنے سے متعلق

۱۹۵۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَمَّتِهِ عَآئِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِّنْ صِبْيَانِ الْاَنْصَارِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ سُوْءً ا وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَ غَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَآئِشَةُ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلاً وَّخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلاً وَخَلَقَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهِمْ۔

۱۹۵۱: عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قبیلہ انصار کا ایک بچہ آیا۔ یعنی نمازِ جنازہ پڑھنے کیلئے اس کا جنازہ آیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ خوشی ہو اس کے واسطے کہ تو ایک چڑیا ہے جنت کی چڑیوں میں سے کہ جس نے کسی قسم کی برائی نہیں کی اور نہ یہ بچہ برائی کی عمر کو پہنچا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! تم اور کچھ کہتی ہو۔ اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا فرمایا اور اس کے واسطے لوگ پیدا فرمائے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے یعنی دنیا میں آنے سے قبل اللہ عزوجل نے مقرر فرما دیا ہے کہ یہ شخص جنت کا مستحق ہے اور یہ شخص دوزخ کا اور پھر دوزخ کو پیدا فرمایا اور اس کے واسطے لوگ پیدا کیے اور وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے پس کیا معلوم کہ یہ لڑکا جنت والوں میں سے ہے یا دوزخ والوں میں سے ہے؟

بَابُ ۱۰۸۶ اَلصَّلٰوةِ عَلَى الْاَطْفَالِ

باب: بچوں پر نماز (جنازہ) پڑھنا چاہیے؟

۱۹۵۲: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عُبَیْدِاللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ زِیَادَ بْنَ جُبَیْرٍ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهٗ ذَکَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الرَّاکِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِیْ حَیْثُ شَآءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ یُصَلّٰی عَلَیْهِ۔

۱۹۵۲: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سوار شخص جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل شخص جس جگہ دل چاہے چلے اور لڑکے پر نماز پڑھی جائے۔

بَابُ ۱۰۸۷ اَوْلَادِ الْمُشْرِکِیْنَ

باب: مشرکین کی اولاد

۱۹۵۳: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَآءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِکِیْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا عَامِلِیْنَ۔

۱۹۵۳: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق دریافت کیا گیا کہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یا جہنم میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر طریقہ سے واقف ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

خلاصۃ الباب ☆ مراد یہ ہے کہ اگر وہ بچے بالغ ہوتے تو وہ کس طرح کے کام کرتے۔ حاصل حدیث یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جنت میں بھیجے یا دوزخ میں؟

۱۹۵۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَیْسٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِکِیْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا عَامِلِیْنَ۔

۱۹۵۴: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا مشرکین کی اولاد کے حال کے بارے میں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ جس وقت اللہ عزوجل نے ان کو پیدا فرمایا وہ خوب واقف تھا کہ وہ کس طرح کے عمل کرنے والے تھے۔

۱۹۵۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِکِیْنَ فَقَالَ خَلَقَهُمُ اللّٰهُ حِیْنَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ یَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا عَامِلِیْنَ۔

۱۹۵۵: اس حدیث کا مفہوم مندرجہ بالا حدیث کے مطابق ہے۔

۱۹۵۶: اَخْبَرَنِیْ مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ هُشَیْمٍ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِیِّ

۱۹۵۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے جس وقت ان کو پیدا فرمایا وہ خوب واقف تھا

الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔

بَابُ ١٠٨٨ الصَّلٰوةِ عَلَى الشُّهَدَآءِ

١٩٥٧: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّ ابْنَ اَبِىْ عَمَّارٍ اَخْبَرَهُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّ رَجُلاً مِّنَ الْاَعْرَابِ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ ثُمَّ قَالَ اُهَاجِرُ مَعَكَ فَاَوْصٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهٗ فَاَعْطٰى اَصْحَابَهٗ مَا قَسَمَ لَهٗ وَكَانَ يَرْعٰى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَآءَ دَفَعُوْهُ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا قِسْمٌ قَسَمَهٗ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهٗ فَجَآءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ قَسَمْتُهٗ لَكَ قَالَ مَا عَلٰى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ وَلٰكِنِّىْ اتَّبَعْتُكَ عَلٰى اَنْ اُرْمٰى اِلٰى هٰهُنَا وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهٖ بِسَهْمٍ فَاَمُوْتَ فَاَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ اِنْ تَصْدُقِ اللّٰهَ يَصْدُقْكَ فَلَبِثُوْا قَلِيْلاً ثُمَّ نَهَضُوْا فِىْ قِتَالِ الْعَدُوِّ فَاُتِىَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَلُ قَدْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ حَيْثُ اَشَارَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهُوَ هُوَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهٗ ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ جُبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدَّمَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَكَانَ فِيْمَا ظَهَرَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِىْ سَبِيْلِكَ فَقُتِلَ شَهِيْدًا اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى ذٰلِكَ۔

کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے۔

باب: حضرات شہداء کرام پر نماز کا حکم

۱۹۵۷: حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جو کہ جنگل کا باشندہ تھا خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور وہ مشرف با اسلام ہوا اور آپ کے ساتھ ہوگیا پھر کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ رسول کریم ﷺ نے اس کے واسطے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو وصیت کی جس وقت غزوہ ختم ہوگیا یعنی غزوہ میں مسلمانوں کو بکریاں حاصل ہوئیں تو رسول کریم ﷺ نے ان بکریوں کو تقسیم فرمایا اور اس کا بھی حصہ لگایا۔ آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا حصہ اس کو دیا۔ وہ ان کے سواری کے جانور چوری کیا کرتا تھا جس وقت اس کا حصہ دینے کے واسطے آئے تو اس سے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ تمہارا حصہ ہے جو کہ رسول کریم ﷺ نے تم کو عطا فرمایا ہے اس نے لے لیا اور اس کو لے کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کیا ہوگیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارا حصہ میں نے دیا ہے۔ اس نے عرض کیا کہ میں اس وجہ سے آپ کے ہمراہ نہیں ہوا تھا بلکہ میں نے آپ کی پیروی اس وجہ سے کی ہے میری اس جگہ پر (یعنی حلق کی طرف) اشارہ کیا کہ تیر مارا جائے (یعنی غزوہ میں) پھر میرا انتقال ہو جائے اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تو اللہ عزوجل کو سچا کرے گا تو اللہ عزوجل بھی تم کو سچا کرے گا۔ پھر کچھ دیر تک لوگ ٹھہرے رہے اس کے بعد دشمن سے جنگ کرنے کے واسطے اٹھے اور لڑائی شروع ہوئی۔ لوگ اس کو رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے اس شخص کے تیر لگا ہوا تھا۔ اسی جگہ پر اس شخص نے بتلایا تھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا یہ وہی شخص ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو اس نے سچ کیا۔ یعنی اللہ عزوجل نے مجاہدین کی جو صفات بیان فرمائی ہیں ان تمام کو اس نے

سچ کیا۔ تو اللہ عزوجل نے بھی اس کو سچا کیا یعنی اس شخص کی مراد پوری ہوئی یہ شخص شہید ہوا۔ پھر آپ نے اپنے مبارک جبہ کا کفن اس کو دے دیا اور آگے کی جانب رکھا اور اس پر نماز ادا کی تو جس قدر آپ کی نماز میں سے لوگوں کو سنائی دیا وہ یہ تھا آپ فرماتے تھے کہ یا اللہ یہ تیرا بندہ ہے اور تیرے راستہ میں ہجرت کر کے نکلا اور یہ شخص راہ خدا میں شہید ہو گیا میں اس بات کا گواہ ہوں۔

۱۹۵۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلّٰى عَلٰى اَهْلِ اُحُدٍ صَلٰوتَهٗ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اِنِّيْ فَرَطٌ لَكُمْ وَاَنَا شَهِيْدٌ عَلَيْكُمْ۔

۱۹۵۸: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ایک مرتبہ باہر نکلے پھر آپ نے نماز ادا فرمائی اُحد کے شہداء پر پھر منبر کی جانب آئے اور فرمایا: میں تمہارا پیش خیمہ ہوں یعنی قیامت میں تم سے قبل اُٹھ کر تم لوگوں کے واسطے جنت میں داخل ہونے کی تیاری کروں گا اور تم پر گواہ ہوں۔

بَابُ ۱۰۸۹ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ

باب: شہداء پر نمازِ جنازہ

۱۹۵۹: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِاللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمَا اَكْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهٗ فِي اللَّحْدِ قَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِيْ دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا۔

۱۹۵۹: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ احد کے شہداء میں سے دو شہداء (کے جسم کو) جمع فرماتے پھر فرماتے کہ ان دونوں شہیدوں میں سے کون شخص قرآن کریم زیادہ جانتا ہے؟ جس وقت لوگ ایک جانب اشارہ فرماتے اس کو قبر میں آگے کی جانب کرتے قبر کی جانب اور پھر ارشاد فرماتے میں گواہ ہوں ان لوگوں پر اور حکم فرمایا ان کے دفن کرنے کا خون لگے ہوئے آپ نے ان پر نماز ادا فرمائی اور ان کو غسل دیا۔

بَابُ ۱۰۹۰ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَرْجُوْمِ

باب: جس شخص کو سنگسار کیا گیا ہو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا

۱۹۶۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَنُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَسْلَمَ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ

۱۹۶۰: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی قبیلہ اسلم میں سے (ماعز اسلمی) خدمت نبوی میں حاضر ہوا اور زنا کا اقرار کیا۔ آپ نے اس کی جانب سے چہرۂ انور پھیر لیا پھر زنا کا اقرار کیا۔ آپ نے اس کی جانب سے چہرہ انور پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰی شَهِدَ عَلٰی نَفْسِهٖ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ اَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَاُدْرِكَ فَرُجِمَ فَمَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔

چار مرتبہ اپنے اوپر گواہی دی (یعنی چار مرتبہ زنا کا اقرار کیا) تب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم کو جنون ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تو محض ہے (تمہارا نکاح ہو چکا ہے؟) انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا: ان کو سنگسار کیا جائے۔ جب ان کو پتھروں کے مارنے کی تکلیف اور اذیت محسوس ہوئی تو وہ بھاگنے لگے۔ لوگوں نے ان کو پکڑ لیا اور سنگسار کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں نیک باتیں کیں اور اس پر نماز (جنازہ) نہیں ادا فرمائی۔

بَابُ ۱۰۹۱ الصَّلٰوةِ عَلَی الْمَرْجُوْمِ

باب: حد زنا میں جو شخص پتھروں سے مارا جائے اس پر نماز جنازہ پڑھنا

۱۹۶۱: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ زَنَيْتُ وَهِيَ حُبْلٰى فَدَفَعَهَا اِلٰى وَلِيِّهَا فَقَالَ اَحْسِنْ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِيْ بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَآءَ بِهَا فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

۱۹۶۱: حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک خاتون ایک روز آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔ وہ خاتون اُس وقت حاملہ تھی۔ نبی نے اسکو وارث (سرپرست) کے سپرد کیا اور فرمایا: اس کو اچھی طرح سے رکھو جب ولادت ہو جائے تو اس کو میرے پاس لے کر آنا۔ جس وقت اس خاتون کے ہاں ولادت ہوگئی تو اُسکو خدمت نبوی میں حاضر کیا گیا۔ اس خاتون نے اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لیے (کانٹوں سے) تاکہ جب سنگسار کیا جائے تو نہ کھلے۔ آپ نے اس خاتون کو پتھروں سے ہلاک کرا دیا۔ پھر نماز پڑھی۔ عمرؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہؐ! آپ اس پر نماز پڑھتے ہیں اس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: اس خاتون نے ایسی توبہ کی کہ اگر مدینہ منورہ کے ستر آدمیوں پر وہ توبہ تقسیم کر دی جائے تو البتہ ان سب پر وہ کافی ہو اور کیا (کوئی) اس سے بہتر توبہ ہوگی کہ اس نے اپنی جان کو دے ڈالا اللہ کیلئے۔

بَابُ ۱۰۹۲ الصَّلٰوةِ عَلٰى مَنْ يَّحِيْفُ فِيْ وَصِيَّتِهٖ

باب: جو آدمی وصیت کرنے میں ظلم سے کام لے (یعنی جائز حق سے زیادہ کی وصیت کرے) اس کی نماز جنازہ

۱۹۶۲: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَیْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوْكِیْنَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهٖ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ مَالٌ غَیْرَهُمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ ﷺ فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ وَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَّا اُصَلِّیَ عَلَیْهِ ثُمَّ دَعَا مَمْلُوْكِیْهِ فَجَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ ثُمَّ اَقْرَعَ بَیْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَیْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً۔

۱۹۶۲: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے مرنے کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اور ان کے علاوہ اور کچھ مال اس شخص کے پاس نہیں تھا یہ خبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ غصہ ہوئے اور فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ اس پر نماز نہ پڑھوں پھر اس کے غلاموں کو لایا اور اس کے تین حصہ کیے پھر قرعہ ڈالا تو غلاموں کو آزاد کیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

وصیت سے متعلق ایک ہدایت:

مذکورہ بالا حدیث سے ثابت ہے کہ وصیت کے ذریعہ کسی کی حق تلفی نہ کی جائے۔ واضح رہے کہ وصیت سے متعلق مسئلہ یہ ہے کہ وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں ہوتی اور غیر وارث کے حق میں وصیت ترکہ کے تہائی حصہ تک نافذ اور جاری ہوتی ہے اس سے زیادہ میں باطل اور کالعدم ہوتی ہے اور وارث تو صرف اپنے ہی حصہ کا وارث ہوتا ہے۔ تفصیل کیلئے کتب فقہ مطالعہ فرمائیں۔

بَابُ ۱۰۹۳ الصَّلٰوةِ عَلٰی مَنْ غَلَّ

باب: جس کسی نے مالِ غنیمت میں چوری کی ہو اس پر نماز نہ پڑھنا

۱۹۶۳: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدِ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِخَیْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِكُمْ اِنَّهٗ غَلَّ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهٗ فَوَجَدْنَا فِیْهِ خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ یَهُوْدَ مَا یُسَاوِیْ دِرْهَمَیْنِ۔

۱۹۶۳: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی غزوۂ خیبر میں مارا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس پر نماز ادا کرلو (میں اس پر نماز نہیں پڑھتا) اس شخص نے راہ خدا میں چوری کی ہے جس وقت ہم لوگوں نے اس شخص کا سامان دیکھا تو یہود کے نگینوں میں سے ایک نگینہ پایا جس کی قیمت دو درہم بھی نہیں تھی۔

بَابُ ۱۰۹۴ الصَّلٰوةِ عَلٰی مَنْ عَلَیْهِ دَیْنٌ

باب: مقروض شخص کی جنازہ کی نماز

۱۹۶۴: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ مَوْهَبٍ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اَبِیْ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ

۱۹۶۴: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک انصاری شخص کا جنازہ آیا نمازِ جنازہ کیلئے۔ آپ نے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم لوگ اپنے صاحب پر نمازِ جنازہ پڑھ لو (میں اس پر نمازِ جنازہ نہیں پڑھوں گا) اس لیے کہ یہ شخص

بِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَاِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ اَبُوْقَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

مقروض ہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ قرضہ میرے ذمے ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس اقرار کو مکمل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہاں پورا کروں گا تب آپ نے اس شخص پر نماز پڑھی۔

۱۹۶۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْاَكْوَعِ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

۱۹۶۵: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم کی خدمت اقدس میں ایک جنازہ آیا۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس پر نماز پڑھ دیں۔ آپ نے دریافت فرمایا: کیا اس شخص کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا وہ شخص کوئی جائیداد وغیرہ چھوڑ گیا ہے کہ جس سے اس شخص کا قرض ادا کیا جا سکے؟ لوگوں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے صاحب پر نماز پڑھ لو اور ایک انصاری شخص کہ جن کو ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے انہوں نے عرض کیا کہ آپ نماز پڑھ لیں وہ قرض میرے ذمہ ہے۔ اس کے بعد آپ نے (مطمئن ہو کر) نماز جنازہ پڑھی۔

۱۹۶۶: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ الْقُوْمِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ عَلٰى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَاُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَاَلَ اَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوْا نَعَمْ عَلَيْهِ دِيْنَارَانِ قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ۔

۱۹۶۶: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جنازہ پیش ہوا لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کی نماز جنازہ آپ پڑھ دیں۔ آپ نے دریافت فرمایا: کیا اس شخص کے ذمہ قرض ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں! اس شخص کے ذمہ دو دینار قرض ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ اس کی نماز (جنازہ) پڑھ لو۔ یہ سن کر ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں دونوں دینار ادا کروں گا پھر آپ نے اس شخص کی نماز جنازہ پڑھ دی اور جس وقت اللہ نے اپنے رسول کو (حالات میں) وسعت (مال غنیمت) عطا فرما دی تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں ہر ایک مؤمن پر اس کے نفس سے زیادہ حق رکھتا ہوں اور جو کوئی مقروض ہو کر مر جائے تو وہ قرض میرے ذمہ ہے اور جو شخص مال چھوڑ کر مر جائے تو وہ اس کے ورثہ کا ہے۔

۱۹۶۷: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

۱۹۶۷: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت کوئی مؤمن وفات کر جاتا اور وہ شخص مقروض ہوتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دریافت فرماتے کہ یہ شخص اپنے قرض کے مطابق جائیداد چھوڑ گیا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا تُوُفِّیَ الْمُؤْمِنُ وَعَلَیْہِ دِیْنٌ سَاَلَ ھَلْ تَرَکَ لِدَیْنِہٖ مِنْ قَضَآءٍ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ وَعَلَیْہِ دِیْنٌ فَعَلَیَّ قَضَآءُہٗ وَمَنْ تَرَکَ مَالًا فَھُوَ لِوَرَثَتِہٖ۔

ہے؟ اگر لوگ کہتے کہ جی ہاں' کچھ چھوڑ گیا ہے تو آپ اس شخص کی نماز جنازہ پڑھ دیتے۔ اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے کہ مرنے والے کے ذمہ کسی قسم کا قرض ہے تو آپ صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرماتے کہ تم اس پر نماز پڑھ لو۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر (دنیا کو) وسیع کر دیا (یعنی مال غنیمت زیادہ حاصل ہو گیا) تو آپ نے ارشاد فرمایا: مؤمنین پر ان کی جانوں سے زیادہ مہربان ہوں۔ پس جو شخص وفات کر جائے مقروض ہو کر تو اس کا قرضہ میرے ذمہ ہے اور جو شخص مال چھوڑ جائے تو وہ اس کے ورثہ کا ہے۔

بَابُ ۹۵۰ اَتَرْکُ الصَّلٰوۃِ عَلٰی مَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ

باب: جو شخص خود کو ہلاک کرے اس کی نمازِ جنازہ سے متعلق احادیث

۱۹۶۸: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَیْثَمَۃَ زُھَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاکٌ عَنِ ابْنِ سَمُرَۃَ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَہٗ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَلَا اُصَلِّیْ عَلَیْہِ۔

۱۹۶۸: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے ہی تیر سے خود کو ہلاک کر لیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اس شخص کی نماز (جنازہ) نہیں پڑھوں گا۔

خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ سے جو انکار فرمایا تو یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بطور وعید اور تنبیہ کے ہے ورنہ نمازِ جنازہ ہر ایک مسلمان کی خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار ہو اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی جیسا کہ ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے: ((صلو علی کل بروفا)) یعنی ہر ایک نیک آدمی اور گنہگار کی نماز پڑھو۔

۱۹۶۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سُلَیْمَانَ سَمِعْتُ ذَکْوَانَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدّٰی مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَہٗ فَھُوَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ یَتَرَدّٰی خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْھَا اَبَدًا وَ مَنْ تَحَسّٰی سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَہٗ فَسَمُّہٗ فِیْ یَدِہٖ یَتَحَسَّاہُ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِیْھَا اَبَدًا

۱۹۶۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص خود اپنے کو پہاڑ کے اوپر سے گرا کر ہلاک کر لے تو وہ شخص ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں اوپر سے نیچے گرتا رہے گا اور وہ شخص ہمیشہ دوزخ میں رہے گا (اور یہی عمل کرتا رہے گا) اور جو شخص زہر پی کر خود کو ہلاک کر لے تو زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ شخص دوزخ میں ہمیشہ اس کو پیا کرے گا اور جو شخص خود کو کسی لوہے سے قتل کرے (یعنی بندوق' تلوار وغیرہ) تو پھر اس کے بعد مجھ کو یاد نہیں کہ یہ راوی کا قول

وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ ثُمَّ انْقَطَعَ عَلَيَّ شَيْءٌ خَالِدٌ يَقُوْلُ كَانَتْ حَدِيْدَتُهٗ فِيْ يَدِهٖ يَجَابُهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا۔

ہے یعنی تیز چیز سے تو وہ لوہا اس کے ہاتھوں میں ہوگا دوزخ کی آگ میں اور ہمیشہ وہ شخص اس کو پیٹ میں داخل کرتا رہے گا اور وہ شخص ہمیشہ اس میں رہے گا۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ ایک طویل عرصہ تک وہ عذاب میں مبتلا رہے گا یا یہ مطلب ہے کہ وہ شخص جو کہ ان کاموں کو درست سمجھتا ہو وہ تو کافر ہے اور ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

بَابُ ١٠٩٢الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ

باب: منافقین پر نماز نہ پڑھنے سے متعلق

١٩٧٠: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ بْنِ سَلُوْلٍ دُعِيَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُصَلِّيْ عَلَى ابْنِ اُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا اُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَخِّرْ عَنِّيْ يَا عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ فَلَوْ عَلِمْتُ اِنِّيْ لَوْزِدْتُ عَلَى السَّبْعِيْنَ غُفِرَ لَهٗ لَزِدْتُ عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةَ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْاَتِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ۔

١٩٧٠: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت عبداللہ بن ابی سلول (منافق) مرگیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا گیا اس پر نماز پڑھنے کے واسطے جس وقت آپ اس پر نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے اور تیار ہو گئے تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ابن ابی وقد پر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے فلاں روز ایسی باتیں کہی تھیں (جو کہ کفر اور نفاق کی باتیں تھیں) رسول کریمؐ یہ سن کر مسکرائے اور فرمایا کہ اے عمر! تم جانے دو جب میں نے بہت زیادہ ضد کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھ کو یہ اختیار ہے کہ میں منافقین پر نماز (جنازہ) پڑھوں یا نہ پڑھوں تو میں نے (منافقین پر) نماز پڑھنے کو اختیار کیا اور اگر میں اس بات سے واقف ہوں کہ ستر مرتبہ سے زیادہ مرتبہ مغفرت چاہوں تو اس کی بخشش ہو جائے گی البتہ میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کروں۔ (یعنی اللہ عزوجل نے مجھے اختیار دیا اور ''ستر'' اس سے مراد ستر کا عدد نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ منافقین کی کبھی مغفرت نہ ہوگی) پھر آپ نے نماز (جنازہ) پڑھی اور واپس تشریف لائے ابھی کچھ ہی وقت گذرا تھا کہ سورۂ برات کی یہ دو آیات نازل ہوئیں: ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ ......﴾ ''اور تم ان میں سے کسی پر نماز نہ پڑھو جب وہ مر جائے اور نہ تم اس کی قبر پر کھڑے رہنا کیونکہ ان لوگوں نے خدا اور رسولؐ کا انکار کیا اور وہ گناہگار ہوئے اور گنہگار ہونے کی حالت میں مر گئے'' (تو حضرت عمرؓ کی رائے گرامی اللہ کے نزدیک منظور اور مقبول ہوئی) پھر میں نے حیرت اور تعجب کا

اظہار کیا اپنی اس قدر بہادری سے اللہ کے رسول پر اُس دن اور اللہ اور رسول خوب واقف ہیں (کہ اس میں کیا مصلحت تھی)۔

بَابُ ۱۰۹۷ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ

باب: مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرنے کا بیان

۱۹۷۱: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَآءَ اِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ۔

۱۹۷۱: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء پر مسجد کے اندر نمازِ جنازہ ادا کی۔

۱۹۷۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَهْلِ بْنِ بَيْضَآءَ اِلاَّ فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ۔

۱۹۷۲: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نماز نہیں ادا فرمائی لیکن خاص مسجد کے اندر۔

بَابُ ۱۰۹۸ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ بِاللَّيْلِ

باب: رات میں نمازِ جنازہ ادا کرنا

۱۹۷۳: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ قَالَ اشْتَكَتِ امْرَاَةٌ بِالْعَوَالِيْ مِسْكِيْنَةٌ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُمْ عَنْهَا وَقَالَ اِنْ مَاتَتْ فَلَا تَدْفِنُوْهَا حَتّٰى اُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتُوُفِّيَتْ فَجَآءُوْا بِهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَوَجَدُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْنَامَ فَكَرِهُوْا اِنْ يُوْقِظُوْهُ فَصَلُّوْا عَلَيْهَا دَفَنُوْهَا بِبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءُوْا فَسَاَلَهُمْ عَنْهَا فَقَالُوْا قَدْ دُفِنَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا اَنْ

۱۹۷۳: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون عوالی میں بیمار ہوئی (عوالی ان بستیوں کا نام ہے جو کہ مدینہ منورہ کے مضافات میں ہیں) جو کہ غریب تھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس کا حال دریافت فرماتے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر وہ مرجائے تو تم اس کی تدفین نہ کرنا۔ جس وقت تک کہ میں اس پر نمازِ جنازہ نہ پڑھوں۔ وہ خاتون مرگئی تو لوگ اس کو مدینہ منورہ میں نماز عشاء کے بعد لے کر حاضر ہوئے رسول کریم کو دیکھا آپ سو گئے تھے صحابہؓ نے آپ کو نیند سے بیدار کرنا مناسب نہیں خیال کیا اور اس پر نماز ادا کر کے جنت البقیع میں دفن فرما دیا۔ جس وقت صبح ہوگئی تو صحابہؓ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے اس کی حالت دریافت کی۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کی تو تدفین ہوگئی اور ہم لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے لیکن اس وقت

نُوْقِظَكَ قَالَ فَانْطَلِقُوْا فَانْطَلَقَ يَمْشِيْ وَمَشَوْا مَعَهُ حَتّٰى اَرَدْهُ قَبْرَهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفُّوْا وَرَآءَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا۔

آپ سو رہے تھے تو ہم لوگوں نے آپ کا بیدار کرنا برا سمجھا یہ بات سن کر آپ روانہ ہو گئے اور حضرات صحابہ کرام بھی آپ کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اس کی قبر آپ کو دکھلائی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور صحابہ کرام نے آپ کے پیچھے صف بنائی۔ آپ نے اس پر نماز ادا فرمائی اور تکبیرات پڑھیں۔

بَابُ ۱۰۹۹ الصُّفُوْفِ عَلَى الْجَنَازَةِ

باب: جنازہ پر صفیں باندھنے سے متعلق

۱۹۷۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْمَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّ بِنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْجَنَازَةِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

۱۹۷۴: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے بھائی نجاشی کی وفات ہوگئی تو تم کھڑے ہو جاؤ اور نماز ادا کرو۔ اس پر پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ہماری صفیں بندھوائیں۔ جس طریقہ سے جنازہ پر صفیں ہوتی ہیں اور اس پر نماز ادا کی۔

۱۹۷۵: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى فَصَفَّ بِهِمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔

۱۹۷۵: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی وفات کی اطلاع اس روز دی کہ جس دن ان کی وفات ہوئی حالانکہ وہ ایک طویل فاصلہ پر واقع ملک میں تھا پھر آپ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو لے کر مصلّی کی جانب نکلے اور ان کی صف بندھوائی اور ان پر نماز ادا کی اور چار تکبیرات کہیں۔

۱۹۷۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَعٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّجَاشِيَّ لِاَصْحَابِهِ بِالْمَدِيْنَةِ فَصَفُّوْا خَلْفَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنُ الْمُسَيَّبِ اِنِّيْ لَمْ اَفْهَمْهُ كَمَا اَرَدْتُ۔

۱۹۷۶: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مدینہ منورہ میں نجاشی کی وفات کی اطلاع دی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف باندھی آپ نے اس پر نماز ادا کی اور چار تکبیرات پڑھیں۔

۱۹۷۷: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْمَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ صَفَّيْنِ۔

۱۹۷۷: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی مر گیا تم لوگ کھڑے ہو اور ان پر نماز ادا کرو چنانچہ ہم لوگوں نے اس پر دو صفیں باندھیں۔

١٩٧٨: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُوْلُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ حَدَّثَنَا اَبُوالزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِى الصَّفِّ الثَّانِىْ يَوْمَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ النَّجَاشِيِّ۔

١٩٧٨: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس دن رسول کریم ﷺ نے نجاشی (بادشاہ حبشہ) پر نماز جنازہ ادا فرمائی میں اس دن دوسری صف میں تھا۔

١٩٧٩: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْمَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلّٰى عَلَى الْمَيِّتِ۔

١٩٧٩: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کے بھائی نجاشی کی وفات ہوگئی تم لوگ اٹھو اور نجاشی پر نماز (جنازہ) ادا کرو۔ چنانچہ ہم لوگ کھڑے ہو گئے اور ان پر صفیں باندھ لیں جس طریقہ سے کہ میت پر صف باندھتے ہیں اور اس پر نماز ادا کی جس طریقہ سے مُردہ پر نماز پڑھتے ہیں۔

بَابُ ١١٠٠ الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ قَآئِمًا

باب: جنازہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

١٩٨٠: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِىْ نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّلٰوةِ فِى وَسْطِهَا۔

١٩٨٠: حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کے ہمراہ حضرت اُمّ کعب رضی اللہ عنہا پر نماز ادا کی جو کہ زچگی کی حالت میں وفات کر گئی تھی رسول کریم ﷺ اس پر نماز ادا فرمانے کیلئے اس کی کمر کے سامنے کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ١١٠١ اجْتِمَاعِ جَنَازَةِ صَبِيٍّ وَّامْرَاَةٍ

باب: لڑکے اور عورت کے جنازہ کو ایک ساتھ رکھ کر نمازِ جنازہ ادا کرنے کا بیان

١٩٨١: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ حَضَرَتْ جَنَازَةُ صَبِيٍّ وَّامْرَاَةٍ فَقُدِّمَ الصَّبِيُّ مِمَّا يَلِى الْقَوْمَ وَوُضِعَتِ الْمَرْاَةُ وَرَآءَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِمَا وَفِى الْقَوْمِ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَاَبُوْ قَتَادَةَ وَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْا السُّنَّةُ۔

١٩٨١: حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک عورت اور ایک لڑکے کا جنازہ آیا تو انہوں نے لڑکے کو نزدیک رکھا اور اس خاتون کو اس کے پیچھے رکھا اور دونوں پر نماز ادا فرمائی اس وقت لوگوں میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا یہ ہی سنت ہے۔

بَابُ ١١٠٢ اِجْتِمَاعِ جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

باب: خواتین اور مردوں کے جنازہ کو ایک جگہ رکھنا

١٩٨٢: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلّٰى عَلٰى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيْعًا فَجُعِلَ الرِّجَالُ يَلُوْنَ الْاِمَامَ وَالنِّسَآءُ يَلِيْنَ الْقِبْلَةَ فَصَفَّهُنَّ صَفًّا وَّاحِدًا وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَاَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنٍ لَهَا يُقَالُ لَهُ زَيْدٌ وُضِعَ جَمِيْعًا وَّالْاِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ وَفِى النَّاسِ ابْنُ عُمَرَ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ قَتَادَةَ فَوُضِعَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِى الْاِمَامَ فَقَالَ رَجُلٌ فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ فَنَظَرْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاَبِىْ سَعِيْدٍ وَاَبِىْ قَتَادَةَ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالُوْا هِىَ السُّنَّةُ۔

١٩٨٢: حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نو جنازوں پر ایک ساتھ ادا کی تو مردوں کو امام کے نزدیک کیا اور خواتین کو قبلہ سے پاس کر دیا۔ ان تمام کی ایک صف کی اور حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کا جنازہ اور ان کے ایک لڑکے کا جن کو زید کہتے تھے ایک ساتھ رکھا گیا اور دنوں میں حاکم سعید بن عاص رضی اللہ عنہ تھے اور لوگوں میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ تھے اور لڑکا امام کے نزدیک رکھا گیا۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے اس کو برا خیال کیا تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھا اور کہا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہی مسنون ہے۔

١٩٨٣: اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى ح وَاَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى عَلٰى اُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِىْ نِفَاسِهَا فَقَامَ فِىْ وَسَطِهَا۔

١٩٨٣: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اُمّ فلاں (یعنی حضرت اُمّ کعب رضی اللہ عنہا) پر جو کہ نفاس کی حالت میں وفات کر گئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے (یعنی سینے یا کمر کے سامنے)۔

بَابُ ١١٠٣ عَدَدِ التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَازَةِ

باب: جنازہ پر کس قدر تکبیریں پڑھنا چاہیے

١٩٨٤: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِىَّ وَخَرَجَ بِهِمْ فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔

١٩٨٤: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی اطلاع پہنچائی لوگ ان کے ساتھ نکلے مصلی کی جانب پھر صف باندھی اور چار تکبیر پڑھیں۔

١٩٨٥: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ مَرِضَتِ امْرَاَةٌ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِىْ وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

١٩٨٥: حضرت ابوامامہ بن سہل سے روایت ہے کہ ایک خاتون عوالی کے باشندوں میں سے بیمار ہوگئی (عوالی ان گاؤں کو کہا جاتا ہے کہ جو کہ مدینہ منورہ کے اطراف میں ہیں) اور رسول کریم سب سے زیادہ

وَسَلَّمَ اَحْسَنَ شَیْءٍ عِيَادَةً لِّلْمَرِيْضِ فَقَالَ اِذَا مَاتَتْ فَاٰذِنُوْنِیْ فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوْهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَصْبَحَ سَاَلَ عَنْهَا فَقَالُوْا كَرِهْنَا اَنْ نُّوْقِظَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! فَاَتٰی قَبْرَهَا فَصَلّٰی عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا۔

مزاج پرسی فرماتے تھے آپ نے ارشاد فرمایا: جس وقت اس خاتون کی وفات ہو جائے تو تم لوگ مجھ کو اس کی اطلاع کرنا۔ چنانچہ وہ خاتون رات میں وفات کر گئی۔ لوگوں نے اس کی تدفین کر دی اور نبی کو اس کی اطلاع نہیں کی جس وقت صبح ہو گئی تو آپ نے اس کی حالت دریافت فرمائی تو لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم کو برا معلوم ہوا آپ کو رات میں جگانا تو آپ اس خاتون کی قبر پر تشریف لائے نماز ادا کی اور چار تکبیر پڑھیں۔

۱۹۸۶: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِیْ لَيْلٰی اَنَّ زَيْدَ بْنِ اَرْقَمَ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا وَقَالَ كَبَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ۔

۱۹۸۶: حضرت ابن لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ایک جنازہ پر نماز ادا فرمائی تو پانچ تکبیرات پڑھیں اور کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پانچ تکبیرات پڑھیں۔

بَابُ ۱۱۰۴ الدُّعَآءِ

باب: دُعاء جنازہ کے بیان سے متعلق

۱۹۸۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِیْ حَمْزَةَ ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَةٍ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهٖ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِمَآءٍ وَّثَلْجٍ وَّبَرَدٍ وَّنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهٖ وَقِهٖ عَذَابَ الْقَبْرِ وَ عَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ اَنْ لَوْ كُنْتُ الْمَيِّتَ لِدُعَآءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذٰلِكَ الْمَيِّتِ۔

۱۹۸۷: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو میں نے سنا آپ نے یہ دُعا کی اے خدا اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما اے خدا اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما دے اور اس کو معاف فرما اور اس کو سلامت رکھ اس عذاب سے اور اس کی بہتر طریقہ سے مہمان نوازی فرما اور اس کی جگہ کو (یعنی قبر کو) کشادہ فرما اور اس کو پانی اور اولے اور برف سے دھو دے یعنی اپنی رحمت کی ٹھنڈک سے اس طریقہ سے صاف کر دے کہ جس طریقہ سے کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اس کی جگہ کو بدل دے اور اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اس کے گناہوں کی گرمی کو ٹھنڈا کر دے اور اس شخص کو گناہوں سے اس طریقہ سے صاف اور پاک فرما دے کہ جس طریقہ سے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اور اس کو اس کے گھر سے عمدہ مکان اور ٹھکانہ عطا فرما دے اور اس کو بہترین مقام کی طرف منتقل فرما دے اور اس کو (دُنیاوی بیوی سے) عمدہ بیوی عنایت فرما دے اور اس کو عذابِ قبر

سے محفوظ فرما۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول کریمؐ کی یہ دعا سن کر میں نے اس بات کی تمنا کی کہ کاش میں اس مرنے والے شخص کی جگہ ہوتا (تو میں اس عمدہ قسم کی دعا سے نفع اور برکت حاصل کرتا)

۱۹۸۸: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ فِيْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ نَجِّهٖ مِنَ النَّارِ اَوْ قَالَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

۱۹۸۸: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر نماز پڑھتے ہوئے یہ دعا فرمائی: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ نَجِّهٖ مِنَ النَّارِ اَوْ قَالَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

۱۹۸۹: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَهٗ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوْا دَعَوْنَا لَهٗ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَاَيْنَ صَلٰوتُهٗ بَعْدَ صَلٰوتِهٖ وَاَيْنَ عَمَلُهٗ بَعْدَ عَمَلِهٖ فَلَمَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ۔

۱۹۸۹: حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے انہوں نے حضرت عبید بن خالد سلمی سے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان برادرانہ تعلقات قائم فرما دیئے تو ان دونوں میں سے ایک قتل کیا گیا اور دوسرا چند دن کے بعد مر گیا ہم نے اس پر نماز ادا کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے کیا کہا یعنی کیا دعا مانگی؟ ہم نے کہا کہ ہم نے اس کے واسطے دعا مانگی اے خدا اس کو بخش دے اور اے اللہ اس پر رحم فرما دے اے اللہ اس کو اپنے ساتھی سے ملا دے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز کہاں چلی گئی اور اس کا عمل کہاں چلا گیا۔ البتہ دونوں میں اس قدر فرق ہے کہ جیسے آسمان میں اور زمین میں۔ (یعنی ایک سے دوسرے کا درجہ بہت بلند ہے پھر دونوں ایک جگہ کس طرح سما سکتے ہیں)۔

خلاصۃ الباب: یعنی ایک سے دوسرے کا درجہ بہت بلند ہے پھر دونوں ایک جگہ کس طرح رہ سکتے ہیں۔

۱۹۹۰: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِیْ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ اِبْرَاهِیْمَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ فِی الصَّلٰوةِ عَلَی الْمَیِّتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا۔

۱۹۹۰: حضرت ابراہیم بن انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنا آپ نمازِ جنازہ میں ارشاد فرماتے: اے خدا اس کی مغفرت فرما دے اے خدا ہمارے زندہ اور مردہ اور حاضر اور غائب اور مرد وعورت اور چھوٹے اور بڑے کی مغفرت فرما دے۔

۱۹۹۱: اَخْبَرَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَلٰی جَنَازَةٍ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَّجَهَرَ حَتّٰی اَسْمَعَنَا فَلَمَّا فَرَغَ اَخَذْتُ بِیَدِهٖ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ سُنَّةٌ وَّحَقٌّ۔

۱۹۹۱: حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں ایک جنازہ کی نماز ادا کی۔ انہوں نے سورۂ فاتحہ اور ایک سورت پڑھی۔ بلند آواز سے۔ یہاں تک کہ ہم کو ان کی آواز سنائی دی جس وقت فراغت ہوگئی تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور دریافت کیا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ سنت ہے اور حق ہے۔

۱۹۹۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰی جَنَازَةٍ فَسَمِعْتُهٗ یَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخَذْتُ بِیَدِهٖ فَسَاَلْتُهٗ فَقُلْتُ تَقْرَاُ قَالَ نَعَمْ اِنَّهٗ حَقٌّ سُنَّةٌ۔

۱۹۹۲: حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتدا میں ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو ان کو سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔ جس وقت وہ فارغ ہو گئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور ان سے دریافت کیا کہ تم کیا سورت پڑھ رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ جی ہاں یہ لازم اور مسنون ہے۔

۱۹۹۳: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّهٗ قَالَ السُّنَّةُ فِی الصَّلٰوةِ عَلَی الْجَنَازَةِ اَنْ یَقْرَاَ فِی التَّکْبِیْرَةِ الْاُوْلٰی بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُخَافَتَةً ثُمَّ یُکَبِّرُ ثَلَاثًا وَالتَّسْلِیْمُ عِنْدَ الْاٰخِرَةِ۔

۱۹۹۳: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مسنون یہ ہے کہ نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ آہستہ پڑھی جائے پھر تین تکبیر کہے اور آخر میں سلام پھیرے۔

۱۹۹۴: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سُوَیْدِ الدِّمَشْقِیِّ الْفِهْرِیِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَیْسٍ الدِّمَشْقِیِّ بِنَحْوِ ذٰلِكَ۔

۱۹۹۴: اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث جیسا ہے۔

بَابُ ۱۱۰۵ فَضْلِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِائَةٌ

باب: جس کسی پر ایک سو آدمی نماز ادا کریں

۱۹۹۵: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِیْ مُطِيْعٍ الدِّمَشْقِیِّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيْعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّیْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَبْلُغُوْنَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِائَةً يَّشْفَعُوْنَ اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ ابْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِیْ بِهِ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۹۹۵: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس مُردہ پر مسلمانوں کا ایک طبقہ نماز پڑھے جو کہ ایک سو تک پہنچ جائے اس کی سفارش کریں (اللہ کے پاس) تو اللہ اس کی سفارش قبول فرمائے گا۔

۱۹۹۶: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيْعٍ لِّعَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوْتُ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيُصَلِّیْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ فَيَبْلُغُوْا اَنْ يَّكُوْنُوْا مِائَةً فَيَشْفَعُوْا اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ۔

۱۹۹۶: اس حدیث کا مفہوم گزشتہ حدیث کے مطابق ہے۔

۱۹۹۷: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سَوَآءٍ اَبُو الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكَّارٍ الْحَكَمُ ابْنُ فَرُّوْخٍ قَالَ صَلّٰی بِنَا اَبُو الْمَلِيْحِ عَلٰی جَنَازَةٍ فَظَنَنَّا اَنَّهٗ قَدْ كَبَّرَ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ قَالَ اَبُو الْمَلِيْحِ حَدَّثَنِیْ عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ سَلِيْطٍ عَنْ اِحْدٰی اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِیَ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّیْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ فَسَاَلْتُ اَبَا الْمَلِيْحِ عَنِ الْاُمَّةِ فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ۔

۱۹۹۷: حضرت حکم بن فروخ سے روایت ہے کہ حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ نے ہم لوگوں کے ساتھ ایک جنازہ کی نماز پڑھائی تو ہم لوگوں کو گمان ہوا کہ وہ تکبیر کہہ چکے پھر وہ ہم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا تم لوگ اپنی صفوں کو قائم کرو اور تم لوگوں کی (قیامت کے دن) بہترین شفاعت ہوگی۔ حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن سلیط نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس میت پر ایک امت نماز (جنازہ) پڑھے تو ان کی سفارش مقبول ہوگی۔ حضرت حکم بن فروخ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوالملیح سے دریافت کیا کہ امت کا اطلاق کتنے افراد پر ہوتا ہے؟ تو انہوں نے کہا: چالیس آدمیوں پر۔

بَابُ ۱۰۶۱ ثَوَابُ مَنْ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَةٍ

باب: جوکوئی نمازِ جنازہ ادا کرے تو اسکا کیا ثواب ہے؟

۱۹۹۸: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ

۱۹۹۸: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ جو شخص نمازِ جنازہ پڑھے اس کو ایک قیراط برابر

سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتّٰى تُوْضَعَ فِى اللَّحْدِ فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ وَالْقِيْرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ۔

ثواب ہے اور جو شخص انتظار کرے اس کے دفن ہونے تک اس کو دو قیراط کے برابر اجر ہے اور دو قیراط برابر دو بڑے پہاڑوں کے ہیں۔

۱۹۹۹: اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ۔

۱۹۹۹: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی جنازہ کے ساتھ رہے نماز ہونے تک اس کو ایک قیراط کے برابر اجر ہے اور جو کوئی مرنے والے کے دفن ہونے تک موجود رہے اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ہے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیراط کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہیں ورنہ دنیا کے قیراط کی طرح جو کہ کئی رتی کا ہوتا ہے۔

۲۰۰۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ احْتِسَابًا فَصَلّٰى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ مِّنَ الْاَجْرِ۔

۲۰۰۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی مسلمان جنازہ کے ساتھ جائے خدا کیلئے اس پر نمازِ جنازہ ادا کرے تو اس شخص کو دو قیراط کے برابر اجر وثواب ملے گا اور جو کوئی نماز ادا کر کے واپس آئے دفن سے قبل تو اس کو ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا۔

۲۰۰۱: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ مِّنَ الْاَجْرِ وَمَنْ تَبِعَهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ مِنَ الْاَجْرِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ۔

۲۰۰۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جنازہ کے ساتھ جائے پھر اس پر نماز ادا کرے اور واپس آئے تو اس کو ایک قیراط کے برابر اجر ملے گا اور جو کوئی شخص جنازہ کے ساتھ ساتھ جائے اور پھر اس پر نماز ادا کرے پھر بیٹھا رہے یہاں تک کہ دفن سے فارغ ہو کر اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ملے اور ایک قیراط احد پہاڑ سے زیادہ ہے۔

بَابُ ۱۱۰۷ الْجُلُوْسِ قَبْلَ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ

باب: جنازہ رکھنے سے قبل بیٹھنا کیسا ہے؟

۲۰۰۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ

۲۰۰۲: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم

هِشَامٍ وَّالْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا وَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتّٰى تُوْضَعَ۔

ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت تم لوگ جنازہ کو دیکھو تو اٹھ کھڑے ہو اور جو کوئی جنازہ کے ساتھ ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جس وقت جنازہ قبر میں نہ رکھا جائے۔

بَابُ ۱۱۰۸ الْوُقُوْفِ لِلْجَنَازَةِ

باب: جنازہ کے واسطے کھڑے ہونے سے متعلق

۲۰۰۳: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ ذُكِرَ الْقِيَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتّٰى تُوْضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ۔

۲۰۰۳: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جنازہ کے واسطے کھڑے ہونے کے متعلق انہوں نے فرمایا کہ کھڑے رہو جس وقت تک کہ جنازہ دفن نہ کیا جائے پھر انہوں نے فرمایا کہ پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہتے تھے اس کے بعد بیٹھنے لگے۔

۲۰۰۴: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَقُمْنَا وَرَاَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا۔

۲۰۰۴: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں نے (جنازہ کے لیے) کھڑے ہوئے دیکھا تو ہم لوگ کھڑے ہوئے اور بیٹھتے ہوئے دیکھا تو ہم لوگ بیٹھنے لگ گئے۔

۲۰۰۵: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ كَاَنَّ عَلٰى رُءُوْسِنَا الطَّيْرَ۔

۲۰۰۵: حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول کریم ﷺ کے ہمراہ نکلے ایک جنازہ میں کہ جس وقت قبر تک پہنچے تو قبر تیار نہیں ہوئی تھی رسول کریم ﷺ بیٹھ گئے اور ہم لوگ بھی آپ کے قریب بیٹھ گئے (جیسے کہ) ہم لوگوں کے سروں پر پرندے تھے (مطلب یہ ہے کہ ہم لوگ باادب ہو کر خاموش طریقہ سے بیٹھ گئے)۔

بَابُ ۱۱۰۹ مُوَارَةِ الشَّهِيْدِ فِيْ دَمِهٖ

باب: شہید کو خون میں لت پت دفن کرنا

۲۰۰۶: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَتْلٰى اُحُدٍ زَمِّلُوْهُمْ بِدِمَآئِهِمْ فَاِنَّهٗ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللّٰهِ اِلَّا يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَدْمٰى لَوْنُهٗ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيْحُهٗ رِيْحُ

۲۰۰۶: حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ لپیٹ دو ان کے خون میں (یعنی حضرات شہداء کرام کو) زخم لگے ہوئے اور خون آلود کپڑوں میں لپیٹ دو کیونکہ کوئی اس قسم کا زخم نہیں ہے کہ جو راہ خدا میں لگا ہے لیکن وہ قیامت کے دن آئے گا بہتا ہوا رنگ اس کا خون ہوگا اور اس کی خوشبو

الْمِسْكِ۔

مشک کی ہوگی۔

بَابُ ۱۱۱۰ اَيْنَ تُدْفَنُ الشَّهِيْدُ

باب: شہید کو کس جگہ دفن کیا جائے؟

۲۰۰۷: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ يُّقَالُ لَهٗ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُعَيَّةَ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَ الطَّائِفِ فَحُمِلَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَمَرَ اَنْ يُّدْفَنَا حَيْثُ اُصِيْبَا وَكَانَ ابْنُ مُعَيَّةَ وُلِدَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۰۰۷: حضرت عبداللہ بن قومعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو مسلمان غزوۂ طائف میں شہید ہو گئے ان کو لوگ اٹھا کر خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں لے کر حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دفن کرنے کا حکم فرمایا جس جگہ پر وہ لوگ مارے گئے تھے۔ حضرت عبداللہ بن سعید راوی حدیث دورِ نبوی میں پیدا ہوئے تھے۔

۲۰۰۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَنَزٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يَّرُدُّوْا اِلٰى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوْا قَدْ نُقِلُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ۔

۲۰۰۸: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدا اُحد کے بارے میں حکم فرمایا ان کے گرنے کی جگہ پر لے جانے کا اور لوگ میرے والد کو مدینہ منورہ میں اٹھا کر لے آئے۔

۲۰۰۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ادْفِنُوا الْقَتْلٰى فِيْ مَصَارِعِهِمْ۔

۲۰۰۹: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کو دفن کر دو جو کہ جنگ میں شہید کیے جائیں ان کے گرنے کی جگہوں میں۔

بَابُ ۱۱۱۱ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ

باب: مشرک کی تدفین سے متعلق

۲۰۱۰: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ نَاجِيَةَ ابْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ فَمَنْ يُّوَارِيْهِ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ اَبَاكَ وَلَا تُحَدِّثَنَّ حَدَثًا حَتّٰى تَاْتِيَنِيْ فَوَارَيْتُهٗ ثُمَّ جِئْتُ فَاَمَرَنِيْ فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَالِيْ وَذَكَرَ دُعَآءً لَّمْ اَحْفَظْهُ۔

۲۰۱۰: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبیؐ سے عرض کیا: آپ کا بوڑھا چچا ابوطالب مر گیا ہے۔ اب ان کو کون آدمی دفن کرے گا؟ آپ نے فرمایا: تم لوگ جاؤ اور اپنے والد کو دفن کر کے واپس آ جاؤ اور تم لوگ کسی قسم کی کوئی نئی بات نہ کرنا چنانچہ میں گیا اور میں ان کو زمین کے اندر چھپا کر واپس آ گیا پھر میں واپس خدمت نبوی میں حاضر ہوا آپ نے مجھ کو غسل کرنے کا حکم فرمایا۔ آپ نے میرے واسطے دُعا فرمائی اور ایک دُعا اس قسم کی بیان فرمائی کہ جو مجھ کو یاد نہیں۔

بَابُ ۱۱۱۲ اللَّحْدِ وَالشَّقِّ

باب: بغلی اور صندوقی قبر سے متعلق

۲۰۱۱: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ اَلْحِدُوْا لِيْ لَحْدًا وَانْصِبُوْ عَلَيَّ نَصَبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

۲۰۱۱: حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا تم لوگ میرے واسطے بغلی قبر کھودو اور اینٹ کھڑی کرو جیسی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کی تھی۔

۲۰۱۲: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ اَلْحِدُوْا لِيْ لَحْدًا وَانْصِبُوْا عَلَيَّ نَصَبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۰۱۲: حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جس وقت وفات ہونے لگی تو انہوں نے کہا کہ میرے واسطے تم بغلی قبر کھودو اور اس پر اینٹیں کھڑی کر دو جس طریقہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کیا تھا۔

۲۰۱۳: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَذْرَمِيُّ عَنْ حُكَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِالْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

۲۰۱۳: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بغلی قبر ہم لوگوں کے واسطے ہے اور صندوقی قبر دوسرے لوگوں کے واسطے ہے۔

بَابُ ۱۱۱۳ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ اِعْمَاقِ الْقَبْرِ

باب: قبر گہری کھودنا بہتر ہے

۲۰۱۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَفْرُ عَلَيْنَا لِكُلِّ اِنْسَانٍ شَدِيْدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوْا وَ اَعْمِقُوْا وَاَحْسِنُوْا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ قَالُوْا فَمَنْ نُقَدِّمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا قَالَ فَكَانَ اَبِيْ ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ۔

۲۰۱۴: حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ اُحد کے دن ہم لوگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی ہر ایک شخص کے واسطے ہمارے واسطے قبر کھودنا مشکل ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم قبر کھودو اور گہرا کھودو اور اچھی طریقہ سے کھودو اور دو دو تین تین آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کر دو۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگ کس کو آگے کریں؟ (یعنی قبلہ کے نزدیک رکھیں) آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن کریم زیادہ یاد رکھتا ہو۔ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میرا والد اس روز تین آدمیوں میں تیسرا تھا جو کہ ایک قبر میں رکھے گئے تھے۔

بَابُ ۱۱۱۴ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْسِيْعِ الْقَبْرِ

باب: قبر کو کشادہ رکھنا مستحب ہے

۲۰۱۵: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ ابْنَ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ اُصِيْبَ مَنْ اُصِيْبَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا۔

۲۰۱۵: حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس روز غزوۂ اُحد ہوا تو متعدد مسلمان شہید ہوئے اور متعدد زخمی ہو گئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ قبر کھودو اور اس کو کشادہ کرو اور دو دو تین تین آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کر دو اور جو شخص قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو اس کو آگے بڑھاؤ۔

بَابُ ۱۱۱۵ وَضْعِ الثَّوْبِ فِي اللَّحْدِ

باب: قبر میں ایک کپڑا بچھانے سے متعلق

۲۰۱۶: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دُفِنَ قَطِيْفَةٌ حَمْرَاءُ۔

۲۰۱۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں رکھے گئے ایک لال رنگ کی چادر بچھائی گئی (یعنی لال کملی بچھائی گئی)۔

قبر میں چادر بچھانا:

واضح رہے کہ قبر میں میت کے نیچے لال رنگ کی چادر وغیرہ بچھانا مسنون نہیں ہے اور نہ ہی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اتفاق رائے سے مذکورہ عمل اختیار کیا گیا بلکہ آپ کے ایک غلام نے مذکورہ بالا چادر بچھائی اور ان غلام نے اس وجہ سے یہ چادر بچھائی کیونکہ وہ چادر مبارک (یعنی کملی) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اوڑھا کرتے تھے اس وجہ سے یہ بات ان کو اچھی نہیں لگی کہ کوئی دوسرا شخص وہ چادر مبارک استعمال کرے۔

بَابُ ۱۱۱۶ السَّاعَاتِ الَّتِيْ نُهِيَ عَنْ اِقْبَارِ الْمَوْتٰى فِيْهِنَّ

باب: جن اوقات میں میّت کی تدفین ممنوع ہے

۲۰۱۷: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَزُوْلَ

۲۰۱۷: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تین ایسی ساعت (گھڑیاں) ہیں کہ جس میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو نماز پڑھنے اور مُردوں کو گاڑنے سے منع فرماتے تھے ایک تو جس وقت سورج نکل رہا ہو یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے اور ایک ٹھیک دوپہر کے وقت یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور ایک اس وقت کہ جس وقت سورج غروب ہونے

الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ۔

گئے۔

۲۰۱۸: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ الْقَطَّانُ الرَّقِّیُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوالزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهٖ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِیْ كَفَنٍ غَيْرِ طَآئِلٍ فَزَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّقْبَرَ الْاِنْسَانُ لَيْلًا اِلَّا اَنْ يُّضْطَرَّ اِلٰى ذٰلِكَ۔

۲۰۱۸: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا تو ایک آدمی کا تذکرہ ہوا حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ایک شخص جن کی کہ وفات ہو چکی تھی اور ان کو رات ہی رات میں ایک ناقص قسم کا کفن دے کر دفن کر دیا گیا تھا آپ نے منع فرمایا رات میں دفن کرنے سے لیکن جس وقت کہ ایسی ہی مجبوری ہو۔

بَابُ ۱۱۱۷ دَفْنِ الْجَمَاعَةِ فِی الْقَبْرِ الْوَاحِدِ

باب: چندلوگوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا

۲۰۱۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ اَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ شَدِيْدٌ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِیْ قَبْرٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَنْ نُقَدِّمُ قَالَ قَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا۔

۲۰۱۹: حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت غزوہ اُحد کا دن ہوا تو لوگوں کو بہت تکلیف ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ (قبر) کھود ڈالو اور اس کو وسیع کرو اور ایک قبر میں دو دو' تین تین افراد کی تدفین کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگ دفن کرنے میں کس کو مقدم کریں؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص زیادہ قرآن کریم کا علم رکھتا ہو۔

۲۰۲۰: اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ اُحُدٍ فَشُكِیَ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَاَحْسِنُوْا وَادْفِنُوْا فِی الْقَبْرِ الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا۔

۲۰۲۰: حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ غزوۂ احد کے روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بہت زیادہ زخمی (شہید) ہو گئے تھے لوگوں نے اس بات کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر کھود ڈالو اور قبر وسیع کھود ڈالو اور ایک ایک قبر میں' دو دو تین تین حضرات کی تدفین کرو اور جو قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو تم لوگ اس کو تدفین میں مقدم کرو۔

۲۰۲۱: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِی الدَّهْمَآءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ احْفِرُوْا وَادْفِنُوا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا۔

۲۰۲۱: اس حدیث شریف کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

بَابُ ۱۱۱۸ مَنْ يُّقَدَّمُ

۲۰۲۲: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ اَبِيْ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَاَحْسِنُوْا وَادْفِنُوْا الْاِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوْا اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا فَكَانَ اَبِيْ ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ اَكْثَرُهُمْ قُرْاٰنًا فَقُدِّمَ۔

باب: قبر میں تدفین کے وقت کس کو آگے کیا جائے؟

۲۰۲۲: حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد ماجد غزوۂ احد کے دن شہید کیے گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ (ان کیلئے قبر) کھودو اور قبر کو اچھی طرح سے صاف کرو اور اس میں دو اور تین کو ایک ہی قبر میں دفن کر دو اور دفن میں اس کو مقدم کرو جو کہ قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتا ہو اور میرے والد ماجد (جو کہ ایک ہی قبر میں دفن کیے گئے تھے) وہ تیسرے تھے اور ان تمام میں وہ ہی قرآن کریم کا زیادہ علم رکھتے تھے۔

بَابُ ۱۱۱۹ اِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ اللَّحْدِ بَعْدَ اَنْ يُّوْضَعَ فِيْهِ

۲۰۲۳: قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُوْلُ اَتَى النَّبِيُّ ﷺ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ فِيْ قَبْرِهٖ فَاَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاَلْبَسَهُ قَمِيْصَهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

۲۰۲۴: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَاَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهٖ فَوَضَعَ رَاْسَهُ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ فِيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاَلْبَسَهُ قَمِيْصَهُ قَالَ جَابِرٌ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

باب: تدفین کے بعد مُردہ کو قبر سے باہر نکالنے سے متعلق

۲۰۲۳: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن ابی کے پاس پہنچے جبکہ وہ قبر میں دفن کیا جا چکا تھا۔ آپ نے حکم فرمایا وہ قبر سے نکالا گیا پھر اس کو اپنے گھٹنوں پر بٹھلایا اور اپنا (مبارک) تھوک ڈالا اور اپنا (مبارک) کرتہ اس کو پہنایا اور اللہ عزوجل اچھی طرح واقف ہے کہ اس عمل سے آپ کا کیا مقصد تھا؟

۲۰۲۴: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کے واسطے اس کو قبر میں دفن کیے جانے کے بعد قبر سے باہر نکلوایا اور پھر اس کا سر اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنا تھوک اس پر ڈالا اور اس کو اپنا کرتہ پہنایا۔

خلاصة الباب ☆ واضح رہے کہ عبداللہ بن ابی ایک مشہور منافق شخص تھا اور ایک بدترین قسم کا منافق شخص تھا۔ آپ نے اس کے دفن کرنے کے بعد قبر سے باہر نکلوا کر مذکورہ جو عمل فرمایا اس کی حکمت کا علم اللہ عزوجل ہی کو ہے اس میں بحث کی ضرورت نہیں ہے۔

بَابُ ۱۱۲۰ اِخْرَاجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْقَبْرِ

باب: مُردہ کو تدفین کے بعد قبر سے نکالنے

بَعْدَ اَنْ يُّدْفَنَ فِيهِ

سے متعلق

۲۰۲۵: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ اَبِیْ رَجُلٌ فِی الْقَبْرِ فَلَمْ يَطِبْ قَلْبِیْ حَتّٰی اَخْرَجْتُهٗ وَدَفَنْتُهٗ عَلٰی حِدَةٍ۔

۲۰۲۵: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد اور ایک اور آدمی قبر میں رکھے گئے میرا دل خوش نہ ہوا میں نے اس کو نکال کر اس کو علیحدہ دفن کیا۔

بَابُ ۱۱۲۱ الصَّلٰوةِ عَلَی الْقَبْرِ

باب: قبر پر نماز پڑھنے سے متعلق احادیث

۲۰۲۶: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَكِيْمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَاٰی قَبْرًا جَدِيْدًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا هٰذِهٖ فُلَانَةُ مَوْلَاةُ بَنِیْ فُلَانٍ فَعَرَفَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَاتَتْ ظُهْرًا وَاَنْتَ صَائِمٌ نَائِمٌ قَائِلٌ فَلَمْ نُحِبَّ اَنْ نُوْقِظَكَ بِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهٗ وَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ لَا يَمُوْتُ فِيْكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ اِلَّا آذَنْتُمُوْنِیْ بِهٖ فَاِنَّ صَلٰوتِیْ لَهٗ رَحْمَةٌ۔

۲۰۲۶: حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے ایک دن آپ نے ایک تازہ قبر دیکھی آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کیا تھے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ فلاں خاتون ہے فلاں لوگوں کی باندی۔ آپ نے اس کی شناخت فرمائی۔ دوپہر میں اس کی وفات ہوگئی اس وقت آپ نے روزہ رکھ رکھا تھا اور آپ سو رہے تھے۔ ہم نے آپ معلوم کو بیدار کرنا مناسب محسوس نہ کیا۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور لوگوں نے صف باندھ لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ تکبیر فرمائی اور پھر فرمایا کہ تم لوگوں میں سے جس وقت کوئی شخص وفات کرے تو مجھ کو اطلاع کرنا کیونکہ میری نماز اس کے واسطے رحمت ہے۔

۲۰۲۷: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِیْ عَنِ الشَّعْبِیِّ اَخْبَرَنِیْ مَنْ مَرَّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی قَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَاَمَّهُمْ وَصَفَّ خَلْفَهٗ قُلْتُ مَنْ هُوَ يَا اَبَا عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ۔

۲۰۲۷: حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے اس شخص نے نقل کیا جو کہ ایک قبر پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گیا تھا آپ نے امامت فرمائی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صف باندھی۔ سلیمان نے کہا کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ وہ کون آدمی تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

۲۰۲۸: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِیُّ اَنْبَاَنَا عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَنْ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَصَلّٰی عَلَيْهِ وَصَفَّ اَصْحَابُهٗ خَلْفَهٗ قِيْلَ

۲۰۲۸: اس حدیث کا ترجمہ سابقہ حدیث کے مطابق ہے۔

مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ۔

۲۰۲۹: اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلٰى قَبْرِ امْرَاَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ۔

۲۰۲۹: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک خاتون کی قبر پر اس کی تدفین کے بعد نماز (جنازہ) پڑھی۔

بَابُ ۱۱۲۲ الرُّكُوْبُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْجَنَازَةِ

باب: جنازہ سے فراغت کے بعد سوار ہونے سے متعلق

۲۰۳۰: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ وَيَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى جَنَازَةِ اَبِى الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ اُتِىَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَ وَمَشَيْنَا مَعَهٗ۔

۲۰۳۰: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک دن ابو دحداح کے جنازہ کے ساتھ نکلے جس وقت واپس آنے لگے تو ایک گھوڑا برہنہ پشت (بغیر زین) کا آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔

بَابُ ۱۱۲۳ الزِّيَادَةِ عَلَى الْقَبْرِ

باب: قبر کو بلند کرنے سے متعلق

۲۰۳۱: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى وَ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ اَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ اَوْ يُجَصَّصَ زَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى اَوْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ۔

۲۰۳۱: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا اور قبر میں زیادتی کرنے سے منع فرمایا یا اس پر کانچ لگانے سے یا اس پر لکھنے سے منع فرمایا۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب حدیث یہ ہے کہ آپ ﷺ نے گنبد وغیرہ قبر پر تعمیر کرنے کی بھی ممانعت فرمائی اس طرح سے اس کو اونچا کرنے اور اس پر کانچ شیشہ وغیرہ لگانے اور اس پر یادگار تحریر وغیرہ جیسے قبر پر کتبہ وغیرہ لکھنے کی ممانعت فرمائی۔

بَابُ ۱۱۲۴ اَلْبِنَاءِ عَلَى الْقَبْرِ

باب: قبر پر عمارت تعمیر کرنا

۲۰۳۲: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ اَوْ يُبْنٰى عَلَيْهَا اَوْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا اَحَدٌ۔

۲۰۳۲: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کانچ لگانے سے یا اس پر تعمیر بنانے سے یا اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۱۱۲۵ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ

باب: قبروں پر کانچ لگانے سے متعلق

۲۰۳۳: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ۔

۲۰۳۳: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کانچ لگانے سے منع فرمایا۔

بَابُ ۱۱۲۰ تَسْوِيَةِ الْقَبْرِ اِذَا رُفِعَتْ

باب: اگر قبر اُونچی ہو تو اسکو منہدم کر کے برابر کرنا کیسا ہے؟

۲۰۳۴: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهٗ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِاَرْضِ الرُّوْمِ فَتُوُفِّیَ صَاحِبٌ لَّنَا فَاَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهٖ فَسُوِّیَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَاْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا۔

۲۰۳۴: حضرت ثمامہ بن شفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ روم میں حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے وہاں پر ہمارے ایک ساتھی کی وفات ہوگئی حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا ان کی قبر برابر کی گئی پھر بیان کیا کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے قبروں کے برابر کرنے کا۔

۲۰۳۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ عَنْ اَبِی الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ اَلَا اَبْعَثُكَ عَلٰی مَا بَعَثَنِیْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهٗ وَلَا صُوْرَةً فِیْ بَيْتٍ اِلَّا طَمَسْتَهَا۔

۲۰۳۵: حضرت ابو ہیاج سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: میں تم کو اس کام پر نہ روانہ کروں کہ جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو روانہ فرمایا تھا کہ کوئی بھی قبر اونچی نہ چھوڑوں لیکن اس کو برابر کر دوں۔ کوئی بھی تصویر کسی مکان میں نہ دیکھوں مگر اس کو روند ڈالوں اور مٹادوں۔

بَابُ ۱۱۲۷ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

باب: زیارتِ قبور سے متعلق احادیث

۲۰۳۶: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَاَمْسِكُوْا مَا بَدَالَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اِلَّا فِیْ سِقَآءٍ فَاشْرَبُوْا فِی الْاَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا۔

۲۰۳۶: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تم لوگوں کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت کرنے سے لیکن اب تم لوگ زیارت قبور کر سکتے ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کے گوشت کو تین روز سے زیادہ رکھنے سے اب جس جگہ تک دل چاہے رکھ لو اور میں نے تم لوگوں کو کھجور کے رکھنے سے منع کیا تھا کہ کسی برتن میں کھجور نہ بھگونا علاوہ مشک کے اب تم لوگ جس برتن میں دل چاہے اس کو بھگو دو اور تم لوگ پی لو لیکن نشہ لانے والی چیز نہ ہو۔

۲۰۳۷: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ اَبِیْ فَرْوَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ فِیْ مَجْلِسٍ فِيْهِ

۲۰۳۷: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے کہ جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے منع کیا تھا۔ اب تم لوگ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ الْاَضَاحِىْ اِلَّا ثَلَاثًا فَكُلُوْا وَاَطْعِمُوْا وَادَّخِرُوْا مَا بَدَالَكُمْ وَذَكَرْتُ لَكُمْ اَنْ لَّا تَنْتَبِذُوْا فِى الظُّرُوْفِ الدُّبَّآءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَالْحِنْتَمِ انْتَبِذُوْا فِيْمَا رَاَيْتُمْ وَاجْتَنِبُوْا كُلَّ مُسْكِرٍ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّزُوْرَ فَلْيَزُرْ وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا۔

کھاؤ اور کھلاؤ اور جس قدر دل چاہے تم اس کو جمع کرلو جس قدر تم کو مناسب معلوم ہو اور میں نے تم کو نبیذ بنانے سے منع کیا تھا چند برتنوں میں مرتبان اور کھجور کے تونبے میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا اور ہرے رنگ کے روغن والے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا اب تم لوگ جس برتن میں دل چاہے نبیذ بنالو لیکن تم لوگ ہر ایک اس شے سے بچو جو کہ نشہ لانے والی ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا زیارتِ قبور سے کہ جس شخص کا دِل چاہے قبروں کی زیارت کرے لیکن زبان سے بُری بات نہ کہے۔

بَابُ ۱۱۲۸ زِيَارَةِ قَبْرِ الْمُشْرِكِ

باب: کافر اور مشرک کی قبر کی زیارت سے متعلق

۲۰۳۸: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ وَقَالَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّىْ عَزَّوَجَلَّ فِىْ اَنْ اَسْتَغْفِرَلَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِىْ وَاسْتَاْذَنْتُ فِىْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِىْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ۔

۲۰۳۸: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی والدہ محترمہ کی قبر پر تشریف لے گئے تو رونے لگ گئے اور جو لوگ آپ کے ساتھ تھے وہ بھی رونے لگے اور آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے اپنی والدہ کے واسطے دُعا کرنے کی اجازت مانگی تو مجھ کو اس کی اجازت نہیں مل سکی (کیونکہ اللہ عزوجل مشرکین کی مغفرت نہیں فرمائے گا) پھر میں نے ان کی قبر پر حاضری کی دُعا مانگی تو مجھ کو اس کی اجازت مل گئی تو تم لوگ بھی زیارتِ قبور کیا کرو کیونکہ زیارتِ قبور موت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ ۱۱۲۹ النَّهْىِ عَنِ الْاَسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِيْنَ

باب: اہلِ شرک کیلئے دُعا مانگنے کی ممانعت سے متعلق

۲۰۳۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ اَبَا طَالِبِ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهٗ اَبُوْ جَهْلٍ وَّ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِىْ اُمَيَّةَ فَقَالَ اَىْ عَمِّ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةً اُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْجَهْلٍ وَّ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِىْ اُمَيَّةَ يَا اَبَا طَالِبٍ اَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ

۲۰۳۹: حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد ماجد سے سنا کہ جس وقت (آپ کے چچا) ابو طالب کی وفات کا وقت آیا تو آپ ان کے پاس تشریف لے گئے وہاں پر ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ارشاد فرمایا: اے میرے چچا! تم ''لا الٰہ الا اللہ'' کہو اس جملہ کی وجہ سے میں تمہارے واسطے بارگاہ الٰہی میں حجت کروں گا (سفارش کی کوشش کروں گا) اس پر ابوجہل اور عبداللہ بن اُمیہ نے کہا: اے ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے نفرت کرتے ہو؟ پھر وہ دونوں ان سے

عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَلَمْ یَزَالَا یُکَلِّمَانِهٖ حَتّٰی کَانَ اٰخِرُ شَیْءٍ کَلَّمَهُمْ بِهٖ عَلٰی مِلَّةِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَ سْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَالَمْ اُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِکِیْنَ وَنَزَلَتْ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ۔

گفتگو کرنے لگے۔ یہاں تک کہ ابوطالب کی زبان سے آخری جملہ یہ نکلا کہ میں تو عبدالمطلب کے ہی دین پر قائم ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے واسطے اس وقت تک دُعا مانگوں گا کہ جب تک مجھ کو ممانعت نہ ہوگی اس پر آیت: ﴿مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا......﴾ نازل ہوئی۔ یعنی ''نبیؐ کو اور جو لوگ ایمان لائے انکو مشرکین کے واسطے دُعا نہیں مانگنا چاہیے'' اور یہ آیت نازل ہوئی: ﴿اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ﴾ یعنی ''تم جس کو چاہے راہ ہدایت پر نہیں لا سکتے لیکن اللہ ہی جس کو چاہے ہدایت پر لا سکتا ہے۔''

۲۰۴۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا یَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَیْهِ وَهُمَا مُشْرِکَانِ فَقُلْتُ اَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِکَانِ فَقَالَ اَوَلَمْ یَسْتَغْفِرْ اِبْرَاهِیْمُ لِاَبِیْهِ فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ وَمَا کَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِیْمَ لِاَبِیْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِیَّاهُ۔

۲۰۴۰: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو سنا وہ آدمی دُعا مانگا کرتا تھا اپنے والدین کیلئے جو کہ مشرک تھے۔ میں نے کہا: تم کیا دُعا کرتے ہو ان کیلئے حالانکہ وہ مشرک تھے۔ اس نے کہا: ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے واسطے دُعا مانگی ہے یعنی آزر کے واسطے حالانکہ وہ مشرک تھا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے واسطے جو دُعا مانگی تھی وہ ایک وعدہ کی وجہ سے تھی جو کہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا تھا اس وجہ سے کہا تھا: ﴿لَاَسْتَغْفِرَنَّ﴾ میں تمہارے واسطے دُعا مانگوں گا جس وقت ان کو علم ہوا کہ وہ خدا کا دشمن تھا تو وہ اس سے بیزار اور علیحدہ ہو گئے۔

بَابُ ۱۱۳۰ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِیْنَ

باب: مسلمانوں کے واسطے دُعا مانگنے کا حکم

۲۰۴۱: اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُکُمْ عَنِّیْ وَعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلٰی قَالَتْ لَمَّا کَانَتْ لَیْلَتِی الَّتِیْ هُوَ عِنْدِیْ تَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَیْهِ عِنْدَ رِجْلَیْهِ

۲۰۴۱: حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سنا انہوں نے کہا کہ میں تم سے اپنا اور رسول کریم ﷺ کی حالت عرض کروں ہم نے کہا کہ جی ہاں ضرور بیان کرو۔ انہوں نے کہا کی ایک مرتبہ میری آپ کی باری والی رات میں رسول کریم ﷺ میرے پاس تھے کہ اس دوران آپ نے میری کروٹ لی اور دونوں جوتے اپنے پاس رکھ لیے اور آپ نے اپنی مبارک چادر کا بستر بچھایا پھر نہیں ٹھہرے لیکن اس قد

وَبَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهِ عَلٰى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلاَّ
رَيْثَمَا ظَنَّ اَنِّيْ قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَاَخَذَرِ
دَآءَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ رُوَيْدًا
وَجَعَلْتُ دِرْعِيْ فِيْ رَاْسِيْ وَ اخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ
اِزَارِيْ وَانْطَلَقْتُ فِيْ اِثْرِهِ حَتّٰى جَآءَ الْبَقِيْعَ فَرَفَعَ
يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاَطَالَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ
فَاَسْرَعَ فَاَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَاَحْضَرَ
فَاَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ اِلاَّ اَنِ
اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَالَكِ يَا عَآئِشَةُ حَشْيَا
رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرَنِّيْ اَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ
فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَاَنْتِ السَّوَادُ الَّذِيْ رَاَيْتُ
اَمَامِيْ قَالَتْ نَعَمْ فَلَهَزَنِيْ فِيْ صَدْرِيْ لَهْزَةً اَوْ
جَعَتْنِيْ ثُمَّ قَالَ اَظَنَنْتِ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ
وَرَسُوْلُهُ قُلْتُ مَهْمَا يَكْتُمُ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللّٰهُ
قَالَ فَاِنَّ جِبْرَئِيْلَ اَتَانِيْ حِيْنَ رَاَيْتِ وَلَمْ يَدْخُلْ
عَلَيَّ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِيْ فَاَخْفٰى مِنْكِ
فَاَجَبْتُهُ فَاَخْفَيْتُهُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ اَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ
وَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَكِ وَخَشِيْتُ اَنْ تَسْتَوْحِشِيْ
فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَ الْبَقِيْعَ فَاَسْتَغْفِرَلَهُمْ قُلْتُ كَيْفَ
اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلِيْ السَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ
الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ۔

کہ آپ کو خیال ہوا کہ میں سوگئی پھر آپ نے خاموشی سے جوتے پہن
لیے اور خاموشی سے چادر اٹھائی پھر خاموشی سے دروازہ کھولا اور
خاموشی سے نکل گئے میں نے بھی یہ حالت دیکھ کر اپنے سر میں کرتہ
ڈالا اور سر پر دوپٹہ ڈالا اور تہبند باندھا اور آپ کے پیچھے پیچھے چلی
یہاں تک کہ آپ قبرستان بقیع پہنچ گئے وہاں پر جا کر آپ نے تین
مرتبہ دونوں ہاتھ اٹھائے اور کافی دیر تک کھڑے رہے پھر واپس آئے
میں بھی واپس آئی۔ آپ جلدی سے روانہ ہوئے میں بھی جلدی ہی
چل پڑی۔ پھر آپ دوڑ پڑے میں بھی دوڑی' پھر آپ اور زیادہ زور
سے دوڑے۔ چنانچہ میں بھی زور سے دوڑی اور میں آپ سے قبل گھر
پہنچ گئی۔ لیکن میں لیٹی ہی رہی تھی کہ اس دوران آپ تشریف لائے
اور آپ نے دریافت فرمایا اے عائشہ ؓ تمہارا سانس پھول گیا
ہے اور تمہارا پیٹ اوپر کی جانب اٹھ گیا ہے (جس طریقہ سے کہ کسی
دوڑنے والے شخص کی حالت ہوتی ہے) میں نے عرض کیا کہ کوئی
بات نہیں ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم مجھ سے کہہ دو ورنہ جو ذات کہ
تمام باریک سے باریک بات کا علم رکھتا ہے (یعنی اللہ عزوجل) مجھ
سے کہہ دے گا۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میرے
والدین آپ پر فدا ہو جائیں یہ سبب اور ذریعہ ہے اور میں نے تمام
حال بیان کیا آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ کیا تو ہی تھی وہ سیاہی جو میں
اپنے سامنے دیکھتا تھا۔ میں نے کہا کہ جی ہاں آپ نے میرے سینہ
میں ایک گھونسہ مارا جس سے مجھ کو صدمہ ہوا۔ پھر فرمایا کہ کیا تم یہ سمجھتی
ہو کہ خدا اور اس کا رسول ﷺ تم پر ظلم کرے گا یعنی حضرت عائشہ
صدیقہ ؓ نے یہ دل میں یہ خیال کیا کہ آپ خفیہ طریقہ سے کسی
دوسری بیوی کے پاس جاتے ہیں اس وجہ سے میں ساتھ ہوئی تھی۔
میں نے عرض کیا کہ لوگ آپ سے کیا بات پوشیدہ رکھیں گے اللہ
عزوجل نے آپ کو بتلایا ہے کہ میرے قلب میں یہ تھا۔ آپ نے
ارشاد فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس تشریف لائے جس وقت تم نے
دیکھا لیکن اندر تشریف نہ لائے اس وجہ سے کہ تم کپڑے اتار چکی

تھیں۔ انہوں نے مجھ کو تم سے خفیہ ہو کر مجھ کو آواز دی میں نے بھی ان کو جواب دیا۔ تم سے چھپا کر پھر میں یہ سمجھا کہ تم سوگئی اور مجھ کو تمہارا بیدار کرنا برا محسوس ہوا اور مجھ کو اس بات کا اندیشہ ہوا کہ تم تنہا پریشان نہ ہو۔ بہر حال حضرت جبرئیل نے مجھ کو قبرستان بقیع میں جانے کا حکم دیا اور وہاں کے لوگوں کے واسطے دُعا مانگنے کا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کس طریقہ سے کہوں (جس وقت میں (قبرستان) بقیع جاؤں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کہو: اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ۔

۲۰۴۲: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ اَبِیْ عَلْقَمَةَ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَبِسَ ثِيَابَهٗ ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ فَاَمَرْتُ جَارِيَتِیْ بَرِيْرَةَ تَتْبَعُهٗ فَتَبِعَتْهُ حَتّٰى جَآءَ الْبَقِيْعَ فَوَقَفَ فِیْ اَدْنَاهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقِفَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيْرَةُ فَاَخْبَرَتْنِیْ فَلَمْ اَذْكُرْ لَهٗ شَيْئًا حَتّٰى اَصْبَحْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنِّیْ بُعِثْتُ اِلٰى اَهْلِ الْبَقِيْعِ لِاُصَلِّیَ عَلَيْهِمْ۔

۲۰۴۲: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کھڑے ہوئے اور کپڑے پہنے پھر آپ باہر نکلے میں نے اپنی باندی بریرہ سے کہا کہ تم پیچھے پیچھے جاؤ۔ چنانچہ وہ چلی گئی حتیٰ کہ آپ (قبرستان) بقیع میں پہنچے اور وہاں پر جس قدر اللہ عزوجل کو منظور تھا کھڑے رہے پھر واپس آئے تو وہ باندی بریرہ آگے آئی اور مجھ سے نقل کیا کہ میں نے کچھ نہیں کہا جس وقت صبح کا وقت ہوا تو میں نے آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا کہ میں بقیع والوں کی جانب دُعا کرنے کے واسطے بھیجا گیا تھا۔

۲۰۴۳: اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِیْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُوْنَ غَدًا اَوْمُوَاكِلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ۔

۲۰۴۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باری جس وقت ان کے گھر کی ہوتی تو آپ پچھلی رات کو (قبرستان) بقیع کی جانب نکلتے اور فرماتے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ''سلام ہے اے گھر مسلمانوں کے اور ہم تم وعدہ دیئے گئے ہیں اور اگر خدا چاہے تو ہم تم سے ملاقات کرنے والے ہیں اے خدا بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرمادے۔''

۲۰۴۴: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

۲۰۴۴: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت قبور پر تشریف لے جاتے تو فرماتے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ آخر تک۔ یعنی اے مؤمن تمہارے اوپر سلام ہے اور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتَى عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ نَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ۔

مسلمانوں تم پر سلام ہے مسلمانوں کے گھر والوں تم پر سلام ہے اللہ چاہے تو ہم تم سے ملاقات کریں گے تم ہم سے آگے گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے ہیں۔ میں اللہ عزوجل سے سلامتی چاہتا ہوں تم لوگوں کے واسطے اور اپنے واسطے۔

۲۰۴۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرُوْا لَهُ۔

۲۰۴۵: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت بادشاہ نجاشی کی وفات ہوگئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ ان کی مغفرت کیلئے دُعا مانگو۔

۲۰۴۶: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَعٰى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ۔

۲۰۴۶: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ نجاشی کی موت کی اطلاع اس دن دی کہ جس دن اس کی وفات ہوئی تھی اور ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دُعا کرو۔

بَابُ ۱۱۳۱ التَّغْلِيْظِ فِي اتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُوْرِ

باب: قبور پر چراغ جلانے کی وعید سے متعلق

۲۰۴۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ۔

۲۰۴۷: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین پر لعنت فرمائی جو قبور کی زیارت کریں اور ان لوگوں پر لعنت فرمائی کہ جو کہ قبور کو مساجد بنائیں (یعنی قبور پر سجدہ کریں) اور وہاں پر چراغ روشن کریں۔

باب ۱۱۳۲ التَّشْدِيْدِ فِي الْجُلُوْسِ عَلَى الْقَبْرِ

باب: قبور پر بیٹھنے کی برائی سے متعلق

۲۰۴۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تَحْرِقَ

۲۰۴۸: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تمہارے میں سے کوئی شخص آگ کے شعلہ پر بیٹھ جائے یہاں تک کہ اس کے کپڑے جل جائیں تو اس سے بہتر ہے کہ وہ قبور پر بیٹھے۔

ثِيَابَهٗ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ۔

۲۰۴۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقْعُدُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ۔

۲۰۴۹: حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ قبروں پر نہ بیٹھو۔

بَابُ ۱۱۳۳ اِتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

باب: قبور کو مسجد بنانے سے متعلق

۲۰۵۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآءِ هِمْ مَسَاجِدَ۔

۲۰۵۰: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس قوم پر اللہ عزوجل نے لعنت فرمائی کہ جس نے اپنے پیغمبروں کی قبور کو مسجد بنالیا۔

۲۰۵۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيٰى صَاعِقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَ النَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ۔

۲۰۵۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے یہود اور نصاریٰ پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبور کو مسجد بنا لیا۔

بَابُ ۱۱۳۴ كَرَاهِيَةِ الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِي النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ

باب: سبت کے بنے ہوئے جوتے قبرستان پہن کر جانے کی کراہت

۲۰۵۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ اَنَّ بَشِيْرَ بْنَ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ شَرًّا كَثِيْرًا ثُمَّ مَرَّ عَلٰى قُبُوْرِ

۲۰۵۲: حضرت بشیر بن خصاصیہ سے روایت ہے کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ مسلمانوں کی قبر کے پاس سے گذرے تو فرمایا یہ لوگ بڑی برائی اور شر سے محفوظ ہو گئے اور آگے چلے گئے' پھر آپ مشرکین کی قبروں کے پاس سے گذرے تو ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ بڑی بھلائی سے محروم رہے اور آگے چلے گئے۔ پھر آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی سبتی جوتے پہن کر قبروں کے درمیان

الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ فَرَاٰى رَجُلًا يَّمْشِيْ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فِيْ نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اَلْقِهِمَا۔

چل رہا ہے تو آپ نے فرمایا اے سبتی جوتے والے ان کو نکال ڈال۔

جوتے پہن کر قبرستان جانا:

مذکورہ بالا حدیث شریف میں سبت سے بنے ہوئے جوتے پہن کر قبرستان جانے کو مکروہ فرمایا ہے واضح رہے کہ سبت (سین کے زیر کے ساتھ) گائے کے چمڑے کو کہا جاتا ہے جو کہ دباغت کے ذریعہ صاف کیا جاتا ہے اور اس کے بال کھال سے صفائی کر کے الگ کر لیے جاتے ہیں اس خیال سے کہ ان میں ناپاکی نہ لگی ہو یا قبور کی حرمت رکھنے کے خیال سے بہر حال مذکورہ قسم کے جوتے پہن کر قبور کے درمیان چلنا ممنوع ہے۔

بَابُ ۱۱۳۵ التَّسْهِيْلُ فِيْ غَيْرِ السِّبْتِيَّةِ

باب: سبتی کے علاوہ دوسری قسم کے جوتوں کی اجازت

۲۰۵۳: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدِاللّٰهِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَ تَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اَنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ۔

۲۰۵۳: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت بندہ اپنی قبر میں دفن کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتے کی آواز سنتا ہے۔

بَابُ ۱۱۳۶ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ

باب: قبر کے سوال سے متعلق

۲۰۵۴: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ اَنْبَاَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اَنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَاْتِيْهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهٗ اُنْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا۔

۲۰۵۴: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت بندہ اپنی قبر میں دفن ہوتا ہے اور اس کے ساتھی اس کو دفن کر کے واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے پھر دو فرشتے (منکر نکیر) اس شخص کے نزدیک آتے ہیں اس کو بٹھلاتے ہیں اور اس سے سوال کرتے ہیں کہ تو اس شخص (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟ تو وہ مؤمن کہتا ہے کہ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ وہ خدا کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں پھر اسے کہا جاتا ہے کہ دیکھو تم اپنا ٹھکانہ دوزخ میں دیکھو۔ پھر اللہ عزوجل نے اس کے عوض جنت میں تجھ کو ٹھکانہ دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر وہ مؤمن دونوں ٹھکانے دیکھتا ہے۔

بَابُ ۱۱۳۷ مَسْأَلَةِ الْكَافِرِ

۲۰۵۵: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اَنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ اَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ لَهٗ انْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ مَقْعَدًا خَيْرًا مِّنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيْعًا وَاَمَّا الْكَافِرُ اَوِالْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ كَمَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهٗ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ ضَرْبَةً بَيْنَ اُذُنَيْهِ فَيَصِيْحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ۔

باب: کافر سے قبر میں سوال و جواب

۲۰۵۵: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے ارشاد فرمایا کہ جس وقت بندہ اپنی قبر میں دفن کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی (اس کو دفن کر کے) واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے دریافت کرتے ہیں کہ تو ان صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ تو جو مؤمن آدمی ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ آپ اللہ عزوجل کے بندے اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں اس سے یہ کہا جاتا ہے کہ دیکھو تم اپنی جگہ دوزخ میں۔ اللہ عزوجل نے تم کو اس کے عوض وہ ٹھکانہ عطا فرمایا کہ جو کہ اس سے بہتر ہے۔ رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا: پھر وہ اپنے دونوں ٹھکانہ کو دیکھتا ہے۔ لیکن کافر اور منافق شخص جو ہوتا ہے جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے تھے تو وہ کہتا ہے کہ میں واقف نہیں جیسا کہ لوگ کہتے تھے میں بھی کہا کرتا تھا تو اس سے کہا جاتا ہے کہ تو نے اپنی سمجھ بوجھ سے معلوم کر لیا نہ قرآن کریم کی تلاوت کی پھر اس پر ایک مار لگائی جاتی ہے۔ اسکے بعد دونوں کان کے درمیان میں اور وہ شخص ایک زبردست چیخ مارتا ہے جس کو قریب والے لوگ سنتے ہیں علاوہ انسان اور جن کے۔

بَابُ ۱۱۳۸ مَنْ قَتَلَهٗ بَطْنُهٗ

۲۰۵۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَذَكَرُوْا اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ مَاتَ بِبَطْنِهٖ فَاِذَا هُمَا يَشْتَهِيَانِ اَنْ يَكُوْنَا شُهَدَا جَنَازَتَهٗ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْاٰخَرِ اَلَمْ يَقُلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَّقْتُلْهُ بَطْنُهٗ فَلَمْ يُعَذَّبْ فِيْ قَبْرِهٖ فَقَالَ الْاٰخَرُ بَلٰى۔

باب: جو شخص پیٹ کی تکلیف میں فوت ہو جائے؟

۲۰۵۶: حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں' سلیمان صرد اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے لوگوں نے کہا کہ فلاں آدمی پیٹ کی تکلیف میں فوت ہو گیا ہے ان دونوں صحابہ نے اس بات کی تمنا کی کہ کاش اس شخص کے جنازہ میں ہم لوگ شرکت کرتے۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ جس کسی کو اس کا پیٹ (تکلیف سے) ہلاک کر دے تو اس کو عذاب قبر نہ ہوگا۔

بَابُ ۱۱۳۹ الشَّهِيْدِ

باب: شہید کے متعلق

۲۰۵۷ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِيْنَ يُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِهِمْ اِلاَّ الشَّهِيْدَ قَالَ كَفٰى بِبَارِقَةِ السُّيُوْفِ عَلٰى رَاْسِهٖ فِتْنَةً۔

۲۰۵۷: حضرت راشد بن سعد سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا حالت ہے (یعنی فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مطلب ہے وہ فرمان یہ ہے کہ) تمام مسلمانوں کی قبر میں آزمائش کی جاتی ہے یعنی ان کو عذاب ہوتا ہے لیکن شہید کی آزمائش نہیں ہوتی۔ آپ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا کہ ان کے سروں پر تلوار کی چمک کی آزمائش کافی ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ مطلب یہ ہے کہ حضرات شہداء کرام کی آزمائش دنیا ہی میں کر لی گئی اس طرح سے کہ انہوں نے سروں پر تلوار وغیرہ کے زخم کھا چکے اور انہوں نے راہ خدا میں جان تک قربان کر دی پھر اب دوسری مرتبہ ان کی آزمائش کی کیا ضرورت ہے؟

۲۰۵۸: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُوْنَ وَالْمَبْطُوْنَ وَ الْغَرِيْقُ وَالنُّفَسَآءُ شَهَادَةٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۲۰۵۸: حضرت صفوان بن اُمیہ نے کہا کہ مرض طاعون (وبا) اور پیٹ کے مرض میں مرجانا اور پانی میں غرق ہو کر مرنا اور کسی خاتون کا بچہ کی ولادت کی تکلیف میں فوت ہونا اس کا شہید ہونا ہے۔ حضرت تیمی جو کہ اس حدیث شریف کے روایت کرنے والے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم سے یہ حدیث حضرت ابوعثمان نے کئی مرتبہ نقل کی اور ایک مرتبہ اس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا۔

بَابُ ۱۱۴۰ ضَمَّةِ الْقَبْرِ وَضَغْطَتِهٖ

باب: قبر کے میّت کو دبانے سے متعلق

۲۰۵۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ هٰذَا الَّذِيْ تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَشَهِدَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ۔

۲۰۵۹: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (حضرت سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کے حق میں) یہ وہ شخص ہے جس کے مرنے سے عرشِ الٰہی ہل گیا اور آسمان کے دروازے کھل گئے اور اس کے جنازہ میں ستر ہزار فرشتے حاضر ہوئے لیکن اس کی قبر نے ایک مرتبہ اس کو دبایا اس کے بعد پھر وہ عذاب ختم ہو گیا۔

۲۰۶۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

۲۰۶۰: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت

الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

کریمہ: ﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ...... ﴾ یعنی اللہ عزوجل مؤمنین کو دنیا اور آخرت میں ٹھیک بات پر قائم رکھے گا فرمایا گیا ہے یہ آیت کریمہ عذاب قبر سے متعلق نازل ہوئی ہے۔

۲۰۶۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَدِيْنِيْ دِيْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ۔

۲۰۶۱: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا﴾) آخر تک عذاب قبر سے متعلق نازل ہوئی مرنے والے سے سوال ہوگا کہ تیرا پروردگار کون ہے اور کون تیرا پیغمبر ہے وہ کہے گا کہ میرا پروردگار اللہ عزوجل ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے پیغمبر سے ہی مراد ہے۔ اس آیت کریمہ سے اللہ عزوجل مؤمنین کو ٹھیک بات پر دنیا اور آخرت میں ثابت رکھے گا اللہ عزوجل ان کے قلوب کو مضبوط کر دے گا (اور کفار گھبرا جائیں گے)

۲۰۶۲: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا مِّنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتٰى مَاتَ هٰذَا قَالُوْا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ وَقَالَ لَوْلَا اَنْ لَّا تَدَافَنُوْا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ۔

۲۰۶۲: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے قبر سے ایک آواز سنی تو پوچھا: اس شخص کا کب انتقال ہوا ہے؟ لوگوں نے کہا: دور جاہلیت میں اس شخص کا انتقال ہوا ہے آپ خوش ہوئے یہ بات سن کر (مرنے والا مسلمان نہیں ہے) پھر آپ نے فرمایا: اگر تم نہ گھبراتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہوں کہ تم کو عذاب قبر سنا دے۔

۲۰۶۳: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُوْدُ تُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِهَا۔

۲۰۶۳: حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورج غروب ہونے کے بعد نکلے کہ ایک آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود کو عذاب ہوتا ہے ان کی قبروں میں۔ (نعوذ باللہ)

بَابُ ۱۱۴۱ التَّعَوُّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

باب: عذاب قبر سے پناہ سے متعلق

۲۰۶۴: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

۲۰۶۴: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ...... یعنی اے خدا میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب قبر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب دوزخ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنہ

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

سے۔

۲۰۶۵: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ عَمْرٍو وَعَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

۲۰۶۵: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم عذابِ قبر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

۲۰۶۶: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِيْ بَكْرٍ تَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْفِتْنَةَ الَّتِيْ يُفْتَنُ بِهَا الْمَرْءُ فِيْ قَبْرِهٖ فَلَمَّا ذَكَرَ ذٰلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ ضَجَّةً حَالَتْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَنْ اَفْهَمَ كَلَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيْبٍ مِّنِّيْ اَيْ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ مَا ذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ قَوْلِهٖ قَالَ قَدْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ قَرِيْبًا مِّنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ۔

۲۰۶۶: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے اس فتنہ کے بارے میں بیان فرمایا جو کہ انسان کو قبر میں ہوتا ہے آپ نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا تو اہلِ اسلام نے عذاب قبر کے بارے میں سن کر ایک چیخ ماری جس کی وجہ سے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم نہ سمجھ سکی جس وقت ان کی چیخ میں افاقہ ہوا تو میں نے ایک صاحب سے عرض کیا جو کہ میرے پاس ہی موجود تھا کہ اللہ عزوجل تم کو برکت عطا فرمائے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں کیا ارشاد فرمایا اس نے کہا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میرے اُوپر وحی نازل ہوئی ہے کہ تم لوگ قبر میں آزمائش کئے جاؤ گے قریب قریب اُس آزمائش کے جو کہ دجال کے سامنے ہوگی۔

۲۰۶۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوٗسٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَآءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

۲۰۶۷: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ دُعا اس طریقہ سے سکھلایا کرتے تھے کہ جس طریقہ سے قرآن کریم کی کوئی سورت سکھلاتے ہیں۔ جس کا مطلب و ترجمہ اس طرح سے ہے کہ اے اللہ عزوجل ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں عذاب دوزخ سے اور عذاب قبر سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے اور ہم پناہ مانگتے ہیں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔

۲۰۶۸: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

۲۰۶۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت ایک یہودی عورت میرے پاس تھی وہ عورت کہنے لگی کہ قبر میں تمہارا امتحان لیا جائے گا

وَسَلَّمَ وَعِنْدِی امْرَاَةٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ وَهِیَ تَقُوْلُ اِنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ فَارْتَاعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ اِنَّمَا تُفْتَنُ یَهُوْدُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَیَالِیَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ یَسْتَعِیْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

یعنی تم لوگ قبر میں آزمائے جاؤ گے یہ بات سن کر آپ گھبرا گئے اور ارشاد فرمایا کہ یہودی کی آزمائش ہوگی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پھر ہم کئی رات تک کھڑے رہے اس کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے کہ تم لوگوں کی قبر میں آزمائش کی جائے گی پھر میں نے سنا کہ آپ پناہ مانگا کرتے تھے عذابِ قبر سے۔

۲۰۶۹: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیٰی عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْتَعِیْنُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَقَالَ اِنَّکُمْ تُفْتَنُوْنَ فِیْ قُبُوْرِکُمْ۔

۲۰۶۹: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عذاب قبر سے پناہ مانگا کرتے تھے (عذاب قبر سے پناہ کے ساتھ ساتھ) مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے تھے اور آپ نے فرمایا: قبر میں تمہاری آزمائش ہوگی۔

۲۰۷۰: اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِیْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَتْ یَهُوْدِیَّةٌ عَلَیْهَا فَاسْتَوْهَبَتْهَا شَیْئًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ اَجَارَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَقَعَ فِیْ نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِكَ حَتّٰی جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَیُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ۔

۲۰۷۰: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز ایک یہودی عورت ان کے پاس حاضر ہوئی اور ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے اس یہودی عورت کو کچھ دے دیا۔ اس پر اس یہودی عورت نے کہا کہ خدا تعالیٰ تم کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ یہ بات سن کر میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے آپ سے عرض کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ان لوگوں کو قبر میں عذاب ہوتا ہے کہ جس کو جانور سنتے ہیں۔

۲۰۷۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَیَّ عَجُوْزَتَانِ مِنْ عُجُزِ یَهُوْدِ الْمَدِیْنَةِ فَقَالَتْ اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ یُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ فَکَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ اَنْعَمْ اَنْ اُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عَجُوْزَتَیْنِ مِنْ عُجُزِ یَهُوْدِ الْمَدِیْنَةِ قَالَتَا اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ یُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ قَالَ صَدَقَتَا اِنَّهُمْ یُعَذَّبُوْنَ عَذَابًا

۲۰۷۱: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس مدینہ منورہ کی دو بوڑھی خواتین آئیں اور انہوں نے کہا کہ اہلِ قبور عذاب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں نے ان کو جھٹلایا اور مجھ کو اچھا نہیں معلوم ہوا ان کو سچا کرنا پھر وہ دونوں چلی گئیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو بوڑھی خواتین آئی تھیں وہ کہتی تھیں کہ قبر والوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے سچ کہا بے شک ان کو عذاب ہوتا ہے اس طرح کا کہ تمام جانور اس کو سنتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ آپ ہر ایک نماز کے بعد عذابِ قبر سے پناہ مانگا

تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ عَلٰى صَلٰوةٍ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

کرتے تھے۔

بَابُ ۱۱۴۲ وَضْعِ الْجَرِيْدَةِ عَلَى الْقَبْرِ

باب: قبر پر درخت کی شاخ لگانے سے متعلق احادیث

۲۰۷۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مِنْ حِيْطَانِ مَكَّةَ اَوِالْمَدِيْنَةِ سَمِعَ صَوْتَ اِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِيْ قُبُوْرِهِمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ ثُمَّ قَالَ بَلٰى كَانَ اَحَدُهُمَا لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهٖ وَكَانَ الْاٰخَرُ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيْدَةٍ فَكَسَرَهَا كِسْرَتَيْنِ فَوَضَعَ عَلٰى كُلِّ قَبْرٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا اَوْ اِلٰى اَنْ يَيْبَسَا۔

۲۰۷۲: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ کے ایک باغ کے پاس سے گزرے۔ وہاں پر دو آدمیوں کی گفتگو سنی کہ جن کو قبر میں عذاب ہو رہا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان کو عذاب ہوتا ہے اور کچھ بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ ایک تو اپنے پیشاب کے قطرات سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا وہ شخص تھا جو کہ چغل خوری کرتا تھا۔ پھر آپ نے ایک شاخ منگائی اور ان کے دو ٹکڑے کیے اور ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگایا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس طریقہ سے کیوں کیا؟ آپ نے ارشاد فرمایا شاید ان کے عذاب میں کمی واقع ہو جائے جس وقت تک کہ یہ شاخیں خشک نہ ہوں۔

۲۰۷۳: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ قَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَبْرِئُ مِنْ بَوْلِهٖ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِيْ كُلِّ قَبْرٍ وَّاحِدَةً فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ لَعَلَّهُمَا اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ يَيْبَسَا۔

۲۰۷۳: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبور کے پاس سے گذرے اور فرمایا کہ ان کو عذاب ہوتا ہے (لوگوں کے اعتبار سے) اور کچھ کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہوتا ایک تو پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا دوسرا شخص چغل خوری کرتا تھا پھر آپ نے ایک تازہ شاخ حاصل فرمائی اور اس کے دو ٹکڑے فرمائے پھر ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا لگایا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس طریقہ سے کس وجہ سے کیا؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہو سکتا ہے کہ (دو شاخ کو قبر پر لگانے کی وجہ سے) ان قبر والوں کے عذاب میں کمی واقع ہو جائے۔

۲۰۷۴: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَلَا اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ

۲۰۷۴: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس وقت تمہارے میں سے کسی شخص کی وفات ہو جاتی ہے تو صبح و شام اس کا ٹھکانہ اس کو دکھلایا جاتا ہے اگر

مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

وہ شخص جنتی ہوتا ہے تو جنت میں سے اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ میں سے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس کو قیامت کے روز اٹھا لے۔

۲۰۷۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْرَضُ عَلٰى اَحَدِكُمْ اِذَا مَاتَ مَقْعَدُهٗ مِنَ الْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ قِيْلَ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

۲۰۷۵: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے میں سے جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اس کو صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھلایا جاتا ہے پس اگر وہ شخص اہلِ جنت میں سے ہے تو جنت میں ہے اور اگر وہ شخص دوزخی ہے تو وہ شخص دوزخ والوں میں سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اٹھا لے گا۔

۲۰۷۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِىْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلٰى مَقْعَدِهٖ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

۲۰۷۶: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے میں سے جس وقت کسی کا انتقال ہوتا ہے تو اس کو اس کا صبح و شام ٹھکانہ دکھلایا جاتا ہے اگر وہ شخص جنت والوں میں سے ہے تو جنت میں اور اگر وہ شخص دوزخی ہے تو دوزخ والوں میں سے۔ وہ شخص کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اٹھا لے گا۔

بَابُ ۱۱۴۳ اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ

باب: اہلِ ایمان کی رُوحوں سے متعلق احادیث

۲۰۷۷: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ كَعْبَ ابْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِىْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

۲۰۷۷: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مؤمن کی جان جنت کے درختوں پر پرواز کرتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اس کے جسم کی طرف بھیج دے گا۔

۲۰۷۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا

۲۰۷۸: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان میں تھے وہ حضرات اہلِ بدر کا

ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ......... فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرِيْنَا مَصَارِعَهُمْ بِالْاَمْسِ قَالَ هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ غَدًا قَالَ عُمَرُ وَالَّذِيْ بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَؤُا اِتِيْكَ فَجُعِلُوْا فِيْ بِئْرٍ فَاَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادٰى يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّيْ وَجَدْتُّ مَا وَعَدَنِيَ اللّٰهُ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيْهَا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ۔

تذکرہ فرمانے لگے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم کو کفار کے قتل کیے جانے کی جگہ دکھلائی اور فرمایا کہ یہ فلاں کے (قتل ہو کر) گرنے کی جگہ ہے اور یہ فلاں شخص کے (قتل ہو کر) گرنے کی جگہ ہے اگر خدا چاہے کل۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس ذات کی قسم کہ جس نے آپ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا ان جگہوں میں فرق نہیں ہوا (یعنی ہر ایک کافر و مشرک اپنی مقررہ جگہ پر قتل کیا گیا) ان تمام کو ایک کنوئیں میں ڈالا اسکے بعد نبیؐ تشریف لائے اور پکارا اے فلاں کے بیٹے اے فلاں کے بیٹے! تمہارے پروردگار نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اس کو تم نے حاصل کر لیا (یعنی تم کو عذاب ہو رہا ہے یا نہیں؟) اور میں نے تو اپنے پروردگار کا وعدہ حاصل کر لیا ہے (یعنی ہم کو تو کامیابی اور کامرانی حاصل ہوگئی ہے) حضرت عمرؓ نے کہا آپؐ ان لوگوں سے کلام کر رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میری بات ان سے زیادہ نہیں سنتے۔

۲۰۷۹: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ اللَّيْلِ بِبِئْرِ بَدْرٍ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُنَادِيْ يَا اَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَ يَا شَيْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَيَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيْعَةَ وَيَا اُمَيَّةُ بْنَ خَلْفٍ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَاِنِّيْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِيَ اللّٰهُ حَقًّا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَتُنَادِيْ قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوْا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ وَلٰكِنَّكُمْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يُّجِيْبُوْا۔

۲۰۷۹: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمانوں نے رات میں غزوۂ بدر کے کنوئیں پر سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آواز دے رہے تھے اے ابو جہل بن ہشام اور اے شیبہ بن ربیعہ اور اے عتبہ بن ربیعہ اور اُمیہ بن خلف کیا تم نے وہ پا لیا جو تمہارے پروردگار نے وعدہ کیا کیونکہ میں نے وہ حاصل کر لیا جو میرے پروردگار نے وعدہ کیا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں کو پکارتے ہیں جو کہ مرنے کے بعد بوسیدہ ہوگئے اور سڑ گئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ ان لوگوں سے زیادہ میری گفتگو نہیں سن سکتے لیکن یہ لوگ جواب دینے کی قوت نہیں رکھتے۔

۲۰۸۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلٰى قَلِيْبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ اِنَّهُمْ لَيَسْمَعُوْنَ الْاٰنَ مَا اَقُوْلُ لَهُمْ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

۲۰۸۰: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے کنوئیں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم نے وہ سچ اور واقعہ کے مطابق حاصل کیا کہ جس کا تمہارے پروردگار نے وعدہ فرمایا تھا فرمایا کہ یہ اس وقت سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا تذکرہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بھول ہو گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طریقہ سے فرمایا تھا وہ اب واقف ہیں

وَسَلَّمَ اِنَّهُمُ الْاٰنَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّ الَّذِیْ كُنْتُ اَقُوْلُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَاَتْ قَوْلَهٗ اِنَّكَ تَسْمِعُ الْمَوْتٰى حَتّٰى قَرَاَتِ الْاٰيَةَ۔

کہ جو میں نے ان سے بیان کیا تھا وہ سچ تھا پھر اس آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی: ﴿اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى......﴾

۲۰۸۱: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَنِیْ آدَمَ وَفِیْ حَدِيْثِ مُغِيْرَةَ كُلُّ ابْنِ اٰدَمَ يَاْكُلُهُ التُّرَابُ اِلَّا عَجْبَ الذَّنْبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ۔

۲۰۸۱: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام انسانوں کے جسم کو زمین کھا جاتی ہے علاوہ انسان کی ریڑھ کی ہڈی کے کہ انسان اسی سے پیدا کیا گیا اور پھر اس میں جوڑا جائے گا۔

۲۰۸۲: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كَذَّبَنِی ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِیْ لَهٗ اَنْ يُكَذِّبَنِیْ وَشَتَمَنِیْ ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِیْ لَهٗ اَنْ يَّشْتِمَنِیْ اَمَّا تَكْذِيْبُهٗ اِيَّایَ فَقَوْلُهٗ اِنِّیْ لَا اُعِيْدُهٗ كَمَا بَدَاْتُهٗ وَلَيْسَ آخِرُ الْخَلْقِ بِاَعَزَّ عَلَیَّ مِنْ اَوَّلِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّایَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّیْ كُفُوًا اَحَدٌ۔

۲۰۸۲: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ انسان نے مجھ کو جھٹلایا اور اس کو اس طریقہ سے کرنا لازم (اور مناسب نہ تھا) اور انسان نے مجھ کو گالی دی اور اس کو اس طرح سے کرنا لازم نہیں تھا تو انسان کا مجھ کو جھوٹا قرار دینا تو یہ ہے کہ وہ یہ بات کہتا ہے کہ میں اس کو دوسری مرتبہ زندہ نہیں کروں گا جس طریقہ سے کہ اس کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور دوسری مرتبہ کی پیدائش پہلی مرتبہ کی پیدائش سے میرے واسطے مشکل نہیں ہے اور انسان کا مجھ کو گالی دینا یہ ہے کہ وہ (عیسائی) کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایک بیٹا ہے حالانکہ میں تنہا ہوں کسی کا محتاج نہیں ہوں' نہ مجھ سے کسی کی ولادت ہوئی اور نہ میری کسی سے ولادت ہوئی اور میری برابری کا کوئی نہیں ہے۔

خلاصۃ الباب ☆ ربّ واحد و یکتا ہے' وہ طاقتور ہے۔ اس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ ہی اس کو کوئی کمزوری لاحق ہے کہ وہ بیٹے کا محتاج ہو جائے۔ (جامی)

۲۰۸۳: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ حَتّٰى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِاَهْلِهٖ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاَحْرِقُوْنِیْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِیْ ثُمَّ اذْرُوْنِیْ

۲۰۸۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ ایک آدمی نے بہت زیادہ گناہ کا ارتکاب کیا تھا جس وقت وہ شخص مرنے لگ گیا تو اس نے اپنے لوگوں سے کہا کہ جس وقت میرا انتقال ہو جائے تو تم لوگ مجھ کو پہلے تو آگ میں جلانا اور پھر مجھ کو پیس دینا۔ پھر میری مٹی کو کچھ تو ہوا میں اڑا دینا اور کچھ دریا میں ڈال دینا کیونکہ اللہ مجھ پر قدرت والا ہو گا تو اس طرح سے

فِی الرِّیْحِ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَاللّٰهُ عَلَیَّ لَیُعَذِّبَنِّیْ عَذَابًا لَا یُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِهٖ قَالَ فَفَعَلَ اَهْلُهٗ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِكُلِّ شَیْءٍ اَخَذَ مِنْهُ شَیْئًا اَدِّمَا اَخَذْتَ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلٰی مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْیَتُكَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔

مجھ کو عذاب میں مبتلا کریگا۔ ویسا کسی مخلوق کو نہیں کرے گا۔ لوگوں نے اس شخص کے مرنے کے بعد اسی طرح سے کیا۔ اللہ نے ہر ایک چیز کو جس نے کہ اس کا کچھ حصہ لیا تھا یعنی پانی اور زمین اور ہوا کو حکم فرمایا جو تم نے لیا ہے تم اس کو حاضر کر دو یہاں تک کہ وہ شخص مکمل ہو کر (جسمانی اعتبار سے) اللہ کے سامنے کھڑا ہو گیا اس وقت اس سے اللہ عزوجل نے باز پرس کی تو نے کس وجہ سے یہ حرکت کی؟ اس نے عرض کیا کہ تیرے خوف سے۔ چنانچہ اللہ نے اس شخص کی مغفرت فرما دی۔

۲۰۸۴: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِیٍّ عَنْ حُذَیْفَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ یُسِیْءُ الظَّنَّ بِعَمَلِهٖ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِاَهْلِهٖ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِیْ ثُمَّ اطْحَنُوْنِیْ ثُمَّ اِذْرُوْنِیْ فِی الْبَحْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ اِنْ یَّقْدِرْ عَلَیَّ لَمْ یَغْفِرْلِیْ قَالَ فَاَمَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمَلَآئِكَةَ فَتَلَقَّتْ رُوْحَهٗ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰی مَا فَعَلْتَ ... قَالَ یَا رَبِّ مَا فَعَلْتُ اِلَّا مِنْ مَّخَافَتِكَ فَغَفَرَاللّٰهُ لَهٗ۔

۲۰۸۴: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں میں سے پہلے ایک آدمی اپنے کاموں کو برا سمجھتا تھا جس وقت اس شخص کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے رشتہ داروں سے کہا (وصیت کی) کہ جس وقت میری وفات ہو جائے تو تم لوگ مجھ کو آگ میں جلا دینا پھر مجھ کو (میرے جسم کو) خوب پیس کر آٹا بنا دینا۔ اس کے بعد دریا میں پھینک دینا کیونکہ اگر اللہ عزوجل نے (گناہوں کی وجہ سے) میری گرفت کر لی تو وہ کبھی میری مغفرت نہیں کرے گا (اس کے بعد اس شخص کا انتقال ہو گیا) اس کے متعلقین نے اسی طرح سے کیا۔ اللہ عزوجل نے فرشتوں کو حکم فرمایا کہ اس شخص کی روح کو پکڑ لو پھر اللہ عزوجل نے اس شخص سے دریافت کیا: تو نے کس وجہ سے یہ حرکت کی؟ اس نے عرض کیا: تیرے خوف کی وجہ سے اے میرے مولیٰ میں نے یہ عمل کیا ہے۔ بہر حال اللہ عزوجل نے اس شخص کی مغفرت فرما دی۔

خلاصۃ الباب ☆ المؤمن بین الخوف والرجاءً۔ یعنی مؤمن تو خوف اور اُمید کے درمیان ہوتا ہے کہ اپنے رب سے نہ تو مایوس ہوتا ہے اور نہ ربّ کی رحیمیت کو اپنی بے عملی کا ذریعہ بناڈالتا ہے بلکہ جس قدر استطاعت رب نے دی ہوئی ہے اپنے رب کی راہ میں جان و مال کھپا دیتا ہے اور اسی راہ پر جان اپنے ربّ کے حضور پیش کر ڈالتا ہے۔

بَابُ ۱۱۴۴ اَلْبَعْثِ

باب: قیامت کے دن دوسری مرتبہ زندہ ہونے سے متعلق

۲۰۸۵: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ

۲۰۸۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ منبر پر خطبہ دے رہے تھے فرماتے تھے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ مُلَاقُوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا۔

تم لوگ اللہ عزوجل سے ننگے پاؤں' ننگے جسم اور بغیر ختنہ کی حالت میں ملاقات کرو گے۔

۲۰۸۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِى الْمُغِيْرَةُ ابْنُ النُّعْمَانُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً غُرْلًا وَاَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسٰى اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَرَاَ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهٗ۔

۲۰۸۶: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگ برہنہ جسم' بغیر ختنہ اٹھائے جائیں گے اور تمام مخلوقات سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ پھر آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی: ﴿كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهٗ﴾ جیسے پہلے ہم نے پیدا کیا اسی طرح سے دوسری مرتبہ پیدا کریں گے۔

۲۰۸۷: اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ اَخْبَرَنِى الزُّبَيْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِى الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ۔

۲۰۸۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ اٹھیں گے ننگے پاؤں ننگے جسم اور بغیر ختنہ کے اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت فرمایا کہ یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں کی شرم گاہوں کی کیا حالت ہوگی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ہر شخص اپنی فکر میں ہوگا (یعنی نفسانفسی کا عالم ہو گا) تو کوئی شخص کسی دوسرے کی شرم گاہ نہ دیکھے گا۔

۲۰۸۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ تُحْشَرُوْنَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالَ اِنَّ الْاَمْرَ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يُّهِمَّهُمْ ذٰلِكَ۔

۲۰۸۸: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ (قیامت کے دن) جمع کیے جاؤ گے ننگے پاؤں' ننگے جسم اس پر میں نے عرض کیا کہ کیا مرد اور عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بات کا خیال کہاں ہو گا میدانِ حشر کی پریشانیاں زبردست ہوں گی۔

۲۰۸۹: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ ابْنُ خَالِدٍ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاؤسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى ثَلَاثِ طَرَآئِقَ رَاغِبِيْنَ رَاهِبِيْنَ اثْنَانِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّثَلَاثَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّ اَرْبَعَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّ تَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَقِيْلُ

۲۰۸۹: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تین قسم کے لوگ ہوں گے۔ان میں سے بعض لوگ تو شوق میں بھرے ہوں گے (یعنی ان میں جنت کا شوق غالب ہوگا اور بعض لوگ دوزخ سے) ڈرتے ہوں گے وہ لوگ ایک اونٹ پر ہوں گے اور تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ جمع کر لے گی جہاں پر وہ دن میں ٹھہریں گے ان لوگوں کے ساتھ ٹھہر جائے

مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا وَ تَبِيْتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ اَمْسَوْا۔

گی اور جس جگہ وہ رات میں ٹھہریں گے ان کے ساتھ آگ بھی ٹھہر جائیگی اور جس جگہ وہ صبح کو ٹھہرے گی تو انکے ساتھ آگ بھی ٹھہر جائیگی اور جس جگہ وہ شام کو ٹھہرے گی آگ بھی انکے ساتھ شام کر یگی۔

۲۰۹۰: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْ اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ فَوْجٌ رَاكِبِيْنَ طَاعِمِيْنَ كَاسِيْنَ وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَ فَوْجٌ يَمْشُوْنَ وَيَسْعَوْنَ يُلْقِي اللّٰهُ الْاٰفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقٰى حَتّٰى اَنَّ الرَّجُلَ لَتَكُوْنُ لَهُ الْحَدِيْقَةُ يُعْطِيْهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا۔

۲۰۹۰: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سچے اور سچے کہے گئے (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) نے اللہ عزوجل ان پر رحمت نازل فرمائے اور سلام نازل فرمائے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ (قیامت کے دن) لوگ تین قسم کے ہوں گے ایک طبقہ تو سوار ہوگا جو کہ کھاتے اور لباس (پہنتے جائیں گے) اور دوسرے طبقہ کو فرشتے ان کے چہروں کو اُلٹا کر کے ان کو دوزخ کی جانب گھسیٹ لیں گے اور ان کو دوزخ کی جانب لے کر جائیں گے اور تیسرا طبقہ وہ ہوگا جو کہ پاؤں سے چلے گا اور دوڑے گا اللہ عزوجل سواریوں پر آفت ڈال دے گا ان کو سواری نہ مل سکے گی۔ یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس باغ ہوگا وہ ایک اونٹ کے عوض میں دے دے گا لیکن ان کو اونٹ نہیں ملے گا۔

بَابُ ۱۱۴۵ ذِكْرِ اَوَّلِ مَنْ يُكْسٰى

باب: سب سے پہلے کسے کپڑے پہنائے جائیں گے؟

۲۰۹۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ وَ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ وَاَبُوْدَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ مَحْشُوْرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عُرَاةً قَالَ اَبُوْدَاوُدَ حُفَاةً غُرْلًا وَقَالَ وَكِيْعٌ وَوَهْبٌ عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهٗ قَالَ اَوَّلَ مَنْ يُكْسٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ اِنَّهٗ سَيُؤْتٰى قَالَ اَبُوْدَاوُدَ يُجَاءُ وَقَالَ وَهْبٌ وَوَكِيْعٌ سَيُؤْتٰى بِرِجَالٍ مِّنْ اُمَّتِيْ فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُوْلُ رَبِّ

۲۰۹۱: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نصیحت فرمانے کے واسطے کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم سب کے سب اللہ عزوجل کی بارگاہ میں ننگے جسم ننگے پاؤں اور بغیر ختنہ کے حاضر ہو گے اس کے بعد آپ نے ایک آیت کریمہ: ﴿كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهٗ﴾ تلاوت فرمائی۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے لوگو ہم نے جس طریقہ سے پیدائش کو شروع کیا اس طرح سے ہم دوسری مرتبہ کریں گے اور قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے اور میری امت کے کچھ لوگ حاضر کیے جائیں گے میں عرض کروں گا کہ اے میرے مولیٰ یہ میرے ساتھی ہیں فرمایا جائے گا کہ تم کو اس کا علم نہیں ہے کہ جوان لوگوں نے تمہارے (دنیا سے جانے کے) بعد نئی نئی

اَصْحَابِيْ فَيُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ اِلٰى قَوْلِهٖ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ الْآيَةَ فَيُقَالُ اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوْا مُدْبِرِيْنَ قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ مُرْتَدِّيْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ۔

باتیں پیدا کی تھیں میں اس طریقہ سے کہوں گا جس طرح سے نیک قسمت والے بندے (مراد عیسیٰ علیہ السلام ہیں) میں ان پر گواہ تھا۔ جس وقت تک میں ان میں موجود تھا۔ پھر جس وقت تو نے مجھ کو اٹھا لیا تو تو ان کا نگہبان اور محافظ تھا۔ اگر تو انکو عذاب میں مبتلا کرے گا تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کی مغفرت کر دے گا تو تو غالب اور حکمت والا ہے اس پر فرمایا جائے گا (یعنی حق سبحانہ تعالیٰ فرمائیں گے) تو غالب اور حکمت والا ہے پھر کیا جانے گا یہ (وہ لوگ ہیں جو کہ) دین سے منحرف ہو گئے ہیں جس وقت تم ان لوگوں سے جدا ہوئے۔

خلاصۃ الباب ☆ سنت پر مضبوطی سے جمے رہنے کی ہدایت ہے۔ بدعات سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ سنت نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر عمل ایک مضبوط سہارا ہے کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض مبارک پر ملاقات نصیب ہوئی۔ سنت سے اعراض کا نتیجہ دنیا و آخرت میں خسارے کا باعث ہے۔ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اقوام پر داعی بنا کر بھیجے جاتے ہیں اور یہ آیت تو محض باری تعالیٰ کا کرم ہے لہٰذا سنت اور ہدایت دونوں پر استقامت مطلوب ہے۔ (جامی)

بَابٌ ۱۱۴۷ فِي التَّعْزِيَةِ

باب: مرنے والے پر اظہارِ غم سے متعلق

۲۰۹۲: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ زَيْدٍ وَ هُوَ ابْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ يَجْلِسُ اِلَيْهِ نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ وَفِيْهِمْ رَجُلٌ لَّهُ ابْنٌ صَغِيْرٌ يَّاْتِيْهِ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهٖ فَيُقْعِدُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهَلَكَ فَامْتَنَعَ الرَّجُلُ اَنْ يَّحْضُرَ الْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهٖ فَحَزِنَ عَلَيْهِ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِيْ لَا اَرٰى فُلَانًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بُنَيُّهُ الَّذِيْ رَاَيْتَهُ هَلَكَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ بُنَيِّهٖ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا فُلَانُ اَيُّمَا كَانَ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ تَمَتَّعَ بِهٖ عُمُرَكَ اَوْلَاتَاْتِيْ غَدًا اِلٰى بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ

۲۰۹۲: حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا نبیؐ جس وقت بیٹھتے آپ کے پاس چند حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم بھی تشریف رکھتے تھے ان میں ایک شخص تھا کہ جس کا ایک چھوٹا بچہ اس کی پشت کی جانب سے آتا تھا اور وہ اس کو اپنے سامنے بٹھلایا کرتا تھا۔ اتفاق سے وہ بچہ مر گیا اس شخص نے جلسہ میں حاضری چھوڑ دی اس خیال سے کہ بچہ یاد آئے گا' نبیؐ نے اس کو نہیں دیکھا آپ نے دریافت فرمایا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ میں فلاں آدمی کو نہیں دیکھ رہا ہوں۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا نبیؐ اس شخص کا چھوٹا بچہ جس کو کہ آپ نے دیکھا تھا اس کا انتقال ہو گیا ہے آنحضرتؐ نے یہ بات سن کر اس شخص سے ملاقات کی اور اس کے بچہ کی خیریت دریافت فرمائی اس شخص نے جواب دیا کہ وہ بچہ تو مر چکا ہے۔ آپ نے اس کی تعزیت فرمائی اور اس کی وفات پر اظہار افسوس فرمایا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اے شخص تجھ کو کونسی بات پسند ہے کہ تو تمام زندگی اس سے

اِلاَّ وَجَدْتَّهٗ قَدْسَبَقَكَ اِلَيْهِ يَفْتَحُهٗ لَكَ قَالَ نَبِيَّ اللّٰهِ بَلْ يَسْبِقُنِيْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا لِيْ لَهُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ قَالَ فَذَاكَ لَكَ۔

نفع حاصل کرتا یا یہ کہ تو جس وقت تک قیامت کے دن جنت کے کسی دروازہ پر جائے گا اس کو اپنے سے پہلے وہاں پائے گا اور وہ تیرے واسطے دروازہ کھولے گا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ یہ بات کہ وہ شخص جنت کے دروازہ پر مجھ سے پہلے ہی پہنچ جائے اور میرے واسطے دروازہ کھولے۔ مجھ کو زیادہ محبوب ہے اس کے زیادہ رہنے سے۔ اس پر آپ نے ارشاد فرمایا کہ تیرے واسطے یہی ہوگا۔

بَابُ ۱۱۴۷ نَوْعٌ اٰخَرُ

باب: ایک دوسری قسم کی تعزیت

۲۰۹۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَآءَهٗ صَكَّهٗ فَفَقَا عَيْنَهٗ فَرَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَّا يُرِيْدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ عَيْنَهٗ وَقَالَ ارْجِعْ اِلَيْهِ وَ قُلْ لَّهٗ يَضَعُ يَدَهٗ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهٗ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ يَدُهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ اَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ فَسَاَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يُّدْنِيَهٗ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةَ الْحَجَرِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهٗ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ تَحْتَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ۔

۲۰۹۳: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ملک الموت (عزرائیل علیہ السلام) موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجے گئے جس وقت وہ ان کے پاس پہنچا تو موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ایک طمانچہ رسید کیا جس سے فرشتہ کی آنکھ پھوٹ گئی اور وہ پرودگار کے پاس گئے اور عرض کیا: اے میرے پروردگار! تو نے مجھ کو ایک ایسے بندہ کے پاس بھیجا جو کہ مرنا نہیں چاہتا تھا۔ اللہ عزوجل نے فرشتہ کی آنکھ درست فرمادی اور فرمایا اس بندہ کے پاس دوبارہ جاؤ اور کہو کہ اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر رکھے کہ جس قدر بال اس کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے انہیں ہر سال کے بدلے ایک سال کی عمر عطا کر دی جائے گی۔ چنانچہ موت کا فرشتہ حاضر ہوا اور اس نے اس طرح سے کہا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر تو مجھ کو موت آنا اور مجھے مر جانا بہتر ہے اور دُعا فرمائی: اے اللہ! مجھ کو پاک زمین (بیت المقدس) سے نزدیک کر دے پتھر کی مار کے برابر۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں اس جگہ ہوتا تو اُن کی قبر کی نشاندہی (راہبری) کرتا جو کہ لال رنگ کے ٹیلے کے نیچے ہے۔